AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

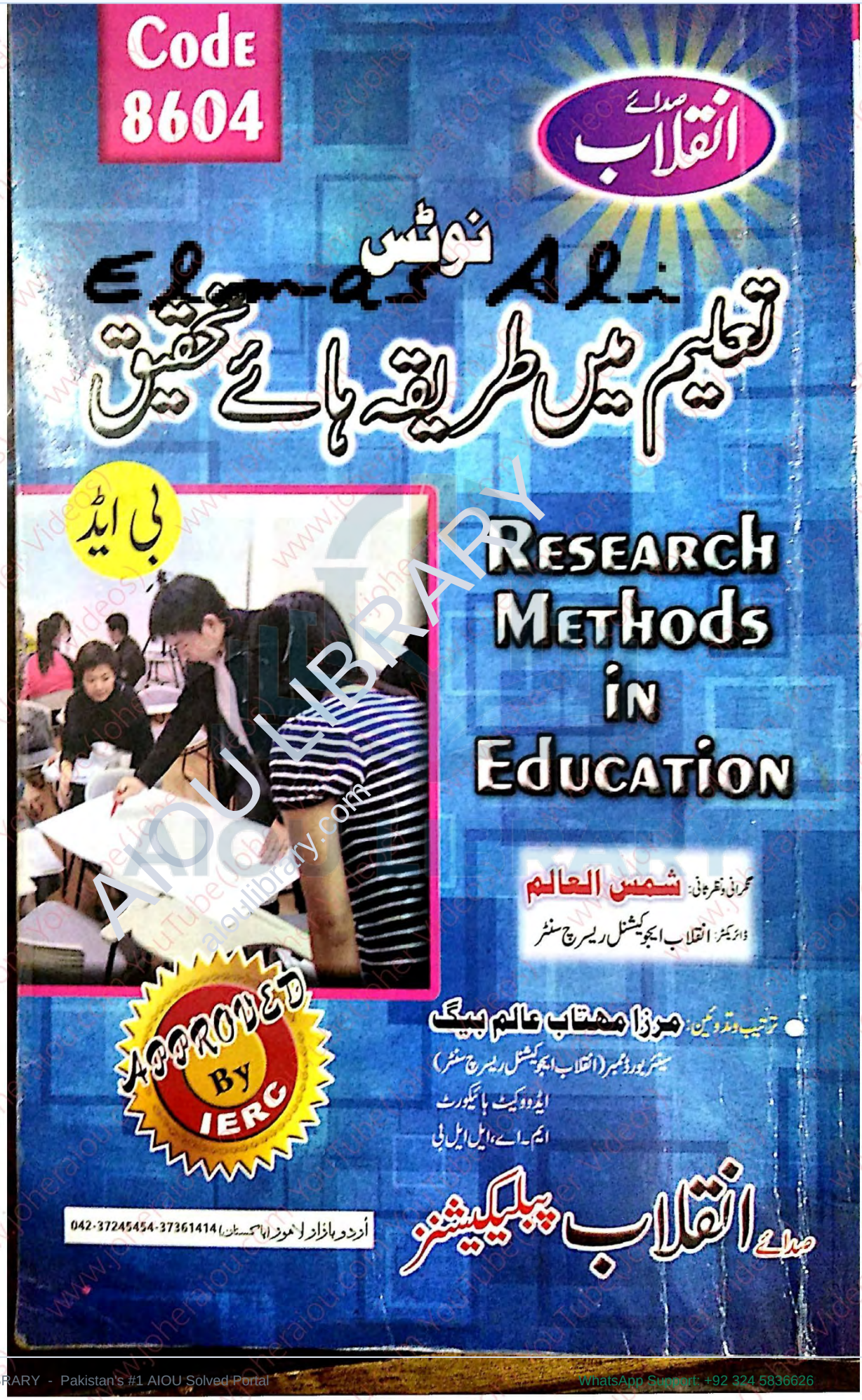

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

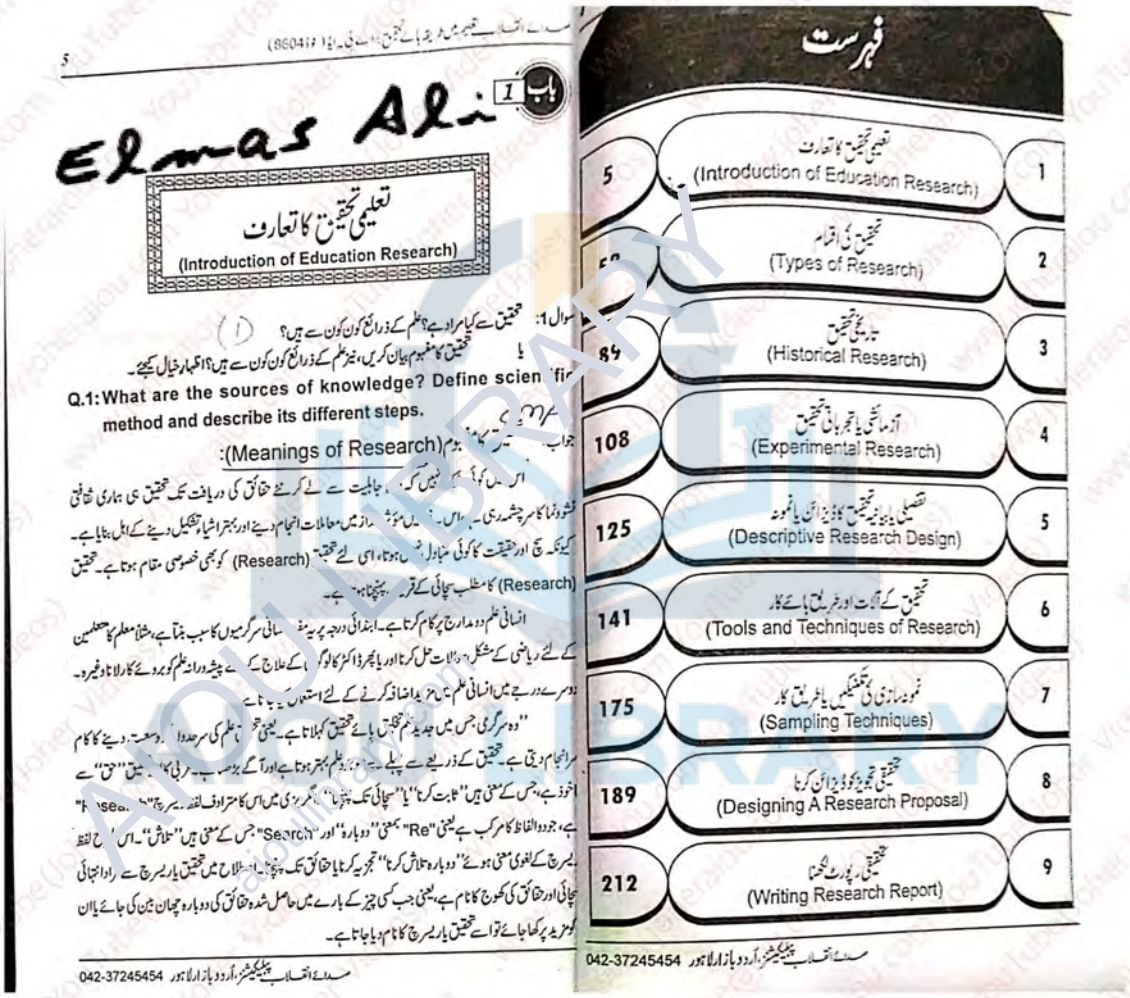

باب 1

Elmas Ali

تعلیمی تحقیق کا تعارف
(Introduction of Education Research)

سوال 1: تحقیق سے کیا مراد ہے؟ علم کے ذرائع کون کون سے ہیں؟ (1)
یا تحقیق کا مفہوم بیان کریں، نیز علم کے ذرائع کون کون سے ہیں؟ اظہار خیال کیجئے۔

Q.1: What are the sources of knowledge? Define scien fi method and describe its different steps.

جواب: تحقیق کا مفہوم (Meanings of Research):

اس میں کوئی شک نہیں کہ جاہلیت سے لے کر نئے حقائق کی دریافت تک تحقیق ہی ہماری ثقافتی نشوونما کا سرچشمہ رہی ہے۔ اس میں مؤثر انداز میں معاملات انجام دینے اور بہتر اشیاء تشکیل دینے کے اہل بنایا ہے۔ کیونکہ سچ اور حقیقت کا کوئی متبادل نہیں ہوتا، اسی لئے تحقیق (Research) کو بھی خصوصی مقام ہوتا ہے۔ تحقیق (Research) کا مطلب سچائی کے قریب پہنچنا ہوتا ہے۔

انسانی علم دو مدارج پر کام کرتا ہے۔ ابتدائی درجہ پر یہ مفید انسانی سرگرمیوں کا سبب بنتا ہے، مثلاً معلم کا متعلمین کے لئے ریاضی کے مشکل سوالات حل کرنا اور یا پھر ڈاکٹر کا لوگوں کے علاج کے لئے پیشہ ورانہ علم کو بروئے کار لانا وغیرہ۔ دوسرے درجے میں انسانی علم میں مزید اضافہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

"وہ سرگرمی جس میں جدید علم تخلیق پائے تحقیق کہلاتا ہے۔ یعنی تحقیق علم کی سرحدوں کو وسعت دینے کا کام سرانجام دیتی ہے۔ تحقیق کے ذریعے سے پہلے سے موجود علم بہتر ہوتا ہے اور آگے بڑھتا ہے۔ عربی کا لفظ "حق" سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ہیں "ثابت کرنا" یا "سچائی تک پہنچنا"۔ انگریزی میں اس کا مترادف لفظ ریسرچ "Research" ہے، جو دو الفاظ کا مرکب ہے یعنی "Re" بمعنی "دوبارہ" اور "Search" جس کے معنی ہیں "تلاش"۔ اس طرح لفظ ریسرچ کے لغوی معنی ہوئے "دوبارہ تلاش کرنا" تجزیہ کرنا یا حقائق تک پہنچنا۔ اصطلاح میں تحقیق یا ریسرچ سے مراد انتہائی سچائی اور حقائق کی کھوج کا نام ہے، یعنی جب کسی چیز کے بارے میں حاصل شدہ حقائق کی دوبارہ چھان بین کی جائے یا ان کو مزید پرکھا جائے تو اسے تحقیق یا ریسرچ کا نام دیا جاتا ہے۔

فہرست

1	تعلیمی تحقیق کا تعارف (Introduction of Education Research)	5
2	تحقیق کی اقسام (Types of Research)	58
3	تاریخی تحقیق (Historical Research)	89
4	آزمائشی یا تجرباتی تحقیق (Experimental Research)	108
5	تفصیلی یا بیانیہ تحقیق کا ڈیزائن یا نمونہ (Descriptive Research Design)	125
6	تحقیق کے آلات اور طریق ہائے کار (Tools and Techniques of Research)	141
7	نمونہ سازی کی تکنیکیں یا طریق کار (Sampling Techniques)	175
8	تحقیقی تجویز کو ڈیزائن کرنا (Designing A Research Proposal)	189
9	تحقیقی رپورٹ لکھنا (Writing Research Report)	212

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 2 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

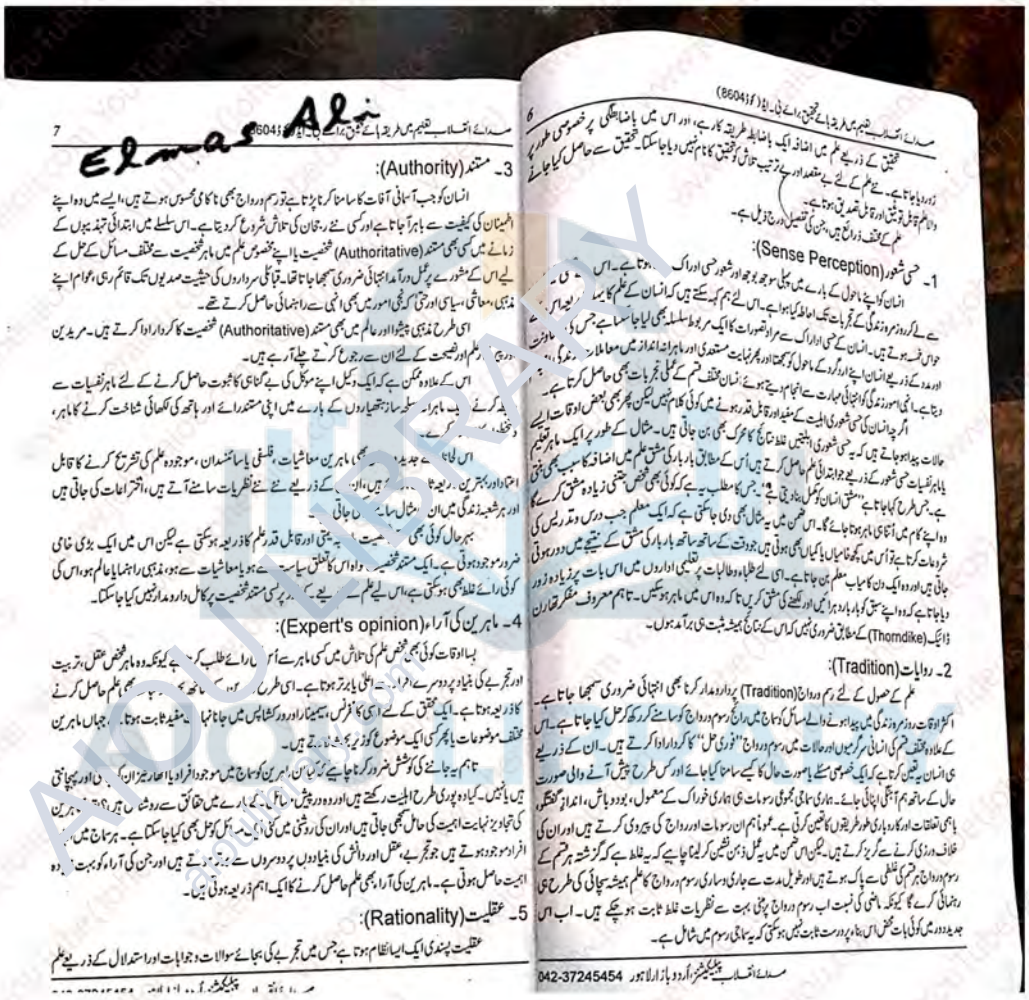

تحقیق کے ذریعے علم میں اضافہ ایک باضابطہ طریقہ کار ہے، اور اس میں باضابطگی پر خصوصی طور پر زور دیا جاتا ہے۔ نئے علم کے لئے بے مقصد اور بے ترتیب تلاش کو تحقیق کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ تحقیق سے حاصل کیا جانے والا علم قابل توثیق اور قابل تصدیق ہوتا ہے۔

علم کے مختلف ذرائع ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ حسی شعور (Sense Perception):

انسان کو اپنے ماحول کے بارے میں پہلی سوجھ بوجھ اور شعور حسی ادراک [illegible] ہوتا ہے۔ اس [illegible] سے لے کر روزمرہ زندگی کے تجربات تک احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ انسان کے علم کا [illegible] حواس خمسہ ہوتے ہیں۔ انسان کے حسی ادراک سے مراد تصورات کا ایک مربوط سلسلہ بھی لیا جاسکتا ہے جس کی [illegible] اور مدد کے ذریعے انسان اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھتا اور پھر نہایت مستعدی اور ماہرانہ انداز میں معاملات [illegible] دیتا ہے۔ انہی امور زندگی کو انتہائی مہارت سے انجام دیتے ہوئے انسان مختلف قسم کے عملی تجربات بھی حاصل کرتا ہے۔

اگرچہ انسان کی حسی شعوری اہلیت کے مفید اور قابل قدر ہونے میں کوئی کلام نہیں لیکن پھر بھی بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہوجاتے ہیں کہ یہ حسی شعوری اہلیتیں غلط نتائج کا محرک بھی بن جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ماہر تعلیم یا ماہر نفسیات حسی شعور کے ذریعے جو ابتدائی علم حاصل کرتے ہیں اُس کے مطابق بار بار کی مشق علم میں اضافہ کا سبب بھی بنتی ہے۔ جس طرح کہا جاتا ہے "مشق انسان کو مکمل بنا دیتی ہے"۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی شخص جتنی زیادہ مشق کرے گا وہ اپنے کام میں اُتنا ہی ماہر ہوتا جائے گا۔ اس ضمن میں یہ مثال بھی دی جاسکتی ہے کہ ایک معلم جب درس و تدریس کی شروعات کرتا ہے تو اُس میں کچھ خامیاں یا کمیاں بھی ہوتی ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ بار بار کی مشق کے نتیجے میں دور ہوتی جاتی ہیں اور وہ ایک دن کامیاب معلم بن جاتا ہے۔ اسی لئے طلباء و طالبات پر تعلیمی اداروں میں اس بات پر زیادہ زور دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سبق کو بار بار دہرائیں اور لکھنے کی مشق کریں تاکہ وہ اس میں ماہر ہوسکیں۔ تاہم معروف مفکر تھارن ڈائیک (Thorndike) کے مطابق ضروری نہیں کہ اس کے نتائج ہمیشہ مثبت ہی برآمد ہوں۔

2۔ روایات (Tradition):

علم کے حصول کے لئے رسم و رواج (Tradition) پر دارومدار کرنا بھی انتہائی ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات روزمرہ زندگی میں پیدا ہونے والے مسائل کو سماج میں رائج رسوم و رواج کو سامنے کر رکھ کر حل کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کی انسانی سرگرمیوں اور حالات میں رسوم و رواج "فوری حل" کا کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے ذریعے ہی انسان یہ تعین کرتا ہے کہ ایک خصوصی مسئلے یا صورت حال کا کیسے سامنا کیا جائے اور کس طرح پیش آنے والی صورت حال کے ساتھ ہم آہنگی اپنائی جائے۔ ہماری سماجی مجموعی رسومات ہی ہماری خوراک کے معمول، بود و باش، انداز گفتگو، باہمی تعلقات اور کاروباری طور طریقوں کا تعین کرتی ہے۔ عموماً ہم ان رسومات اور رواج کی پیروی کرتے ہیں اور ان کی خلاف ورزی کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ لیکن اس ضمن میں یہ عمل ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ یہ غلط ہے کہ گزشتہ ہر قسم کے رسوم و رواج ہر قسم کی غلطی سے پاک ہوتے ہیں اور طویل مدت سے جاری و ساری رسوم و رواج کا علم ہمیشہ سچائی کی طرح ہی رہنمائی کرے گا کیونکہ ماضی کی نسبت اب رسوم و رواج پر مبنی بہت سے نظریات غلط ثابت ہوچکے ہیں۔ اب اس جدید دور میں کوئی بات محض اس بناء پر درست ثابت نہیں ہوسکتی کہ یہ سماجی رسوم میں شامل ہے۔

Elmas Ali

3۔ مستند (Authority):

انسان کو جب آسمانی آفات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو رسم و رواج بھی ناکامی محسوس ہوتے ہیں، ایسے میں وہ اپنے اطمینان کی کیفیت سے باہر آجاتا ہے اور کسی نئے رجحان کی تلاش شروع کردیتا ہے۔ اس سلسلے میں ابتدائی تہذیبوں کے زمانے میں کسی بھی مستند (Authoritative) شخصیت یا اپنے مخصوص علم میں ماہر شخصیت سے مختلف مسائل کے حل کے لیے اس کے مشورے پر عمل درآمد انتہائی ضروری سمجھا جاتا تھا۔ قبائلی سرداروں کی حیثیت صدیوں تک قائم رہی، عوام اپنے مذہبی، معاشی، سیاسی اور حتیٰ کہ نجی امور میں بھی انہی سے راہنمائی حاصل کرتے تھے۔

اسی طرح مذہبی پیشوا اور عالم میں بھی مستند (Authoritative) شخصیت کا کردار ادا کرتے ہیں۔ مریدین [illegible] علم اور نصیحت کے لئے ان سے رجوع کرتے چلے آرہے ہیں۔

اس کے علاوہ ممکن ہے کہ ایک وکیل اپنے موکل کی بے گناہی کا ثبوت حاصل کرنے کے لئے ماہر نفسیات سے [illegible] کرنے [illegible] ماہرانہ اسلحہ ساز ہتھیاروں کے بارے میں اپنی مستند رائے اور ہاتھ کی لکھائی شناخت کرنے کا ماہر، [illegible] کرے۔

اس لحاظ سے جدید [illegible] بھی ماہرین معاشیات، فلسفی یا سائنسدان، موجودہ علم کی تشریح کرنے کا قابل اعتماد اور بہترین ذریعہ [illegible] ہیں، ان [illegible] کے ذریعے نئے نئے نظریات سامنے آتے ہیں، اختراعات کی جاتی ہیں اور ہر شعبہ زندگی میں ان [illegible] مثال سامنے [illegible] جاتی [illegible]

بہرحال کوئی بھی [illegible] شخصیت [illegible] یقینی اور قابل قدر علم کا ذریعہ ہوسکتی ہے لیکن اس میں ایک بڑی خامی ضرور موجود ہوتی ہے۔ ایک مستند شخصیت [illegible] واہ اس کا تعلق سیاست سے ہو یا معاشیات سے ہو، مذہبی راہنما یا عالم ہو، اس کی کوئی رائے غلط بھی ہوسکتی ہے، اس لیے علم [illegible] پر کسی مستند شخصیت پر کامل دارومدار نہیں کیا جاسکتا۔

4۔ ماہرین کی آراء (Expert's opinion):

بسا اوقات کوئی بھی شخص علم کی تلاش میں کسی ماہر سے اُس [illegible] رائے طلب کرتا ہے کیونکہ وہ ماہر شخص عقل، تربیت اور تجربے کی بنیاد پر دوسرے افراد سے اعلیٰ یا برتر ہوتا ہے۔ اسی طرح [illegible] ساتھ [illegible] بھی علم حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ ایک محقق کے لئے اسی کانفرنس، سیمینار اور ورکشاپس میں جانا نہایت مفید ثابت ہوتا [illegible] جہاں ماہرین مختلف موضوعات یا پھر کسی ایک موضوع کو زیر بحث لاتے ہیں۔

تاہم یہ جاننے کی کوشش ضرور کرنا چاہیے کہ کیا ان ماہرین کو سماج میں موجود افراد یا اتھارٹیز ان [illegible] اور پہچانتی ہیں یا نہیں۔ کیا وہ پوری طرح اہلیت رکھتے ہیں اور وہ درپیش مسائل کے بارے میں حقائق سے روشناس ہیں؟ [illegible] ماہرین کی تجاویز نہایت اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہیں اور ان کی روشنی میں کئی ایک مسائل کو حل بھی کیا جاسکتا ہے۔ ہر سماج میں [illegible] افراد موجود ہوتے ہیں جو تجربے، عقل اور دانش کی بنیادوں پر دوسروں سے برتر ہوتے ہیں اور جن کی آراء کو بہت [illegible] اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ ماہرین کی آراء بھی علم حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہوتی ہیں۔

5۔ عقلیت (Rationality):

عقلیت پسندی ایک ایسا نظام ہوتا ہے جس میں تجربے کی بجائے سوالات و جوابات اور استدلال کے ذریعے علم

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

Elmas Ali

یا سائنسی طریقہ کار کیا ہے؟ اس کے مختلف مراحل پر بحث کریں؟ (سمسٹر خزاں 2016ء)

What is scientific method? Discuss different steps involved in scientific method.

جواب: سائنسی طریقہ کار (Scientific Method):

حقیقت میں سائنس سے مراد ایک ایسا منضبط طریقہ کار ہوتا ہے جس کے ذریعے علم کا حصول ممکن ہے۔ اس طریقے کے ذریعے مشاہدے اور تجربے کی بنیاد پر فطری مظاہر کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ سائنس کی اصطلاح علم کے اس منظم لائحہ عمل کی بھی نشاندہی کرتی ہے جس کے استعمال کے ذریعے علم حاصل کیا جاتا ہے۔ [illegible] کے علاوہ کم روایتی طور پر سائنس کی اصطلاح سے مراد ایک منضبط شعبہ علم ہے جو کچھ قواعد وضوابط کے مطابق حاصل کیا جاتا ہے۔

[illegible] ماہرین حصول علم کے موجودہ ذرائع کی خامیوں کے باعث مطمئن نہیں تھے، اس لیے انہوں نے سترہویں صدی کے قریب حصول علم کا ایک جدید طریقہ "سائنسی طریقہ" ایجاد کیا۔ فرانسس بیکن (Francid Bacon) نے کسی بھی نتیجے پر پہنچنے کے لیے استخراجی طریقے (Deductive approach) (منطقی طور پر اخذ کرنا) پر شدید تنقید کرتے ہوئے مشاہدے کی بنیاد پر حقائق تک پہنچنے کے طریقے کی حمایت کی ہے۔ بہرحال، حصول علم کے ایک زیادہ قابل اعتماد اور عملی طریقے کی شکل [illegible] کے لیے نیوٹن، گیلیلیو اور ان کے جانشینوں نے استخراجی اور استقرائی (منطق کی وہ شاخ جس کے ذریعے مخصوص [illegible] میں عمومی اصول وضع کیے جاتے ہیں) نظریات کے باہمی تعامل کے ذریعے حصول علم کا ایک جدید طریقہ تشکیل دیا ہے جس میں استدلال اور مشاہدے کے امتزاج کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

سائنسی طریقے کا مجموعی عمل، [illegible] کے طور پر مفروضے اخذ کرنے اور متوقع حالات کے مطابق ان کی جانچ پڑتال کرنے پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کے بعد ان متوقع نتائج [illegible] مفروضات کی بنیاد پر تجربات کیے جاتے ہیں تاکہ اس عمل کا تعین کیا جاسکے کہ بنیادی مفروضہ درست تھا یا نہیں۔ بہرحال اس طریقے میں کسی بھی نظریے کی تشکیل کے ضمن میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اگرچہ سائنسی طریقے کو عمومی طور پر چند مراحل پر مشتمل سلسلہ تصور کیا جاتا ہے، بہتر یہی ہے کہ ان مراحل کو سائنسی طریقہ کار کے عمومی اصولوں کی حیثیت سے دیکھا جائے۔ ضروری نہیں کہ سائنسی طریقے کے تمام بنیادی مراحل کسی بھی سائنسی تحقیق کا لازمی طور پر حصہ ہوں اور اس کی وقوع پذیری کی شدت بھی وہی ہو۔ اس ضمن میں ولیم ویول (William Whewell) (1794-1866) نے کہا کہ "سائنسی طریقہ کے ہر مرحلہ پر ایجاد، دریافت، حکمت، فراست اور ذہانت درکار ہوتی ہے۔

سائنسی طریقے کے اقدامات: (Steps of Scientific Method)

سائنسی طریقہ کار میں علم حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔

i۔ سب سے پہلے مشاہدہ (Observation) کیا جاتا ہے، سائنسدان فطری طور پر سوچنے والی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور چیزوں کا مشاہدہ بڑی باریک بینی اور فہم وفراست سے کرتے ہیں۔

ii۔ اگلا مرحلہ سوال اٹھانے کا آتا ہے، کیونکہ مشاہدے کے بعد سائنسدان کی تجسسانہ فطرت اسے مجبور کرتی ہے کہ وہ اسے مزید جانے، اور دیکھے کہ چیزیں ایسی کیوں ہوتی ہیں، اور مختلف مظاہر کے پیچھے کیا اسباب کارفرما ہیں؟

(Ultimate [illegible]) کہتے ہیں۔ یہ حتمی تعلیل (Cause and Effect) کا [illegible] حقیقت سے علم کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔ [illegible] حقیقت پسندی [illegible] کافی حد تک قابل اعتبار ذریعہ ہوتا ہے [illegible] کرداروں کو [illegible] حقیقت ہے کہ [illegible] ایک [illegible] ہوتا ہے۔ وہ علم کے حصول کے ضمن میں [illegible] حقیقت یہ ہے کہ [illegible] ایسے ثبوت اور شواہد فراہم کرتے ہے جو عقل کی کسوٹی پر پورا اترتے ہیں۔ بصورت دیگر وہ اس علم کی تصدیق کرنے کے لیے [illegible]

[illegible] انسان کو عقل جیسی نعمت سے نوازا ہے، جس کی بدولت انسان اپنے مسائل کا ادراک خود کرتا [illegible] ہوتا ہے۔

خالق کائنات نے انسان کو عقل جیسی نعمت سے نوازا ہے، جس کے ذریعہ وہ [illegible] کے طریقے بھی خود تلاش کرتا ہے۔ انسان عقل کے ذریعے ان کی معلومات کا تجزیہ اور تعبیر کی جاتی ہے [illegible] اور ان کو پرکھ کرنے کے طریقے بھی خود تلاش کرتا ہے۔ انسان عقل کے ذریعے ان کی معلومات کا تجزیہ اور تعبیر کی جاتی ہے [illegible] ہے کہ انسان جو علم حواس خمسہ کے ذریعے حاصل کرتا ہے عقل کے ذریعے ان پر غور وفکر کرتا اور ان سے نتائج اخذ کرتا عقل پر [illegible] تجربات اور مشاہدات سے حاصل شدہ معلومات کو ترتیب دے کر ان پر غور وفکر کرتا اور ان سے نتائج اخذ کرتا عقل پر [illegible] ہوتا ہے۔ عقل کی بدولت ہی انسان خارجی ماحول سے حاصل کردہ معلومات کی جانچ پڑتال اور تجزیہ کرتا ہے اور اس کی روشنی میں [illegible] کرتا ہے۔ اسلام انسان کو اس بات کی دعوت دیتا ہے کہ عقل وشعور کو کام میں لا کر کائنات اور [illegible] میں پوشیدہ حقائق کو تلاش کرے۔ قرآن حکیم میں بار بار کائنات اور مظاہر فطرت کے بارے میں غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے۔

انسان علم کی تصدیق کے لئے عموماً دو قسم کے استدلال استعمال کرتا ہے، پہلا استخراجی استدلال (Deductive Reseaning) جبکہ دوسرا استقرائی استدلال (Inductive Reseaning) ہے۔

6۔ جادو (Magic):

علم کے حصول اور دنیا کو اپنے زیر اثر لانے کا ایک اور طریقہ جادو (Magic) ہے۔ معروف مفکر کریگ (Craig) کے نزدیک جادو اس تصور پر مبنی ہوتی ہے کہ فطرت میں رونما ہونے والا ایک واقعہ، دوسرے کے ساتھ منسلک ہوتا ہے اور ایک واقعہ دوسرے کی پیروی کرتا ہے۔ عموی طور پر جادو کی دو اقسام معروف سمجھی جاتی ہیں۔ پہلی قسم نقلی جادو (Imitative Magic) کہتے ہیں جس کے تحت لوگ نقل کرتے ہوئے اپنی مرضی کا تاثر پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ جادو کی دوسری قسم متعدی جادو (Contagious Magic) کہلاتی ہے جس کی بنیاد دو افراد یا واقعات کے تعلق پر ہوتی ہے۔

سوال 2: سائنسی طریقے کی تعریف کریں اور اس کے مختلف مراحل بیان کریں۔

یا سائنسی طریقے سے کیا مراد ہے؟ اس کے مختلف مراحل پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

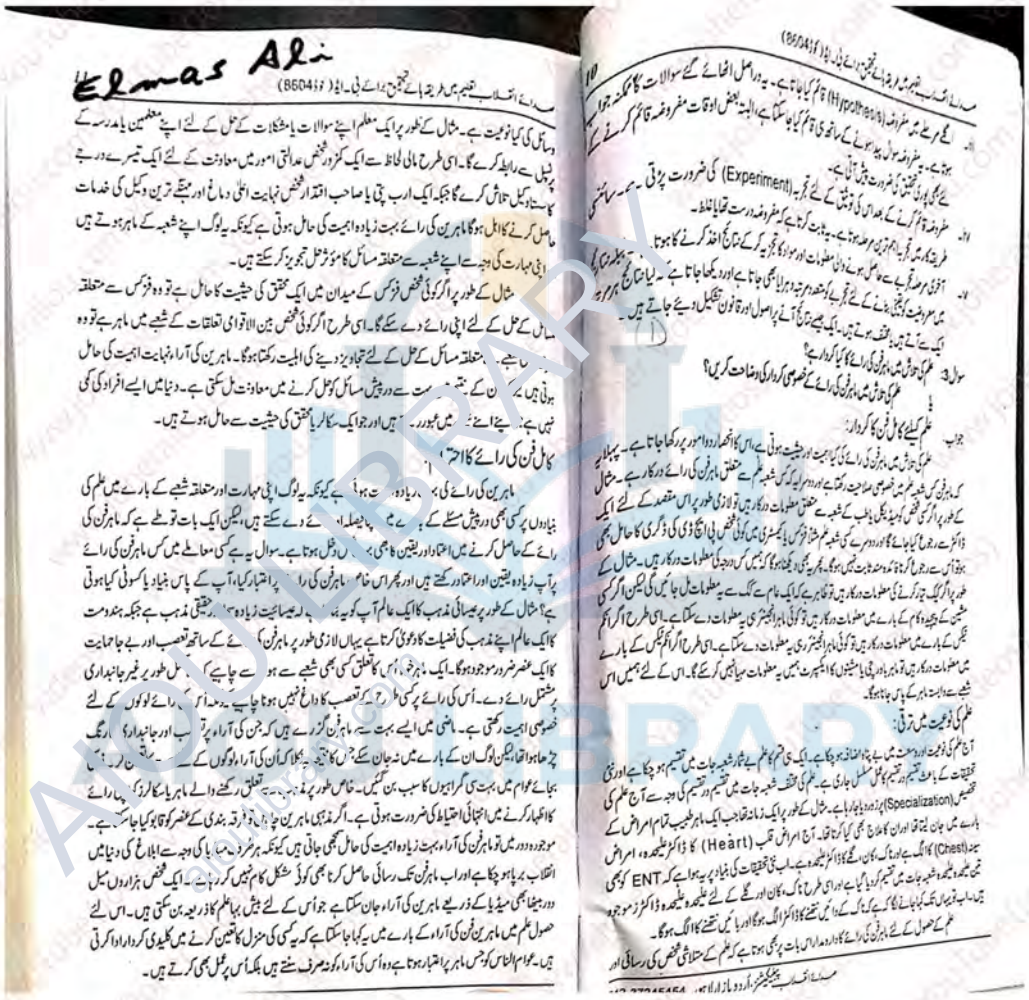

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

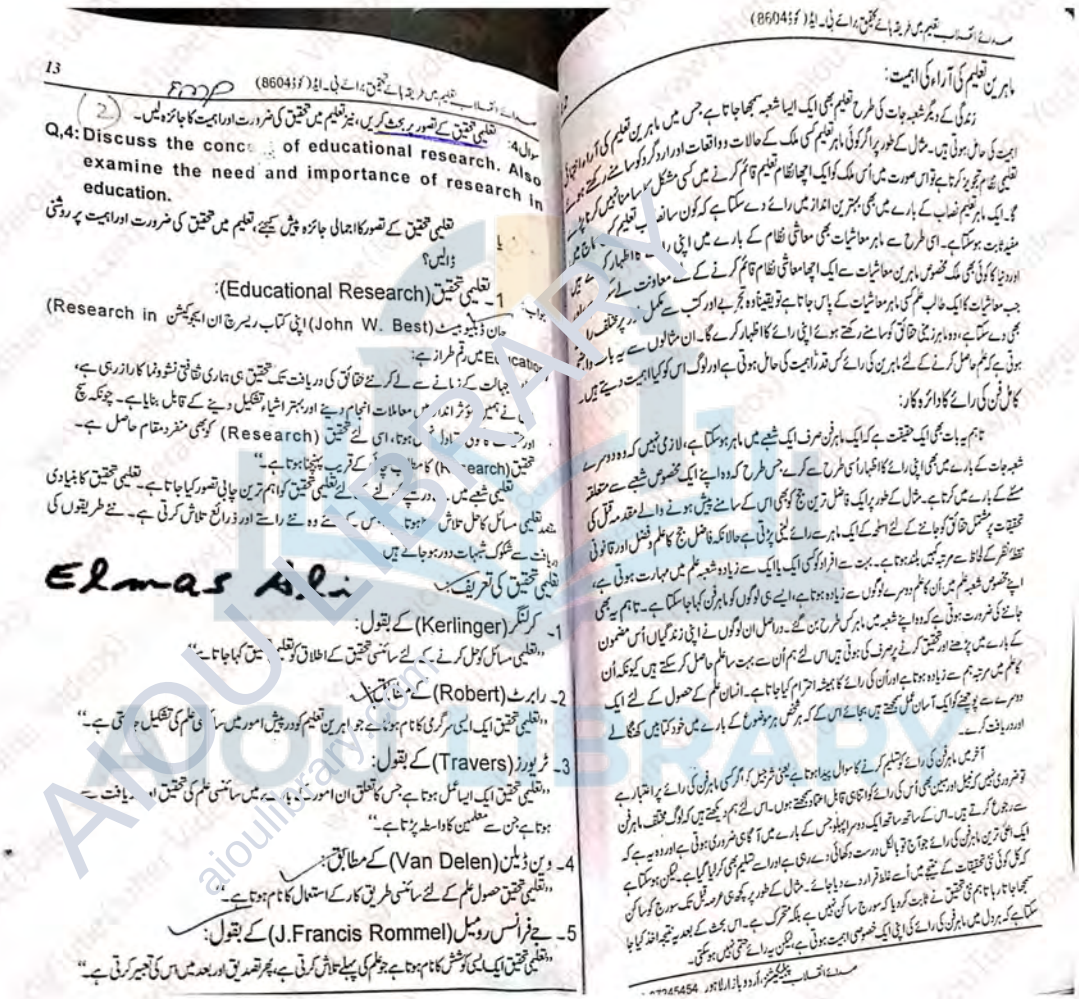

ماہرین تعلیم کی آراء کی اہمیت:

زندگی کے دیگر شعبہ جات کی طرح تعلیم بھی ایک ایسا شعبہ سمجھا جاتا ہے جس میں ماہرین تعلیم کی آراء اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ماہر تعلیم کسی ملک کے حالات و واقعات اور ارد گرد کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیمی نظام تجویز کرتا ہے تو اس صورت میں اُس ملک کو ایک اچھا نظام تعلیم قائم کرنے میں کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ایک ماہر تعلیم نصاب کے بارے میں بھی بہترین انداز میں رائے دے سکتا ہے کہ کون سا نصاب تعلیم کس کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی طرح سے ماہر معاشیات بھی معاشی نظام کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں اور دنیا کا کوئی بھی ملک مخصوص ماہرین معاشیات سے ایک اچھا معاشی نظام قائم کرنے کے لئے معاونت لے سکتا ہے۔ جب معاشیات کا ایک طالب علم کسی ماہر معاشیات کے پاس جاتا ہے تو یقیناً وہ تجربے اور کتب سے مکمل طور پر مختلف رائے بھی دے سکتا ہے، وہ ماہر زمینی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کرے گا۔ ان مثالوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ علم حاصل کرنے کے لئے ماہرین کی رائے کس قدر اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور لوگ اس کو کیا اہمیت دیتے ہیں۔

کامل فن کی رائے کا دائرہ کار:

تاہم یہ بات بھی ایک حقیقت ہے کہ ایک ماہر فن صرف ایک شعبے میں ماہر ہو سکتا ہے، لازمی نہیں کہ وہ دوسرے شعبہ جات کے بارے میں بھی اپنی رائے کا اظہار اُسی طرح سے کرے جس طرح کہ وہ اپنے ایک مخصوص شعبے سے متعلقہ مسئلے کے بارے میں کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک فاضل ترین جج کو بھی اس کے سامنے پیش ہونے والے مقدمہ قتل کی تحقیقات پر مشتمل حقائق کو جاننے کے لئے اسلحہ کے ایک ماہر سے رائے لینی پڑتی ہے حالانکہ فاضل جج کا علم و فضل اور قانونی نقطۂ نظر کے لحاظ سے مرتبہ کہیں بلند ہوتا ہے۔ بہت سے افراد کو کسی ایک یا ایک سے زیادہ شعبہ علم میں مہارت ہوتی ہے، اپنے مخصوص شعبہ علم میں اُن کا علم دوسرے لوگوں سے زیادہ ہوتا ہے، ایسے ہی لوگوں کو ماہر فن کہا جا سکتا ہے۔ تاہم یہ بھی جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اپنے شعبہ میں ماہر کس طرح بن گئے۔ دراصل ان لوگوں نے اپنی زندگیاں اُس مضمون کے بارے میں پڑھنے اور تحقیق کرنے پر صرف کی ہوتی ہیں اس لئے ہم اُن سے بہت سا علم حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ اُن کا علم میں مرتبہ ہم سے زیادہ ہوتا ہے اور اُن کی رائے کا ہمیشہ احترام کیا جاتا ہے۔ انسان علم کے حصول کے لئے ایک دوسرے سے پوچھنے کو ایک آسان عمل سمجھتے ہیں بجائے اس کے کہ ہر شخص ہر موضوع کے بارے میں خود کتابیں کھنگالے اور دریافت کرے۔

آخر میں ماہر فن کی رائے کو تسلیم کرنے کا سوال پیدا ہوتا ہے یعنی شرجیل کو اگر کسی ماہر فن کی رائے پر اعتبار ہے تو ضروری نہیں کہ نبیل اور مبین بھی اُس کی رائے کو اتنا ہی قابل اعتماد سمجھتے ہوں۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ مختلف ماہر فن سے رجوع کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک دوسرا پہلو جس کے بارے میں آگاہی ضروری ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک اعلیٰ ترین ماہر فن کی رائے جو آج تو بالکل درست دکھائی دے رہی ہے اور اسے تسلیم بھی کر لیا گیا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ کل کوئی نئی تحقیقات کے نتیجے میں اُسے غلط قرار دے دیا جائے۔ مثال کے طور پر کچھ ہی عرصہ قبل تک سورج کو ساکن سمجھا جاتا رہا تاہم نئی تحقیق نے ثابت کر دیا کہ سورج ساکن نہیں ہے بلکہ متحرک ہے۔ اس بحث کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ہر دل میں ماہر فن کی رائے کی اپنی ایک خصوصی اہمیت ہوتی ہے، لیکن یہ رائے حتمی نہیں ہو سکتی۔

سوال 4: تعلیمی تحقیق کے تصور پر بحث کریں، نیز تعلیم میں تحقیق کی ضرورت اور اہمیت کا جائزہ لیں۔

Q,4: Discuss the conc[illegible] of educational research. Also examine the need and importance of research in education.

یا تعلیمی تحقیق کے تصور کا اجمالی جائزہ پیش کیجئے، تعلیم میں تحقیق کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالیں؟

جواب: 1۔ تعلیمی تحقیق (Educational Research):

جان ڈبلیو بیسٹ (John W. Best) اپنی کتاب ریسرچ ان ایجوکیشن (Research in Education) میں رقم طراز ہے:

"جہالت کے زمانے سے لے کر نئے حقائق کی دریافت تک تحقیق ہی ہماری ثقافتی نشوونما کا راز رہی ہے، [illegible] نے ہمیں مؤثر انداز میں معاملات انجام دینے اور بہتر اشیاء تشکیل دینے کے قابل بنایا ہے۔ چونکہ سچ اور [illegible] کا کوئی [illegible] نہیں ہوتا، اسی لئے تحقیق (Research) کو بھی منفرد مقام حاصل ہے۔ تحقیق (Research) کا مطلب [illegible] کے قریب پہنچنا ہوتا ہے۔"

تعلیمی شعبے میں [illegible] لئے تعلیمی تحقیق کو اہم ترین چابی تصور کیا جاتا ہے۔ تعلیمی تحقیق کا بنیادی مقصد تعلیمی مسائل کا حل تلاش [illegible] ہوتا [illegible] وہ نئے راستے اور ذرائع تلاش کرتی ہے۔ نئے طریقوں کی دریافت سے شکوک شبہات دور ہو جاتے ہیں

Elmas Ali

تعلیمی تحقیق کی تعریف:

1۔ کرلنگر (Kerlinger) کے بقول:

"تعلیمی مسائل کو حل کرنے کے لئے سائنسی تحقیق کے اطلاق کو تعلیمی تحقیق کہا جاتا ہے۔"

2۔ رابرٹ (Robert) کے مطابق:

"تعلیمی تحقیق ایک ایسی سرگرمی کا نام ہوتا ہے جو ماہرین تعلیم کو درپیش امور میں سائنسی علم کی تشکیل [illegible] ہے۔"

3۔ ٹریورز (Travers) کے بقول:

"تعلیمی تحقیق ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس کا تعلق ان امور کے بارے میں سائنسی علم کی تحقیق اور دریافت سے ہوتا ہے جن سے معلمین کا واسطہ پڑتا ہے۔"

4۔ وین ڈیلن (Van Delen) کے مطابق:

"تعلیمی تحقیق حصول علم کے لئے سائنسی طریق کار کے استعمال کا نام ہوتا ہے۔"

5۔ جے فرانسس رومیل (J.Francis Rommel) کے بقول:

"تعلیمی تحقیق ایک ایسی کوشش کا نام ہوتا ہے جو علم کی پہلے تلاش کرتی ہے، پھر تصدیق اور بعد میں اس کی تعبیر کرتی ہے۔"

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

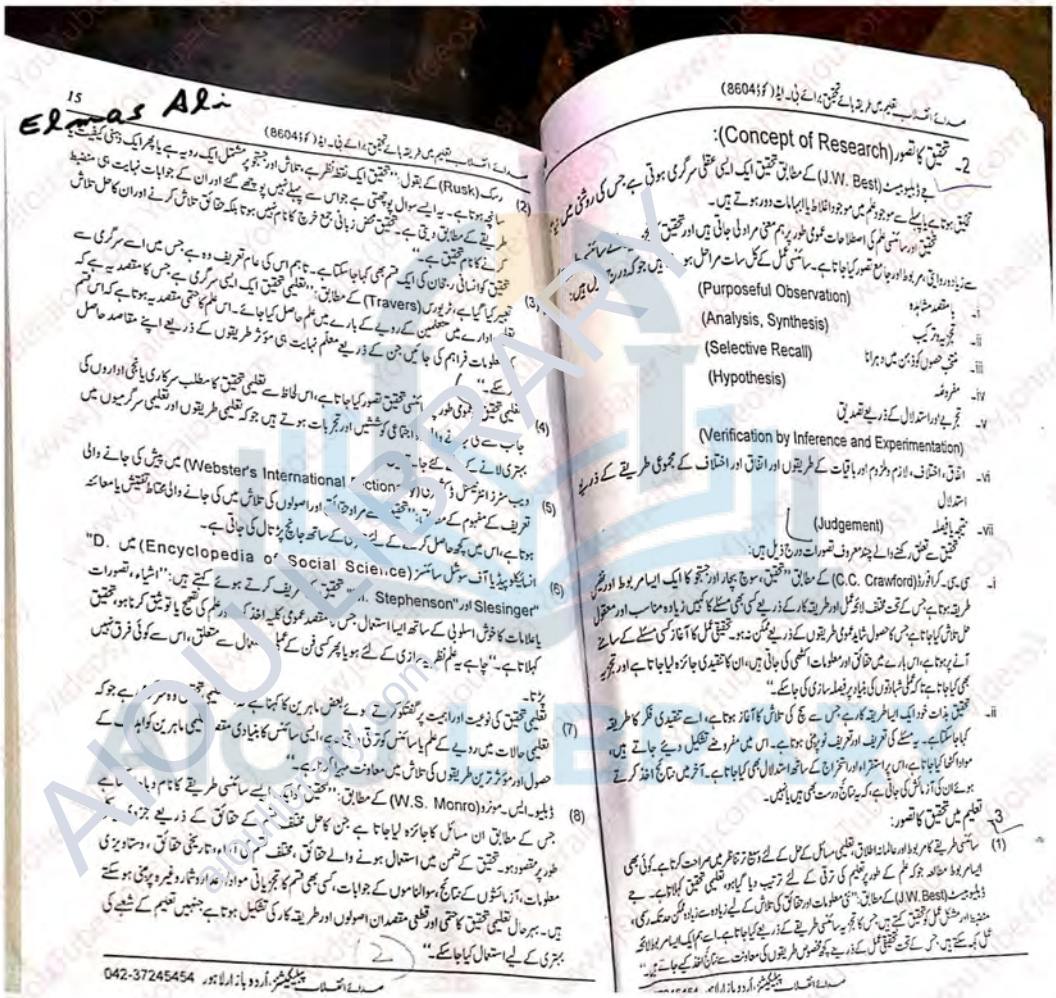

2۔ تحقیق کا تصور (Concept of Research):

جے ڈبلیو بیسٹ (J.W. Best) کے مطابق تحقیق ایک ایسی عقلی سرگرمی ہوتی ہے جس کی روشنی میں نیا تحقیق ہوتا ہے یا پہلے سے موجود علم میں موجود اغلاط یا ابہامات دور ہوتے ہیں۔

تحقیق اور سائنسی علم کی اصطلاحات عمومی طور پر ہم معنی مراد لی جاتی ہیں اور تحقیق [illegible] سے زیادہ روایتی، مربوط اور جامع تصور کیا جاتا ہے۔ سائنسی عمل کے کل سات مراحل ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

i۔ بامقصد مشاہدہ (Purposeful Observation)

ii۔ تجزیہ و ترکیب (Analysis, Synthesis)

iii۔ منتخب حصوں کو ذہن میں دہرانا (Selective Recall)

iv۔ مفروضہ (Hypothesis)

v۔ تجربے اور استدلال کے ذریعے تصدیق (Verification by Inference and Experimentation)

vi۔ اتفاق، اختلاف، لازم و ملزوم اور باقیات کے طریقوں اور اتفاق اور اختلاف کے مجموعی طریقے کے ذریعے استدلال

vii۔ نتیجہ یا فیصلہ (Judgement)

تحقیق سے تعلق رکھنے والے چند معروف تصورات درج ذیل ہیں:

i۔ سی۔ سی۔ کرافورڈ (C.C. Crawford) کے مطابق "تحقیق، سوچ بچار اور جستجو کا ایک ایسا مربوط اور نفیس طریقہ ہوتا ہے جس کے تحت مختلف لائحہ عمل اور طریقہ کار کے ذریعے کسی بھی مسئلے کا کہیں زیادہ مناسب اور معقول حل تلاش کیا جاتا ہے جس کا حصول شاید عمومی طریقوں کے ذریعے ممکن نہ ہو۔ تحقیقی عمل کا آغاز کسی مسئلے کے سامنے آنے پر ہوتا ہے، اس بارے میں حقائق اور معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں، ان کا تنقیدی جائزہ لیا جاتا ہے اور تجزیہ بھی کیا جاتا ہے تاکہ عملی شہادتوں کی بنیاد پر فیصلہ سازی کی جا سکے۔"

ii۔ تحقیق بذات خود ایک ایسا طریقہ کار ہے جس سے سچ کی تلاش کا آغاز ہوتا ہے، اسے تنقیدی فکر کا طریقہ کہا جا سکتا ہے۔ یہ مسئلے کی تعریف اور تعریف نو پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں مفروضے تشکیل دیئے جاتے ہیں، مواد اکٹھا کیا جاتا ہے، اس پر استقراء اور استخراج کے ساتھ استدلال بھی کیا جاتا ہے۔ آخر میں نتائج اخذ کرتے ہوئے ان کی آزمائش کی جاتی ہے، کہ یہ نتائج درست بھی ہیں یا نہیں۔

3۔ تعلیم میں تحقیق کا تصور:

(1) سائنسی طریقے کا مربوط اور عالمانہ اطلاق، تعلیمی مسائل کے حل کے لئے وسیع تر تناظر میں صراحت کرتا ہے۔ کوئی بھی ایسا مربوط مطالعہ جو کہ علم کے طور پر تعلیم کی ترقی کے لئے ترتیب دیا گیا ہو، تعلیمی تحقیق کہلاتا ہے۔ جے ڈبلیو بیسٹ (J.W. Best) کے مطابق: "نئی معلومات اور حقائق کی تلاش کے لیے زیادہ سے زیادہ ممکن حد تک رسمی، منضبط اور مشکل عمل کو تحقیق کہتے ہیں جس کا تجزیہ سائنسی طریقے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اسے ہم ایک ایسا مربوط لائحہ عمل کہہ سکتے ہیں جس کے تحت تحقیقی عمل کے ذریعے کچھ مخصوص طریقوں کی معاونت سے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔"

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

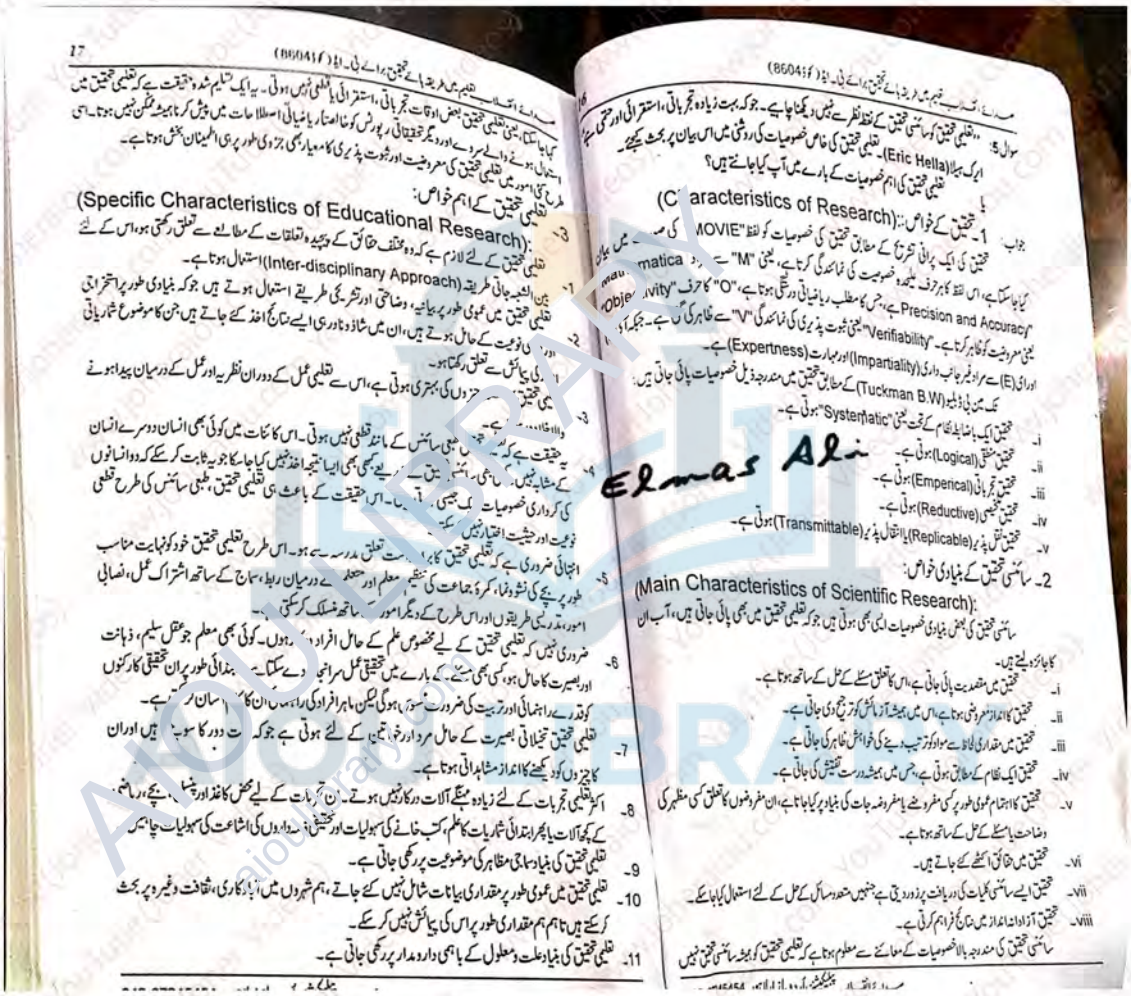

سوال 5: "تعلیمی تحقیق کو سائنسی تحقیق کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ جو کہ بہت زیادہ تجرباتی، استقرائی اور حتمی ہے" ایرک ہیلا (Eric Hella)۔ تعلیمی تحقیق کی خاص خصوصیات کی روشنی میں اس بیان پر بحث کیجئے۔

یا تعلیمی تحقیق کی اہم خصوصیات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: 1۔ تحقیق کے خواص:: (Characteristics of Research)

تحقیق کی ایک پرانی تشریح کے مطابق تحقیق کی خصوصیات کو لفظ "MOVIE" کی صورت میں بیان کیا جاسکتا ہے، اس لفظ کا ہر حرف علیحدہ خصوصیت کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی "M" سے مراد "Mathematical Precision and Accuracy" ہے، جس کا مطلب ریاضیاتی درستگی ہوتا ہے، "O" کا حرف "Objectivity" یعنی معروضیت کو ظاہر کرتا ہے۔ "Verifiability" یعنی ثبوت پذیری کی نمائندگی "V" سے ظاہر کی گئی ہے۔ جبکہ آ اور ای (E) سے مراد غیر جانب داری (Impartiality) اور مہارت (Expertness) ہے۔

ٹک مین بی ڈبلیو (Tuckman B.W) کے مطابق تحقیق میں مندرجہ ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں:

i۔ تحقیق ایک باضابطہ نظام کے تحت یعنی "Systematic" ہوتی ہے۔
ii۔ تحقیق منطقی (Logical) ہوتی ہے۔
iii۔ تحقیق تجرباتی (Emperical) ہوتی ہے۔
iv۔ تحقیق تخصیصی (Reductive) ہوتی ہے۔
v۔ تحقیق نقل پذیر (Replicable) یا انتقال پذیر (Transmittable) ہوتی ہے۔

Elmas Ali

2۔ سائنسی تحقیق کے بنیادی خواص: (Main Characteristics of Scientific Research):

سائنسی تحقیق کی بعض بنیادی خصوصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جو کہ تعلیمی تحقیق میں بھی پائی جاتی ہیں، آب ان کا جائزہ لیتے ہیں۔

i۔ تحقیق میں مقصدیت پائی جاتی ہے، اس کا تعلق مسئلے کے حل کے ساتھ ہوتا ہے۔
ii۔ تحقیق کا انداز معروضی ہوتا ہے، اس میں ہمیشہ آزمائش کو ترجیح دی جاتی ہے۔
iii۔ تحقیق میں مقداری لحاظ سے مواد کو ترتیب دینے کی خواہش ظاہر کی جاتی ہے۔
iv۔ تحقیق ایک نظام کے مطابق ہوتی ہے، جس میں ہمیشہ درست تفتیش کی جاتی ہے۔
v۔ تحقیق کا اہتمام عمومی طور پر کسی مفروضے یا مفروضہ جات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، ان مفروضوں کا تعلق کسی مظہر کی وضاحت یا مسئلے کے حل کے ساتھ ہوتا ہے۔
vi۔ تحقیق میں حقائق اکٹھے کئے جاتے ہیں۔
vii۔ تحقیق ایسے سائنسی کلیات کی دریافت پر زور دیتی ہے جنہیں متعدد مسائل کے حل کے لئے استعمال کیا جاسکے۔
viii۔ تحقیق آزادانہ انداز میں نتائج فراہم کرتی ہے۔

سائنسی تحقیق کی مندرجہ بالا خصوصیات کے معائنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلیمی تحقیق کو ہمیشہ سائنسی تحقیق نہیں

کہا جاسکتا، یعنی تعلیمی تحقیق بعض اوقات تجرباتی، استقرائی یا قطعی نہیں ہوتی۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ تعلیمی تحقیق میں استعمال ہونے والے سروے اور دیگر تحقیقاتی رپورٹس کو خالصتاً ریاضیاتی اصطلاحات میں پیش کرنا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا۔ اسی طرح کئی امور میں تعلیمی تحقیق کی معروضیت اور ثبوت پذیری کا معیار بھی جزوی طور پر ہی اطمینان بخش ہوتا ہے۔

3۔ تعلیمی تحقیق کے اہم خواص: (Specific Characteristics of Educational Research):

1۔ تعلیمی تحقیق کے لئے لازم ہے کہ وہ مختلف حقائق کے پیچیدہ تعلقات کے مطالعے سے تعلق رکھتی ہو، اس کے لئے بین الشعبہ جاتی طریقہ (Inter-disciplinary Approach) استعمال ہوتا ہے۔

2۔ تعلیمی تحقیق میں عمومی طور پر بیانیہ، وضاحتی اور تشریحی طریقے استعمال ہوتے ہیں جو کہ بنیادی طور پر استخراجی اور [illegible] نوعیت کے حامل ہوتے ہیں، ان میں شاذ و نادر ہی ایسے نتائج اخذ کئے جاتے ہیں جن کا موضوع شماریاتی [illegible] کی پیمائش سے تعلق رکھتا ہو۔

3۔ تعلیمی تحقیق [illegible] چیزوں کی بہتری ہوتی ہے، اس سے تعلیمی عمل کے دوران نظریہ اور عمل کے درمیان پیدا ہونے والا خلا [illegible] ہے۔

4۔ یہ حقیقت ہے کہ [illegible] طبعی سائنس کے مانند قطعی نہیں ہوتی۔ اس کائنات میں کوئی بھی انسان دوسرے انسان کے مشابہ نہیں [illegible] کبھی بھی ایسا نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکا جو یہ ثابت کر سکے کہ دو انسانوں کی کرداری خصوصیات [illegible] جیسی [illegible]۔ اس حقیقت کے باعث ہی تعلیمی تحقیق، طبعی سائنس کی طرح قطعی نوعیت اور حیثیت اختیار نہیں [illegible]

5۔ انتہائی ضروری ہے کہ تعلیمی تحقیق کا [illegible] تعلق مدرسہ سے ہو۔ اس طرح تعلیمی تحقیق خود کو نہایت مناسب طور پر بچے کی نشوونما، کمرۂ جماعت کی تنظیم، معلم اور متعلم کے درمیان ربط، سماج کے ساتھ اشتراک عمل، نصابی امور، تدریسی طریقوں اور اس طرح کے دیگر امور کے ساتھ منسلک کر سکتی [illegible]۔

6۔ ضروری نہیں کہ تعلیمی تحقیق کے لیے مخصوص علم کے حامل افراد [illegible] ہوں۔ کوئی بھی معلم جو عقل سلیم، ذہانت اور بصیرت کا حامل ہو، کسی بھی مسئلے کے بارے میں تحقیقی عمل سرانجام دے سکتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان تحقیقی کارکنوں کو قدرے راہنمائی اور تربیت کی ضرورت محسوس ہوگی لیکن ماہر افراد کی راہنمائی ان کا [illegible] آسان کر [illegible] ہے۔

7۔ تعلیمی تحقیق تخیلاتی بصیرت کے حامل مرد اور خواتین کے لئے ہوتی ہے جو کہ [illegible] دور کا سوچ [illegible] ہیں اور ان کا چیزوں کو دیکھنے کا انداز مشاہداتی ہوتا ہے۔

8۔ اکثر تعلیمی تجربات کے لئے زیادہ مہنگے آلات درکار نہیں ہوتے۔ ان تجربات کے لیے محض کاغذ اور پنسل، بچے، ریاضی کے کچھ آلات یا پھر ابتدائی شماریات کا علم، کتب خانے کی سہولیات اور تحقیقی [illegible] کی اشاعت کی سہولیات چاہئیں۔

9۔ تعلیمی تحقیق کی بنیاد سماجی مظاہر کی موضوعیت پر رکھی جاتی ہے۔

10۔ تعلیمی تحقیق میں عمومی طور پر مقداری بیانات شامل نہیں کئے جاتے، ہم شہروں میں آبادکاری، ثقافت وغیرہ پر بحث کر سکتے ہیں تاہم ہم مقداری طور پر اس کی پیمائش نہیں کر سکے۔

11۔ تعلیمی تحقیق کی بنیاد علت و معلول کے باہمی دارومدار پر رکھی جاتی ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

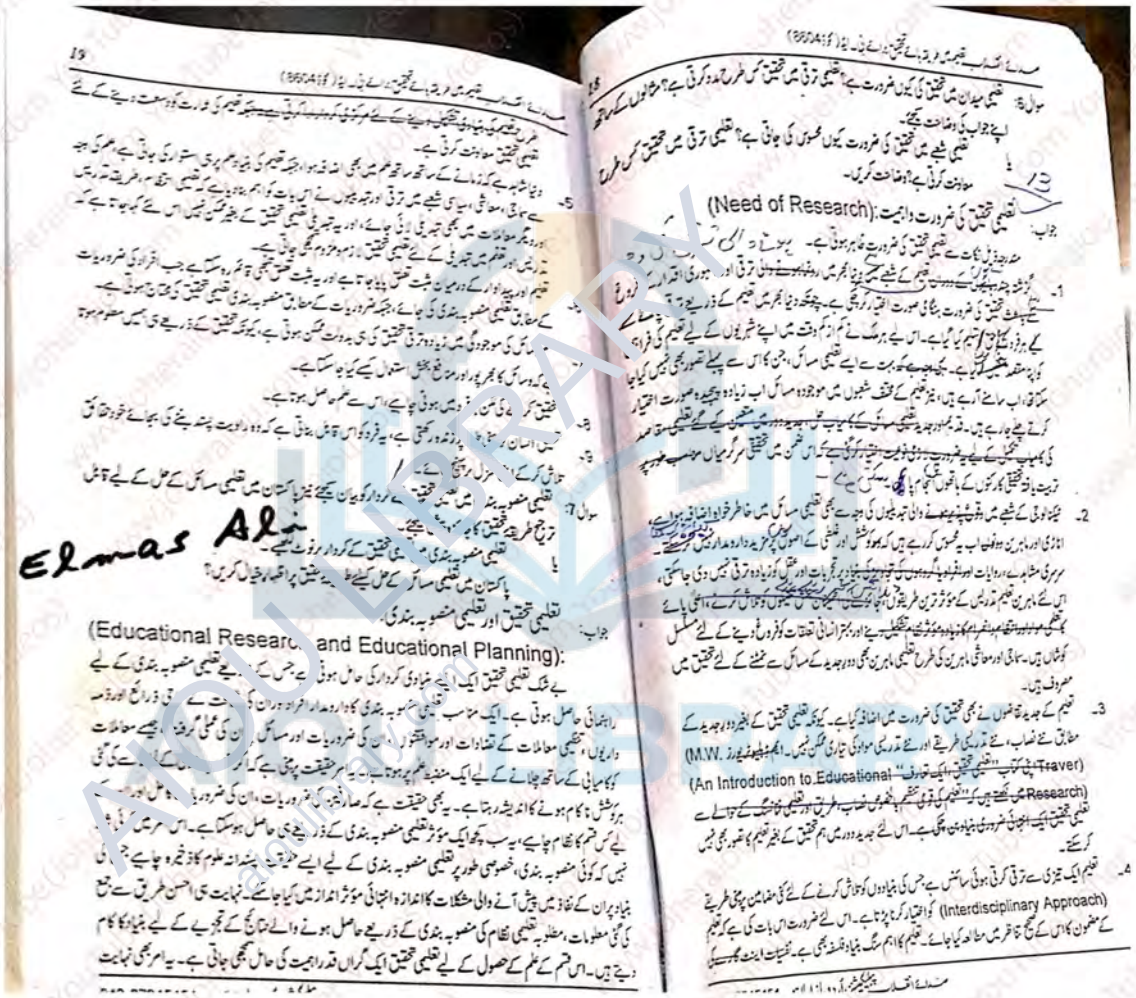

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

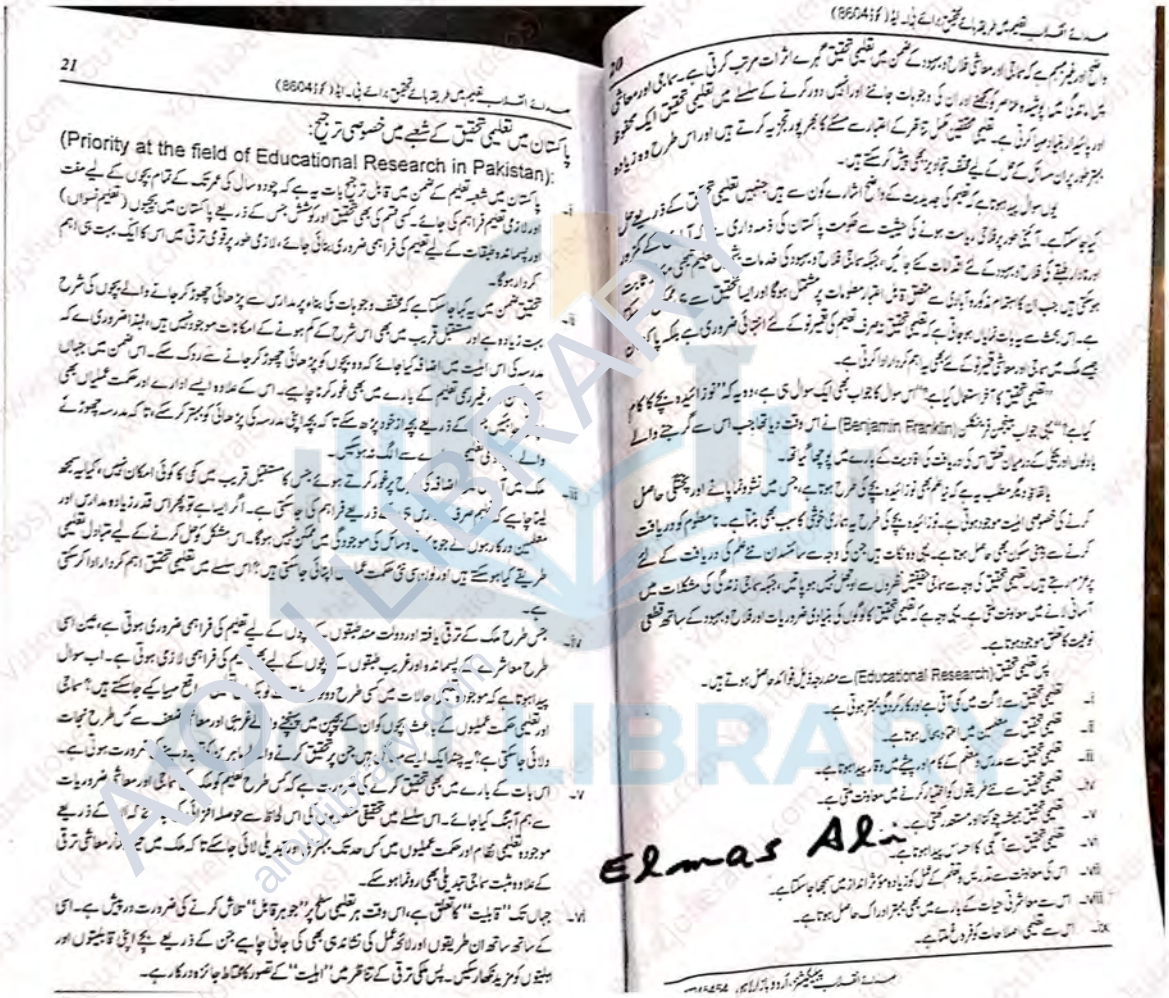

21

(Priority at the field of Educational Research in Pakistan):

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

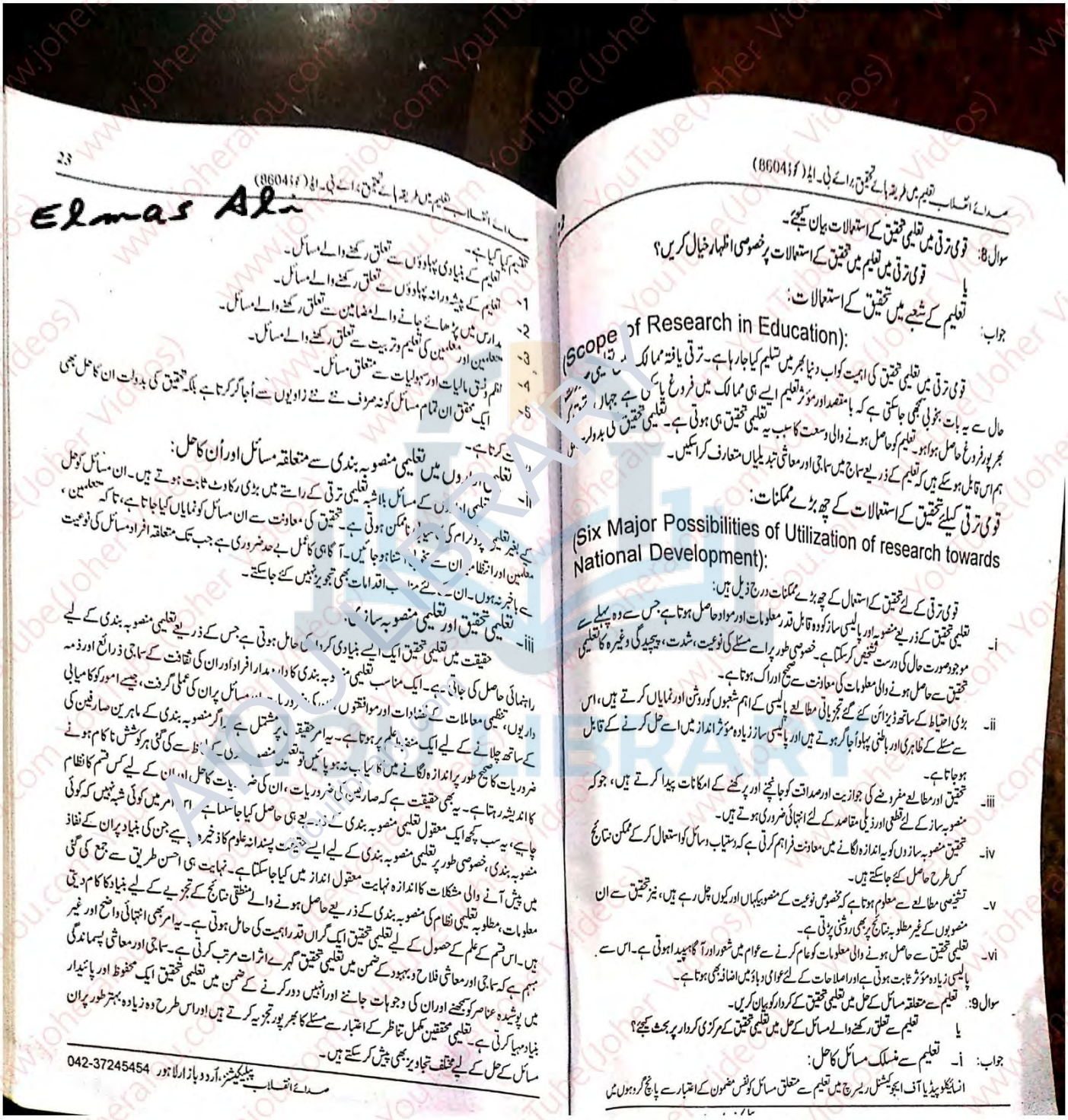

23

Elmas Ali

تعلیم کیا گیا ہے۔

1۔ تعلیم کے بنیادی پہلوؤں سے تعلق رکھنے والے مسائل۔
2۔ تعلیم کے پیشہ ورانہ پہلوؤں سے تعلق رکھنے والے مسائل۔
3۔ مدارس میں پڑھائے جانے والے مضامین سے تعلق رکھنے والے مسائل۔
4۔ معلمین اور معلمین کی تعلیم و تربیت سے تعلق رکھنے والے مسائل۔
5۔ نظم و نسق، مالیات اور سہولیات سے متعلق مسائل۔

ایک محقق ان تمام مسائل کو نہ صرف نئے زاویوں سے اُجاگر کرتا ہے بلکہ تحقیق کی بدولت ان کا حل بھی

کرتا ہے۔

i۔ تعلیمی اداروں میں تعلیمی منصوبہ بندی سے متعلقہ مسائل اور اُن کا حل:

تعلیمی اداروں کے مسائل بلاشبہ تعلیمی ترقی کے راستے میں بڑی رکاوٹ ثابت ہوتے ہیں۔ ان مسائل کو حل کیے بغیر تعلیمی پروگرام کی کامیابی ناممکن ہوتی ہے۔ تحقیق کی معاونت سے ان مسائل کو نمایاں کیا جاتا ہے، تاکہ متعلمین، معلمین اور انتظامیہ ان سے آشنا ہو جائیں۔ آگاہی کا عمل بے حد ضروری ہے جب تک متعلقہ افراد مسائل کی نوعیت سے باخبر نہ ہوں۔ ان کے لیے مناسب اقدامات بھی تجویز نہیں کیے جا سکتے۔

iii۔ تعلیمی تحقیق اور تعلیمی منصوبہ سازی:

حقیقت میں تعلیمی تحقیق ایک ایسے بنیادی کردار کی حامل ہوتی ہے جس کے ذریعے تعلیمی منصوبہ بندی کے لیے راہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔ ایک مناسب تعلیمی منصوبہ بندی کا دارومدار افراد اور ان کی ثقافت کے سماجی ذرائع اور ذمہ داریوں، تنظیمی معاملات کے ضابطوں اور موافقتوں پر مشتمل ہے۔ اگر منصوبہ بندی کے ماہرین صارفین کی ضروریات کا صحیح طور پر اندازہ لگانے میں کامیاب نہ ہو پائیں تو تعلیمی منصوبہ بندی کے ساتھ چلانے کے لیے ایک منظم علم پر ہوتا ہے۔ یہ امر حقیقت پر مشتمل ہے۔ اگر منصوبہ بندی کے ماہرین صارفین کی کا اندیشہ رہتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ صارفین کی ضروریات، ان کی ضروریات کا حل، ان کے لیے کس قسم کا نظام چاہیے، یہ سب کچھ ایک معقول تعلیمی منصوبہ بندی کے لیے ایسے حقیقت پسندانہ علوم کا ذخیرہ ہے جن کی بنیاد پر ان کے نفاذ منصوبہ بندی، خصوصی طور پر تعلیمی منصوبہ بندی کے لیے ایسے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نہایت ہی احسن طریق سے جمع کی گئی میں پیش آنے والی مشکلات کا اندازہ نہایت معقول انداز میں کیا جا سکتا ہے۔ نہایت ہی احسن طریق سے تجزیے کے لیے بنیاد کا کام دیتی معلومات، مطلوبہ تعلیمی نظام کی منصوبہ بندی کے ذریعے حاصل ہونے والے منطقی نتائج کے ہیں۔ اس قسم کے علم کے حصول کے لیے تعلیمی تحقیق ایک گراں قدر اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یہ امر بھی انتہائی واضح اور غیر مبہم ہے کہ سماجی اور معاشی فلاح و بہبود کے ضمن میں تعلیمی تحقیق گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ سماجی اور معاشی پسماندگی میں پوشیدہ عناصر کو سمجھنے اور ان کی وجوہات جاننے اور انہیں دور کرنے کے ضمن میں تعلیمی تحقیق ایک محفوظ اور پائیدار بنیاد مہیا کرتی ہے۔ تعلیمی محققین مکمل تناظر کے اعتبار سے مسئلے کا بھرپور تجزیہ کرتے ہیں اور اس طرح وہ زیادہ بہتر طور پر مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز بھی پیش کر سکتے ہیں۔

سوال 8: قومی ترقی میں تعلیمی تحقیق کے استعمالات بیان کیجیے۔
قومی ترقی میں تعلیم میں تحقیق کے استعمالات پر خصوصی اظہار خیال کریں؟
یا
تعلیم کے شعبے میں تحقیق کے استعمالات:

جواب: (Scope of Research in Education):

قومی ترقی میں تعلیمی تحقیق کی اہمیت کو اب دنیا بھر میں تسلیم کیا جا رہا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک [illegible] حال سے یہ بات بخوبی سمجھی جا سکتی ہے کہ بامقصد اور مؤثر تعلیم ایسے ہی ممالک میں فروغ پا سکی ہے جہاں [illegible] بھرپور فروغ حاصل ہوا ہو۔ تعلیم کو حاصل ہونے والی وسعت کا سبب یہ تعلیمی تحقیق ہی ہوتی ہے۔ تعلیمی تحقیق کی بدولت ہی ہم اس قابل ہو سکے ہیں کہ تعلیم کے ذریعے سماج میں سماجی اور معاشی تبدیلیاں متعارف کرا سکیں۔

قومی ترقی کیلئے تحقیق کے استعمالات کے چھ بڑے ممکنات:

(Six Major Possibilities of Utilization of research towards National Development):

قومی ترقی کے لئے تحقیق کے استعمال کے چھ بڑے ممکنات درج ذیل ہیں:

i۔ تعلیمی تحقیق کے ذریعے منصوبہ اور پالیسی ساز کو وہ قابل قدر معلومات اور مواد حاصل ہوتا ہے جس سے وہ پہلے سے موجود صورت حال کی درست تشخیص کر سکتا ہے۔ خصوصی طور پر اسے مسئلے کی نوعیت، شدت، پیچیدگی وغیرہ کا تعلیمی تحقیق سے حاصل ہونے والی معلومات کی معاونت سے صحیح ادراک ہوتا ہے۔

ii۔ بڑی احتیاط کے ساتھ ڈیزائن کیے گئے تجرباتی مطالعے پالیسی کے اہم شعبوں کو روشن اور نمایاں کرتے ہیں، اس سے مسئلے کے ظاہری اور باطنی پہلو اُجاگر ہوتے ہیں اور پالیسی ساز زیادہ مؤثر انداز میں اسے حل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

iii۔ تحقیق اور مطالعے مفروضے کی جوازیت اور صداقت کو جانچنے اور پرکھنے کے امکانات پیدا کرتے ہیں، جو کہ منصوبہ ساز کے لئے قطعی اور ذیلی مقاصد کے لئے انتہائی ضروری ہوتے ہیں۔

iv۔ تحقیق منصوبہ سازوں کو یہ اندازہ لگانے میں معاونت فراہم کرتی ہے کہ دستیاب وسائل کو استعمال کر کے ممکن نتائج کس طرح حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

v۔ تشخیصی مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مخصوص نوعیت کے منصوبے کہاں اور کیوں چل رہے ہیں، نیز تحقیق سے ان منصوبوں کے غیر مطلوبہ نتائج پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

vi۔ تعلیمی تحقیق سے حاصل ہونے والی معلومات کو عام کرنے سے عوام میں شعور اور آگاہی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے پالیسی زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے اور اصلاحات کے لئے عوامی دباؤ میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔

سوال 9: تعلیم سے متعلقہ مسائل کے حل میں تعلیمی تحقیق کے کردار کو بیان کریں۔
یا
تعلیم سے تعلق رکھنے والے مسائل کے حل میں تعلیمی تحقیق کے مرکزی کردار پر بحث کیجئے؟

جواب: i۔ تعلیم سے منسلک مسائل کا حل:

انسائیکلوپیڈیا آف ایجوکیشنل ریسرچ میں تعلیم سے متعلق مسائل کو نفس مضمون کے اعتبار سے پانچ گروہوں میں

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

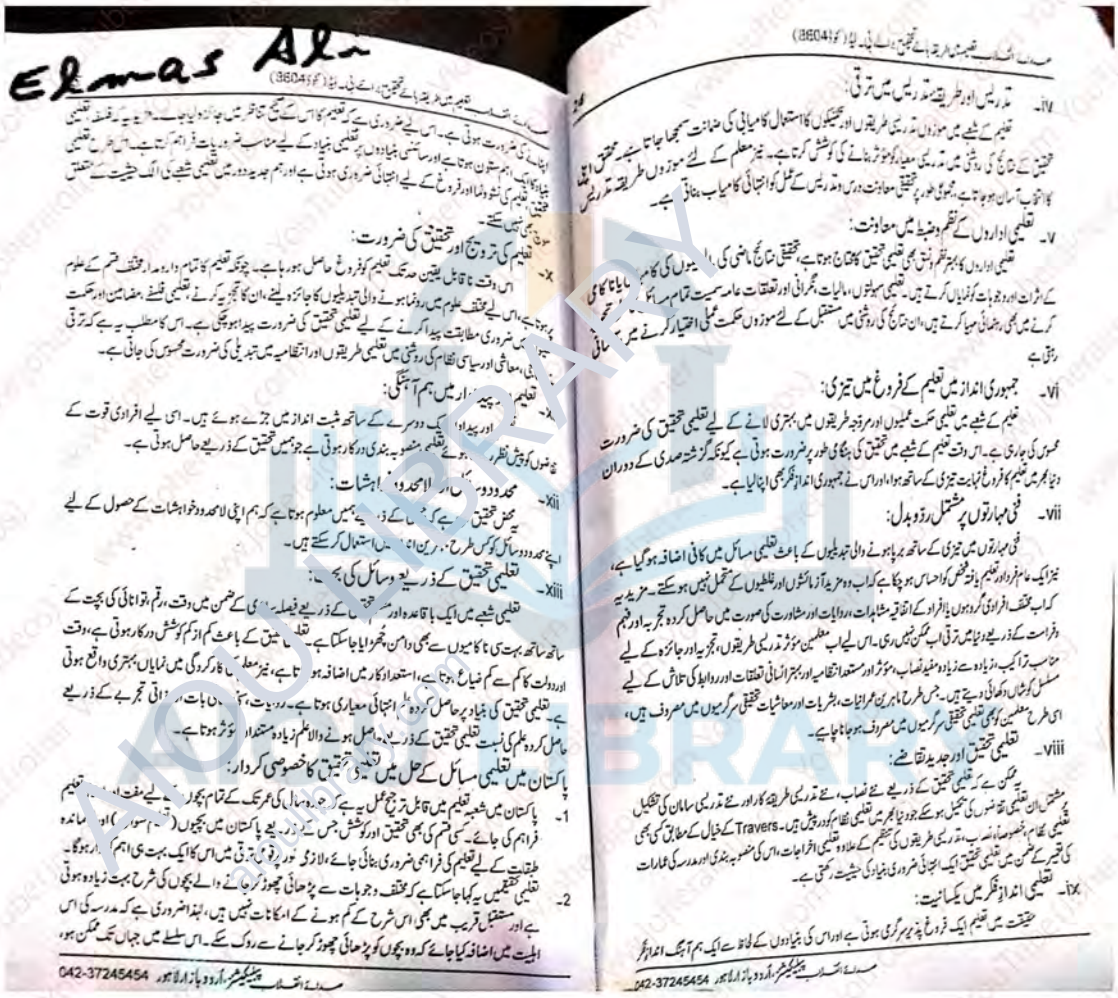

Elmas Ali

iv- تدریس اور طریقہ تدریس میں ترقی:

تعلیم کے شعبے میں موزوں تدریسی طریقوں اور تکنیکوں کا استعمال کامیابی کی ضمانت سمجھا جاتا ہے۔ نیز معلم کے لئے موزوں طریقہ تدریس کا انتخاب آسان ہو جاتا ہے۔ بنیادی طور پر تحقیق معاونت درس و تدریس کے عمل کو انتہائی کامیاب بناتی ہے۔

v- تعلیمی اداروں کے نظم و ضبط میں معاونت:

تعلیمی اداروں کا ہر نظم و نسق بھی تعلیمی تحقیق کا محتاج ہوتا ہے، تحقیق نتائج ماضی کی [illegible] کے اثرات اور رجحانات کو ظاہر کرتے ہیں۔ تعلیمی سہولتوں، مالیات، نگرانی اور تعلقات عامہ سمیت تمام سرگرمیوں کا پتا لگانا یا کامیابی کے [illegible] کرنے میں بھی رہنمائی مہیا کرتے ہیں، ان نتائج کی روشنی میں مستقبل کے لئے موزوں حکمت عملی اختیار کرنے میں [illegible] رہتی ہے۔

vi- جمہوری انداز میں تعلیم کے فروغ میں تیزی:

علم کے شعبے میں تعلیمی حکمت عملیوں اور مروجہ طریقوں میں بہتری لانے کے لیے تعلیمی تحقیق کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اس وقت تعلیم کے شعبے میں تحقیق کی ہنگامی طور پر ضرورت ہوتی ہے کیونکہ گزشتہ صدی کے دوران دنیا بھر میں تعلیم کو فروغ نہایت تیزی کے ساتھ ہوا اور اس نے جمہوری انداز فکر بھی اپنا لیا ہے۔

vii- فنی مہارتوں پر مشتمل ردوبدل:

فنی مہارتوں میں تیزی کے ساتھ برپا ہونے والی تبدیلیوں کے باعث تعلیمی مسائل میں کافی اضافہ ہو گیا ہے، نیز ایک عام فرد اور تعلیم یافتہ شخص کو احساس ہو چکا ہے کہ اب وہ مزید آزمائشوں اور تلخیوں کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ مزید یہ کہ اب مختلف افراد، گروہوں یا افراد کے اتفاقیہ مشاہدات، روایات اور مشاورت کی صورت میں حاصل کردہ تجربہ اور فہم و فراست کے ذریعے دنیا میں ترقی اب ممکن نہیں رہی۔ اس لیے اب معلمین مؤثر تدریسی طریقوں، تجربہ اور جائزہ کے لیے مناسب تر اکیب، زیادہ سے زیادہ مفید نصاب، مؤثر اور مستعد انتظامیہ اور بہتر انسانی تعلقات اور روابط کی تلاش کے لیے مسلسل کوشاں دکھائی دیتے ہیں۔ جس طرح ماہرین عمرانیات، نفسیات اور معاشیات تحقیقی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، اسی طرح معلمین کو بھی تعلیمی تحقیق سرگرمیوں میں مصروف ہو جانا چاہیے۔

viii- تعلیمی تحقیق اور جدید تقاضے:

ممکن ہے کہ تعلیمی تحقیق کے ذریعے نئے نصاب، نئے تدریسی طریقہ کار اور نئے تدریسی سامان کی تشکیل [illegible] تعلیمی نظام، خصوصاً نصاب، تدریسی طریقوں کی تنظیم کے علاوہ تعلیمی اخراجات، اس کی منصوبہ بندی اور مدرسہ کی عمارات کی تعمیر کے ضمن میں تعلیمی تحقیق ایک ابتدائی ضروری بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔

ix- تعلیمی انداز فکر میں یکسانیت:

حقیقت میں تعلیم ایک فروغ پذیر سرگرمی ہوتی ہے اور اس کی بنیادوں کے لحاظ سے ایک ہم آہنگ انداز فکر

042-37245454

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

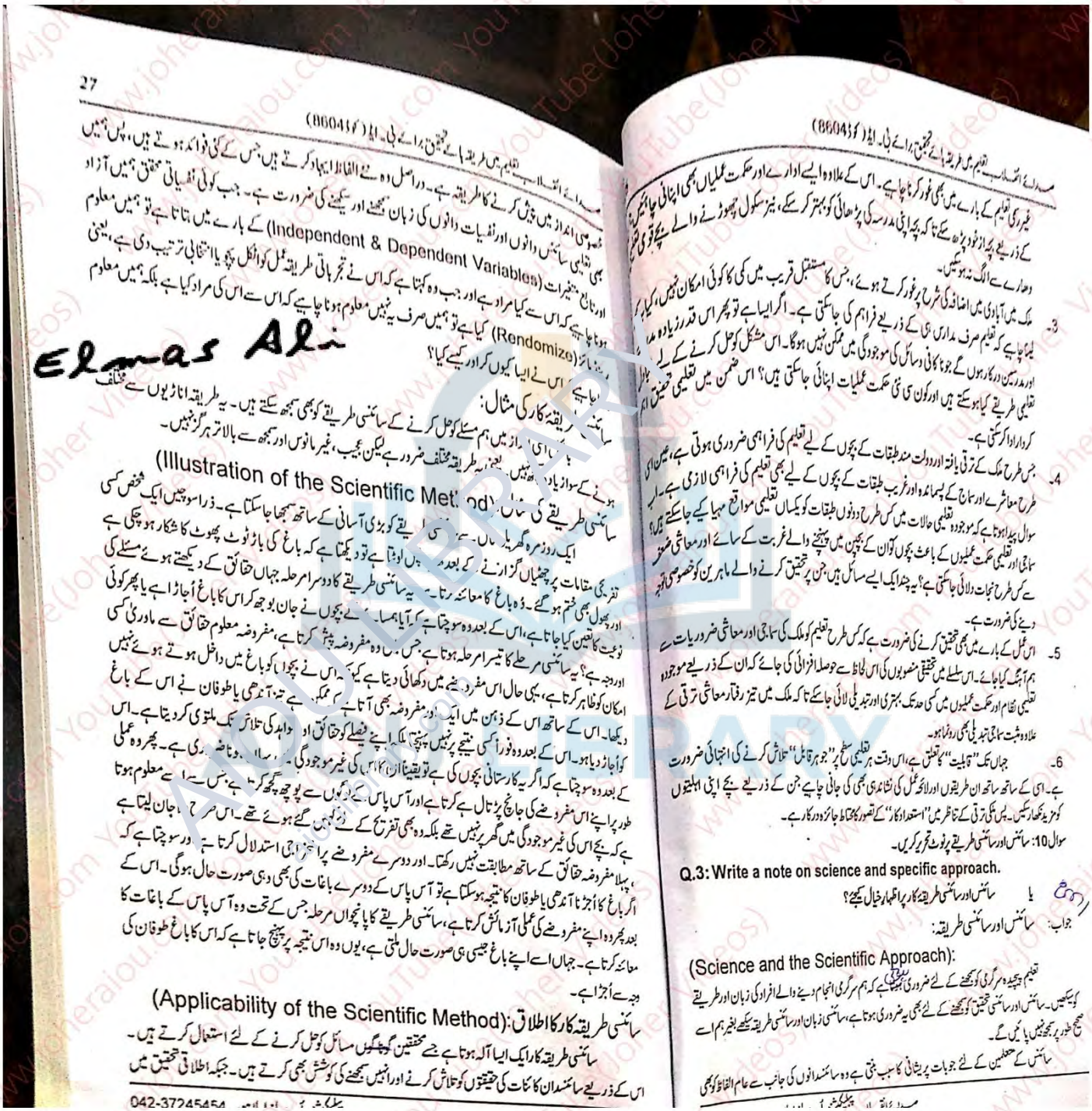

غیر رسمی تعلیم کے بارے میں بھی غور کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ایسے ادارے اور حکمت عملیاں بھی اپنانی چاہئیں جن کے ذریعے بچہ از خود پڑھ سکے تاکہ بچہ اپنی مدرسہ کی پڑھائی کو بہتر کر سکے، نیز سکول چھوڑنے والے بچے قومی تعلیم کے دھارے سے الگ نہ ہو سکیں۔

3۔ ملک میں آبادی میں اضافہ کی شرح پر غور کرتے ہوئے، جس کا مستقبل قریب میں کمی کا کوئی امکان نہیں، کیا یہ کہنا چاہیے کہ تعلیم صرف مدارس ہی کے ذریعے فراہم کی جا سکتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر اس قدر زیادہ مدرسین اور مدرسین درکار ہوں گے جو ناکافی وسائل کی موجودگی میں ممکن نہیں ہوگا۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لیے تعلیمی طریقے کیا ہو سکتے ہیں اور کون سی نئی حکمت عملیات اپنائی جا سکتی ہیں؟ اس ضمن میں تعلیمی تحقیق اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

4۔ جس طرح ملک کے ترقی یافتہ اور دولت مند طبقات کے بچوں کے لیے تعلیم کی فراہمی ضروری ہوتی ہے، عین اسی طرح معاشرے اور سماج کے پسماندہ اور غریب طبقات کے بچوں کے لیے بھی تعلیم کی فراہمی لازمی ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ موجودہ تعلیمی حالات میں کس طرح دونوں طبقات کو یکساں تعلیمی مواقع مہیا کیے جا سکتے ہیں؟ سماجی اور تعلیمی حکمت عملیوں کے باعث بچوں کو ان کے بچپن میں پہنچنے والے غربت کے سائے اور معاشی ضعف سے کس طرح نجات دلائی جا سکتی ہے؟ یہ چند ایک ایسے مسائل ہیں جن پر تحقیق کرنے والے ماہرین کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

5۔ اس عمل کے بارے میں بھی تحقیق کرنے کی ضرورت ہے کہ کس طرح تعلیم کو ملک کی سماجی اور معاشی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اس سلسلے میں تحقیقی منصوبوں کی اس لحاظ سے حوصلہ افزائی کی جائے کہ ان کے ذریعے موجودہ تعلیمی نظام اور حکمت عملیوں میں کسی حد تک بہتری اور تبدیلی لائی جا سکے تاکہ ملک میں تیز رفتار معاشی ترقی کے علاوہ مثبت سماجی تبدیلی بھی رونما ہو۔

6۔ جہاں تک "قابلیت" کا تعلق ہے، اس وقت ہر تعلیمی سطح پر "جوہر قابل" تلاش کرنے کی انتہائی ضرورت ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ان طریقوں اور لائحہ عمل کی نشاندہی بھی کی جانی چاہیے جن کے ذریعے بچے اپنی اہلیتوں کو مزید نکھار سکیں۔ پس ملکی ترقی کے تناظر میں "استعداد کار" کے تصور کا محتاط جائزہ درکار ہے۔

سوال 10: سائنس اور سائنسی طریقے پر نوٹ تحریر کریں۔

Q.3: Write a note on science and specific approach.

یا سائنس اور سائنسی طریقہ کار پر اظہار خیال کیجئے؟

جواب: سائنس اور سائنسی طریقہ:

(Science and the Scientific Approach):

تعلیم پیچیدہ سرگرمی کو سمجھنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ہم سرگرمی انجام دینے والے افراد کی زبان اور طریقے کو سیکھیں۔ سائنس اور سائنسی تحقیق کو سمجھنے کے لئے بھی یہ ضروری ہوتا ہے، سائنسی زبان اور سائنسی طریقہ سیکھے بغیر ہم اسے صحیح طور پر سمجھ نہیں پائیں گے۔

سائنس کے متعلمین کے لئے جو بات پریشانی کا سبب بنتی ہے وہ سائنسدانوں کی جانب سے عام الفاظ کو بھی

خصوصی انداز میں پیش کرنے کا طریقہ ہے۔ دراصل وہ نئے الفاظ ایجاد کرتے ہیں جس کے کئی فوائد ہوتے ہیں، پس ہمیں بھی تعلیمی سائنس دانوں اور نفسیات دانوں کی زبان سمجھنے اور سیکھنے کی ضرورت ہے۔ جب کوئی نفسیاتی محقق ہمیں آزاد اور تابع متغیرات (Independent & Dependent Variables) کے بارے میں بتاتا ہے تو ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس سے کیا مراد ہے اور جب وہ کہتا ہے کہ اس نے تجرباتی طریقہ عمل کو انکل پچو یا انتخابی ترتیب دی ہے، یعنی رینڈمائز (Rendomize) کیا ہے تو ہمیں صرف یہ نہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس سے اس کی مراد کیا ہے بلکہ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس نے ایسا کیوں کر اور کیسے کیا؟

Elmas Ali

سائنسی طریقہ کار کی مثال:

سائنسی انداز میں ہم مسئلے کو حل کرنے کے سائنسی طریقے کو بھی سمجھ سکتے ہیں۔ یہ طریقہ اناڑیوں سے مختلف ہونے کے سوا زیادہ کچھ نہیں۔ یعنی یہ طریقہ مختلف ضرور ہے لیکن عجیب، غیر مانوس اور سمجھ سے بالاتر ہرگز نہیں۔

(Illustration of the Scientific Method)

سائنسی طریقے کی مثال:

ایک روزمرہ گھریلو مثال سے سائنسی طریقے کو بڑی آسانی کے ساتھ سمجھا جا سکتا ہے۔ ذرا سوچیں ایک شخص کسی تفریحی مقامات پر چھٹیاں گزارنے کے بعد [illegible] لوٹتا ہے تو دیکھتا ہے کہ باغ کی باڑ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے اور پھول بھی ختم ہو گئے۔ وہ باغ کا معائنہ کرتا ہے۔ یہ سائنسی طریقے کا دوسرا مرحلہ جہاں حقائق کے دیکھتے ہوئے مسئلے کی نوعیت کا تعین کیا جاتا ہے، اس کے بعد وہ سوچتا ہے کہ آیا ہمسائے کے بچوں نے جان بوجھ کر اس کا باغ اُجاڑا ہے یا پھر کوئی اور وجہ ہے؟ یہ سائنسی مرحلے کا تیسرا مرحلہ ہوتا ہے جس میں وہ مفروضہ پیش کرتا ہے، مفروضہ معلوم حقائق سے ماورئی کسی امکان کو ظاہر کرتا ہے، یہی حال اس مفروضے میں دکھائی دیتا ہے کیونکہ اس نے بچوں کو باغ میں داخل ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اس کے ساتھ اس کے ذہن میں ایک اور مفروضہ بھی آتا ہے کہ ممکن ہے تیز آندھی یا طوفان نے اس کے باغ کو اُجاڑ دیا ہو۔ اس کے بعد وہ فوراً کسی نتیجے پر نہیں پہنچتا بلکہ اپنے فیصلے کو حقائق اور شواہد کی تلاش تک ملتوی کر دیتا ہے۔ اس کے بعد وہ سوچتا ہے کہ اگر یہ کارستانی بچوں کی ہے تو یقیناً ان کا اس کی غیر موجودگی میں [illegible] ہونا ضروری ہے۔ پھر وہ عملی طور پر اپنے اس مفروضے کی جانچ پڑتال ہے کرتا ہے اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کرتا ہے جس سے اسے معلوم ہوتا ہے کہ بچے اس کی غیر موجودگی میں گھر پر نہیں تھے بلکہ وہ بھی تفریح کے لئے کہیں گئے ہوئے تھے۔ اس طرح وہ جان لیتا ہے، پہلا مفروضہ حقائق کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ اور دوسرے مفروضے پر استخراجی استدلال کرتا ہے اور سوچتا ہے کہ اگر باغ کا اُجڑنا آندھی یا طوفان کا نتیجہ ہو سکتا ہے تو آس پاس کے دوسرے باغات کی بھی وہی صورت حال ہوگی۔ اس کے بعد پھر وہ اپنے مفروضے کی عملی آزمائش کرتا ہے، سائنسی طریقے کا پانچواں مرحلہ جس کے تحت وہ آس پاس کے باغات کا معائنہ کرتا ہے۔ جہاں اسے اپنے باغ جیسی ہی صورت حال ملتی ہے، یوں وہ اس نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کا باغ طوفان کی وجہ سے اُجڑا ہے۔

(Applicability of the Scientific Method):سائنسی طریقہ کار کا اطلاق

سائنسی طریقہ کار ایک ایسا آلہ ہوتا ہے جسے محققین گوناگوں مسائل کو حل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ذریعے سائنسدان کائنات کی حقیقتوں کو تلاش کرنے اور انہیں سمجھنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ جبکہ اطلاقی تحقیق میں

042-37245454

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

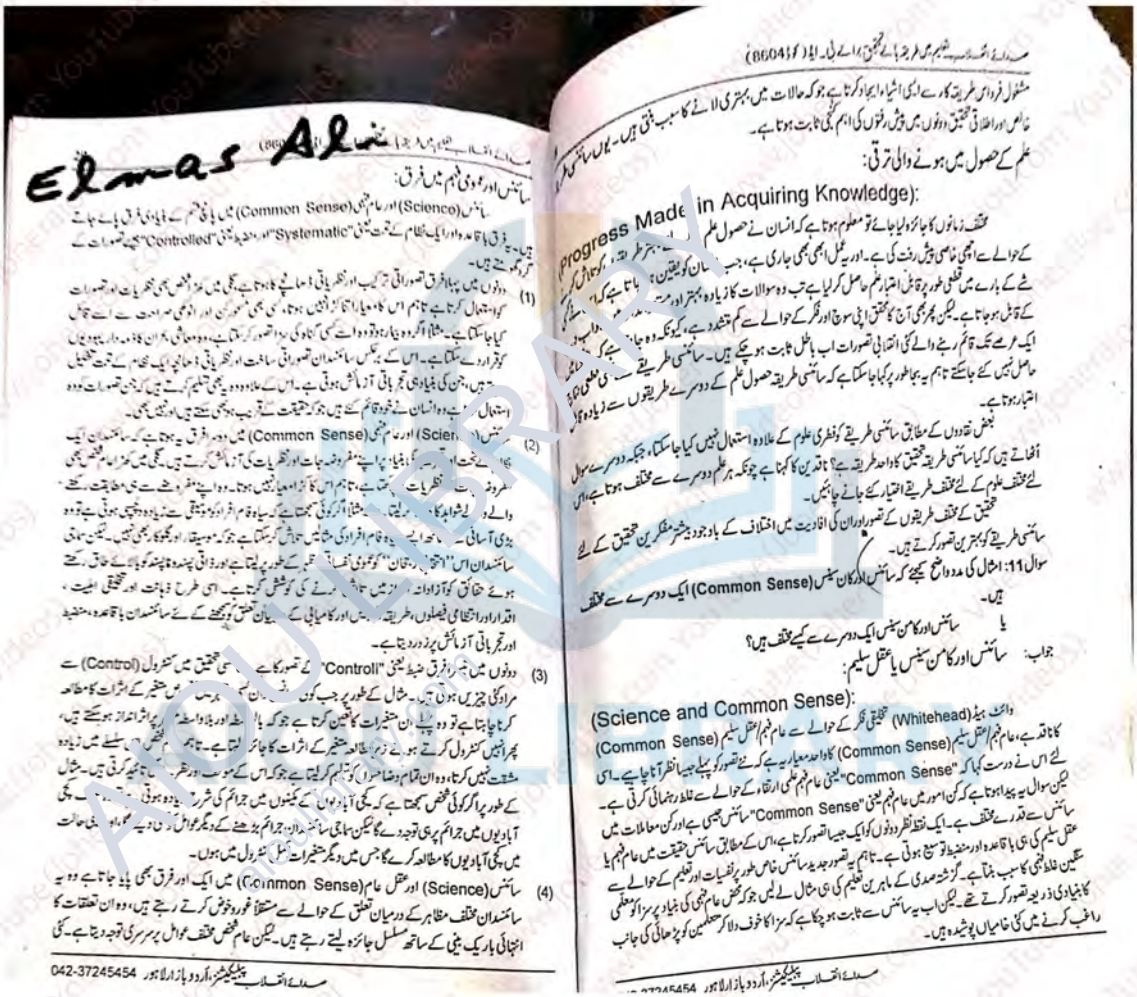

سائنس اور عمومی فہم میں فرق:

سائنس (Science) اور عام فہم (Common Sense) میں پائی جانے والی فرق پائے جاتے ہیں۔ یہ فرق ایک باقاعدہ اور ایک نظام کے تحت یعنی "Systematic" اور "Controlled" کیے جاتے ہیں۔

دونوں میں پہلا فرق تصوراتی ترکیب اور نظریاتی اساس کا ہوتا ہے۔ سائنس میں ہر شخص بھی نظریات اور تصورات کو استعمال کرتا ہے تاہم اس کا میدان اتنا وسیع نہیں ہوتا، کسی بھی معاملے اور عمومی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر وہ بیمار ہو تو دوا سے کسی کتاب کی بیماری کا تصور کر سکتا ہے، وہ معاشی بہتری کے لیے کاروبار یا نوکری کو قرار دے سکتا ہے۔ اس کے برعکس سائنسدان تصوراتی ساخت اور نظریاتی اساس ایک نظام کے تحت تشکیل دیتے ہیں، جن کی بنیاد ہی تجرباتی آزمائش ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ جن تصورات کو وہ استعمال کرتے ہیں وہ انسان نے خود قائم کیے ہیں جو کہ حقیقت سے قریب ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی۔

سائنس (Science) اور عام فہم (Common Sense) میں دوسرا فرق یہ ہوتا ہے کہ سائنسدان ایک مخصوص دائرہ کار کے تحت اپنے تصورات اور نظریات کو بناتے ہیں، پرکھتے ہیں اور پھر ان کی آزمائش کرتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سائنسدان کے مفروضہ جات اور نظریات کی آزمائش کرتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سائنسدان کے مفروضہ جات اور نظریات غلط ثابت ہوں، تاہم اس کا نتیجہ یہ نہیں ہوتا کہ وہ اپنے مفروضے سے ہی متعلقیت رکھنے والے دلائل اور شواہد کا ... مثلاً اگر کوئی سمجھتا ہے کہ سیاہ فام افراد کو موسیقی سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے تو وہ بڑی آسانی سے ... یہ فام افراد کی مثالیں تلاش کر سکتا ہے جو کہ موسیقی اور کچھ کار بھی نہیں۔ لیکن سائنسدان اس "امتحان رحمان" کو عمومی نظام تعلیم کے طور پر لیتا ہے اور ذاتی پسند و ناپسند کو بالائے طاق رکھتے ہوئے حقائق کو آزادانہ ... میں تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح ذہانت اور تحقیقی اہلیت، اقدار اور انتظامی فیصلوں، طریقہ ... اور کامیابی کے ... تحقیق کو سمجھنے کے لیے سائنسدان باقاعدہ، منضبط اور تجرباتی آزمائش پر زور دیتا ہے۔

دونوں میں تیسرا فرق ضبط یعنی "Controll" کے تصور کا ہے۔ سائنسی تحقیق میں کنٹرول (Control) سے مراد کئی چیزیں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر جب کوئی ... خصوصی متغیر کے اثرات کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے تو وہ پہلے ان متغیرات کا تعین کرتا ہے جو کہ بالواسطہ اور بلاواسطہ پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، پھر انہیں کنٹرول کرتے ہوئے زیر مطالعہ متغیر کے اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ تاہم ... شخص ... سکیلے میں زیادہ مشقت نہیں کرتا، وہ ان تمام وضاحتوں کو تسلیم کر لیتا ہے جو کہ اس کے موسم اور ... کے طور پر اگر کوئی شخص سمجھتا ہے کہ کچی آبادیوں کے مکینوں میں جرائم کی شرح ... زیادہ ہوتی ہے تو کچی آبادیوں میں جرائم پر ہی توجہ دے گا لیکن سماجی سائنسدان جرائم بڑھنے کے دیگر عوامل کو بھی ... میں کچی آبادیوں کا مطالعہ کرے گا جس میں دیگر متغیرات مکمل کنٹرول میں ہوں۔

سائنس (Science) اور عقل عام (Common Sense) میں ایک اور فرق بھی پایا جاتا ہے وہ یہ سائنسدان مختلف مظاہر کے درمیان تعلق کے حوالے سے مستقلاً غور و خوض کرتے رہتے ہیں، وہ ان تعلقات کا انتہائی باریک بینی کے ساتھ مسلسل جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ لیکن عام شخص مختلف عوامل پر سرسری توجہ دیتا ہے۔ کئی

042-37245454 پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

مسودہ انقلاب

مشغول فراہم طریقہ کار سے ایسی اشیاء ایجاد کرتا ہے جو کہ حالات میں بہتری لانے کا سبب بنتی ہیں۔ یوں سائنس ... خالص اور اطلاقی تحقیق دونوں میں فوقیت رکھتی ثابت ہوتا ہے۔

علم کے حصول میں ہونے والی ترقی:

Progress Made in Acquiring Knowledge):

مختلف زمانوں کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان نے حصول علم ... کے حوالے سے ابھی خاصی پیش رفت کی ہے۔ اور یہ عمل ابھی بھی جاری ہے، جب ... انسان کو یقین ... ہوتا ہے کہ ... شے کے بارے میں قطعی طور پر قابل اعتبار علم حاصل کر لیا ہے تب وہ سوالات کا زیادہ بہتر اور مؤ... کے قابل ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی آج کا محقق اپنی سوچ اور فکر کے حوالے سے کم تشدد ہے، کیونکہ وہ جا... ایک عرصے تک قائم رہنے والے کئی انتہائی تصورات اب باطل ثابت ہو چکے ہیں۔ سائنسی طریقے ... حاصل نہیں کیے جا سکتے تاہم یہ بھلا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ سائنسی طریقہ حصول علم کے دوسرے طریقوں سے زیادہ ... اعتبار ہوتا ہے۔

بعض نقادوں کے مطابق سائنسی طریقے کو نظری علوم کے علاوہ استعمال نہیں کیا جا سکتا، جبکہ دوسرے سوال اُٹھاتے ہیں کہ کیا سائنسی طریقہ تحقیق کا واحد طریقہ ہے؟ ناقدین کا کہنا ہے چونکہ ہر علم دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اس لئے مختلف علوم کے لئے مختلف طریقے اختیار کیے جانے چاہئیں۔

تحقیق کے مختلف طریقوں کے تصور اور ان کی افادیت میں اختلاف کے باوجود بیشتر مفکرین تحقیق کے لئے سائنسی طریقے کو بہترین تصور کرتے ہیں۔

سوال 11: امثال کی مدد واضح کیجئے کہ سائنس اور کامن سینس (Common Sense) ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

یا

سائنس اور کامن سینس ایک دوسرے سے کیسے مختلف ہیں؟

جواب: سائنس اور کامن سینس یا عقل سلیم:

(Science and Common Sense):

وائٹ ہیڈ (Whitehead) تخلیقی فکر کے حوالے سے عام فہم / عقل سلیم (Common Sense) کا ناقد ہے، عام فہم / عقل سلیم (Common Sense) کا واحد معیار یہ ہے کہ نئے تصور کو پہلے جیسا نظر آنا چاہیے۔ اسی لئے اس نے درست کہا کہ "Common Sense" یعنی عام فہم علمی ارتقاء کے حوالے سے غلط رہنمائی کرتی ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کن امور میں عام فہم یعنی "Common Sense" سائنس جیسی ہے اور کن معاملات میں سائنس سے قدرے مختلف ہے۔ ایک نقطہ نظر دونوں کو ایک جیسا تصور کرتا ہے، اس کے مطابق سائنس حقیقت میں عام فہم یا عقل سلیم کی ہی باقاعدہ اور منضبط توسیع ہوتی ہے۔ تاہم یہ تصور جدید سائنس خاص طور پر نفسیات اور تعلیم کے حوالے سے سنگین غلط فہمی کا سبب بنتا ہے۔ گزشتہ صدی کے ماہرین تعلیم کی ہی مثال لے لیں جو کہ محض عام فہمی کی بنیاد پر سزا کو معلمی کا بنیادی ذریعہ تصور کرتے تھے۔ لیکن اب یہ سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ سزا کا خوف دلا کر متعلمین کو پڑھائی کی جانب راغب کرنے میں کئی خامیاں پوشیدہ ہیں۔

مسودہ انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

مرتبہ بغیر سوچے مختلف مظاہر کو ایک دوسرے کا نتیجہ قرار دے دیتا ہے۔ مثال کے طور پر تعلم کو تقویت دینے کے لئے جزا اور سزا کے نقطہ نظر کو ہی لے لیں۔ 19 ویں صدی میں ماہرین تعلیم سزا کو زیادہ مؤثر تصور کرتے ہیں، تاہم سائنسدان ایسا نہیں کرتا، یہی وجہ اپنے مؤقف کو عام فہمی (Common Sense) سے تعبیر کر سکتے ہیں، تاہم سائنسدان ایسا نہیں کرتا، یہی وجہ ہے کہ ہرلاک (Hurlock) نے دونوں نقطہ ہائے نظر کی منضبط آزمائش کی۔

(5) سائنس (Science) اور کامن سینس (Common Sense) میں پانچواں اور آخری فرق مشاہدہ کئے گئے مظاہر کی مختلف وضاحتوں کے حوالے سے پایا جاتا ہے۔ سائنسدان مشاہدے کے [illegible] کے درمیان تعلق کی صراحت کرتے ہوئے بڑی احتیاط کے ساتھ مابعد الطبیعاتی توجیہات (Metaphysical Explanations) کو علیحدہ کر دیتے ہیں، کیونکہ مابعد الطبیعاتی توجیہہ یا وضاحت (Metaphysical Explanation) وہ ہوتی ہے جس کی آزمائش ممکن نہ ہو۔ مثال کے طور پر لوگوں کا یہ کہنا کہ غرور اور بھوک ونگ دیوتاؤں کی ناراضی کا نتیجہ ہوتی ہے، یہ ایک مابعد الطبیعاتی نتیجہ ہے جس کو آزمایا نہیں جا سکتا۔ [illegible] توجیہات کو درخور اعتنا نہیں سمجھتی۔ دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ سائنس انہیں چیزوں پر غور کرتی ہے جن کا ہر کوئی مشاہدہ کر سکے اور انہیں آزما سکے۔

سوال 12: چارلس پیئرس (Charles Pierce) کے بیان کردہ علم حاصل کرنے یا جاننے کے چار طریقے بیان کیجئے۔

یا چارلس پیئرس کے علم حاصل کرنے کے چار طریقے کون سے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: علم کے حصول کے چار طریقے: (Four Methods of Knowing)

(1) امریکی فلاسفر چارلس پیئرس (Charles pierce) نے جاننے، سمجھنے اور عقیدہ قائم کرنے کے چار طریقے بیان کئے ہیں، پہلے کو وہ قوت یادداشت (Tenacity) سے موسوم کرتا ہے۔ انسان جب کسی حقیقت کو سچ جان لیتا ہے تو وہ اس کے ذہن کے گوشے میں محفوظ ہو جاتی ہے، جب یہ بار بار سچ ثابت ہوتی ہیں تو اس کی جوازیت اور سچائی میں اضافہ ہوتا ہے، اور وہ ایک عقیدے کا روپ اختیار کر لیتی ہے۔ جدید دور کے نفسیاتی شواہد سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لوگ عمومی طور پر حقائق میں اختلاف ہونے کے باوجود اپنے عقیدے سے جڑے رہتے ہیں، اور خود ساختہ توجیہات اور دعوؤں پر جدید علم کی بنیاد بھی رکھ دیتے ہیں جو کہ غلط بھی ہو سکتے ہیں۔

(2) جاننے، ماننے اور عقیدہ قائم کرنے کا دوسرا طریقہ سند (Authority) ہوتا ہے، یعنی اگر بائبل (Bible) کہہ دیتی ہے کہ خدا ہے تو وہ حقیقتاً ہے، اگر طبیعات کا معروف عالم کہے کہ خدا ہے، تو بھی واقعی خدا ہے، اگر کسی تصور کو قبولیت عام حاصل ہے اور اسے روایت کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے تو وہ بھی درست ہے، چارلس پیئرس (Charles Pierce) اس طریقے کو قوت یادداشت (Tenacity) سے برتر خیال کرتا ہے۔ کیونکہ صرف ذاتی قوت یادداشت پر دارومدار کرتے ہوئے انسانی ارتقاء بہت سست ہو جائے گا، ہمیں کئی قسم کے حقائق اور معلومات کو سند (Authority) کی بنیاد پر قبول کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ یہ طریقہ ہمیشہ ناقص ہی ثابت ہوتا ہے تاہم بعض حالات میں اسے ناقص ضرور قرار دیا جا سکتا ہے۔

(3) جاننے، ماننے اور عقیدہ قائم کرنے کا تیسرا طریقہ "A Priori Method" ہے، جس میں تجرباتی شہادت کے

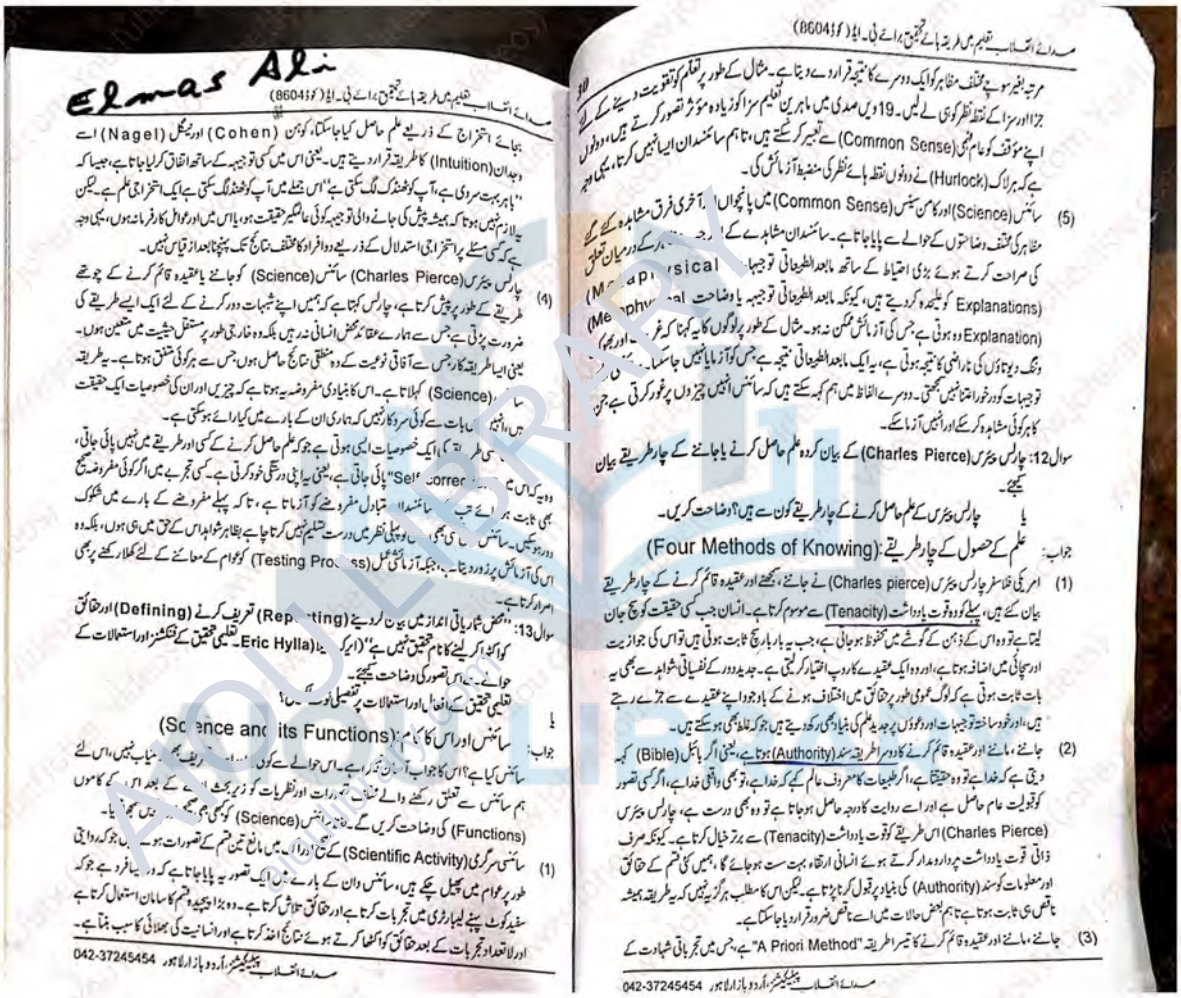

Elmas Ali

بجائے استخراج کے ذریعے علم حاصل کیا جا سکتا، کوہن (Cohen) اور نیگل (Nagel) اسے وجدان (Intuition) کا طریقہ قرار دیتے ہیں۔ یعنی اس میں کسی توجیہہ کے ساتھ اتفاق کر لیا جاتا ہے، جیسا کہ "باہر بہت سردی ہے، آپ کو ٹھنڈک لگ سکتی ہے" اس جملے میں آپ کو ٹھنڈ لگ سکتی ہے ایک استخراجی علم ہے۔ لیکن یہ لازم نہیں ہوتا کہ ہمیشہ پیش کی جانے والی توجیہہ کوئی عالمگیر حقیقت ہو، یا اس میں اور عوامل کارفرما نہ ہوں، یہی وجہ ہے کہ کسی مسئلے پر استخراجی استدلال کے ذریعے دو افراد کا مختلف نتائج تک پہنچنا بعد از قیاس نہیں۔

(4) چارلس پیئرس (Charles Pierce) سائنس (Science) کو جاننے یا عقیدہ قائم کرنے کے چوتھے طریقے کے طور پر پیش کرتا ہے، چارلس کہتا ہے کہ ہمیں اپنے شبہات دور کرنے کے لئے ایک ایسے طریقے کی ضرورت پڑتی ہے جس سے ہمارے عقائد محض انسانی نہ رہیں بلکہ وہ خارجی طور پر مستقل حیثیت میں متعین ہوں۔ یعنی ایسا طریقہ کار جس سے آفاقی نوعیت کے وہ منطقی نتائج حاصل ہوں جس سے ہر کوئی متفق ہوتا ہے۔ یہ طریقہ سائنس (Science) کہلاتا ہے۔ اس کا بنیادی مفروضہ یہ ہوتا ہے کہ چیزیں اور ان کی خصوصیات ایک حقیقت ہیں، انہیں [illegible] بات سے کوئی سروکار نہیں کہ ہماری ان کے بارے میں کیا رائے ہو سکتی ہے۔

[illegible] کسی طریقہ کی ایک خصوصیات ایسی ہوتی ہے جو کہ علم حاصل کرنے کے کسی اور طریقے میں نہیں پائی جاتی، وہ یہ کہ اس میں "Self correction" پائی جاتی ہے، یعنی یہ اپنی درستگی خود کرتی ہے۔ کسی تجربے میں اگر کوئی مفروضہ صحیح بھی ثابت ہو جائے تب [illegible] سائنسدان متبادل مفروضے کو آزماتا ہے، تاکہ پہلے مفروضے کے بارے میں شکوک دور ہو سکیں۔ سائنس [illegible] کو پہلی نظر میں درست تسلیم نہیں کرتا چاہے بظاہر شواہد اس کے حق میں ہی ہوں، بلکہ وہ اس کی آزمائش پر زور دیتا ہے، جبکہ آزمائشی عمل (Testing Process) کو عوام کے معائنے کے لئے کھلا رکھنے پر بھی اصرار کرتا ہے۔

سوال 13: "محض شماریاتی انداز میں بیان کر دینے (Reporting) تعریف کرنے (Defining) اور حقائق کو اکٹھا کر لینے کا نام تحقیق نہیں ہے" (ایرک ہیلا Eric Hylla)۔ تعلیمی تحقیق کے فنکشنز اور استعمالات کے حوالے سے اس تصور کی وضاحت کیجئے۔

یا تعلیمی تحقیق کے افعال اور استعمالات پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

جواب: سائنس اور اس کا کام: (Science and its Functions)

سائنس کیا ہے؟ اس کا جواب آسان نہیں ہے۔ اس حوالے سے کوئی [illegible] تعریف بھی دستیاب نہیں، اس لئے ہم سائنس سے تعلق رکھنے والے مختلف تصورات اور نظریات کو زیر بحث [illegible] کے بعد اس کے کاموں (Functions) کی وضاحت کریں گے۔ [illegible] سائنس (Science) کو کبھی بھی صحیح [illegible] نہیں سمجھا گیا۔

(1) سائنسی سرگرمی (Scientific Activity) کے صحیح [illegible] میں مانع تین قسم کے تصورات ہوتے ہیں جو کہ روایتی طور پر عوام میں پھیل چکے ہیں، سائنس دان کے بارے میں ایک تصور یہ پایا جاتا ہے کہ وہ ایسا فرد ہے جو کہ سفید کوٹ پہنے لیبارٹری میں تجربات کرتا ہے اور حقائق تلاش کرتا ہے۔ وہ بڑا پیچیدہ قسم کا سامان استعمال کرتا ہے اور لاتعداد تجربات کے بعد حقائق کو اکٹھا کرتے ہوئے نتائج اخذ کرتا ہے اور انسانیت کی بھلائی کا سبب بنتا ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

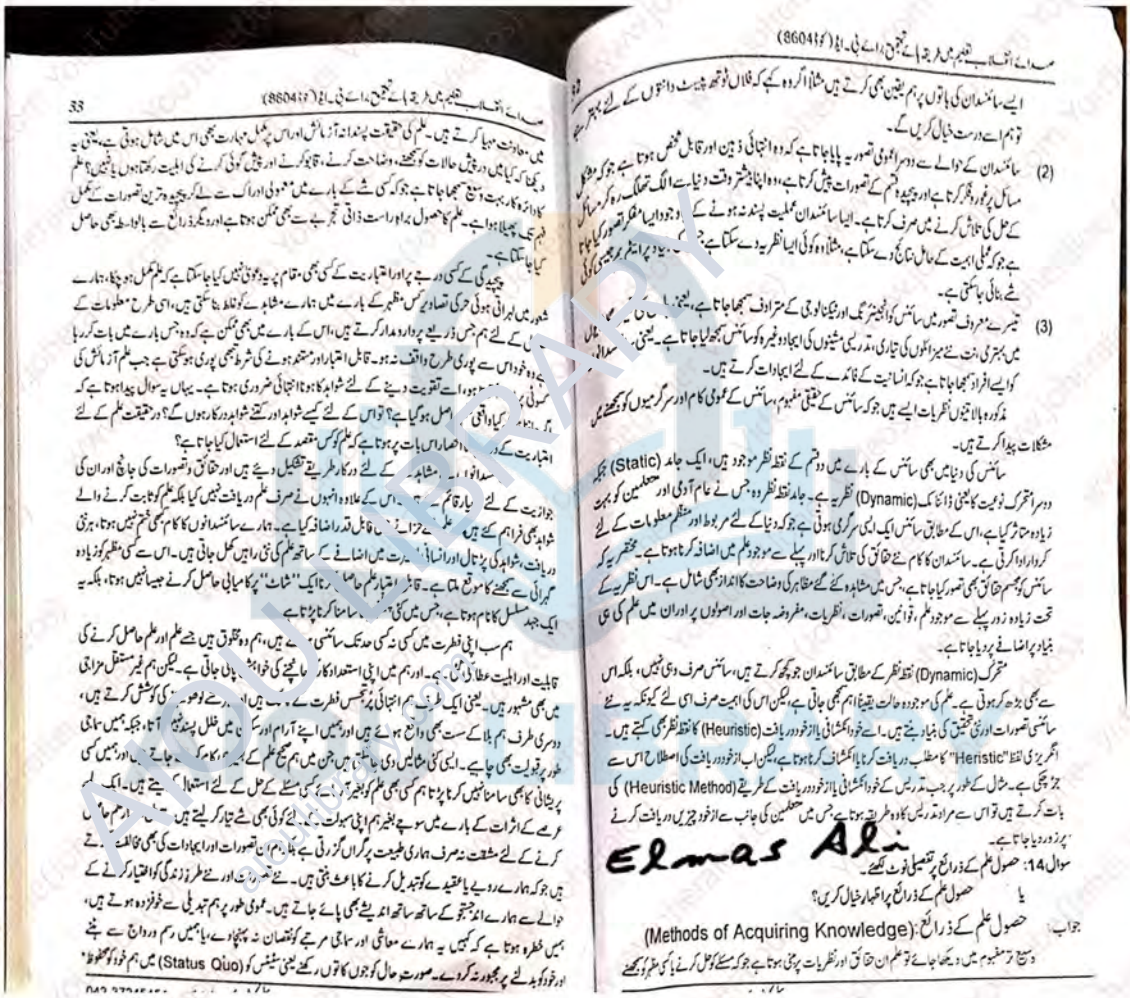

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

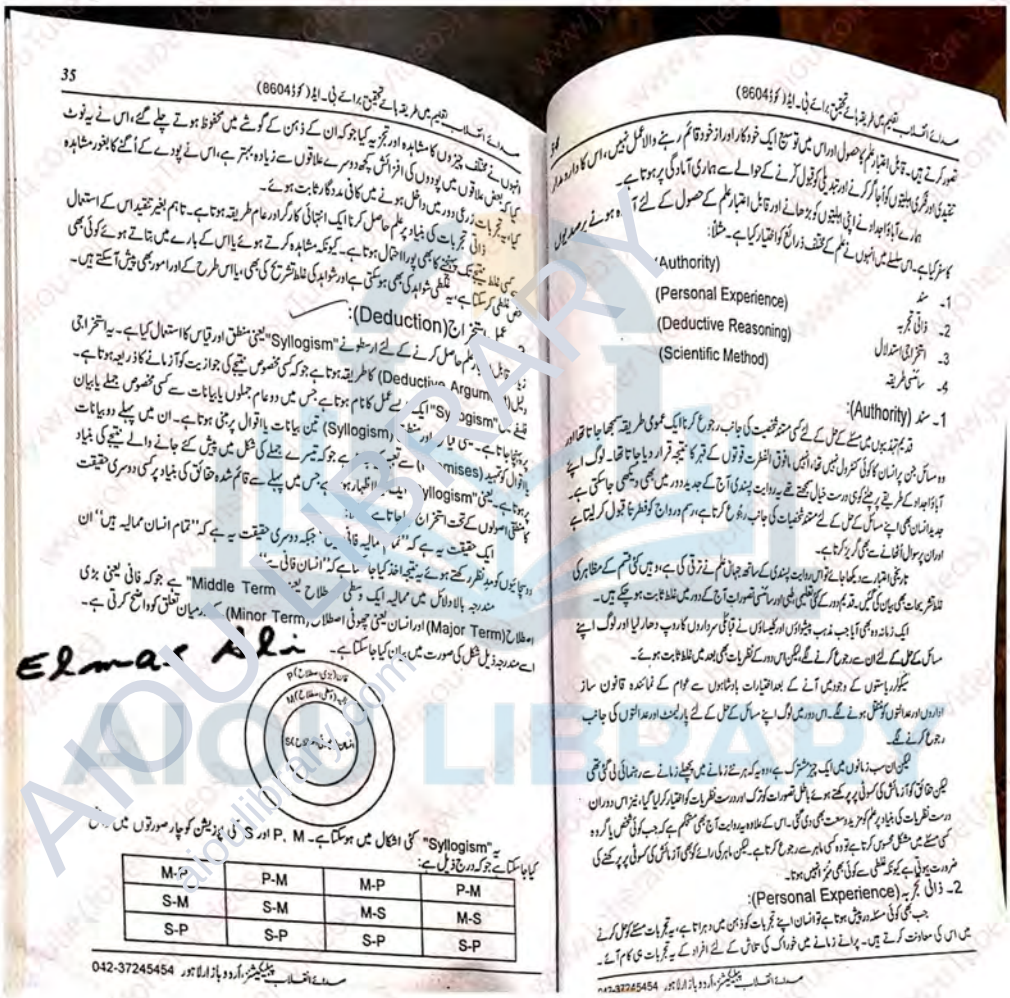

35

سدرہ اکتساب تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، برائے بی۔ ایڈ (کوڈ 8604)

انہوں نے مختلف چیزوں کا مشاہدہ اور تجزیہ کیا جو کہ ان کے ذہن کے گوشے میں محفوظ ہوتے چلے گئے، اس نے یہ نوٹ کیا کہ بعض علاقوں میں پودوں کی افزائش کچھ دوسرے علاقوں سے زیادہ بہتر ہے، اس نے پودے کے اُگنے کا بغور مشاہدہ کیا، یہ تجربات زرعی دور میں داخل ہونے میں کافی مددگار ثابت ہوئے۔

ذاتی تجربات کی بنیاد پر علم حاصل کرنا ایک انتہائی کارگر اور عام طریقہ ہوتا ہے۔ تاہم بغیر تنقید اس کے استعمال سے کبھی غلط نتیجے تک پہنچنے کا بھی پورا احتمال ہوتا ہے۔ کیونکہ مشاہدہ کرتے ہوئے یا اس کے بارے میں بتاتے ہوئے کوئی بھی غلطی شواہد کی بھی ہو سکتی ہے اور شواہد کی غلط تشریح کی بھی، یا اس طرح کے اور امور بھی پیش آ سکتے ہیں۔ جس سے غلطی کر سکتا ہے، یہ

(Deduction): عمل استخراج

زیادہ بہتر علم حاصل کرنے کے لیے ارسطو نے "Syllogism" یعنی منطق اور قیاس کا استعمال کیا ہے۔ یہ استخراجی دلیل (Deductive Argum) کا طریقہ ہوتا ہے جو کہ کسی مخصوص نتیجے کی جوازیت کو آزمانے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ قیاس میں "Sy ogism" ایک ے عمل کا نام ہوتا ہے جس میں دو عام جملوں یا بیانات سے کسی مخصوص جملے یا بیان پر پہنچا جاتا ہے۔ ی یا ر اور منط (Syllogism) تین بیانات یا اقوال پر مبنی ہوتا ہے۔ ان میں پہلے دو بیانات یا اقوال کو تمہید (mises) ے تعبیر ہے جو کہ تیسرے جملے کی شکل میں پیش کیے جانے والے نتیجے کی بنیاد ہوتا ہے۔ یعنی "yllogism" یہ اقبار ہے جس میں پہلے سے قائم شدہ حقائق کی بنیاد پر کسی دوسری حقیقت کو منطقی اصولوں کے تحت استخراج کیا جاتا ہے۔

ایک حقیقت یہ ہے کہ "تمام ممالیہ قا ا جبکہ دوسری حقیقت یہ ہے کہ "تمام انسان ممالیہ ہیں" ان دو بیانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ "انسان فانی ہے۔"

مندرجہ بالا دلائل میں ممالیہ ایک وسطی اصطلاح (Middle Term) ہے جو کہ فانی یعنی بڑی اصطلاح (Major Term) اور انسان یعنی چھوٹی اصطلاح (Minor Term) کے درمیان تعلق کو واضح کرتی ہے۔

Elmas Ali

یہ "Syllogism" کئی اشکال میں ہو سکتا ہے۔ P, M اور S کی پوزیشن کو چار صورتوں میں کیا جا سکتا ہے جو کہ درج ذیل ہے:

M-P	P-M	M-P	P-M
S-M	S-M	M-S	M-S
S-P	S-P	S-P	S-P

042-37245454 سدرہ اکتساب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

سدرہ اکتساب تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، برائے بی۔ ایڈ (کوڈ 8604)

تصور کرتے ہیں۔ قابل اعتبار علم کا حصول اور اس میں توسیع ایک خودکار اور از خود قائم رہنے والا عمل نہیں، اس کا دارومدار ہوسنے پر ہوتا ہے۔

تنقیدی اور تحریری بیلٹوں کو اجاگر کرنے اور تنقیدی کو قبول کرنے کے حوالے سے ہماری آبادی پر ہوتا ہے۔

ہمارے آباؤاجداد نے اپنی بیلٹوں کو بڑھانے اور قابل اعتبار علم کے حصول کے لئے مختلف ذرائع کو اختیار کیا ہے۔ مثلاً:

Authority)

1۔ سند	(Personal Experience)
2۔ ذاتی تجربہ	(Deductive Reasoning)
3۔ استخراجی استدلال	(Scientific Method)
4۔ سائنسی طریقہ	

1۔ سند (Authority):

قدیم زمانہ بیوں میں مسئلے کے حل کے لیے کسی متند شخصیت کی جانب رجوع کرنا ایک عمومی طریقہ سمجھا جاتا تھا اور وہ سوال جن پر انسان کا کوئی کنٹرول نہیں تھا، انہیں مافوق الفطرت قوتوں کے تحت کا نتیجہ قرار دیا جاتا تھا۔ لوگ اپنے آباؤاجداد کے طریقے پر چلنے کو ہی درست خیال کرتے تھے۔ یہ روایت پسندی آج کے جدید دور میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ جدید انسان بھی اپنے مسائل کے حل کے لیے متند شخصیات کی جانب رجوع کرتا ہے، رسم و رواج کو فطرتاً قبول کر لیتا ہے اور ان پر سوال اٹھانے سے بھی گریز کرتا ہے۔

جدید دور اعتبار ہے دیکھا جائے تو اس روایت پسندی کے ساتھ ہی جہاں علم نے ترقی کی ہے، وہیں کئی قسم کے مظاہر کی غلط تشریحات بھی بیان کی گئیں۔ قدیم دور کے کئی فلسفی الجھنیں اور سائنسی تصورات آج کے دور میں غلط ثابت ہو چکے ہیں۔

ایک زمانہ وہ بھی آیا جب مذہب پیشواؤں اور کلیساؤں نے قبائلی سرداروں کا روپ دھار لیا اور لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے ان سے رجوع کرنے لگے۔ لیکن اس دور کے نظریات بھی بعد میں غلط ثابت ہوئے۔

سیکولر ریاستوں کے وجود میں آنے کے بعد اقتدار بادشاہوں سے عوام کے نمائندہ قانون ساز اداروں اور عدالتوں کو منتقل ہونے لگے۔ اس دور میں لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے پارلیمنٹ اور عدالتوں کی جانب رجوع کرنے لگے۔

لیکن ان سب زمانوں میں ایک چیز مشترک ہے، وہ یہ کہ ہر نئے زمانے میں پچھلے زمانے سے رہنمائی لی گئی تھی لیکن حتائق کو زمانے کی کسوٹی پر پرکھتے ہوئے باطل تصورات کو رد کر دیا گیا اور درست نظریات کو اختیار کر لیا گیا، نیز اس دوران درست نظریات کی بنیاد پر علم کو مزید وسعت بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ یہ روایت آج بھی مستحکم ہے کہ جب کوئی شخص یا گروہ کسی مسئلے میں مشکل محسوس کرتا ہے تو وہ کسی ماہر سے رجوع کرتا ہے۔ لیکن ماہر کی رائے کو بھی آزمائش کی کسوٹی پر پرکھنے کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ غلطی سے کوئی بھی مبرا نہیں ہوتا۔

2۔ ذاتی تجربہ (Personal Experience):

جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو انسان اپنے تجربات کو ذہن میں دہراتا ہے، یہ تجربات مسئلے کو حل کرنے میں اس کی معاونت کرتے ہیں۔ پرانے زمانے میں خوراک کی تلاش کے لئے افراد کے یہ تجربات ہی کام آئے۔

042-37245454 سدرہ اکتساب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

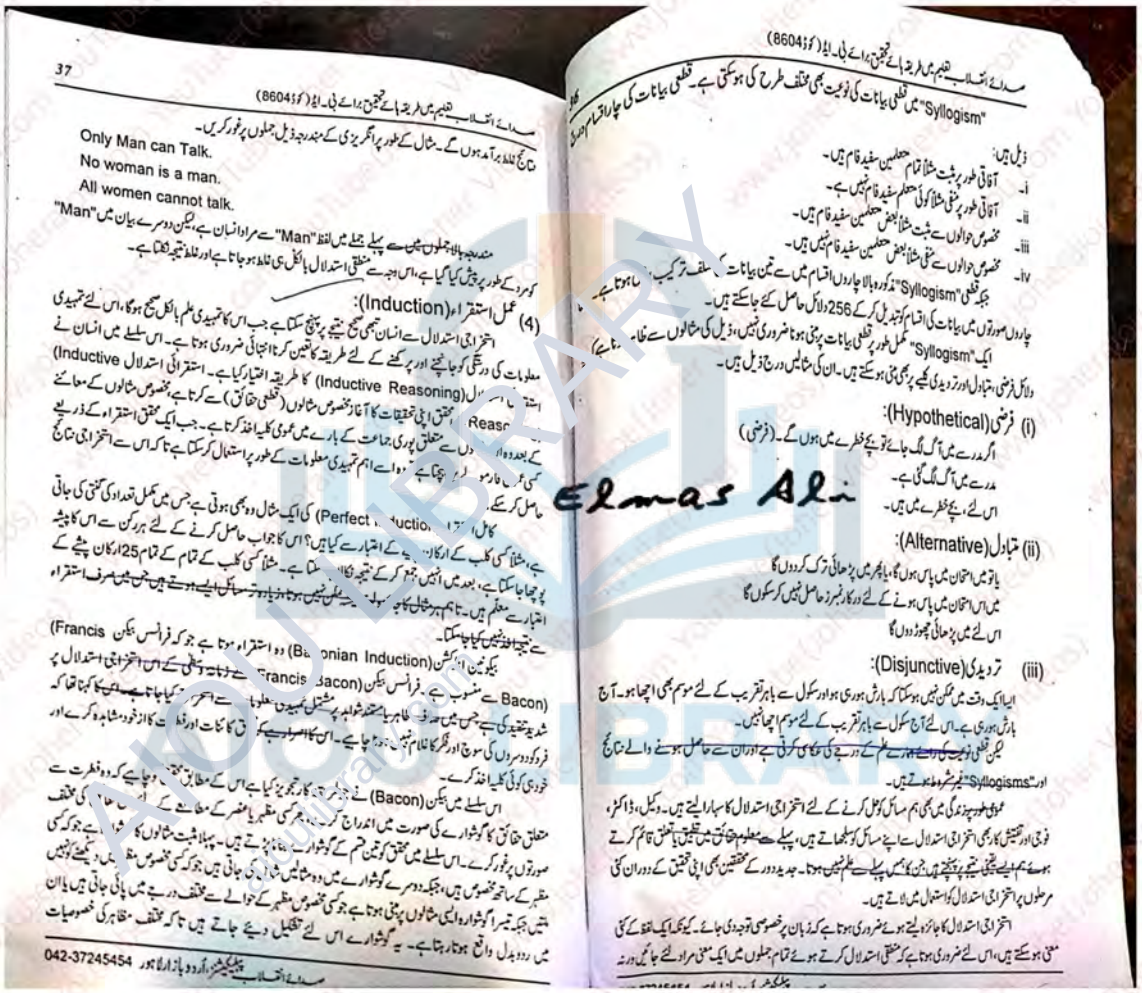

37

صداقت اکیڈمی۔ تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق برائے بی۔ ایڈ (کوڈ 8604)

نتائج غلط برآمد ہوں گے۔ مثال کے طور پر انگریزی کے مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں۔

Only Man can Talk.
No woman is a man.
All women cannot talk.

"Man" میں "Man" سے مراد انسان ہے، لیکن دوسرے بیان میں مندرجہ بالا جملوں میں سے پہلے جملے میں لفظ کو مرد کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اس وجہ سے منطقی استدلال بالکل ہی غلط ہو جاتا ہے اور غلط نتیجہ نکلتا ہے۔

(4) عمل استقراء (Induction):

اختراعی استدلال سے انسان تبھی صحیح نتیجے پر پہنچ سکتا ہے جب اس کا تمہیدی علم بالکل صحیح ہوگا، اس لئے تمہیدی معلومات کی درستگی کو جانچنے اور پرکھنے کے لئے طریقہ کا تعین کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں انسان نے (Inductive Reasoning) کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ استقرائی استدلال (Inductive Reasoning) کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ استقرائی استدلال (Inductive Reasoning) میں محقق اپنی تحقیقات کا آغاز مخصوص مثالوں (قطعی حقائق) سے کرتا ہے۔ جب ایک محقق استقراء کے ذریعے کسی عمل فارمولہ وغیرہ کے بارے میں عمومی کلیہ اخذ کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ اس کلیے کو متعلقہ پوری جماعت کے بارے میں عمومی کلیہ اخذ کرتا ہے۔ جب ایک محقق استقراء کے ذریعے کسی عمل فارمولہ وغیرہ کے بارے میں عمومی کلیہ اخذ کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ اس کلیے کو متعلقہ پوری جماعت کے بارے میں عمومی کلیہ اخذ کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ اس کلیے کو متعلقہ پوری جماعت کے بارے میں عمومی کلیہ اخذ کرتا ہے۔ جب ایک محقق استقراء کے ذریعے کسی عمل فارمولہ وغیرہ

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

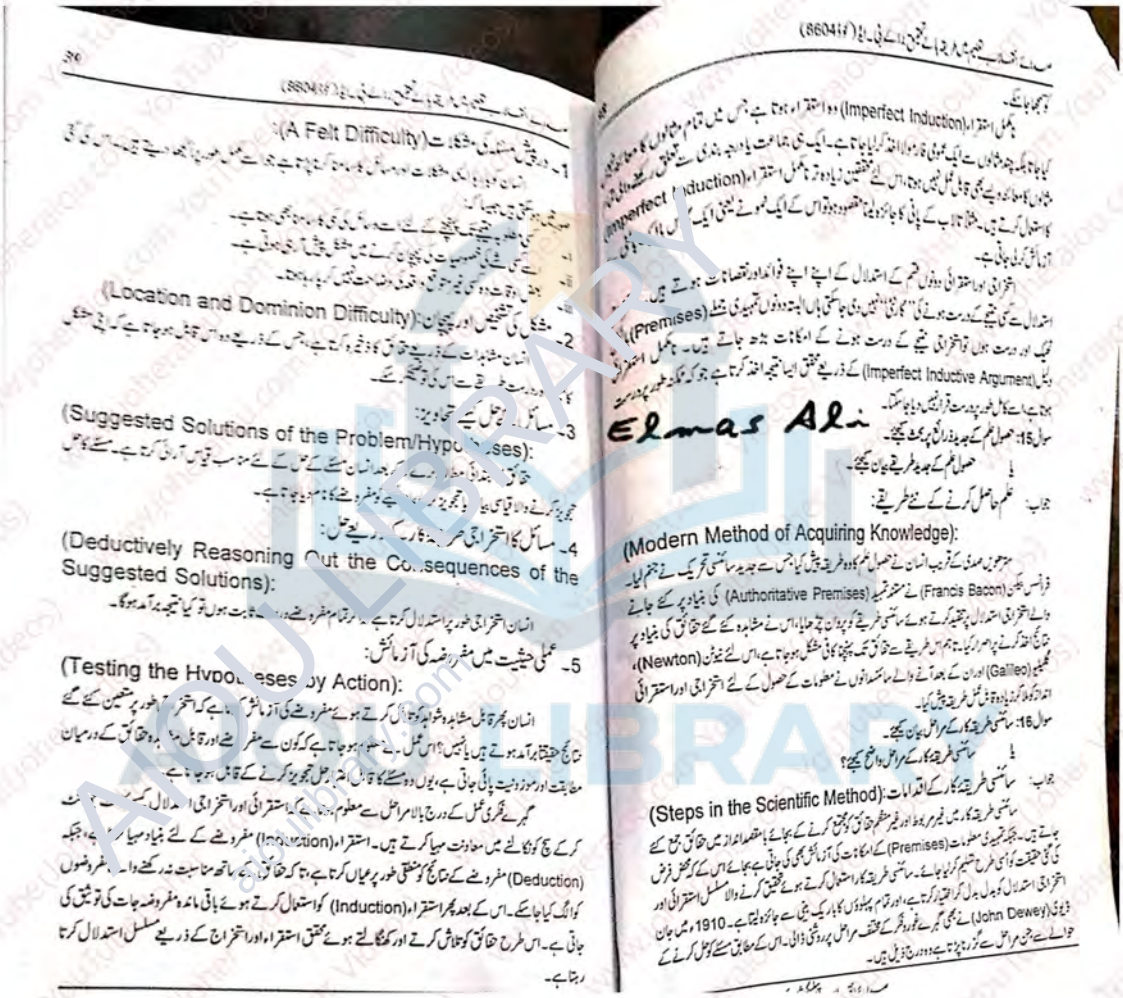

کو سمجھا جائے۔

نامکمل استقراء (Imperfect Induction) وہ استقراء ہوتا ہے جس میں تمام مثالوں کا معائنہ نہیں کیا جاتا بلکہ چند مثالوں سے ایک عمومی فارمولا اخذ کر لیا جاتا ہے۔ ایک ہی جماعت یا درجہ بندی سے تعلق رکھنے والی تمام مثالوں کا معائنہ ویسے بھی قابل عمل نہیں ہوتا، اس لئے محققین زیادہ تر نامکمل استقراء (Imperfect Induction) کا استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً تالاب کے پانی کا جائزہ لینا مقصود ہو تو اس کے ایک نمونے یعنی ایک [illegible] آزمائش کر لی جاتی ہے۔

استخراجی اور استقرائی دونوں قسم کے استدلال کے اپنے اپنے فوائد اور نقصانات ہوتے ہیں۔ [illegible] استدلال سے کسی نتیجے کے درست ہونے کی "گارنٹی" نہیں دی جا سکتی ہاں البتہ دونوں تمہیدی جملے (Premises) [illegible] ٹھیک اور درست ہوں تو استخراجی نتیجے کے درست ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ نامکمل استقرائی دلیل (Imperfect Inductive Argument) کے ذریعے محقق ایسا نتیجہ اخذ کرتا ہے جو کہ ممکنہ طور پر درست ہوتا ہے اسے کامل طور پر درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔

Elmas Ali

سوال 15: حصول علم کے جدید ذرائع پر بحث کیجئے۔

یا حصول علم کے جدید طریقے بیان کیجئے۔

جواب: علم حاصل کرنے کے نئے طریقے:

(Modern Method of Acquiring Knowledge):

سترھویں صدی کے قریب انسان نے حصول علم کا وہ طریقہ پیش کیا جس سے جدید سائنسی تحریک نے جنم لیا۔ فرانسس بیکن (Francis Bacon) نے مستند تمہید (Authoritative Premises) کی بنیاد پر کئے جانے والے استخراجی استدلال پر تنقید کرتے ہوئے سائنسی طریقے کو پروان چڑھایا، اس نے مشاہدہ کئے گئے حقائق کی بنیاد پر نتائج اخذ کرنے پر اصرار کیا۔ تاہم اس طریقے سے حقائق تک پہنچنا کافی مشکل ہو جاتا ہے، اس لئے نیوٹن (Newton)، گلیلیو (Galileo) اور ان کے بعد آنے والے سائنسدانوں نے معلومات کے حصول کے لئے استخراجی اور استقرائی انداز کو ملا کر زیادہ قابل عمل طریقہ پیش کیا۔

سوال 16: سائنسی طریقہ کار کے مراحل بیان کیجئے۔

یا سائنسی طریقہ کار کے مراحل واضح کیجئے؟

جواب: سائنسی طریقہ کار کے اقدامات: (Steps in the Scientific Method):

سائنسی طریقہ کار میں غیر مربوط اور غیر منظم حقائق کو مجتمع کرنے کے بجائے بامقصد انداز میں حقائق جمع کئے جاتے ہیں۔ جبکہ تمہیدی معلومات (Premises) کے امکانات کی آزمائش بھی کی جاتی ہے بجائے اس کے کہ محض فرض کی گئی حقیقت کو اسی طرح تسلیم کر لیا جائے۔ سائنسی طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے تحقیق کرنے والا مسلسل استقرائی اور استخراجی استدلال کو بدل بدل کر اختیار کرتا ہے، اور تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتا ہے۔ 1910ء میں جان ڈیوی (John Dewey) نے بھی گہرے غور و فکر کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالی۔ اس کے مطابق مسئلے کو حل کرنے کے حوالے سے جن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ درپیش مسئلہ کی مشکلات (A Felt Difficulty):

انسان کو [illegible] مشکلات اور مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو اسے مکمل طور پر الجھا دیتے ہیں۔ اس کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں جیسا کہ:

i۔ کسی مطلوبہ نتیجے تک پہنچنے کے لئے اسے وسائل کی کمی کا سامنا بھی ہوتا ہے۔

ii۔ اسے کسی شے کی خصوصیات کی پہچان کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہوتی ہے۔

iii۔ بعض اوقات وہ کسی غیر متوقع واقعہ کی وضاحت نہیں کر پا رہا ہوتا۔

2۔ مشکل کی تشخیص اور پہچان: (Location and Dominion Difficulty):

انسان مشاہدات کے ذریعے حقائق کا ذخیرہ کرتا ہے، جس کے ذریعے وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ اپنی مشکل کا [illegible] درست طریقے سے اس کی توضیح کر سکے۔

3۔ مسائل کے حل کیلئے تجاویز: (Suggested Solutions of the Problem/Hypotheses):

حقائق کی بنیاد پر مطالعہ کرنے کے بعد انسان مسئلے کے حل کے لئے مناسب قیاس آرائی کرتا ہے۔ مسئلے کا حل تجویز کرنے والا قیاسی بیان یا تجویز [illegible] کو مفروضے کا نام دیا جاتا ہے۔

4۔ مسائل کا استخراجی طریقہ کار کے ذریعے حل: (Deductively Reasoning Out the Consequences of the Suggested Solutions):

انسان استخراجی طور پر استدلال کرتا ہے کہ اگر تمام مفروضے درست ثابت ہوں تو کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔

5۔ عملی حیثیت میں مفروضہ کی آزمائش: (Testing the Hypotheses by Action):

انسان پھر قابل مشاہدہ شواہد کو تلاش کرتے ہوئے مفروضے کی آزمائش کرتا ہے کہ استخراجی طور پر متعین کئے گئے نتائج حقیقتاً برآمد ہوتے ہیں یا نہیں؟ اس عمل سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کون سے مفروضے اور قابل مشاہدہ حقائق کے درمیان مطابقت اور موزونیت پائی جاتی ہے، یوں وہ مسئلے کا قابل اعتبار حل تجویز کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

گہرے فکری عمل کے درج بالا مراحل سے معلوم ہوتا ہے کہ استقرائی اور استخراجی استدلال کس [illegible] کر کے سچ کو نکالنے میں معاونت مہیا کرتے ہیں۔ استقراء (Induction) مفروضے کے لئے بنیاد مہیا کرتا ہے، جبکہ (Deduction) مفروضے کے نتائج کو منطقی طور پر عیاں کرتا ہے، تاکہ حقائق کے ساتھ مناسبت نہ رکھنے والے مفروضوں کو الگ کیا جا سکے۔ اس کے بعد پھر استقراء (Induction) کو استعمال کرتے ہوئے باقی ماندہ مفروضہ جات کی توثیق کی جاتی ہے۔ اس طرح حقائق کو تلاش کرتے اور کھنگالتے ہوئے محقق استقراء اور استخراج کے ذریعے مسلسل استدلال کرتا رہتا ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

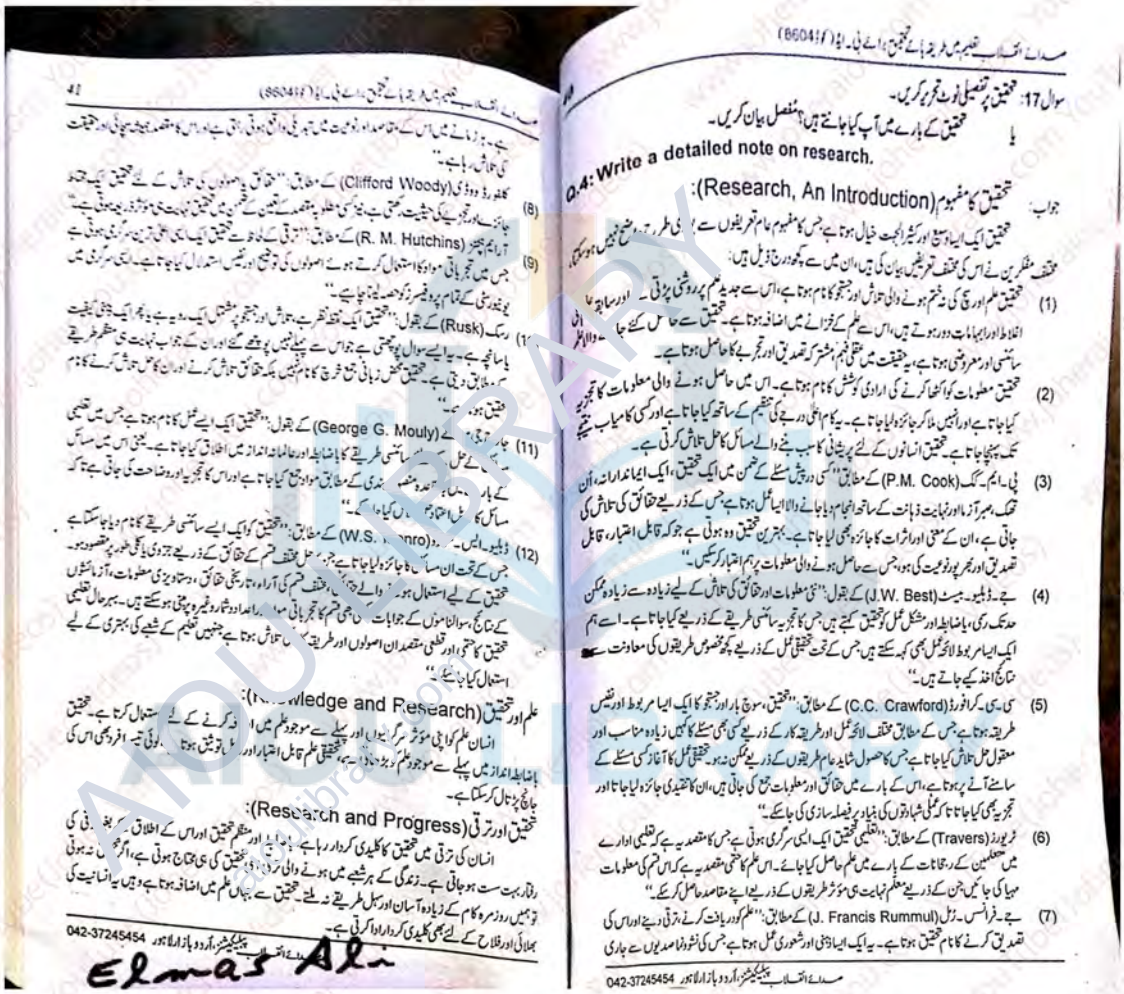

سوال 17: تحقیق پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔
یا
تحقیق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مفصل بیان کریں۔

Q.4: Write a detailed note on research.

جواب: تحقیق کا مفہوم (Research, An Introduction):

تحقیق ایک ایسا وسیع اور کثیر الجہت خیال ہوتا ہے جس کا مفہوم عام تعریفوں سے [illegible] طریقہ نہیں ہو سکتی۔ مختلف مفکرین نے اس کی مختلف تعریفیں بیان کی ہیں، ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

(1) تحقیق علم اور سچ کی تہ ختم ہونے والی تلاش اور جستجو کا نام ہوتا ہے، اس سے جدید علم پر روشنی پڑتی ہے۔ اور سابقہ علم [illegible] اغلاط اور ابہامات دور ہوتے ہیں، اس سے علم کے خزانے میں اضافہ ہوتا ہے۔ تحقیق سے حاصل کئے جانے والے علم کو سائنسی اور معروضی ہوتا ہے، یہ حقیقت میں عقلی فہم اشتراک تصدیق اور تجربے کا حاصل ہوتا ہے۔

(2) تحقیق معلومات کو اکٹھا کرنے کی ارادی کوشش کا نام ہوتا ہے۔ اس میں حاصل ہونے والی معلومات کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور انہیں ملا کر جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ کام اعلیٰ درجے کی تنظیم کے ساتھ کیا جاتا ہے اور کسی کامیاب نتیجے تک پہنچا جاتا ہے۔ تحقیق انسانوں کے لئے پریشانی کا سبب بننے والے مسائل کا حل تلاش کرتی ہے۔

(3) پی۔ایم۔ کک (P.M. Cook) کے مطابق "کسی درپیش مسئلے کے ضمن میں ایک تحقیق، ایک ایماندارانہ، اُن تھک، صبر آزما اور نہایت ذہانت کے ساتھ انجام دیا جانے والا ایسا عمل ہوتا ہے جس کے ذریعے حقائق کی تلاش کی جاتی ہے، ان کے معنی اور اثرات کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔ بہترین تحقیق وہ ہوتی ہے جو کہ قابل اعتبار، قابل تصدیق اور بھرپور نوعیت کی ہو، جس سے حاصل ہونے والی معلومات پر ہم اعتبار کر سکیں۔"

(4) جے۔ڈبلیو۔بیسٹ (J.W. Best) کے بقول: "نئی معلومات اور حقائق کی تلاش کے لیے زیادہ سے زیادہ ممکن حد تک رسمی، باضابطہ اور مشکل عمل کو تحقیق کہتے ہیں جس کا تجزیہ سائنسی طریقے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اسے ہم ایک ایسا مربوط لائحہ عمل بھی کہہ سکتے ہیں جس کے تحت تحقیقی عمل کے ذریعے کچھ مخصوص طریقوں کی معاونت سے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں۔"

(5) سی۔سی۔کرافورڈ (C.C. Crawford) کے مطابق: "تحقیق، سوچ بچار اور جستجو کا ایک ایسا مربوط اور نفیس طریقہ ہوتا ہے جس کے مطابق مختلف لائحہ عمل اور طریقہ کار کے ذریعے کسی بھی مسئلے کا کہیں زیادہ مناسب اور معقول حل تلاش کیا جاتا ہے جس کا حصول شاید عام طریقوں کے ذریعے ممکن نہ ہو۔ تحقیقی عمل کا آغاز کسی مسئلے کے سامنے آنے پر ہوتا ہے، اس کے بارے میں حقائق اور معلومات جمع کی جاتی ہیں، ان کا تنقیدی جائزہ لیا جاتا اور تجزیہ بھی کیا جاتا تا کہ عملی شباہتوں کی بنیاد پر فیصلہ سازی کی جا سکے۔"

(6) ٹریورز (Travers) کے مطابق: "تعلیمی تحقیق ایک ایسی سرگرمی ہوتی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ تعلیمی ادارے میں معلمین کے رجحانات کے بارے میں علم حاصل کیا جائے۔ اس علم کا حتمی مقصد یہ ہے کہ اس قسم کی معلومات مہیا کی جائیں جن کے ذریعے معلم نہایت ہی مؤثر طریقوں کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کر سکے۔"

(7) جے۔فرانسس۔رُمل (J. Francis Rummul) کے مطابق: "علم کو دریافت کرنے ترقی دینے اور اس کی تصدیق کرنے کا نام تحقیق ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا ذہنی اور شعوری عمل ہوتا ہے جس کی نشوونما صدیوں سے جاری

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

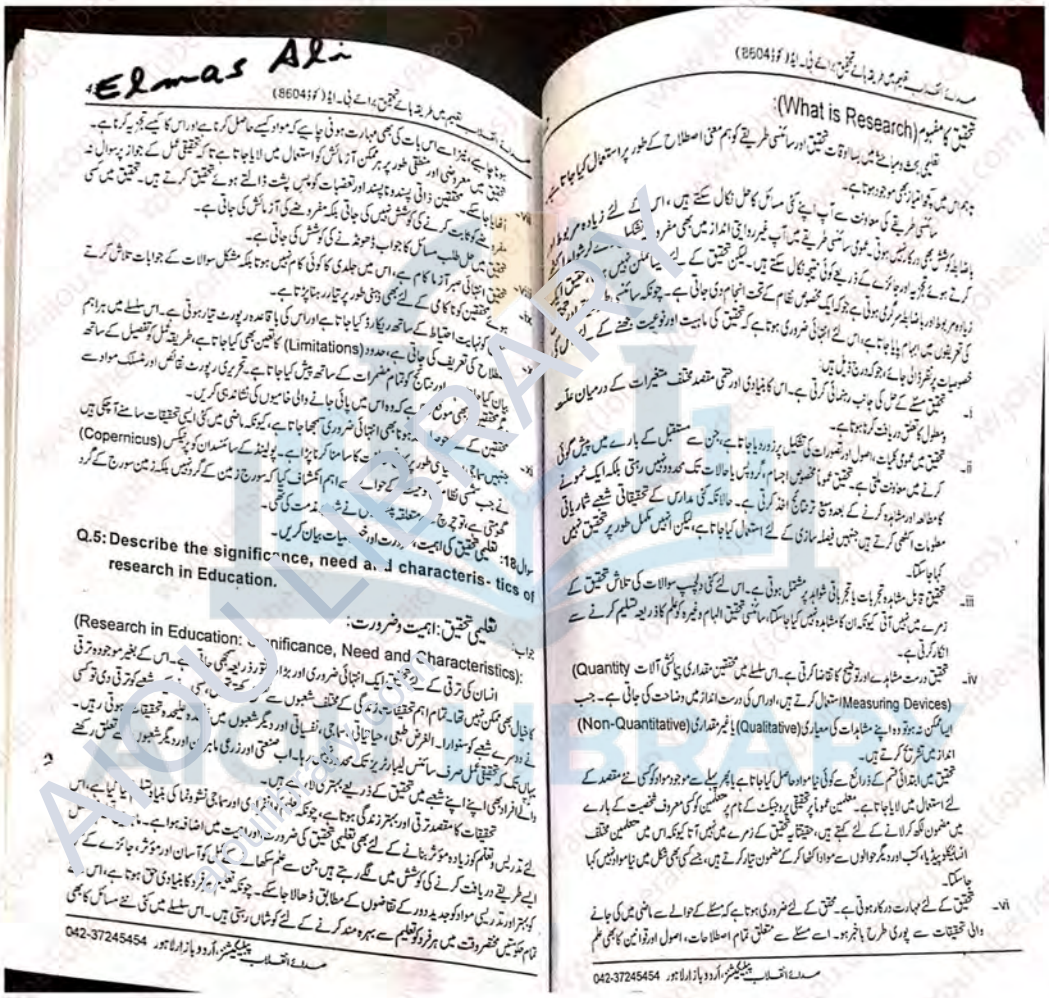

Elmas Ali

(8604) ایجوکیشن میں طریقہ ہائے تحقیق، ایم اے ایجوکیشن (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)

ہونا چاہیے، نیز اسے اس بات کی بھی مہارت ہونی چاہیے کہ مواد کیسے حاصل کرنا ہے اور اس کا کیسے تجزیہ کرنا ہے۔

تحقیق میں معروضی اور منطقی طور پر ہر ممکن آزمائش کو استعمال میں لایا جاتا ہے تاکہ تحقیقی عمل کے جواز پر سوال نہ اٹھایا جا سکے۔ تحقیق ذاتی پسند و ناپسند اور تعصبات پس پشت ڈالتے ہوئے تحقیق کرتے ہیں۔ تحقیق میں کسی مفروضے کو ثابت کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی بلکہ مفروضے کی آزمائش کی جاتی ہے۔

تحقیق میں حل طلب مسائل کا جواب ڈھونڈنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

تحقیق کا مقصد ہمیشہ کامیابی حاصل کرنا نہیں ہوتا بلکہ مشکل سوالات کے جوابات تلاش کرتے ہوئے تجزیہ اور جوہ نکالنے کے ذریعے کوئی نتیجہ نکالنا ہوتا ہے۔ چونکہ سائنس ہمیشہ ناکامی کی تحقیق کی زیادہ مرہون منت ہوتی ہے اور ناکامیوں سے سیکھتی ہے، اس لئے تحقیق انتہائی ضروری ہوتی ہے کیونکہ ایک مخصوص نظام کے تحت انجام دی جاتی ہے۔ تحقیق کا مقصد نئی معلومات کی تلاش ہوتا ہے۔ تحقیق کا مقصد نئی معلومات کی تلاش ہوتا ہے۔

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تعلیمی اہداف کو حاصل کرنے اور نئے و پرانے مسائل کو کامیابی سے حل کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ معیار اور مقدار دونوں حوالوں سے تحقیقی کام کو وسعت اور ترقی دی جائے۔

انسانی حقوق کے بین الاقوامی اعلامیہ میں بھی تعلیم کو ہر فرد کا بنیادی حق تسلیم کیا گیا ہے، اور کہا گیا ہے کہ کم از کم ابتدائی کلاسوں میں تعلیم مفت ہوگی، ایلیمنٹری تعلیم لازمی ہوگی، نیا نصاب لازمی تشکیل دیا جائے گا اور اعلیٰ تعلیم تک سب کو یکساں رسائی حاصل ہوگی۔

ان واضح اہداف کو سامنے رکھتے ہوئے اقوام عالم تعلیم کے حوالے سے اپنی کاوشیں اور بہتر کریں گی، زیادہ سہولیات مہیا کی جائیں گی، زیادہ معلمین کو تربیت دی جائے گی، نیا نصاب اور نیا تدریسی مواد تیار کیا جائے گا، جبکہ ایسا کرنا تب تک ممکن نہیں ہوگا جب تک تعلیمی تحقیق کے ذریعے حقائق خیرہ کر کے اور اصول متعین کر کے رہنمائی حاصل نہیں کی جاتی۔

دنیا میں اس وقت تعلیمی بہتری کی جتنی ضرورت ہے وہ محض کوشش اور غلطی کے عمل، ذاتی مشاہدات اور روایات کے بل بوتے پر پوری نہیں ہو سکتی۔ باضابطہ اور منظم تحقیق کی بنیاد پر کئے جانے والے فیصلوں سے البتہ وقت، دولت اور توانائیاں ضرور بچائی جا سکتی ہیں۔

تعلیم عامہ پر منعقد ہونے والی متعدد عالمی کانفرنسوں کی طرف سے پیش کی جانے والی تجاویز اور سفارشات میں بھی تعلیمی سرگرمی کے نقطہ آغاز کے طور پر بچے کے نفسیاتی اخلاقی پہلوؤں کی نشوونما پر زور دیا گیا ہے۔ جبکہ یہ بات بھی پوری طرح واضح ہو چکی ہے کہ تحقیق کسی بھی قومی تعلیمی ادارے کی ناگزیر بنیاد ہوتی ہے۔ خصوصاً جب معاملہ نصاب، سلیبس اور طریقہ تدریس کا ہو تو تحقیق کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

تعلیمی تحقیق کی اہمیت کے باوجود اس کی نوعیت اور خصوصیات کے حوالے سے مکمل اتفاق نہیں پایا جاتا۔ بعض کے نزدیک "تعلیمی تحقیق ایک ایسی سرگرمی ہوتی ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ تعلیمی ادارے میں متعلمین کے رویے کے بارے میں علم حاصل کیا جائے۔ اس علم کا حتمی مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کی معلومات فراہم کی جائیں جن کے ذریعے معلم نہایت ہی مؤثر طریقوں کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کر سکے۔"

جبکہ ایک دوسری تعریف کے مطابق: "تعلیمی تحقیق کا مطلب سرکاری یا نجی اداروں کی جانب سے کی جانے والی وہ اجتماعی کوششیں اور تجربات ہوتے ہیں جو کہ تعلیمی طریقوں اور تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری اور نکھار لانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔"

یعنی تعلیمی تحقیق وہ سرگرمی ہوتی ہے جس کا تعلق تعلیمی مسائل سے ہوتا ہے، مختلف مفکرین تعلیمی تحقیق کو مختلف نام دیتے ہیں جیسا کہ ڈویلپمنٹ ریسرچ (Development Research)، اور آپریشن ریسرچ (Operation Research) وغیرہ۔

ایک نقطہ نظر یہ بھی ہوتا ہے کہ چونکہ تعلیم بھی میڈیسن کی طرح ایک اطلاقی سائنس ہی ہوتی ہے، اس لئے تعلیمی شعبے میں کی جانے والی تحقیق کو بھی اطلاقی تحقیق کا درجہ ملنا چاہیے۔

کچھ محققین کے مطابق میڈیسن اور تعلیم دونوں میں تحقیق کا بنیادی کام اپنے اپنے شعبوں کے لئے بہتری تلاش کرنا ہوتا ہے، اس لئے انہیں علم کی بجائے سوشل سائنسز کا شعبہ سمجھا جانا چاہیے۔

پس تعلیمی تحقیق ایک طرح کی بنیادی تحقیق بھی سمجھی جاتی ہے، خصوصی طور پر یہ تب بنیادی تحقیق کہلاتی ہے جب

اس میں روزمرہ کے امور اور مخصوص مظاہر یا مسائل پر توجہ دینے کی بجائے بنیادی مسائل پر توجہ دی جاتی ہے اور حاصل ہونے والے نتائج سے وسیع تر عام کلیات یا اصول و قواعد اور تعلیمی تصورات اخذ کئے جاتے ہیں۔

حالیہ دور میں ایک اور اہم ترین رجحان سامنے آیا ہے، یہ رجحان تحقیق کے کام میں پیشہ ور معلمین اور منتظمین کی بڑھتی ہوئی شرکت سے متعلق ہے۔ چونکہ روایتی طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ تحقیق کا شعبہ اعلیٰ تربیت یافتہ تحقیقی ماہرین کا شعبہ سمجھا جاتا ہے، تاہم عملی تحقیق (Action Research) کے تصور نے اس روایتی نظریے کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

عملی تحقیق (Action Research) سے مراد وہ تحقیق ہوتی ہے جو کہ کوئی شخص اپنے مقاصد اور اہداف کو بہتر انداز میں حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے۔ مثلاً معلم اپنی تدریس میں بہتری لانے اور سکول منتظم کا اپنے انتظامی کردار کو بہتر بنانے کے لئے تحقیق کرنا عملی تحقیق کہلاتا ہے۔ ایک اچھا معلم عموماً فیصلہ سازی میں روایات، ماہرین کی آراء، دوسروں کے تجربات یا عقل سلیم پر مشتمل ذاتی تجربات وغیرہ سے استفادہ کرتا ہے۔

عملی تحقیق انفرادی طور پر بھی ہو سکتی ہے اور باہمی تعاون اور اشتراک کے ساتھ بھی ممکن ہوتی ہے۔ جب مسئلہ اجتماعی نوعیت کا ہو یا دو سے زائد افراد ایک مسئلے سے منتہی ہوں، اور یا پھر ایک تجربے کا بہت سے افراد پر اثر پڑتا ہو تو ایسی تحقیق میں تمام متعلقہ افراد کو شریک کر لیا جاتا ہے، اس طرح یہ تعاونی عملی تحقیق (Cooperative Action Research) بن جاتی ہے۔

تعلیم میں تحقیق (Research in Education):

تعلیمی شعبے میں مختلف مراحل پر کئی طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جنہیں حل کرنے کے لئے پیشہ ورانہ تحقیق کے متعلمین اور پیشہ ور محققین دونوں کوشاں رہتے ہیں۔ تعلیمی تحقیق کو دو تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ان میں ایک طرف وہ اشیاء یا افراد ہوتے ہیں جن پر تحقیق کی جا رہی ہوتی ہے، جبکہ دوسری جانب وہ تعلیمی مقاصد ہیں جن کے حصول کے لئے ہم تحقیق کر رہے ہوتے ہیں۔

تعلیمی تحقیق کے ہدف (Objects) یعنی جن پر تحقیق کا عمل ہوتا ہے دو طرح کے ہوتے ہیں:

i- متعلمین، معلمین، محققین اور منتظمین وغیرہ۔

ii- ادارے مثلاً کمرہ جماعت، مدرسہ، سماج، ریاست وغیرہ۔

یوں تحقیق کے بنیادی مقاصد بھی دو طرح کے ہوتے ہیں، یعنی:

i- خدمات کو بہتر بنانا،

ii- علم میں اضافہ کرنا۔

عملی تحقیق (Action Research) میں مندرجہ ذیل پہلو پائے جاتے ہیں:

i- عملی تحقیق سے منسلک محقق دراصل اپنے اردگرد کے ماحول اور سرگرمیوں کے حوالے سے مطمئن نہیں ہوتا، اسی لئے وہ ان میں بہتری لانے کے لئے عملی تحقیق کا آغاز کرتا ہے،

ii- عملی تحقیق سے منسلک محقق حالات میں بہتری لانے کے حوالے سے کافی پُراعتماد ہوتا ہے،

iii- عملی تحقیق سے منسلک شخص ان مسائل اور نکات کی نشاندہی کرنے کے قابل ہوتا ہے جو کہ عدم اطمینان کا سبب بن رہے ہوتے ہیں۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 22 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

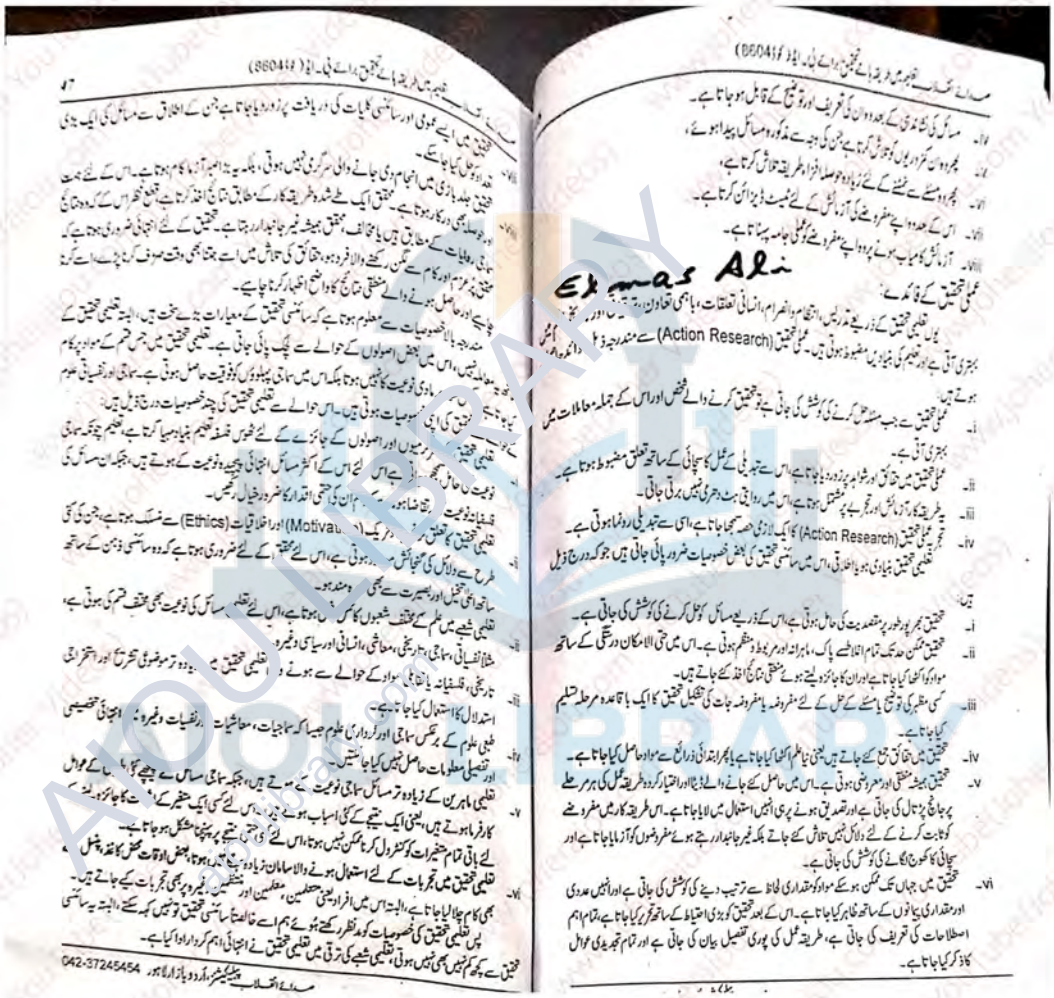

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

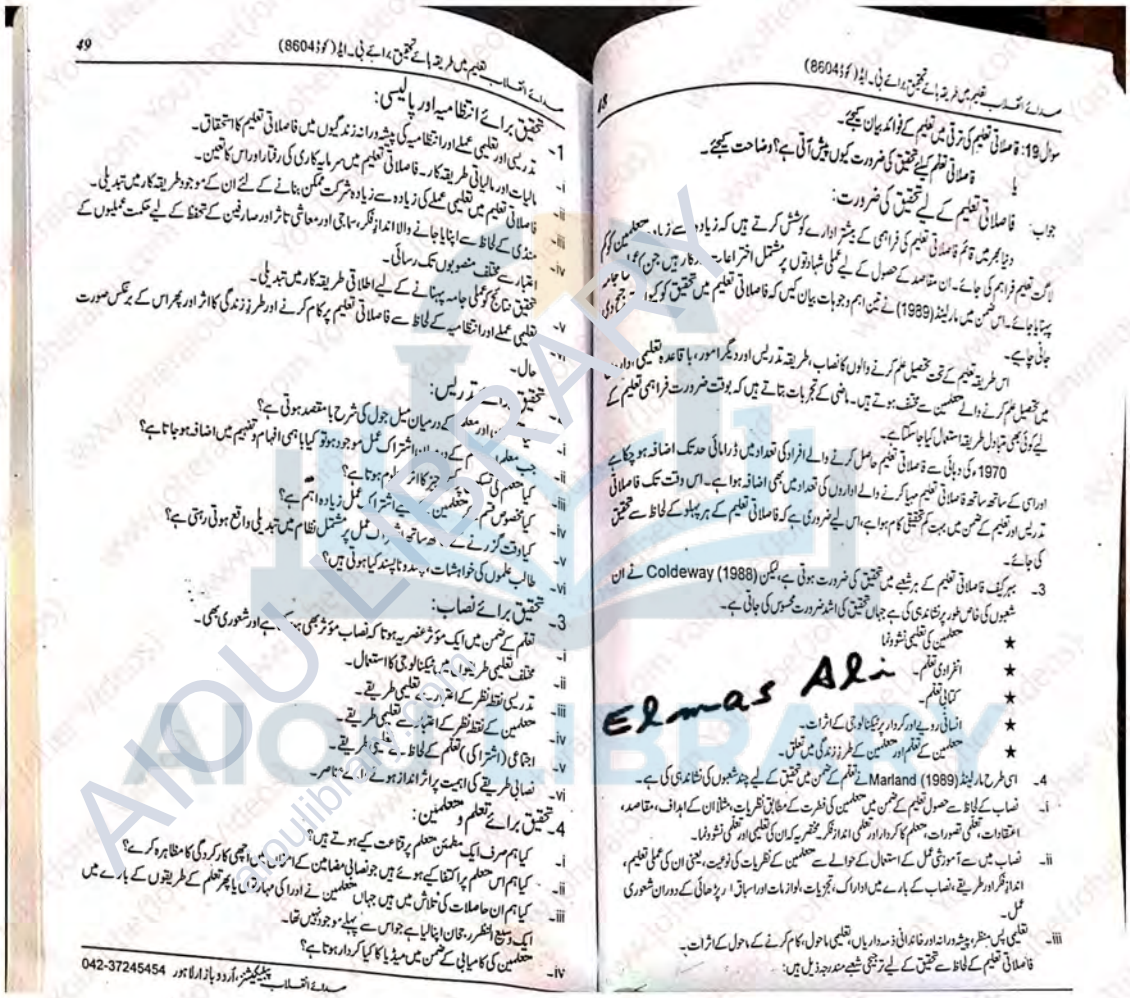

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

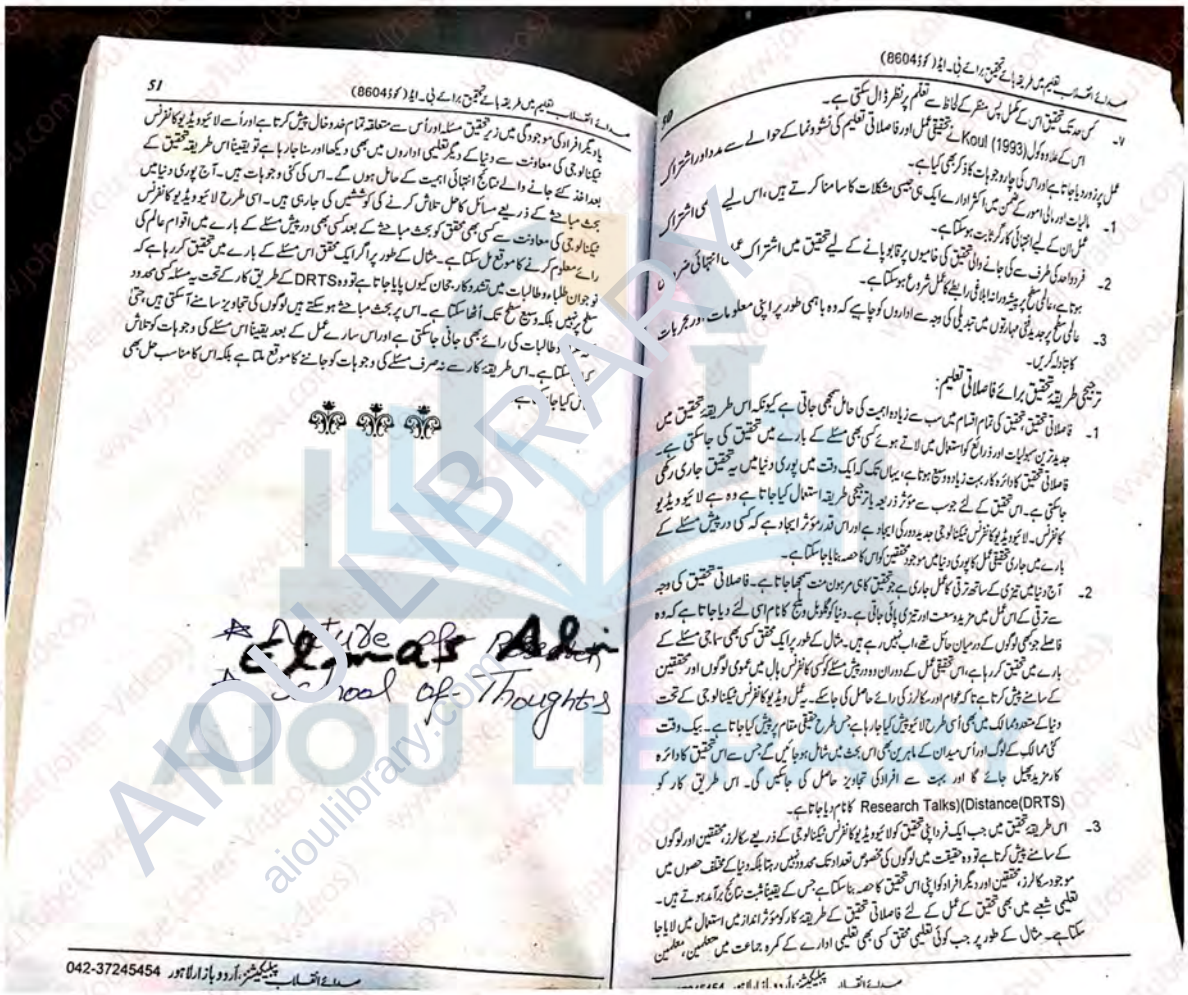

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

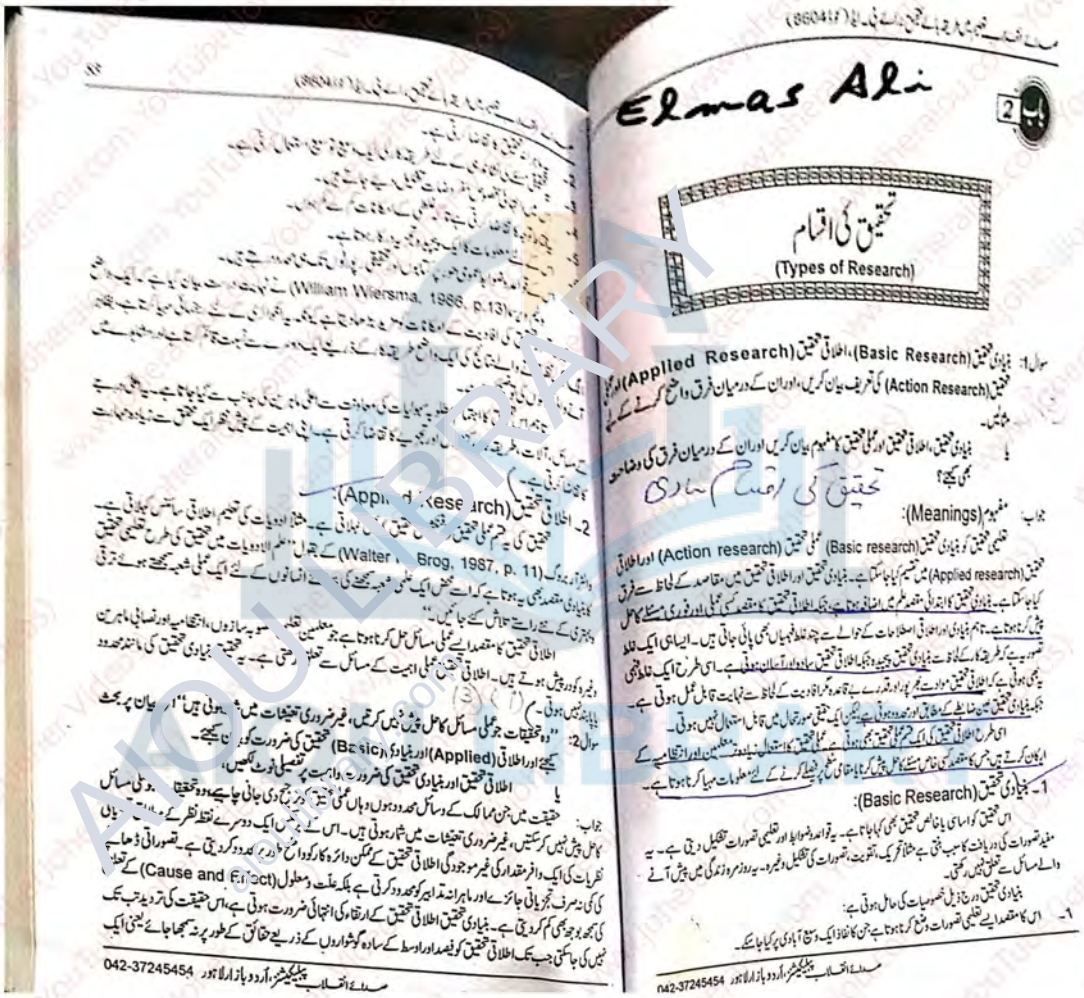

Elmas Ali

باب 2

تحقیق کی اقسام
(Types of Research)

سوال 1: بنیادی تحقیق (Basic Research)، اطلاقی تحقیق (Applied Research) اور عملی تحقیق (Action Research) کی تعریف بیان کریں، اور ان کے درمیان فرق واضح کرنے کے لیے مثالیں دیں۔

یا

بنیادی تحقیق، اطلاقی تحقیق اور عملی تحقیق کا مفہوم بیان کریں اور ان کے درمیان فرق کی وضاحت بھی کیجئے؟

تحقیق کی اقسام سادہ

جواب: مفہوم (Meanings):

تعلیمی تحقیق کو بنیادی تحقیق (Basic research)، عملی تحقیق (Action research) اور اطلاقی تحقیق (Applied research) میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ بنیادی تحقیق اور اطلاقی تحقیق میں مقاصد کے لحاظ سے فرق کیا جا سکتا ہے۔ بنیادی تحقیق کا بنیادی مقصد علم میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ اطلاقی تحقیق کا مقصد کسی عملی اور فوری مسئلے کا حل پیش کرنا ہوتا ہے۔ تاہم بنیادی اور اطلاقی اصطلاحات کے حوالے سے چند غلط فہمیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ ایسا ہی ایک غلط تصور یہ ہے کہ طریقہ کار کے لحاظ سے بنیادی تحقیق پیچیدہ جبکہ اطلاقی تحقیق سادہ اور آسان ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک غلط فہمی یہ بھی ہوتی ہے کہ اطلاقی تحقیق مواد جمع کرنے اور تجزیے کے لحاظ سے نہایت قابل عمل ہوتی ہے۔ جبکہ بنیادی تحقیق میں ضابطے کے مطابق اور وجود ہوتی ہے لیکن ایک حد تک عملی تحقیق بھی ہوتی ہے۔ عملی تحقیق کا استعمال بنیادی طور پر معلمین اور انتظامیہ کے ایسے کرتے ہیں جس کا مقصد کی خاص مسئلے کا حل پیش کرنا یا متعلقہ شعبہ پر فیصلے کرنے کے لئے معلومات مہیا کرنا ہوتا ہے۔

1۔ بنیادی تحقیق (Basic Research):

اس تحقیق کو اساسی یا خالص تحقیق بھی کہا جاتا ہے۔ یہ قوانین، ضوابط اور تعلیمی تصورات تشکیل دیتی ہے۔ یہ مفید تصورات کی دریافت کا سبب بنتی ہے مثلاً تحریک، تنویت، تصورات کی تشکیل وغیرہ۔ یہ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل سے تعلق نہیں رکھتی۔

بنیادی تحقیق درج ذیل خصوصیات کی حامل ہوتی ہے:

1۔ اس کا مقصد ایسے تعلیمی تصورات وضع کرنا ہوتا ہے جن کا اطلاق ایک وسیع آبادی پر کیا جا سکے۔

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

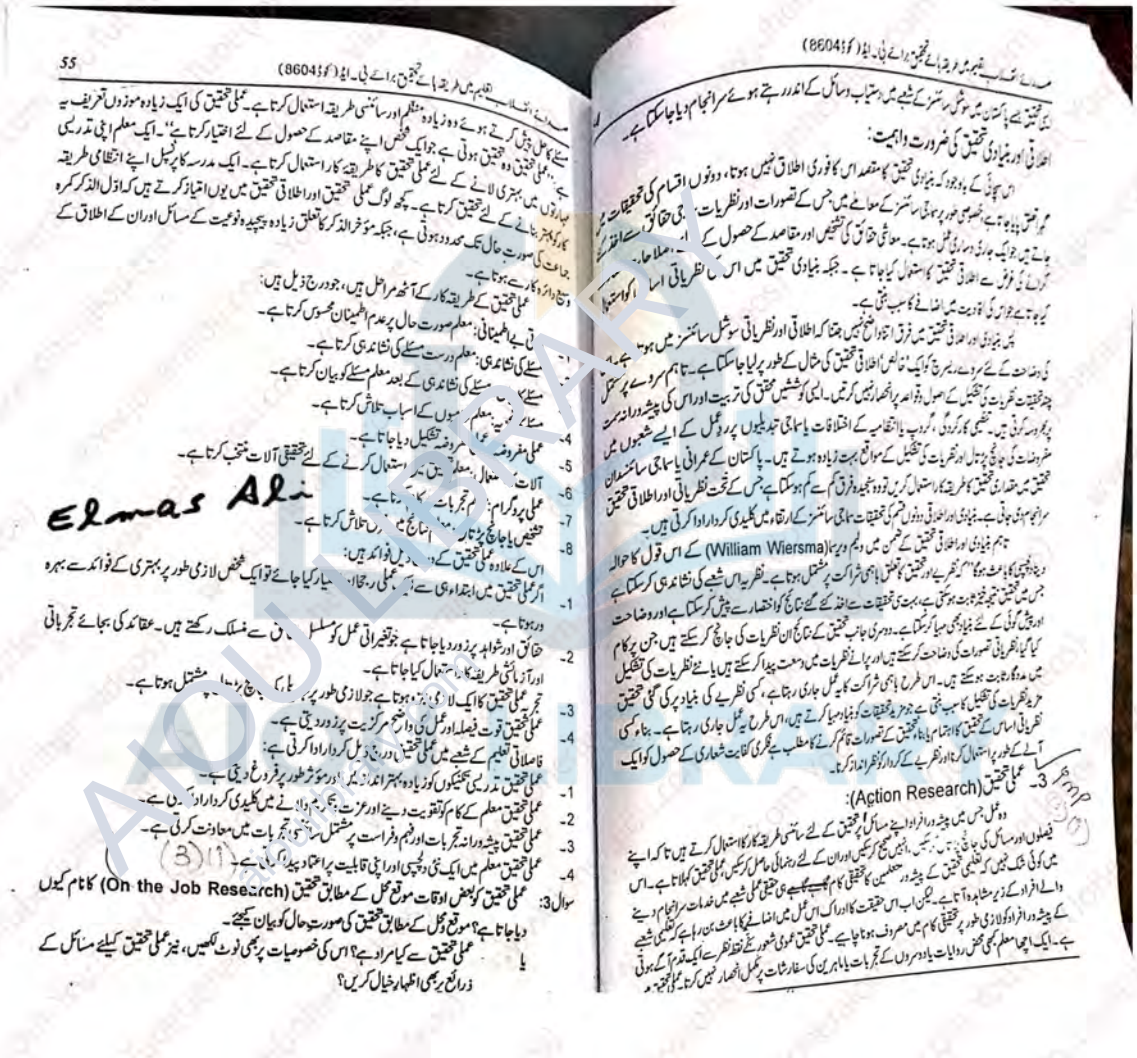

ایسی تحقیق سے پاکستان میں سوشل سائنسز کے شعبے میں دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

اطلاقی اور بنیادی تحقیق کی ضرورت واہمیت:

اس سچائی کے باوجود کہ بنیادی تحقیق کا مقصد اس کا فوری اطلاق نہیں ہوتا، دونوں اقسام کی تحقیقات پر مرتب ہوتا ہے، خصوصی طور پر سماجی سائنسز کے معاملے میں جس کے تصورات اور نظریات [illegible] حقائق سے اخذ کئے جاتے ہیں جو ایک جاری وساری عمل ہوتا ہے۔ معاشی حقائق کی تشخیص اور مقاصد کے حصول کے [illegible] اصلاحات کرنے کی غرض سے اطلاقی تحقیق کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ بنیادی تحقیق میں اس [illegible] نظریاتی اساس کو استعمال کیا جاتا ہے جو اس کی افادیت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

پس بنیادی اور اطلاقی تحقیق میں فرق اتنا واضح نہیں جتنا کہ اطلاقی اور نظریاتی سوشل سائنسز میں ہوتا ہے۔ [illegible] کی وضاحت کے لئے سروے ریسرچ کو ایک خالص اطلاقی تحقیق کی مثال کے طور پر لیا جاسکتا ہے۔ تاہم سروے پر مشتمل چند تحقیقات نظریات کی تشکیل کے اصول وقواعد پر انحصار نہیں کرتیں۔ ایسی کوششیں محقق کی تربیت اور اس کی پیشہ ورانہ سمت پر بھروسہ کرتی ہیں۔ تنظیمی کارکردگی، گروپ یا انتظامیہ کے اختلافات یا سماجی تبدیلیوں پر ردعمل کے ایسے شعبوں میں مفروضات کی جانچ پڑتال اور نظریات کی تشکیل کے مواقع بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ پاکستان کے عمرانی یا سماجی سائنسدان تحقیق میں مقداری تحقیق کا طریقہ کار استعمال کریں تو وہ سنجیدہ فرق کم سے کم ہوسکتا ہے جس کے تحت نظریاتی اور اطلاقی تحقیق سرانجام دی جاتی ہے۔ بنیادی اور اطلاقی دونوں قسم کی تحقیقات سماجی سائنسز کے ارتقاء میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

تاہم بنیادی اور اطلاقی تحقیق کے ضمن میں ولیم ویرسما (William Wiersma) کے اس قول کا حوالہ دینا دلچسپی کا باعث ہوگا "کہ نظریے اور تحقیق کا تعلق باہمی شراکت پر مشتمل ہوتا ہے۔ نظریہ اس شعبے کی نشاندہی کرسکتا ہے جس میں تحقیق نتیجہ خیز ثابت ہوسکتی ہے، بہت سی تحقیقات سے اخذ کئے گئے نتائج کو اختصار سے پیش کرسکتا ہے اور وضاحت اور پیش گوئی کے لئے بنیاد بھی مہیا کرسکتا ہے۔ دوسری جانب تحقیق کے نتائج ان نظریات کی جانچ کرسکتے ہیں جن پر کام کیا گیا، نظریاتی تصورات کی وضاحت کرسکتے ہیں اور پرانے نظریات میں وسعت پیدا کرسکتے ہیں یا نئے نظریات کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ اس طرح باہمی شراکت کا یہ عمل جاری رہتا ہے، کسی نظریے کی بنیاد پر کی گئی تحقیق مزید نظریات کی تشکیل کا سبب بنتی ہے جو مزید تحقیقات کو بنیاد مہیا کرتے ہیں، اس طرح یہ عمل جاری رہتا ہے۔ بناء کسی نظریاتی اساس کے تحقیق کا اہتمام یا بناء تحقیق کے تصورات قائم کرنے کا مطلب ہے فکری کفایت شعاری کے حصول کو ایک آلے کے طور پر استعمال کرنا اور نظریے کے کردار کو نظرانداز کرنا۔

3۔ عملی تحقیق (Action Research):

وہ عمل جس میں پیشہ ور افراد اپنے مسائل پر تحقیق کے لئے سائنسی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہیں تاکہ اپنے فیصلوں اور مسائل کی جانچ پڑتال کرسکیں، انہیں صحیح کرسکیں اور ان کے لئے رہنمائی حاصل کرسکیں، عملی تحقیق کہلاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تعلیمی تحقیق کے پیشہ ور متعلمین کا تحقیقی کام ہی حقیقی عملی شعبے میں خدمات سرانجام دینے والے افراد کے زیر مشاہدہ آتا ہے۔ لیکن اب اس حقیقت کا ادراک اس عمل میں اضافے کا باعث بن رہا ہے کہ تعلیمی شعبے کے پیشہ ور افراد کو لازمی طور پر تحقیقی کام میں مصروف ہونا چاہیے۔ عملی تحقیق عمومی شعور کے نقطہ نظر سے ایک قدم آگے ہوتی ہے۔ ایک اچھا معلم کبھی محض روایات یا دوسروں کے تجربات یا ماہرین کی سفارشات پر مکمل انحصار نہیں کرتا۔ عملی تحقیق [illegible]

مسئلے کا حل پیش کرتے ہوئے وہ زیادہ منظم اور سائنسی طریقہ استعمال کرتا ہے۔ عملی تحقیق کی ایک زیادہ موزوں تعریف یہ ہے: "عملی تحقیق وہ تحقیق ہوتی ہے جو ایک شخص اپنے مقاصد کے حصول کے لئے اختیار کرتا ہے"۔ ایک معلم اپنی تدریسی مہارتوں میں بہتری لانے کے لئے عملی تحقیق کا طریقہ کار استعمال کرتا ہے۔ ایک مدرسہ کا پرنسپل اپنے انتظامی طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لئے تحقیق کرتا ہے۔ کچھ لوگ عملی تحقیق اور اطلاقی تحقیق میں یوں امتیاز کرتے ہیں کہ اول الذکر کمرہ جماعت کی صورت حال تک محدود ہوتی ہے، جبکہ مؤخر الذکر کا تعلق زیادہ پیچیدہ نوعیت کے مسائل اور ان کے اطلاق کے وسیع دائرہ کار سے ہوتا ہے۔

عملی تحقیق کے طریقہ کار کے آٹھ مراحل ہیں، جو درج ذیل ہیں:

1- [illegible] بے اطمینانی: معلم صورت حال پر عدم اطمینان محسوس کرتا ہے۔
2- مسئلے کی نشاندہی: معلم درست مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے۔
3- مسئلے [illegible] مسئلے کی نشاندہی کے بعد معلم مسئلے کو بیان کرتا ہے۔
4- مسئلے [illegible] معلم [illegible] کے اسباب تلاش کرتا ہے۔
5- عملی مفروضہ [illegible] مفروضہ تشکیل دیا جاتا ہے۔
6- آلات [illegible] استعمال [illegible] استعمال کرنے کے لئے تحقیقی آلات منتخب کرتا ہے۔
7- عملی پروگرام [illegible] تجربات [illegible] کرتا ہے۔
8- تشخیص یا جانچ پڑتال [illegible] نتائج میں [illegible] تلاش کرتا ہے۔

Elmas Ali

اس کے علاوہ عملی تحقیق کے [illegible] ذیل فوائد ہیں:

1- اگر عملی تحقیق میں ابتداء ہی سے [illegible] عملی رجحان [illegible] اختیار کیا جائے تو ایک شخص لازمی طور پر بہتری کے فوائد سے بہرہ ور ہوتا ہے۔
2- حقائق اور شواہد پر زور دیا جاتا ہے جو تغیراتی عمل کو مسلسل [illegible] سے منسلک رکھتے ہیں۔ عقائد کی بجائے تجرباتی اور آزمائشی طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔
3- تجربہ عملی تحقیق کا ایک لازمی جزو ہوتا ہے جو لازمی طور پر [illegible] پر مشتمل ہوتا ہے۔
4- عملی تحقیق قوت فیصلہ اور عمل کی واضح مرکزیت پر زور دیتی ہے۔

فاصلاتی تعلیم کے شعبے میں عملی تحقیق درج ذیل کردار ادا کرتی ہے:

1- عملی تحقیق تدریسی تکنیکوں کو زیادہ بہتر انداز میں اور مؤثر طور پر فروغ دیتی ہے۔
2- عملی تحقیق معلم کے کام کو تقویت دینے اور عزت و تکریم دلانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔
3- عملی تحقیق پیشہ ورانہ تجربات اور فہم وفراست پر مشتمل سائنسی تجربات میں معاونت کرتی ہے۔
4- عملی تحقیق معلم میں ایک نئی دلچسپی اور اپنی قابلیت پر اعتماد پیدا کرتی ہے۔

(3)(1)

سوال 3: عملی تحقیق کو بعض اوقات موقع محل کے مطابق تحقیق (On the Job Research) کا نام کیوں دیا جاتا ہے؟ موقع ومحل کے مطابق تحقیق کی صورت حال کو بیان کیجئے۔

یا عملی تحقیق سے کیا مراد ہے؟ اس کی خصوصیات پر بھی نوٹ لکھیں، نیز عملی تحقیق کیلئے مسائل کے ذرائع پر بھی اظہار خیال کریں؟

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 27 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

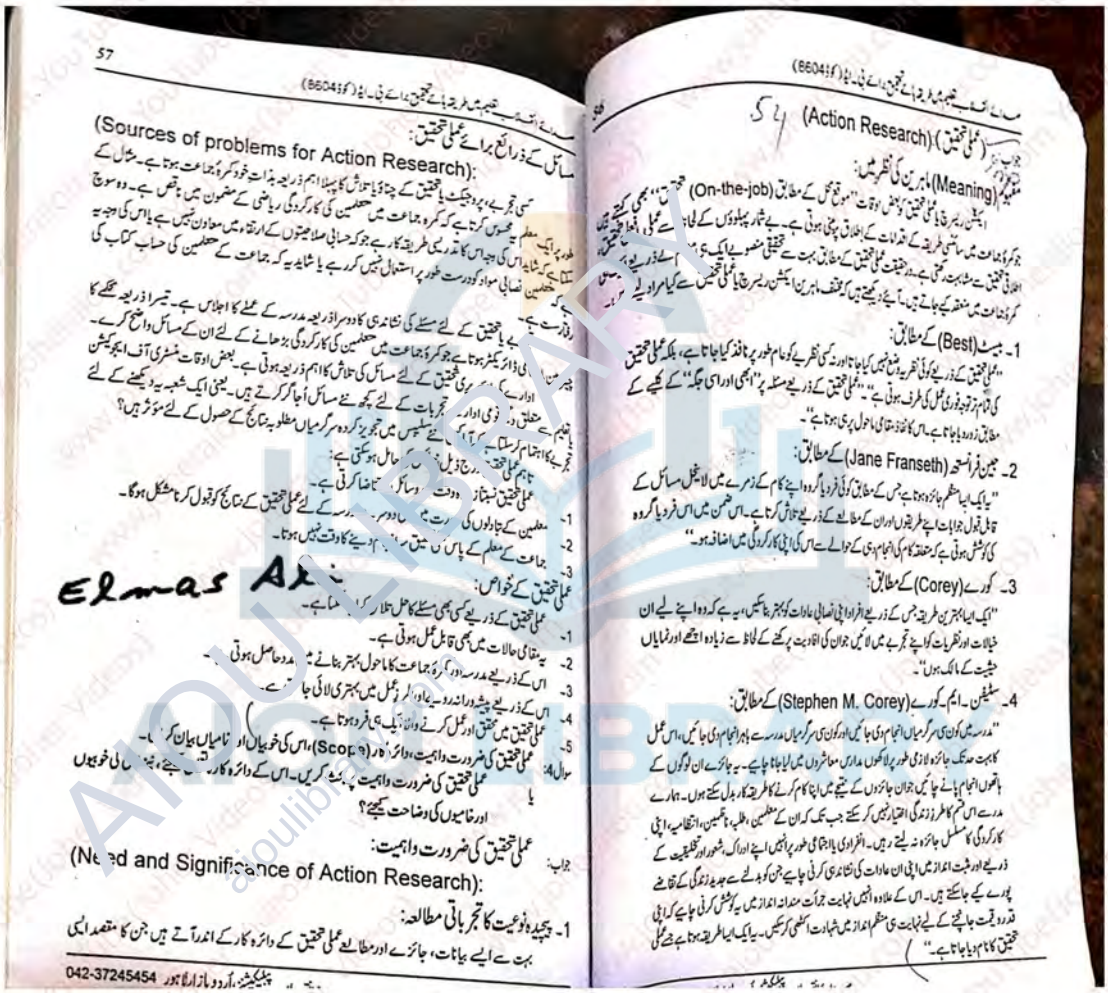

جواب: (عملی تحقیق) (Action Research) کا مفہوم (Meaning) ماہرین کی نظر میں:

ایکشن ریسرچ یا عملی تحقیق کو بعض اوقات "موقع محل کے مطابق (On-the-job) تحقیق" بھی کہتے ہیں جو کمرۂ جماعت میں سائنسی طریقہ کے اقدامات کے اطلاق پر مبنی ہوتی ہے۔ بے شمار پہلوؤں کے لحاظ سے عملی تحقیق اطلاقی تحقیق سے مشابہت رکھتی ہے۔ درحقیقت عملی تحقیق کے مطابق بہت سے تحقیقی منصوبے ایک ہی [illegible] کے ذریعے کمرۂ جماعت میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ مختلف ماہرین ایکشن ریسرچ یا عملی تحقیق سے کیا مراد لیتے ہیں۔

1۔ بیسٹ (Best) کے مطابق:

"عملی تحقیق کے ذریعے کوئی نظریہ وضع نہیں کیا جاتا اور نہ کسی نظریے کو عام طور پر نافذ کیا جاتا ہے، بلکہ عملی تحقیق کی تمام تر توجہ فوری عمل کی طرف ہوتی ہے"۔ "عملی تحقیق کے ذریعے مسئلہ پر "ابھی اور اسی جگہ" کے کلیے کے مطابق زور دیا جاتا ہے۔ اس کا نفاذ مقامی ماحول پر ہی ہوتا ہے"۔

2۔ جین فرانسیتھ (Jane Franseth) کے مطابق:

"یہ ایک ایسا منظم جائزہ ہوتا ہے جس کے مطابق کوئی فرد یا گروہ اپنے کام کے زمرے میں لاینحل مسائل کے قابل قبول جوابات اپنے طریقوں اور ان کے مطالعے کے ذریعے تلاش کرتا ہے۔ اس ضمن میں اس فرد یا گروہ کی کوشش ہوتی ہے کہ متعلقہ کام کی انجام دہی کے حوالے سے اس کی اپنی کارکردگی میں اضافہ ہو۔"

3۔ کورے (Corey) کے مطابق:

"ایک ایسا بہترین طریقہ جس کے ذریعے افراد اپنی نصابی عادات کو بہتر بنا سکیں، یہ ہے کہ وہ اپنے لیے ان خیالات اور نظریات کو اپنے تجربے میں لائیں جو ان کی افادیت پرکھنے کے لحاظ سے زیادہ اچھے اور نمایاں حیثیت کے مالک ہوں"۔

4۔ سٹیفن۔ ایم۔ کورے (Stephen M. Corey) کے مطابق:

"مدرسہ میں کون سی سرگرمیاں انجام دی جائیں اور کون سی سرگرمیاں مدرسہ سے باہر انجام دی جائیں، اس عمل کا بہت حد تک جائزہ لازمی طور پر لاکھوں مدارس معاشروں میں لیا جانا چاہیے۔ یہ جائزے ان لوگوں کے ہاتھوں انجام پانے چاہئیں جو ان جائزوں کے نتیجے میں اپنا کام کرنے کا طریقہ کار بدل سکتے ہوں۔ ہمارے مدرسے اس قسم کا طرز زندگی اختیار نہیں کر سکتے جب تک کہ ان کے معلمین، طلبہ، ناظمین، انتظامیہ، اپنی کارکردگی کا مسلسل جائزہ نہ لیتے رہیں۔ انفرادی یا اجتماعی طور پر انہیں اپنے ادراک، شعور اور تخلیقیت کے ذریعے اور مثبت انداز میں اپنی ان عادات کی نشاندہی کرنی چاہیے جن کو بدلنے سے جدید زندگی کے تقاضے پورے کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں نہایت جرأت مندانہ انداز میں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اپنی قدر و قیمت جانچنے کے لیے نہایت ہی منظم انداز میں شہادت اکٹھی کر سکیں۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہوتا ہے جسے عملی تحقیق کا نام دیا جاتا ہے۔"

مسائل کے ذرائع برائے عملی تحقیق:

(Sources of problems for Action Research):

کسی تجربے، پروجیکٹ یا تحقیق کے چناؤ یا تلاش کا پہلا اہم ذریعہ بذات خود کمرۂ جماعت ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک معلم یہ محسوس کرتا ہے کہ کمرۂ جماعت میں متعلمین کی کارکردگی ریاضی کے مضمون میں ناقص ہے۔ وہ سوچ سکتا ہے کہ شاید اس کی وجہ اس کا تدریسی طریقہ کار ہے جو کہ حسابی صلاحیتوں کے ارتقاء میں معاون نہیں ہے یا اس کی وجہ یہ ہے کہ متعلمین نصابی مواد کو درست طور پر استعمال نہیں کر رہے یا شاید یہ کہ جماعت کے متعلمین کی حساب کتاب کی رفتار سست ہے۔

[illegible] یا تحقیق کے لئے مسئلے کی نشاندہی کا دوسرا ذریعہ مدرسہ کے عملے کا اجلاس ہے۔ تیسرا ذریعہ محکمے کا چیئرمین [illegible] ڈائریکٹر ہوتا ہے جو کمرۂ جماعت میں متعلمین کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ان کے مسائل واضح کرے۔ ادارے [illegible] تحقیق کے لئے مسائل کی تلاش کا اہم ذریعہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات منسٹری آف ایجوکیشن یا تعلیم سے متعلق [illegible] قومی ادارے تجربات کے لئے کچھ نئے مسائل اُجاگر کرتے ہیں۔ یعنی ایک شعبہ یہ دیکھنے کے لئے تجربے کا اہتمام کر سکتا ہے [illegible] نئے سلیبس میں تجویز کردہ سرگرمیاں مطلوبہ نتائج کے حصول کے لئے مؤثر ہیں؟

تاہم عملی تحقیق [illegible] درج ذیل [illegible] حاصل ہو سکتی ہے:

1- عملی تحقیق نسبتاً [illegible] وقت [illegible] وسائل [illegible] تقاضا کرتی ہے۔
2- معلمین کے تبادلوں کی [illegible] مدرسہ کے لئے عملی تحقیق کے نتائج کو قبول کرنا مشکل ہوگا۔
3- جماعت کے معلم کے پاس [illegible] دینے کا وقت نہیں ہوتا۔

عملی تحقیق کے خواص:

1- عملی تحقیق کے ذریعے کسی بھی مسئلے کا حل تلاش کر [illegible] سکتا ہے۔
2- یہ مقامی حالات میں بھی قابل عمل ہوتی ہے۔
3- اس کے ذریعے مدرسہ اور کمرۂ جماعت کا ماحول بہتر بنانے میں مدد حاصل ہوتی [illegible]۔
4- اس کے ذریعے پیشہ ورانہ رویے اور طرز عمل میں بہتری لائی جا [illegible]۔
5- عملی تحقیق میں محقق اور عمل کرنے والا ایک ہی فرد ہوتا ہے۔

سوال 4: عملی تحقیق کی ضرورت و اہمیت، دائرہ کار (Scope)، اس کی خوبیاں اور خامیاں بیان کریں۔

یا عملی تحقیق کی ضرورت و اہمیت پر بحث کریں۔ اس کے دائرہ کار [illegible] کی خوبیوں اور خامیوں کی وضاحت کیجئے؟

جواب: عملی تحقیق کی ضرورت و اہمیت:

(Need and Significance of Action Research):

1۔ پیچیدہ نوعیت کا تجرباتی مطالعہ:

بہت سے ایسے بیانات، جائزے اور مطالعے عملی تحقیق کے دائرہ کار کے اندر آتے ہیں جن کا مقصد ایسی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

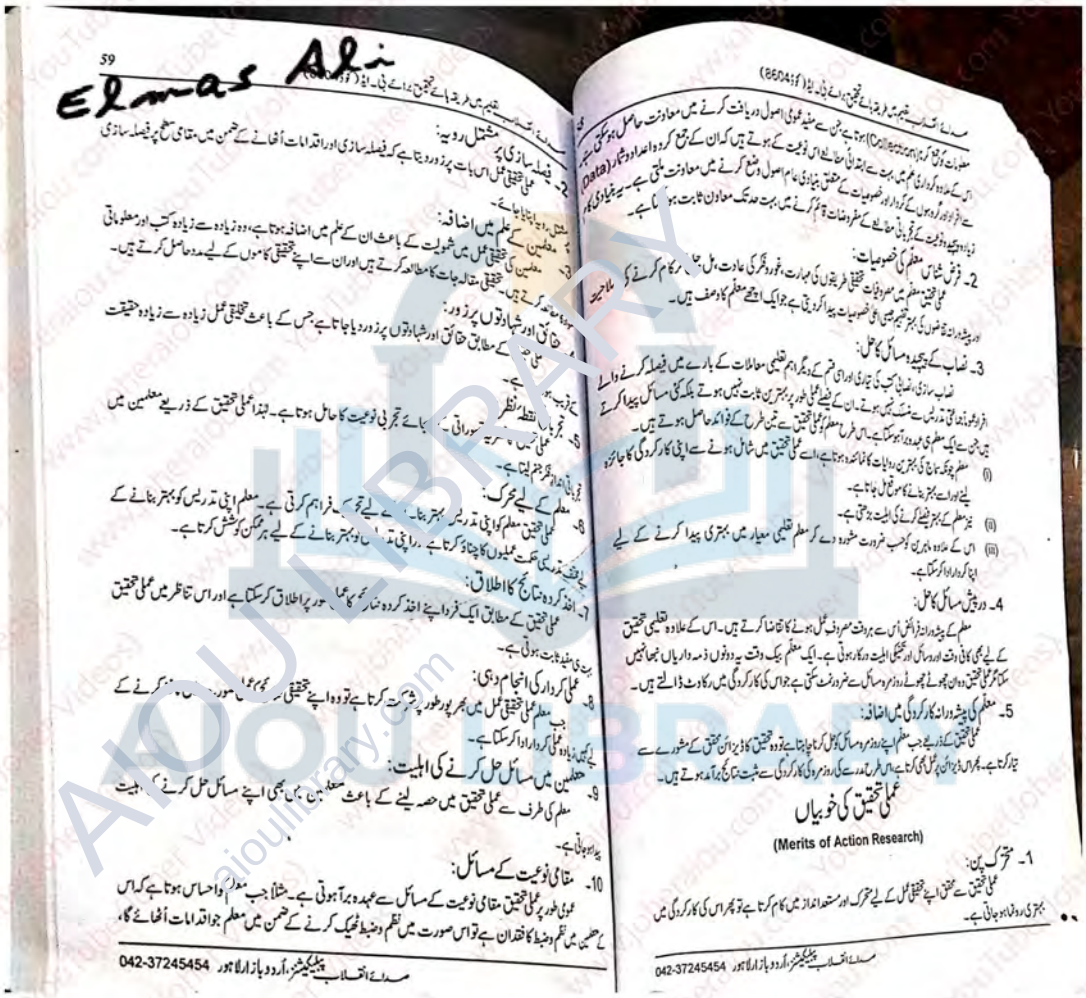

59

Elmas Ali

مشترکہ رویہ:

فیصلہ سازی کا عمل اس بات پر زور دیتا ہے کہ فیصلہ سازی اور اقدامات اُٹھانے کے ضمن میں مقامی سطح پر فیصلہ سازی

عملی تحقیق عمل

علم میں اضافہ:

معلمین کے علم میں اضافہ ہوتا ہے، وہ زیادہ سے زیادہ کتب اور مطبوعاتی

معلمین کی تحقیقی عمل میں شمولیت کے باعث ان کے

تحقیقی مقالہ جات کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان سے اپنے تحقیقی کاموں کے لیے مدد حاصل کرتے ہیں۔

شہادتوں پر زور:

شہادتوں پر زور دیا جاتا ہے جس کے باعث تحقیقی عمل زیادہ سے زیادہ حقیقت

شہادتوں کے مطابق

تجربہ نظر

تجرباتی

عملی

تجربہ

تحریک:

معلم کے لیے معلم کو اپنی تدریس بہتر بنانے

عملی تحقیق معلم کو اپنی تدریس کو بہتر بنانے کے لیے تحریک فراہم کرتی ہے۔

اپنی تدریس کا جائزہ کرتا ہے۔ اپنی تدریس کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

حقیقت عملی

اخذ کردہ نتائج کا اطلاق:

عملی تحقیق کے مطابق ایک فرد اپنے اخذ کردہ نتائج کا عملی طور پر اطلاق کر سکتا ہے اور اس تناظر میں عملی تحقیق

بہت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔

عملی کردار کی انجام دہی:

معلم عملی تحقیقی عمل میں بھرپور طور پر شرکت کرتا ہے تو وہ اپنے تحقیقی

کرنے کے

لیے زیادہ عملی کردار ادا کر سکتا ہے۔

حل کرنے کی اہلیت:

حلقین میں مسائل

معلم کی طرف سے عملی تحقیق میں حصہ لینے کے باعث متعلقین میں بھی اپنے مسائل حل کرنے کی اہلیت

پیدا ہو جاتی ہے۔

مقامی نوعیت کے مسائل:

عمومی طور پر عملی تحقیق مقامی نوعیت کے مسائل سے عہدہ برآ ہوتی ہے۔ مثلاً جب معلم کو احساس ہوتا ہے کہ اس

کے حصے میں نظم و ضبط کا فقدان ہے تو اس صورت میں نظم و ضبط ٹھیک کرنے کے ضمن میں معلم جو اقدامات اُٹھائے گا،

042-37245454 مسدے انقلاب پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور

(Data)

زیادہ وسیع و وقیع

فرض شناس معلم کی خصوصیات:

عملی تحقیق معلم میں معروضات تحقیقی فریقوں کی عبارت، غور و فکر کی عادت پل جائے گا کام کرنے کی ملاحیت

اور پیشہ ورانہ جذبوں کی بہتر تفہیم جیسی اہم خصوصیات پیدا کرتی ہے جو ایک اچھے معلم کا وصف ہیں۔

نصاب کے پیچیدہ مسائل کا حل:

نصاب سازی، نصابی کتب کی تیاری اور اسی قسم کے دیگر اہم تعلیمی معاملات کے بارے میں فیصلہ کرنے والے

فرد خود بھی تدریسی عمل سے منسلک نہیں ہوتے۔ ان کے لیے عملی طور پر بہترین ثابت نہیں ہوتے بلکہ کئی مسائل پیدا کرتے

ہیں جن سے ایک معلم ہی عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔ اس طرح معلم کو عملی تحقیق سے تین طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

(i) معلم چونکہ تحقیق کی بہترین روایات کا خانہ ہوتا ہے، اسے عملی تحقیق میں شامل ہونے سے اپنی کارکردگی کا جائزہ

لینے اور اسے بہتر بنانے کا موقع مل جاتا ہے۔

(ii) نیز معلم کے بہتر نتیجے لانے کی اہلیت بڑھتی ہے۔

(iii) اس کے علاوہ دیگر ین کو حسب ضرورت مشورہ دے کر معلم تعلیمی معیار میں بہتری پیدا کرنے کے لیے

اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

درپیش مسائل کا حل:

معلم کے پیشہ ورانہ فرائض اس سے ہر وقت مصروف عمل ہونے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیمی تحقیق

کے لیے بھی کافی وقت اور وسائل اور تکنیکی اہلیت درکار ہوتی ہے۔ ایک معلم بیک وقت یہ دونوں ذمہ داریاں نبھا نہیں

سکتا۔ عملی تحقیق دونوں چبھتے ہوئے روزمرہ مسائل سے نمٹ سکتی ہے جو اس کی کارکردگی میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

معلم کی پیشہ ورانہ کارکردگی میں اضافہ:

عملی تحقیق کے ذریعے جب معلم اپنے روزمرہ مسائل کو حل کرنا چاہتا ہے تو وہ تحقیق کا ڈیزائن محقق کے مشورے سے

تیار کرتا ہے۔ پھر اس ڈیزائن پر عمل بھی کرتا ہے۔ اس طرح مدرسے کی روزمرہ کی کارکردگی سے مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

عملی تحقیق کی خوبیاں

(Merits of Action Research)

محرک پن:

عملی تحقیق سے محض اپنے تحقیقی عمل کے لیے محرک اور مستعد انداز میں کام کرتا ہے تو پھر اس کی کارکردگی میں

بہتری رونما ہو جاتی ہے۔

042-37245454 مسدے انقلاب پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

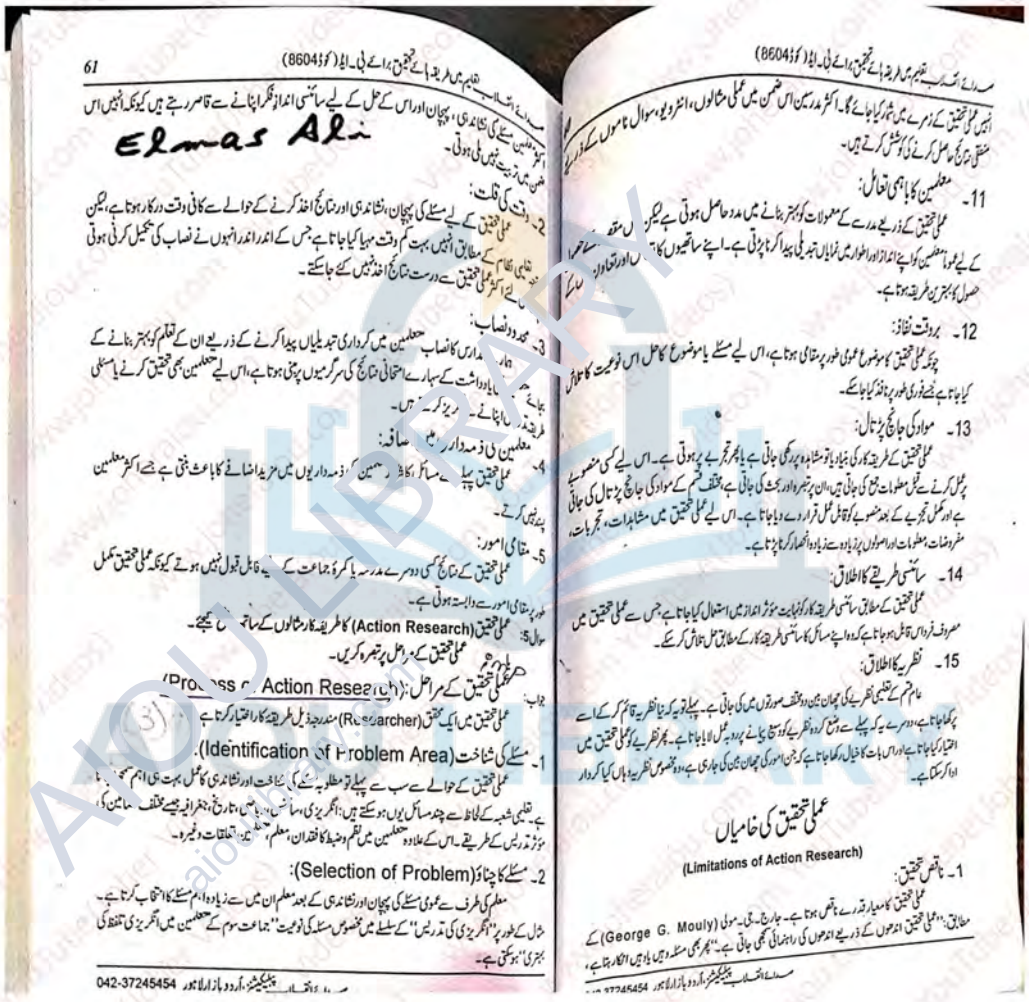

انہیں عملی تحقیق کے زمرے میں شمار کیا جائے گا۔ اکثر مدرسین اس ضمن میں عملی مثالوں، انٹرویو، سوال ناموں کے ذریعے منطقی نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

11۔ معلمین کا باہمی تعامل:

عملی تحقیق کے ذریعے مدرسے کے معمولات کو بہتر بنانے میں مدد حاصل ہوتی ہے لیکن [illegible] کے لیے عموماً معلمین کو اپنے انداز اور اطوار میں نمایاں تبدیلی پیدا کرنا پڑتی ہے۔ اپنے ساتھیوں کا [illegible] اور تعاون [illegible] حصول کا بہترین طریقہ ہوتا ہے۔

12۔ بروقت نفاذ:

چونکہ عملی تحقیق کا موضوع عمومی طور پر مقامی ہوتا ہے، اس لیے مسئلے یا موضوع کا حل اس نوعیت کا تلاش کیا جاتا ہے جسے فوری طور پر نافذ کیا جا سکے۔

13۔ مواد کی جانچ پڑتال:

عملی تحقیق کے طریقہ کار کی بنیاد یا تو مشاہدہ پر رکھی جاتی ہے یا پھر تجربے پر ہوتی ہے۔ اس لیے کسی منصوبے پر عمل کرنے سے قبل معلومات جمع کی جاتی ہیں، ان پر تبصرہ اور بحث کی جاتی ہے، مختلف قسم کے مواد کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے اور مکمل تجزیے کے بعد منصوبے کو قابل عمل قرار دے دیا جاتا ہے۔ اس لیے عملی تحقیق میں مشاہدات، تجربات، مفروضات، معلومات اور اصولوں پر زیادہ سے زیادہ انحصار کرنا پڑتا ہے۔

14۔ سائنسی طریقے کا اطلاق:

عملی تحقیق کے مطابق سائنسی طریقہ کار کو نہایت مؤثر انداز میں استعمال کیا جاتا ہے جس سے عملی تحقیق میں مصروف فرد اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے مسائل کا سائنسی طریقہ کار کے مطابق حل تلاش کر سکے۔

15۔ نظریہ کا اطلاق:

عام قسم کے تعلیمی نظریے کی چھان بین دو مختلف صورتوں میں کی جاتی ہے۔ پہلے تو یہ کہ نیا نظریہ قائم کر کے اسے پرکھا جاتا ہے، دوسرے یہ کہ پہلے سے وضع کردہ نظریے کو وسیع پیمانے پر روبہ عمل لایا جاتا ہے۔ پھر نظریے کو عملی تحقیق میں اختیار کیا جاتا ہے اور اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ جن امور کی چھان بین کی جا رہی ہے، وہ مخصوص نظریہ وہاں کیا کردار ادا کر سکتا ہے۔

عملی تحقیق کی خامیاں

(Limitations of Action Research)

1۔ ناقص تحقیق:

عملی تحقیق کا معیار قدرے ناقص ہوتا ہے۔ جارج۔جی۔مولی (George G. Mouly) کے مطابق: "عملی تحقیق اندھوں کے ذریعے اندھوں کی راہنمائی سمجھی جاتی ہے۔" پھر بھی مسئلہ وہیں یا وہیں انکار رہتا ہے،

اکثر معلمین مسئلے کی نشاندہی، پہچان اور اس کے حل کے لیے سائنسی انداز فکر اپنانے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ انہیں اس ضمن میں تربیت نہیں ملی ہوتی۔

Elmas Ali

2۔ وقت کی قلت:

عملی تحقیق کے لیے مسئلے کی پہچان، نشاندہی اور نتائج اخذ کرنے کے حوالے سے کافی وقت درکار ہوتا ہے، لیکن [illegible] تعلیمی نظام کے مطابق انہیں بہت کم وقت مہیا کیا جاتا ہے جس کے اندر اندر انہوں نے نصاب کی تکمیل کرنی ہوتی [illegible] لیے اکثر عملی تحقیق سے درست نتائج اخذ نہیں کیے جا سکتے۔

3۔ محدود نصاب:

[illegible] مدارس کا نصاب معلمین میں کرداری تبدیلیاں پیدا کرنے کے ذریعے ان کے تعلم کو بہتر بنانے کے بجائے [illegible] یادداشت کے سہارے امتحانی نتائج کی سرگرمیوں پر مبنی ہوتا ہے، اس لیے معلمین بھی تحقیق کرنے یا مسئلی طریقہ تدریس اپنانے [illegible] ریز کرتے ہیں۔

4۔ معلمین کی ذمہ داری میں اضافہ:

عملی تحقیق پہلے سے مسائل کا شکار معلمین کی ذمہ داریوں میں مزید اضافے کا باعث بنتی ہے جسے اکثر معلمین پسند نہیں کرتے۔

5۔ مقامی امور:

عملی تحقیق کے نتائج کسی دوسرے مدرسہ یا کمرۂ جماعت کے لیے قابل قبول نہیں ہوتے کیونکہ عملی تحقیق مکمل طور پر مقامی امور سے وابستہ ہوتی ہے۔

سوال 5: عملی تحقیق (Action Research) کا طریقہ کار مثالوں کے ساتھ [illegible] کیجیے۔

عملی تحقیق کے مراحل پر تبصرہ کریں۔

جواب: عملی تحقیق کے مراحل: (Process of Action Research)

عملی تحقیق میں ایک محقق (Researcher) مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کرتا ہے:

1۔ مسئلے کی شناخت (Identification of Problem Area):

عملی تحقیق کے حوالے سے سب سے پہلے تو مطلوبہ مسئلے کی شناخت اور نشاندہی کا عمل بہت ہی اہم سمجھا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبہ کے لحاظ سے چند مسائل یوں ہو سکتے ہیں: انگریزی، سائنس، ریاضی، تاریخ، جغرافیہ جیسے مختلف مضامین کی مؤثر تدریس کے طریقے۔ اس کے علاوہ معلمین میں نظم و ضبط کا فقدان، معلم، [illegible] تعلقات وغیرہ۔

2۔ مسئلے کا چناؤ (Selection of Problem):

معلم کی طرف سے عمومی مسئلے کی پہچان اور نشاندہی کے بعد معلم ان میں سے زیادہ اہم مسئلے کا انتخاب کرتا ہے۔ مثال کے طور پر "انگریزی کی تدریس" کے سلسلے میں مخصوص مسئلہ کی نوعیت "جماعت سوم کے معلمین میں انگریزی تلفظ کی بہتری" ہو سکتی ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 30 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

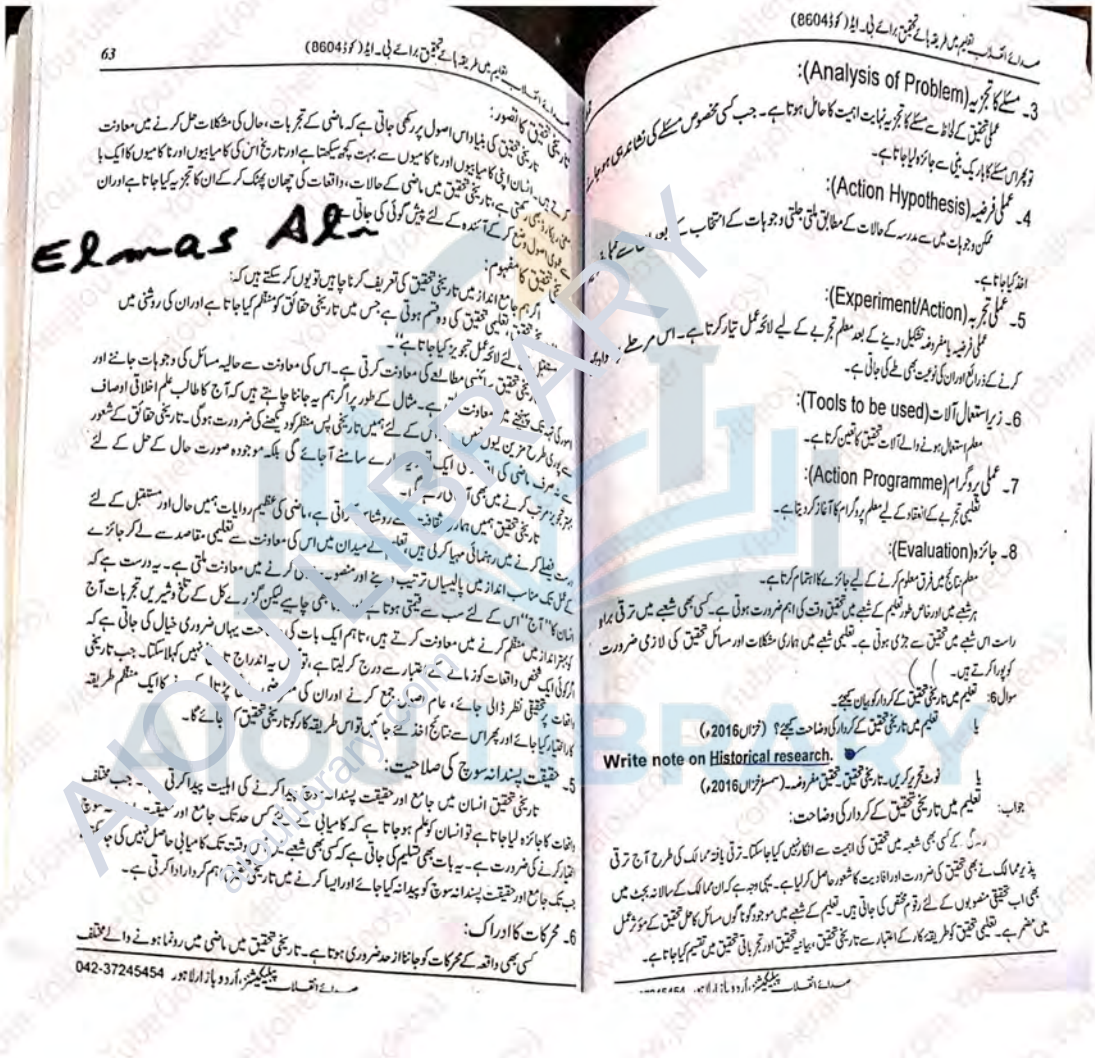

3۔ مسئلے کا تجزیہ (Analysis of Problem):

عملی تحقیق کے لحاظ سے مسئلے کا تجزیہ نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ جب کسی مخصوص مسئلے کی نشاندہی ہو جائے تو پھر اس مسئلے کا باریک بینی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔

4۔ عملی فرضیہ (Action Hypothesis):

ممکن وجوہات میں سے مدرسہ کے حالات کے مطابق ملتی جلتی وجوہات کے انتخاب کے بعد [illegible] اخذ کیا جاتا ہے۔

5۔ عملی تجربہ (Experiment/Action):

عملی فرضیہ یا مفروضہ تشکیل دینے کے بعد معلم تجربے کے لیے لائحہ عمل تیار کرتا ہے۔ اس مرحلے [illegible] کرنے کے ذرائع اور ان کی نوعیت بھی طے کی جاتی ہے۔

6۔ زیر استعمال آلات (Tools to be used):

معلم استعمال ہونے والے آلات تحقیق کا تعین کرتا ہے۔

7۔ عملی پروگرام (Action Programme):

تعلیمی تجربے کے انعقاد کے لیے معلم پروگرام کا آغاز کر دیتا ہے۔

8۔ جائزہ (Evaluation):

معلم نتائج میں فرق معلوم کرنے کے لیے جائزے کا اہتمام کرتا ہے۔

ہر شعبے میں اور خاص طور تعلیم کے شعبے میں تحقیق وقت کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی شعبے میں ترقی براہ راست اس شعبے میں تحقیق سے جڑی ہوتی ہے۔ تعلیمی شعبے میں ہماری مشکلات اور مسائل تحقیق کی لازمی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔

سوال 6: تعلیم میں تاریخی تحقیق کے کردار کو بیان کیجئے۔

یا تعلیم میں تاریخی تحقیق کے کردار کی وضاحت کیجئے؟ (خزاں 2016ء)

Write note on Historical research.

یا نوٹ تحریر کریں۔ تاریخی تحقیق۔ تحقیق مفروضہ۔ (سمسٹر خزاں 2016ء)

جواب: تعلیم میں تاریخی تحقیق کے کردار کی وضاحت:

[illegible] کے کسی بھی شعبہ میں تحقیق کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ترقی یافتہ ممالک کی طرح آج ترقی پذیر ممالک نے بھی تحقیق کی ضرورت اور افادیت کا شعور حاصل کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان ممالک کے سالانہ بجٹ میں بھی اب تحقیقی منصوبوں کے لئے رقوم مختص کی جاتی ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں موجود گوناگوں مسائل کا حل تحقیق کے مؤثر عمل میں مضمر ہے۔ تعلیمی تحقیق کو طریقہ کار کے اعتبار سے تاریخی تحقیق، بیانیہ تحقیق اور تجرباتی تحقیق میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

تاریخی تحقیق کا تصور:

تاریخی تحقیق کی بنیاد اس اصول پر رکھی جاتی ہے کہ ماضی کے تجربات، حال کی مشکلات حل کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔ انسان اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں سے بہت کچھ سیکھتا ہے اور تاریخ اس کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا ایک با معنی ریکارڈ بھی رکھتی ہے، تاریخی تحقیق میں ماضی کے حالات، واقعات کی چھان پھٹک کر کے ان کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور ان سے عمومی اصول وضع کر کے آئندہ کے لئے پیش گوئی کی جاتی ہے۔

Elmas Ali

تاریخی تحقیق کا مفہوم:

اگر ہم جامع انداز میں تاریخی تحقیق کی تعریف کرنا چاہیں تو یوں کر سکتے ہیں کہ:

"تاریخی تحقیق، تعلیمی تحقیق کی وہ قسم ہوتی ہے جس میں تاریخی حقائق کو منظم کیا جاتا ہے اور ان کی روشنی میں مستقبل کے لئے لائحہ عمل تجویز کیا جاتا ہے"۔

تاریخی تحقیق سائنسی مطالعے کی معاونت کرتی ہے۔ اس کی معاونت سے حالیہ مسائل کی وجوہات جاننے اور امور کی تہہ تک پہنچنے میں معاونت [illegible] ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آج کا طالب علم اخلاقی اوصاف سے پوری طرح مزین کیوں نہیں [illegible] اس کے لئے ہمیں تاریخی پس منظر کو دیکھنے کی ضرورت ہوگی۔ تاریخی حقائق کے شعور سے نہ صرف ماضی کی [illegible] ایک [illegible] سامنے آجائے گی بلکہ موجودہ صورت حال کے حل کے لئے بہتر تجویز مرتب کرنے میں بھی آسانی رہے گی۔

تاریخی تحقیق ہمیں ہماری ثقافت سے روشناس کراتی ہے، ماضی کی عظیم روایات ہمیں حال اور مستقبل کے لئے درست فیصلے کرنے میں رہنمائی مہیا کرتی ہیں، تعلیم کے میدان میں اس کی معاونت سے تعلیمی مقاصد سے لے کر جائزے کے عمل تک مناسب انداز میں پالیسیاں ترتیب دینے اور منصوبہ [illegible] کرنے میں معاونت ملتی ہے۔ یہ درست ہے کہ انسان کا "آج" اس کے لئے سب سے قیمتی ہوتا ہے [illegible] بھی چاہیے لیکن گزرے کل کے تلخ و شیریں تجربات آج کو بہتر انداز میں منظم کرنے میں معاونت کرتے ہیں، تاہم ایک بات کی [illegible] یہاں ضروری خیال کی جاتی ہے کہ اگر کوئی ایک شخص واقعات کو زمانے کے اعتبار سے درج کر لیتا ہے، تو [illegible] یہ اندراج تاریخ نہیں کہلا سکتا۔ جب تاریخی واقعات پر تحقیقی نظر ڈالی جائے، عام اصول جمع کرنے اور ان کی [illegible] پڑتا [illegible] کا ایک منظم طریقہ کار اختیار کیا جائے اور پھر اس سے نتائج اخذ کئے جائیں تو اس طریقہ کار کو تاریخی تحقیق کہا جائے گا۔

5۔ حقیقت پسندانہ سوچ کی صلاحیت:

تاریخی تحقیق انسان میں جامع اور حقیقت پسندانہ سوچ پیدا کرنے کی اہلیت پیدا کرتی [illegible]۔ جب مختلف واقعات کا جائزہ لیا جاتا ہے تو انسان کو علم ہو جاتا ہے کہ کامیابی کے لئے کس حد تک جامع اور حقیقت [illegible] سوچ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات بھی تسلیم کی جاتی ہے کہ کسی بھی شعبے میں اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی جب تک جامع اور حقیقت پسندانہ سوچ کو پیدا نہ کیا جائے اور ایسا کرنے میں تاریخی تحقیق اہم کردار ادا کرتی ہے۔

6۔ محرکات کا ادراک:

کسی بھی واقعہ کے محرکات کو جاننا از حد ضروری ہوتا ہے۔ تاریخی تحقیق میں ماضی میں رونما ہونے والے مختلف

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 31 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

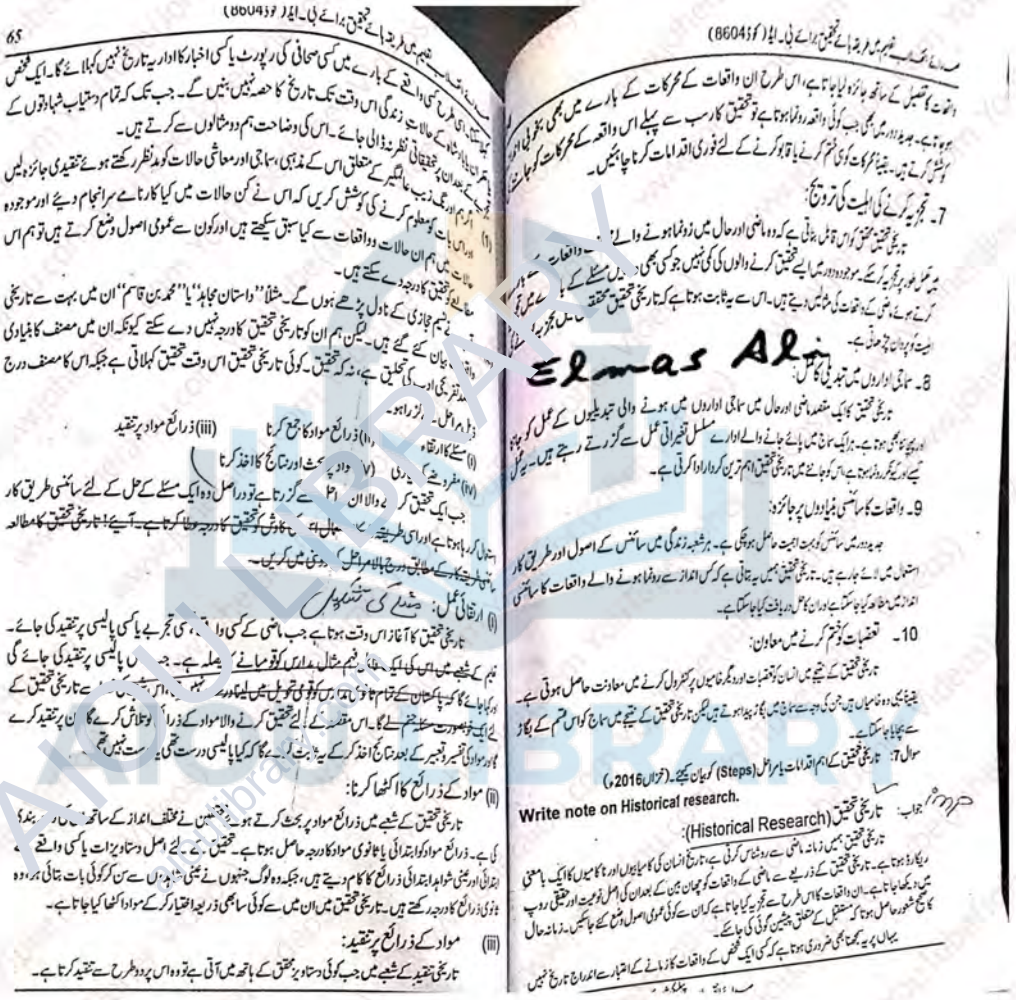

7۔ تجزیہ کرنے کی اہلیت کی ترویج:

8۔ سماجی اداروں میں تبدیلی کا عمل:

9۔ واقعات کا سائنسی بنیادوں پر جائزہ:

10۔ تعصبات کو ختم کرنے میں معاون:

سوال 7: تاریخی تحقیق کے اہم اقدامات یا مراحل (Steps) کو بیان کیجیے۔ (خزاں 2016ء)

Write note on Historical research.

جواب: تاریخی تحقیق (Historical Research):

(i) ارتقائی عمل: مسئلے کی نشوونما

(ii) مواد کے ذرائع کا اکٹھا کرنا:

(iii) مواد کے ذرائع پر تنقید:

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

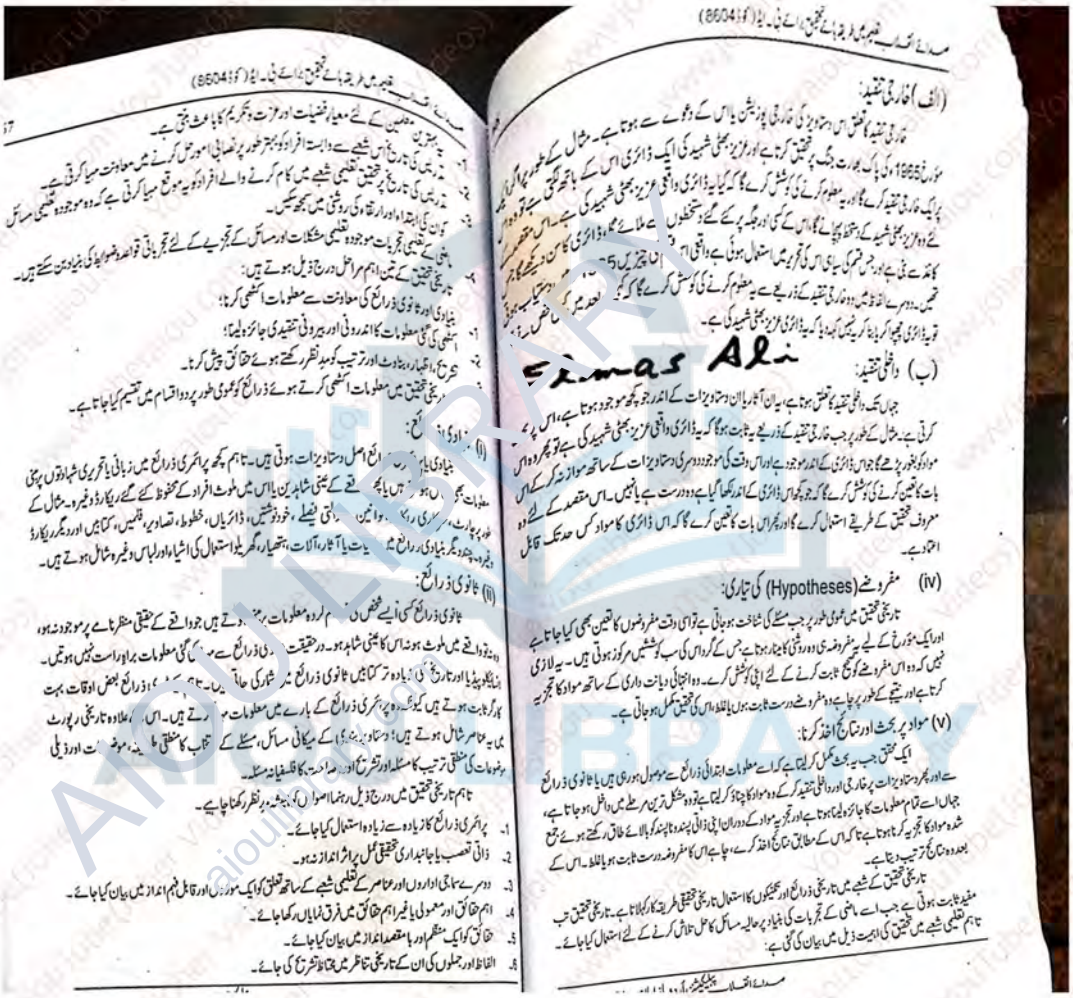

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

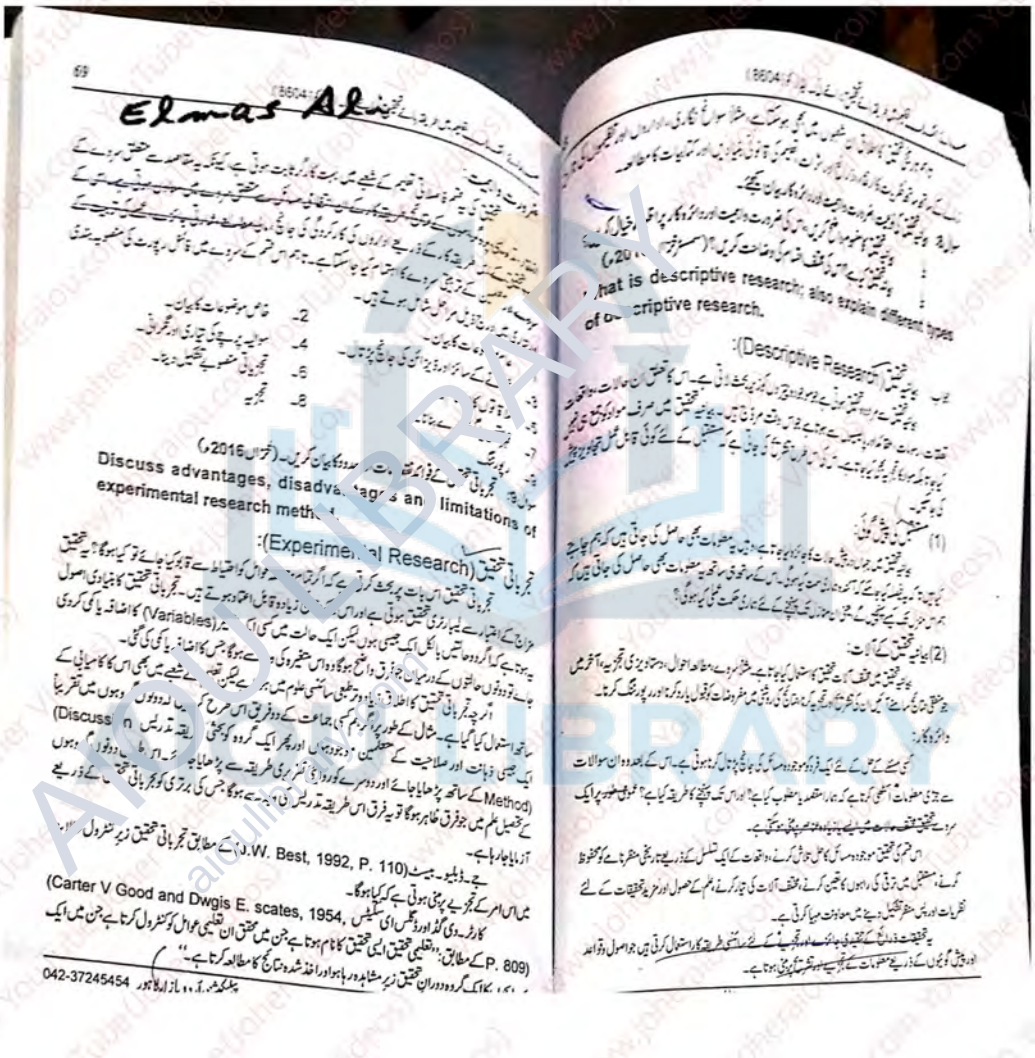

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

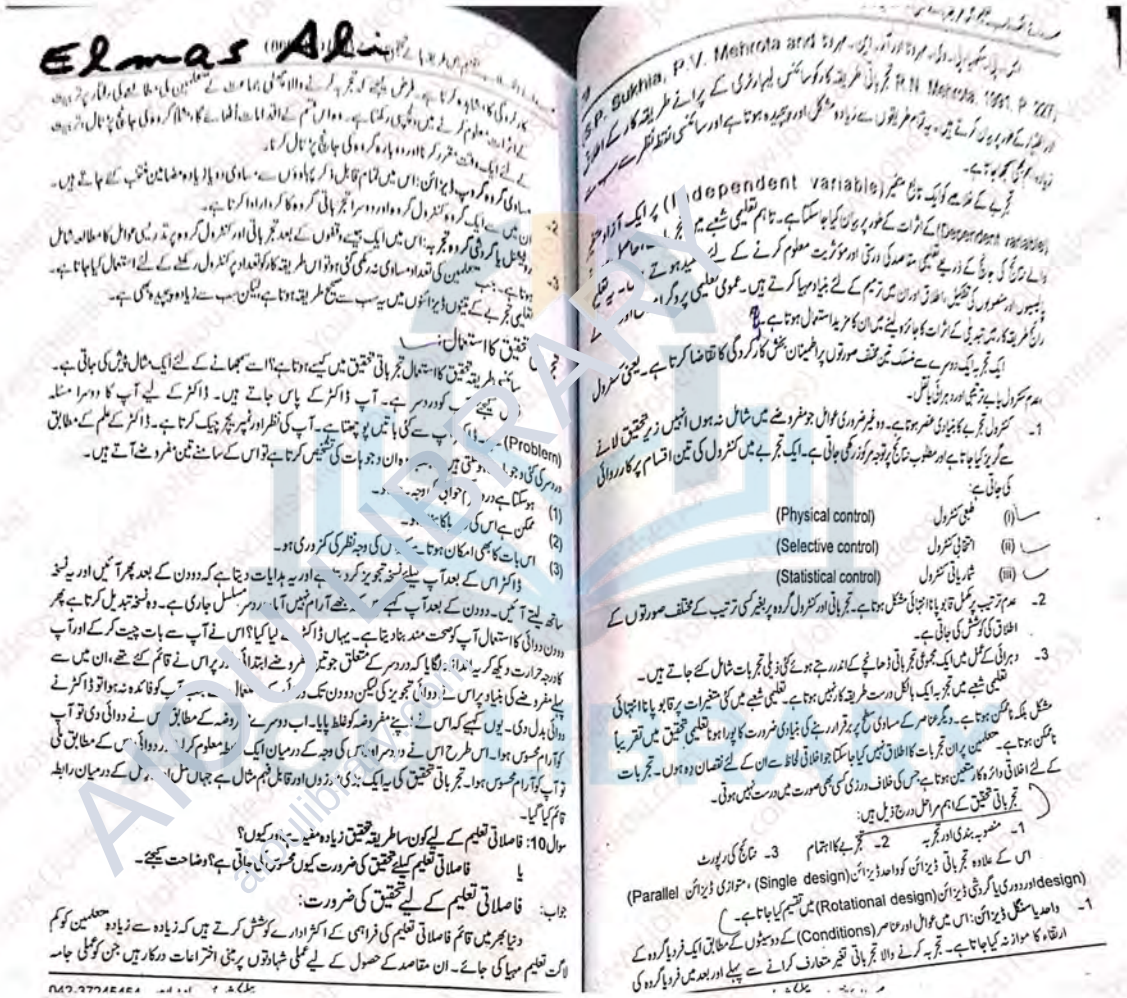

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

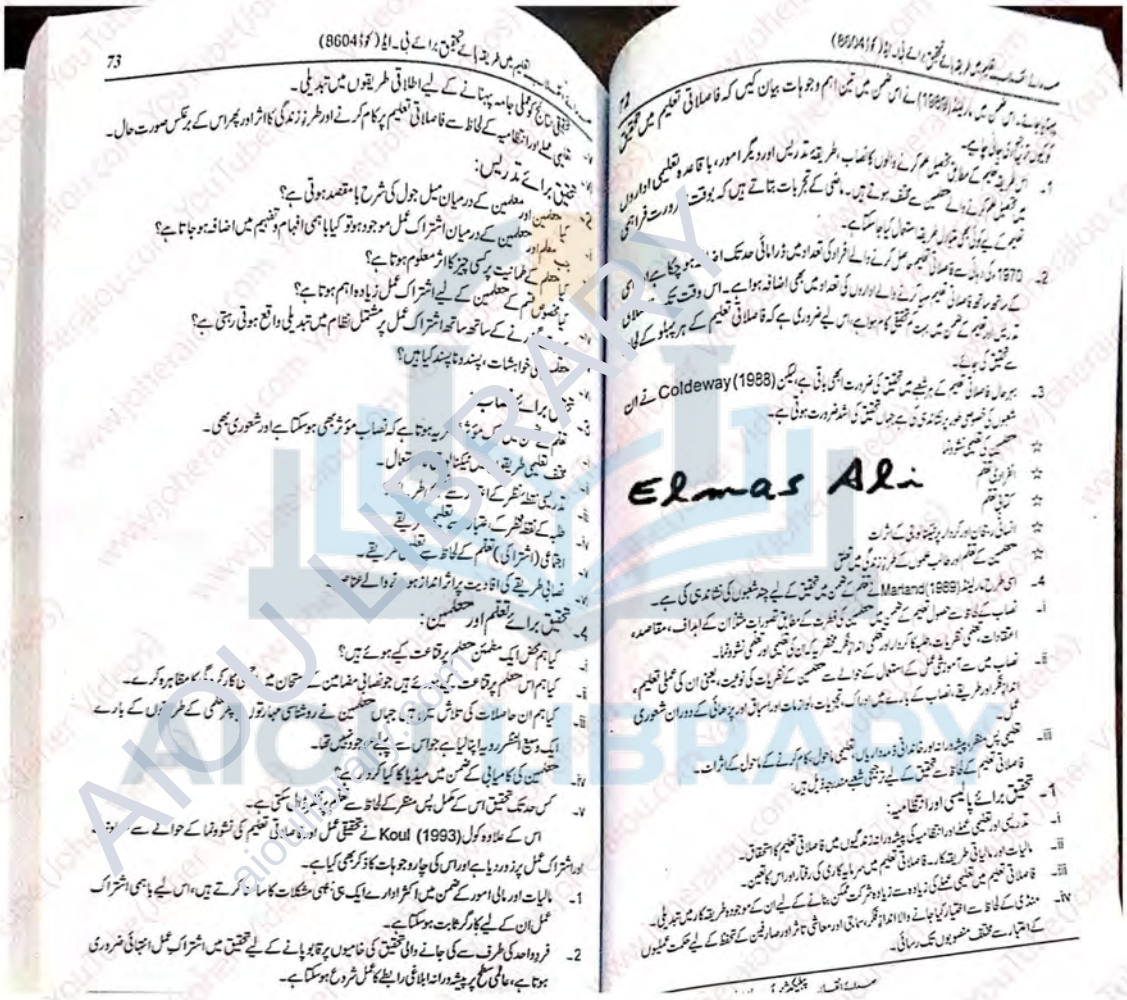

پہنچا جائے۔ اس ضمن میں مارلینڈ (1989) نے اس ضمن میں تین اہم وجوہات بیان کیں کہ فاصلاتی تعلیم میں تحقیق کو کیوں ترجیح دی جانی چاہیے۔

1۔ اس طریقہ تعلیم کے مطابق تحصیل علم کرنے والوں کا نصاب، طریقہ تدریس اور دیگر امور، باقاعدہ تعلیمی اداروں میں تحصیل علم کرنے والے متعلمین سے مختلف ہوتے ہیں۔ ماضی کے تجربات بتاتے ہیں کہ بوقت ضرورت فراہمی تعلیم کے لیے کوئی بھی متبادل طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2۔ 1970 کی دہائی سے فاصلاتی تعلیم حاصل کرنے والے افراد کی تعداد میں ڈرامائی حد تک اضافہ ہو چکا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ فاصلاتی تعلیم مہیا کرنے والے اداروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت تک [illegible] تدریس اور تعلیم کے ضمن میں بہت کم تحقیقی کام ہوا ہے اس لیے ضروری ہے کہ فاصلاتی تعلیم کے ہر پہلو کے لحاظ سے تحقیق کی جائے۔

3۔ بہرحال فاصلاتی تعلیم کے ہر شعبے میں تحقیق کی ضرورت ابھی باقی ہے، لیکن Coldeway (1988) نے ان شعبوں کی خصوصی طور پر نشاندہی کی ہے جہاں تحقیق کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

☆ متعلمین کی تعلیمی نشوونما
☆ انفرادی تعلم
☆ کتابی تعلم
☆ انسانی رجحان اور کردار پر ٹیکنالوجی کے اثرات
☆ متعلمین کے تعلم اور طالب علموں کے طرز زندگی میں تعلق

Elmas Ali

4۔ اسی طرح مارلینڈ (1989) Marland نے تعلم کے ضمن میں تحقیق کے لیے چند شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔

i۔ نصاب کے لحاظ سے حصول تعلیم کے ضمن میں متعلمین کی فطرت کے مطابق تصورات مثلاً ان کے اہداف، مقاصد، اعتقادات، تعلمی نظریات، طلبہ کا کردار اور تعلمی انداز فکر، مختصر یہ کہ ان کی تعلیمی اور تعلمی نشوونما۔

ii۔ نصاب میں سے آموزشی عمل کے استعمال کے حوالے سے متعلمین کے نظریات کی نوعیت، یعنی ان کی عملی تعلیم، انداز فکر اور طریقے، نصاب کے بارے میں ادراک، تجربات، لوازمات اور اسباق اور پڑھائی کے دوران شعوری عمل۔

iii۔ تعلیمی پس منظر، پیشہ ورانہ اور خاندانی ذمہ داریاں، تعلیمی ماحول، کام کرنے کے ماحول کے اثرات۔

فاصلاتی تعلیم کے لحاظ سے تحقیق کے لیے ترجیحی شعبے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ تحقیق برائے پالیسی اور انتظامیہ:

i۔ تدریسی اور تعلیمی عملے اور انتظامیہ کی پیشہ ورانہ زندگیوں میں فاصلاتی تعلیم کا استحقاق۔

ii۔ مالیات اور مالیاتی طریقہ کار۔ فاصلاتی تعلیم میں سرمایہ کاری کی رفتار اور اس کا تعین۔

iii۔ فاصلاتی تعلیم میں تعلیمی عملے کی زیادہ سے زیادہ شرکت ممکن بنانے کے لیے ان کے موجودہ طریقہ کار میں تبدیلی۔

iv۔ منڈی کے لحاظ سے اختیار کیا جانے والا انداز فکر، سماجی اور معاشی تاثر اور صارفین کے تحفظ کے لیے حکمت عملیوں کے اعتبار سے مختلف منصوبوں تک رسائی۔

تحقیقی نتائج کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اطلاقی طریقوں میں تبدیلی۔

تعلیمی عملے اور انتظامیہ کے لحاظ سے فاصلاتی تعلیم پر کام کرنے اور طرز زندگی کا اثر اور پھر اس کے برعکس صورت حال۔

تحقیق برائے تدریس:

کیا متعلمین اور معلمین کے درمیان میل جول کی شرح با مقصد ہوتی ہے؟

جب معلم اور متعلمین کے درمیان اشتراک عمل موجود ہو تو کیا باہمی افہام و تفہیم میں اضافہ ہو جاتا ہے؟

کیا متعلم کے طمانیت پر کسی چیز کا اثر معلوم ہوتا ہے؟

کیا مخصوص قسم کے متعلمین کے لیے اشتراک عمل زیادہ اہم ہوتا ہے؟

[illegible] کرنے کے ساتھ ساتھ اشتراک عمل پر مشتمل نظام میں تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے؟

متعلمین کی خواہشات، پسند و ناپسند کیا ہیں؟

تحقیق برائے نصاب:

تعلم کے ضمن میں کس مؤثر [illegible] یہ ہوتا ہے کہ نصاب مؤثر بھی ہو سکتا ہے اور شعوری بھی۔

مختلف تعلیمی طریقوں میں ٹیکنالوجی کا استعمال۔

تدریسی نقطہ نظر کے اعتبار سے [illegible]

طلبہ کے نقطہ نظر کے اعتبار سے تعلیمی طریقے

اجتماعی (اشتراکی) تعلم کے لحاظ سے تعلیمی طریقے۔

نصابی طریقے کی افادیت پر اثر انداز ہونے والے عناصر۔

تحقیق برائے تعلم اور متعلمین:

کیا ہم محض ایک مطمئن متعلم پر قناعت کیے ہوئے ہیں؟

کیا ہم اس متعلم پر قناعت کیے ہوئے ہیں جو نصابی مضامین کے امتحان میں [illegible] کارکردگی کا مظاہرہ کرے۔

کیا ہم ان حاصلات کی تلاش میں ہیں جہاں متعلمین نے روشناسی مہارتوں [illegible] تعلمی کے طریقوں کے بارے ایک وسیع النظر رویہ اپنا لیا ہے جو اس سے پہلے موجود نہیں تھا۔

متعلمین کی کامیابی کے ضمن میں میڈیا کا کیا کردار ہے؟

کس حد تک تحقیق اس کے مکمل پس منظر کے لحاظ سے تعلم پر نظر ڈال سکتی ہے۔

اس کے علاوہ کول (1993) Koul نے تحقیقی عمل اور فاصلاتی تعلیم کی نشوونما کے حوالے سے [illegible] اور اشتراک عمل پر زور دیا ہے اور اس کی چار وجوہات کا ذکر بھی کیا ہے۔

1۔ مالیات اور مالی امور کے ضمن میں اکثر ادارے ایک ہی جیسی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، اس لیے باہمی اشتراک عمل ان کے لیے کارگر ثابت ہو سکتا ہے۔

2۔ فرد واحد کی طرف سے کی جانے والی تحقیق کی خامیوں پر قابو پانے کے لیے تحقیق میں اشتراک عمل انتہائی ضروری ہوتا ہے، عالمی سطح پر پیشہ ورانہ ابلاغی رابطے کا عمل شروع ہو سکتا ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

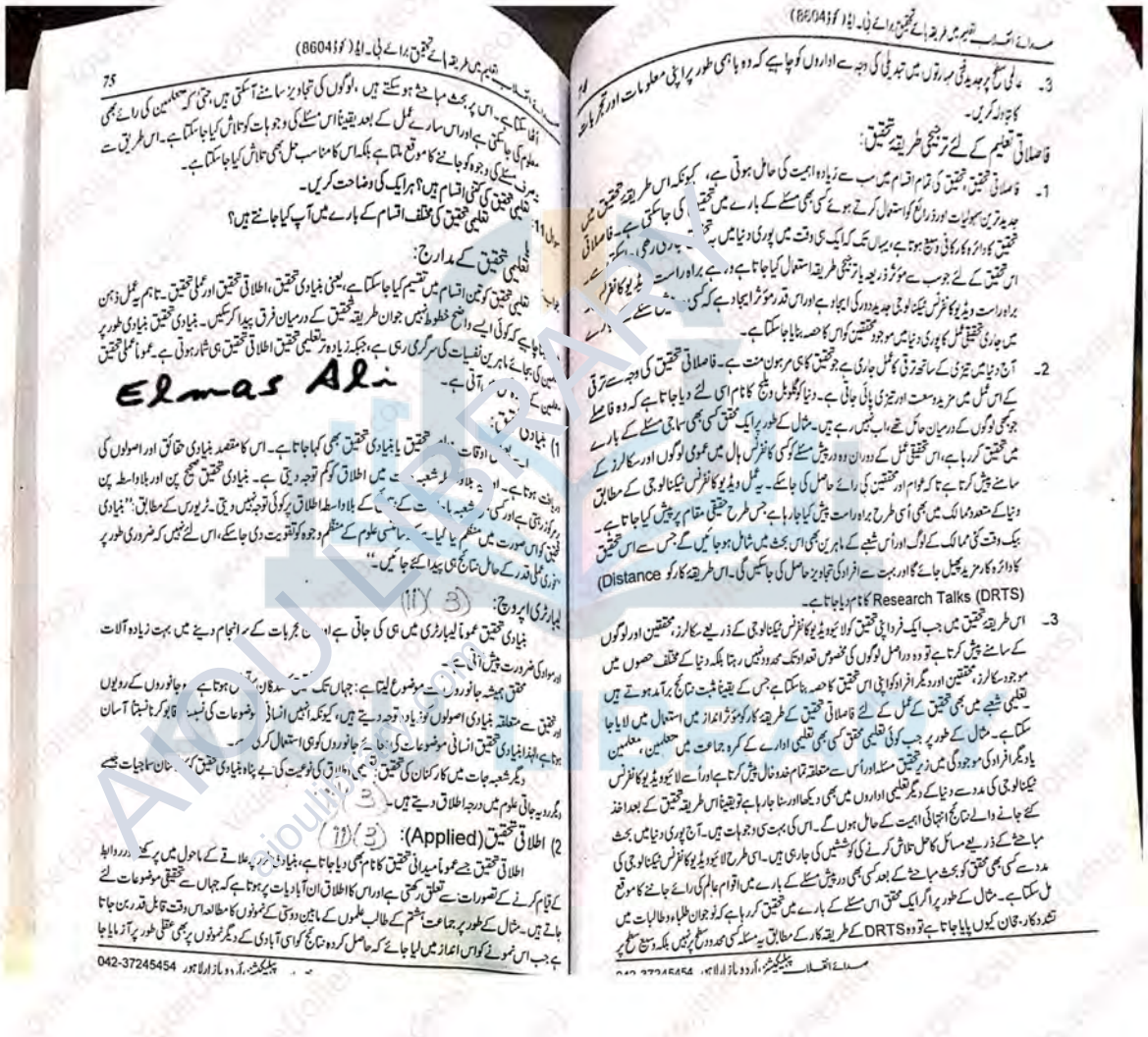

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

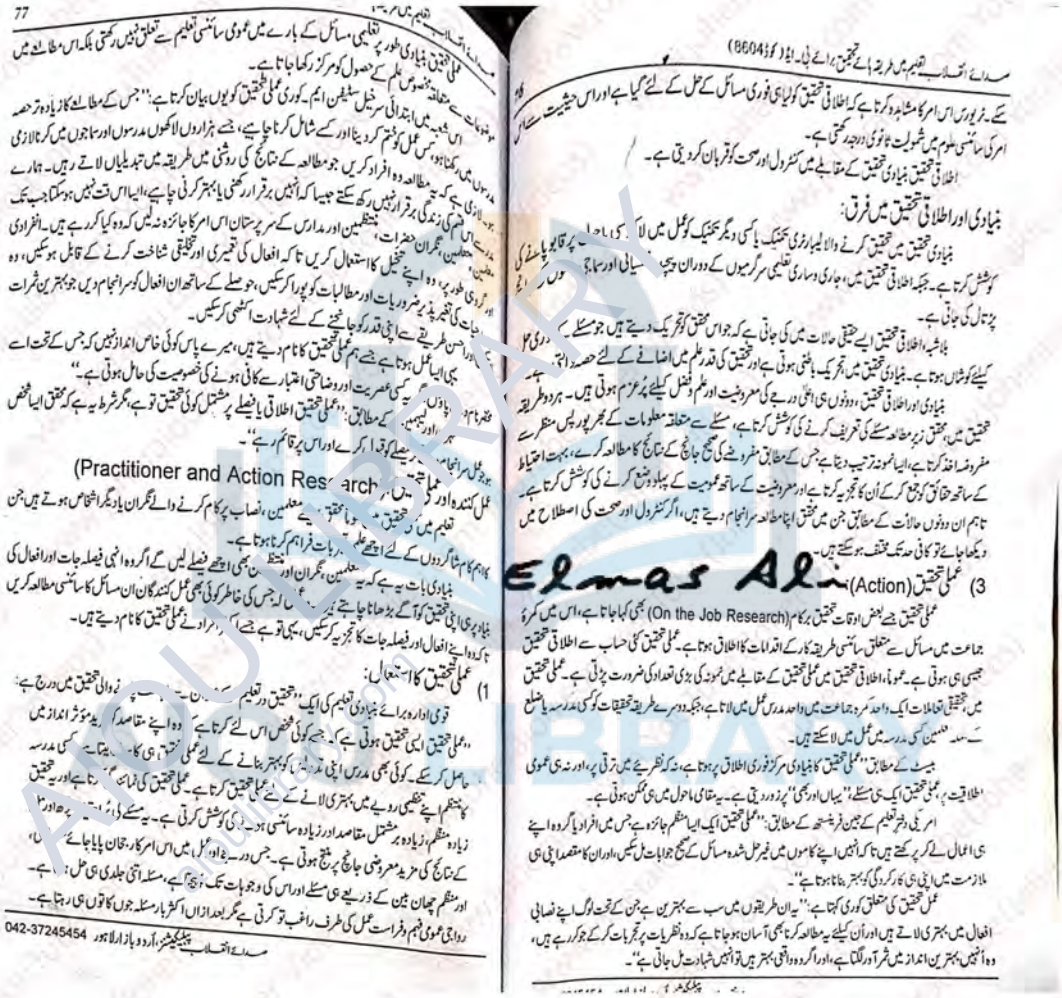

عملی تحقیق بنیادی طور پر تعلیمی مسائل کے بارے میں عمومی سائنسی تعلیم سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ اس مطالعے میں موضوعات سے متعلقہ مخصوص علم کے حصول کو مرکز رکھا جاتا ہے۔

اس شعبہ میں ابتدائی سرخیل سٹیفن ایم۔ کوری عملی تحقیق کو یوں بیان کرتا ہے: ''جس کے مطالعے کا زیادہ تر حصہ مدرسوں میں رکھنا ہو، کس عمل کو ختم کر دینا اور کسے شامل کرنا چاہیے، جسے ہزاروں لاکھوں مدرسوں اور سماجوں میں کرنا لازمی ہو۔ لازمی ہے کہ یہ مطالعہ وہ افراد کریں جو مطالعہ کے نتائج کی روشنی میں طریقہ میں تبدیلیاں لاتے رہیں۔ ہمارے مدرسے اس قسم کی زندگی برقرار نہیں رکھ سکتے جیسا کہ انہیں برقرار رکھنی یا بہتر کرنی چاہیے، ایسا اس وقت نہیں ہو سکتا جب تک معلمین، نگران حضرات، منتظمین اور مدارس کے سرپرستان اس امر کا جائزہ نہ لیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ انفرادی اور گروہی طور پر، وہ اپنے تخیل کا استعمال کریں تاکہ افعال کی تعمیری اور تخلیقی شناخت کرنے کے قابل ہو سکیں، وہ [illegible] کی تغیر پذیر ضروریات اور مطالبات کو پورا کر سکیں، حوصلے کے ساتھ ان افعال کو سرانجام دیں جو بہترین ثمرات اور احسن طریقے سے اپنی قدر کو جانچنے کے لئے شہادت اکٹھی کر سکیں۔

یہی ایسا عمل ہوتا ہے جسے ہم عملی تحقیق کا نام دیتے ہیں، میرے پاس کوئی خاص انداز نہیں کہ جس کے تحت اسے مختصر نام [illegible] پاؤں [illegible] کسی عصریت اور وضاحتی اعتبار سے کافی ہونے کی خصوصیت کی حامل ہوتی ہے۔''

[illegible] کے مطابق: ''عملی تحقیق اطلاقی یا فیصلے پر مشتمل کوئی تحقیق تو ہے، مگر شرط یہ ہے کہ محقق ایسا شخص ہو جو عمل سرانجام [illegible] فیصلے کو قبول کرے اور اس پر قائم رہے''۔

(Practitioner and Action Research)

عمل کنندہ اور عملی [illegible] تعلیم میں [illegible] محقق [illegible] معلمین، نصاب پر کام کرنے والے نگران یا دیگر اشخاص ہوتے ہیں جن کا اہم کام شاگردوں کے لئے اچھے علم [illegible] بات فراہم کرنا ہوتا ہے۔

بنیادی بات یہ ہے کہ یہ معلمین، نگران اور منتظمین بھی اچھے فیصلے لیں گے اگر وہ انہی فیصلہ جات اور افعال کی بنیاد پر ہی اپنی تحقیق کو آگے بڑھانا چاہتے [illegible] کہ جس کی خاطر کوئی بھی عمل کنندگان ان مسائل کا سائنسی مطالعہ کریں تاکہ وہ اپنے افعال اور فیصلہ جات کا تجزیہ کر سکیں، یہی تو ہے جسے [illegible] افراد نے عملی تحقیق کا نام دیتے ہیں۔

1) عملی تحقیق کا استعمال:

قومی ادارہ برائے بنیادی تعلیم کی ایک ''تحقیق در تعلیم [illegible] والی تحقیق میں درج ہے: ''عملی تحقیق ایسی تحقیق ہوتی ہے کہ جسے کوئی شخص اس لئے کرتا ہے [illegible] وہ اپنے مقاصد کو مزید مؤثر انداز میں حاصل کر سکے۔ کوئی بھی مدرس اپنی تدریس کو بہتر بنانے کے لئے عملی تحقیق ہی کا [illegible] کسی مدرسہ کا منتظم اپنے تنظیمی رویے میں بہتری لانے کے لئے عملی تحقیق کرتا ہے۔ عملی تحقیق کی نمائندگی [illegible] ہے اور یہ تحقیق زیادہ منظم، زیادہ بر مشتمل مقاصد اور زیادہ سائنسی ہونے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ مسئلے [illegible] اور کے نتائج کی مزید معروضی جانچ پر منتج ہوتی ہے۔ جس درجے اور عمل میں اس امر کا رجحان پایا جائے [illegible] اور منظم چھان بین کے ذریعے ہی مسئلے اور اس کی وجوہات تک پہنچتا ہے، مسئلہ اتنی جلدی ہی حل [illegible] ہے۔ رواجی عمومی فہم و فراست عمل کی طرف راغب تو کرتی ہے مگر بعد ازاں اکثر بار مسئلہ جوں کا توں ہی رہتا ہے۔

سکے۔ ٹریورس اس امر کا مشاہدہ کرتا ہے کہ اطلاقی تحقیق کو لیا ہی فوری مسائل کے حل کے لئے گیا ہے اور اس حیثیت سے اس امر کی سائنسی علوم میں شمولیت ثانوی درجہ رکھتی ہے۔

اطلاقی تحقیق بنیادی تحقیق کے مقابلے میں کنٹرول اور صحت کو قربان کر دیتی ہے۔

بنیادی اور اطلاقی تحقیق میں فرق:

بنیادی تحقیق میں تحقیق کرنے والا لیبارٹری تکنیک یا کسی دیگر تکنیک کو عمل میں لا [illegible] پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے۔ جبکہ اطلاقی تحقیق میں، جاری و ساری تعلیمی سرگرمیوں کے دوران پیچیدہ [illegible] سیاسی اور سماجی [illegible] پڑتال کی جاتی ہے۔

بلاشبہ، اطلاقی تحقیق ایسے حقیقی حالات میں کی جاتی ہے کہ جو اس محقق کو تحریک دیتے ہیں جو مسئلے [illegible] کیلئے کوشاں ہوتا ہے۔ بنیادی تحقیق میں تحریک باطنی ہوتی ہے اور تحقیق کی قدر علم میں اضافے کے لئے حصہ [illegible]

بنیادی اور اطلاقی تحقیق، دونوں ہی اعلیٰ درجے کی معروضیت اور علم و فضل کیلئے پُرعزم ہوتی ہیں۔ ہر دو طریقہ تحقیق میں، محقق زیرِ مطالعہ مسئلے کی تعریف کرنے کی کوشش کرتا ہے، مسئلے سے متعلقہ معلومات کے بھرپور پس منظر سے مفروضہ اخذ کرتا ہے، ایسا نمونہ ترتیب دیتا ہے جس کے مطابق مفروضے کی صحیح جانچ کے نتائج کا مطالعہ کرے، بہت احتیاط کے ساتھ حقائق کو جمع کر کے اُن کا تجزیہ کرتا ہے اور معروضیت کے ساتھ عمومیت کے پہلو وضع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاہم ان دونوں حالات کے مطابق جن میں محقق اپنا مطالعہ سرانجام دیتے ہیں، اگر کنٹرول اور صحت کی اصطلاح میں دیکھا جائے تو کافی حد تک مختلف ہو سکتے ہیں۔

Elmas Ali

3) عملی تحقیق (Action)

عملی تحقیق جسے بعض اوقات تحقیق برکام (On the Job Research) بھی کہا جاتا ہے، اس میں کمرۂ جماعت میں مسائل سے متعلق سائنسی طریقہ کار کے اقدامات کا اطلاق ہوتا ہے۔ عملی تحقیق کئی حساب سے اطلاقی تحقیق جیسی ہی ہوتی ہے۔ عموماً، اطلاقی تحقیق میں عملی تحقیق کے مقابلے میں نمونہ کی بڑی تعداد کی ضرورت پڑتی ہے۔ عملی تحقیق میں، تحقیقی تعاملات ایک واحد کمرۂ جماعت میں واحد مدرس عمل میں لاتا ہے، جبکہ دوسرے طریقہ تحقیقات کو کسی مدرسہ یا ضلع کے معلمین کسی مدرسہ میں عمل میں لا سکتے ہیں۔

بیسٹ کے مطابق ''عملی تحقیق کا بنیادی مرکز فوری اطلاق پر ہوتا ہے، نہ کہ نظریے میں ترقی پر، اور نہ ہی عمومی اطلاقیت پر، عملی تحقیق ایک ہی مسئلے، ''یہاں اور بھی'' پر زور دیتی ہے۔ یہ مقامی ماحول میں ہی ممکن ہوتی ہے۔

امریکی دفتر تعلیم کے جین فرینتھ کے مطابق: ''عملی تحقیق ایک ایسا منظم جائزہ ہے جس میں افراد یا گروہ اپنے ہی اعمال لے کر پرکھتے ہیں تاکہ انہیں اپنے کاموں میں غیر حل شدہ مسائل کے صحیح جوابات مل سکیں، اور ان کا مقصد اپنی ہی ملازمت میں اپنی ہی کارکردگی کو بہتر بنانا ہوتا ہے''۔

عملی تحقیق کی متعلق کوری کہتا ہے: ''یہ ان طریقوں میں سب سے بہترین ہے جن کے تحت لوگ اپنے نصابی افعال میں بہتری لاتے ہیں اور اُن کیلئے یہ مطالعہ کرنا بھی آسان ہو جاتا ہے کہ وہ نظریات پر تجربات کر کے جو کر رہے ہیں، وہ اُنہیں بہترین انداز میں ثمر آور لگتا ہے، اور اگر وہ واقعی بہتر ہیں تو انہیں شہادت مل جاتی ہے''۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

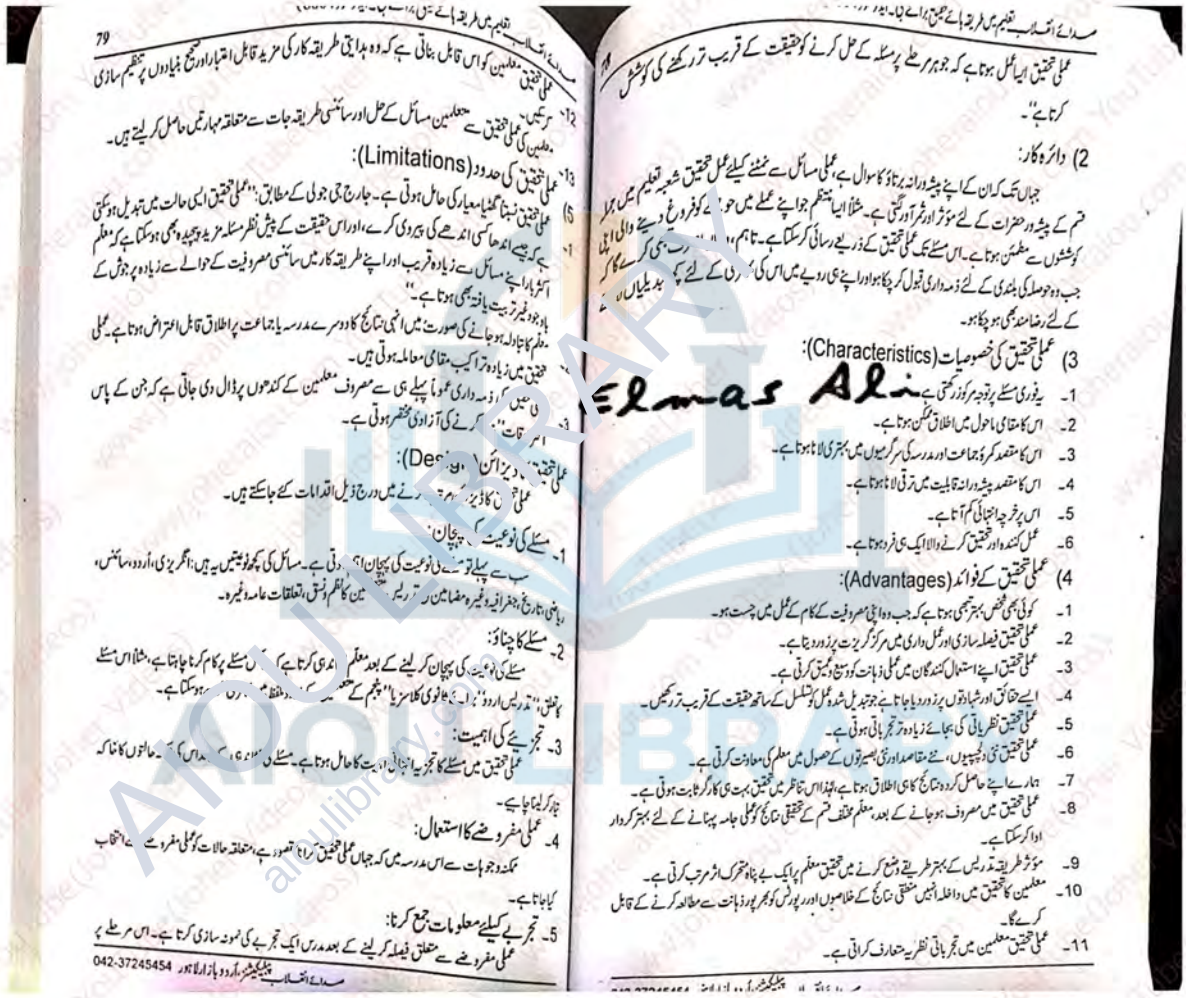

79

عملی تحقیق معلمین کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ہدایتی طریقہ کار کی مزید قابل اعتبار اور صحیح بنیادوں پر تنظیم سازی

معلمین کی عملی تحقیق سے معلمین مسائل کے حل اور سائنسی طریقہ جات سے متعلقہ مہارتیں حاصل کر لیتے ہیں۔

عملی تحقیق کی حدود (Limitations):

عملی تحقیق نپا تلا معیار کی حامل ہوتی ہے۔ جارج جی جولی کے مطابق: "عملی تحقیق ایسی حالت میں تبدیل ہو سکتی ہے کہ جیسے اندھا کسی اندھے کی پیروی کرے، اور اس حقیقت کے پیش نظر مسئلہ مزید پیچیدہ بھی ہو سکتا ہے کہ معلم اسٹیٹ اپنے مسائل سے زیادہ قریب اور اپنے طریقہ کار میں سائنسی معروضیت کے حوالے سے زیادہ پر جوش کے باوجود غیر تربیت یافتہ بھی ہوتا ہے۔"

معلم کا جانبدار ہو جانے کی صورت میں انہی نتائج کا دوسرے مدرسہ یا جماعت پر اطلاق قابل اعتراض ہوتا ہے۔ عملی تحقیق میں زیادہ تر ایک مقامی معاملہ ہوتی ہیں۔

عملی تحقیق کی ذمہ داری عموماً پہلے ہی سے مصروف معلمین کے کندھوں پر ڈال دی جاتی ہے کہ جن کے پاس [illegible] کرنے کی آزادی مختصر ہوتی ہے۔

عملی تحقیق کی ڈیزائن (Design):

عملی تحقیق کا ڈیزائن [illegible] کرنے میں درج ذیل اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔

1۔ مسئلے کی نوعیت کی پہچان:
سب سے پہلے تو مسئلے کی نوعیت کی پہچان [illegible] ہوتی ہے۔ مسائل کی کچھ نوعیتیں یہ ہیں: انگریزی، اردو، سائنس، ریاضی، تاریخ، جغرافیہ وغیرہ مضامین سے متعلق مسائل، معلمین کا نظم و نسق، تعلقات عامہ وغیرہ۔

2۔ مسئلے کا چناؤ:
مسئلے کی نوعیت کی پہچان کر لینے کے بعد معلم [illegible] اندہی کرتا ہے کہ کس مسئلے پر کام کرنا چاہتا ہے، مثلاً اس مسئلے کا تعلق "مدرس اردو" یا "مدرس [illegible]" علاوہ کلاس زیا "پنجم کے [illegible] ہو سکتا ہے۔

3۔ تجزیے کی اہمیت:
عملی تحقیق میں مسئلے کا تجزیہ انتہائی [illegible] اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ مسئلے [illegible] اس کے [illegible] حالتوں کا ناکہ جائزہ لیا جائے۔

4۔ عملی مفروضے کا استعمال:
ممکنہ وجوہات سے اس مدرسہ میں کہ جہاں عملی تحقیق کرائی جا رہی ہے، متعلقہ حالات کو عملی مفروضے [illegible] انتخاب کیا جاتا ہے۔

5۔ تجربے کیلئے معلومات جمع کرنا:
عملی مفروضے سے متعلق فیصلہ کر لینے کے بعد مدرس ایک تجربے کی نمونہ سازی کرتا ہے۔ اس مرحلے پر

عملی تحقیق ایسا عمل ہوتا ہے کہ جو ہر مرحلے پر مسئلہ کے حل کرنے کو حقیقت کے قریب تر رکھنے کی کوشش کرتا ہے"۔

2) دائرہ کار:

جہاں تک کہ ان کے اپنے پیشہ ورانہ بہتاؤ کا سوال ہے، عملی مسائل سے نمٹنے کیلئے عمل تحقیق شعبہ تعلیم میں ہر قسم کے پیشہ ور حضرات کے لئے مؤثر اور ثمر آور لگتی ہے۔ مثلاً ایسا منتظم جو اپنے عملے میں حو[illegible] کو فروغ دینے والی [illegible] کوششوں سے منسلک ہوتا ہے۔ اس مسئلے تک عملی تحقیق کے ذریعے رسائی کر سکتا ہے۔ تاہم "[illegible] رسمی کر سکے گا کہ جب وہ حوصلہ کی بلندی کے لئے ذمہ داری قبول کر چکا ہو اور اپنے ہی رویے میں اس کی [illegible] کے لئے [illegible] بدیلیاں [illegible] کے لئے رضامند بھی ہو چکا ہو۔

3) عملی تحقیق کی خصوصیات (Characteristics):

Salmas Ali

1۔ یہ فوری مسئلے پر توجہ مرکوز رکھتی ہے۔
2۔ اس کا مقامی ماحول میں اطلاق ممکن ہوتا ہے۔
3۔ اس کا مقصد مکروہ جماعت اور مدرسہ کی سرگرمیوں میں بہتری لانا ہوتا ہے۔
4۔ اس کا مقصد پیشہ ورانہ قابلیت میں ترقی لانا ہوتا ہے۔
5۔ اس پر خرچہ انتہائی کم آتا ہے۔
6۔ عمل کنندہ اور تحقیق کرنے والا ایک ہی فرد ہوتا ہے۔

4) عملی تحقیق کے فوائد (Advantages):

1۔ کوئی بھی شخص بہتر نتیجہ ہوتا ہے کہ جب وہ اپنی معروضیت کے کام کے عمل میں چست ہو۔
2۔ عملی تحقیق فیصلہ سازی اور عمل داری میں مرکز گریزیت پر زور دیتا ہے۔
3۔ عملی تحقیق اپنے استعمال کنندگان میں عملی ذہانت کو وسیع و عمیق کرتی ہے۔
4۔ ایسے حقائق اور شہادتوں پر زور دیا جاتا ہے جو تبدیل شدہ عمل کو تسلسل کے ساتھ حقیقت کے قریب تر رکھیں۔
5۔ عملی تحقیق نظریاتی کی بجائے زیادہ تر تجرباتی ہوتی ہے۔
6۔ عملی تحقیق نئی دلچسپیوں، نئے مقاصد اور نئی بصیرتوں کے حصول میں معلم کی معاونت کرتی ہے۔
7۔ ہمارے اپنے حاصل کردہ نتائج کا ہی اطلاق ہوتا ہے، لہٰذا اس تناظر میں تحقیق بہت ہی کارگر ثابت ہوتی ہے۔
8۔ عملی تحقیق میں مصروف ہو جانے کے بعد، معلم مختلف قسم کے تحقیقی نتائج کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بہتر کردار ادا کر سکتا ہے۔
9۔ مؤثر طریقہ تدریس کے بہتر طریقے وضع کرنے میں تحقیق معلم پر ایک بے پناہ محرک اثر مرتب کرتی ہے۔
10۔ معلمین کا تحقیق میں داخلہ انہیں منطقی نتائج کے خلاصوں اور پورٹس کو گہرے رجحانات سے مطالعہ کرنے کے قابل کرے گا۔
11۔ عملی تحقیق معلمین میں تجرباتی نظریہ متعارف کراتی ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

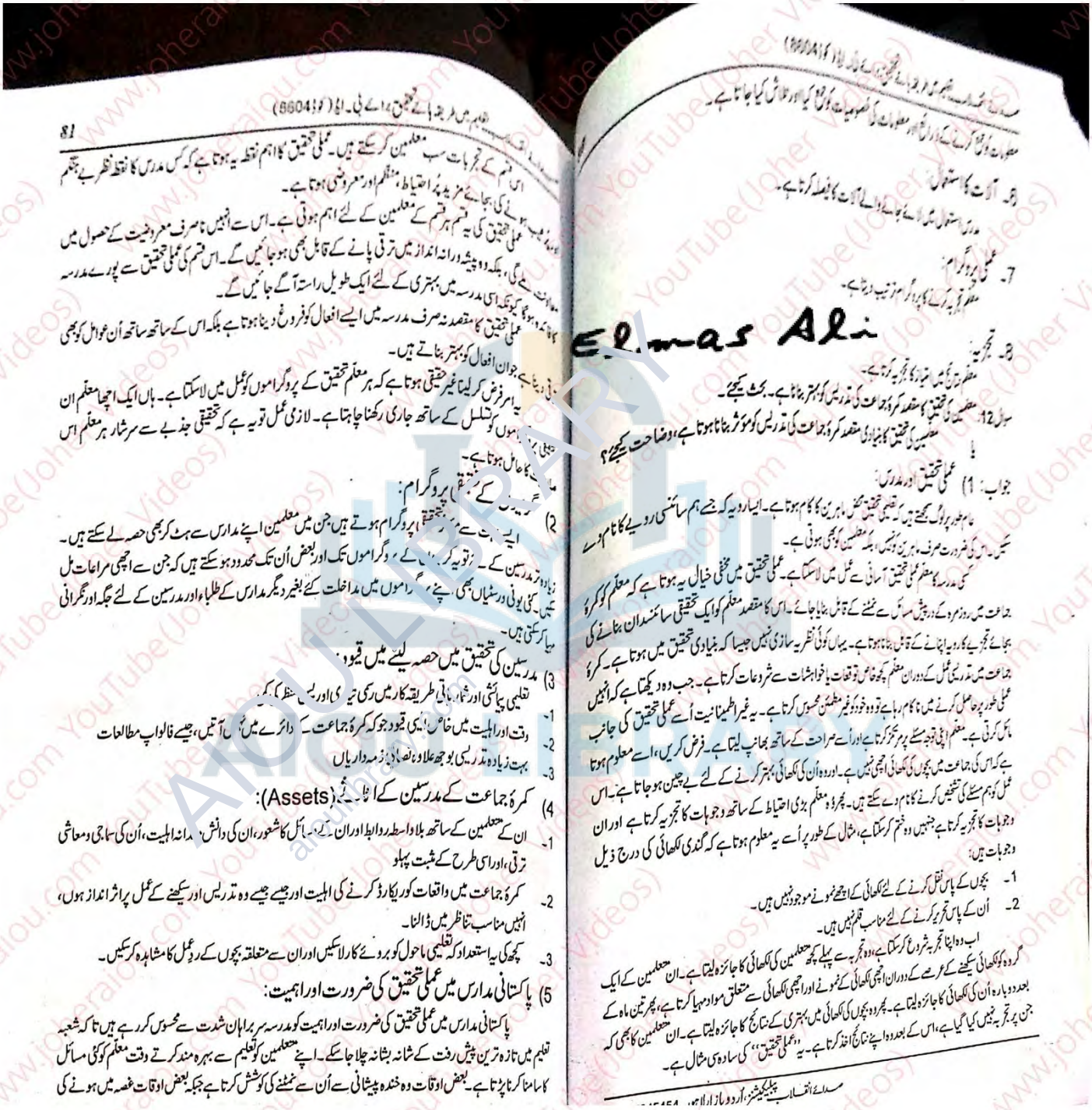

81

(8604) ... ایچ ڈی ... ایم ایڈ ... بی ایڈ ... ایم اے ... بی اے ... ایف اے ... میٹرک ... ایف ... ایم ... بی ... اے ... ڈی ... ایچ ... ایل ... ایس

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

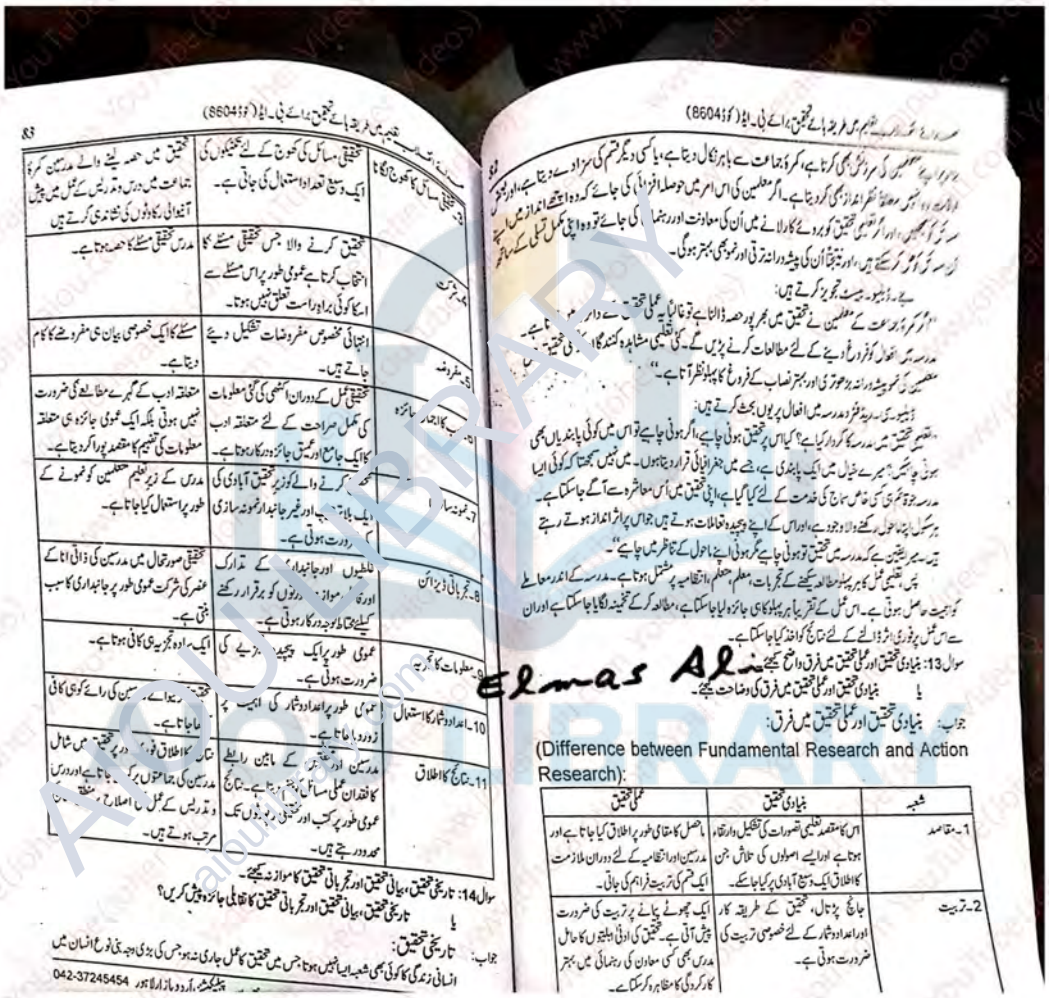

شعبہ	بنیادی تحقیق	عملی تحقیق
1۔ مقاصد	اس کا مقصد تعلیمی تصورات کی تشکیل وارتقاء ہوتا ہے اور ایسے اصولوں کی تلاش جن کا اطلاق ایک وسیع آبادی پر کیا جا سکے۔	یہ حاصل کا مقامی طور پر اطلاق کیا جاتا ہے اور مدرسین اور انتظامیہ کے لئے دوران ملازمت ایک قسم کی تربیت فراہم کی جاتی۔
2۔ تربیت	جانچ پڑتال، تحقیق کے طریقہ کار اور اعداد و شمار کے لئے خصوصی تربیت کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تحقیق کی اونچی ڈگریوں کا حامل مدرس بھی کسی معاون کی رہنمائی میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔	ایک چھوٹے پیمانے پر تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

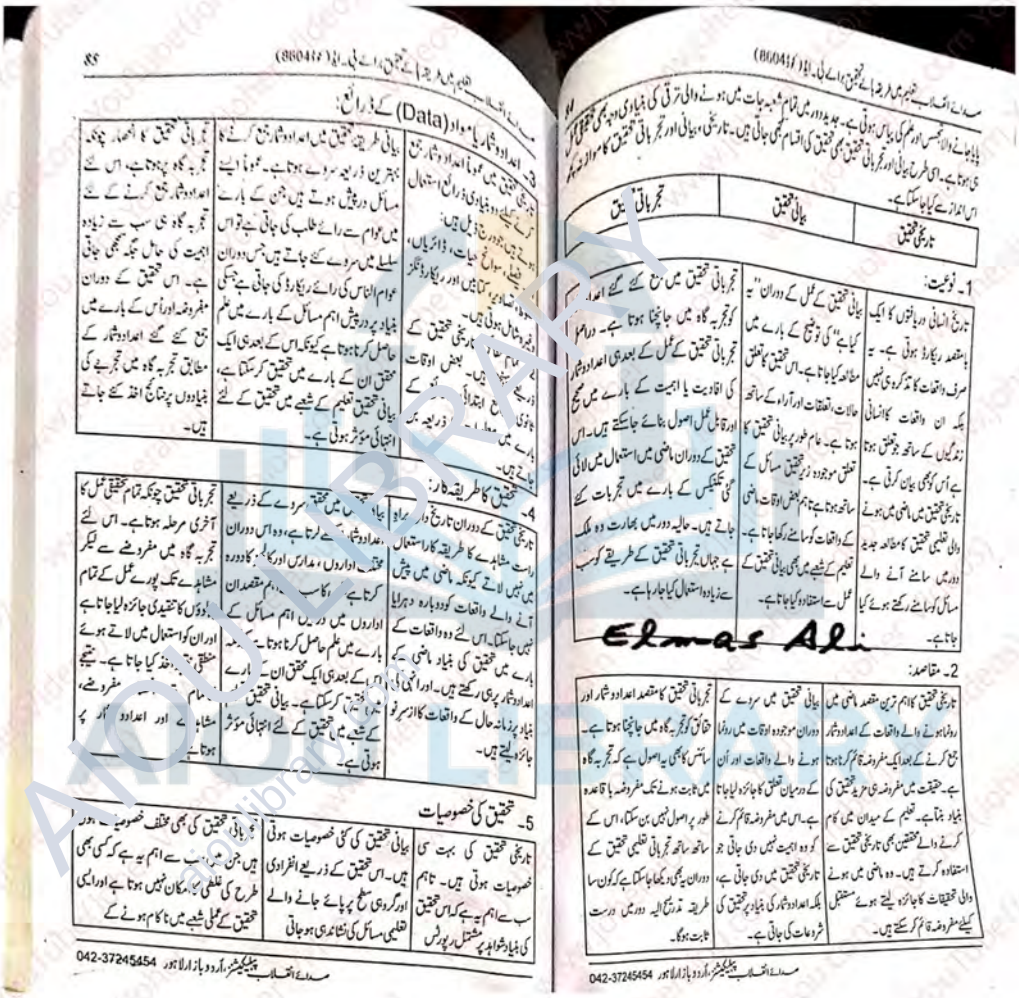

تاریخی تحقیق | بیانی تحقیق | تجرباتی تحقیق

1۔ نوعیت:

تاریخ انسانی دریافتوں کا ایک بامقصد ریکارڈ ہوتی ہے۔ یہ صرف واقعات کا مترکوہی نہیں بلکہ ان واقعات کا انسانی زندگیوں کے ساتھ جو تعلق ہوتا ہے اس کو بھی بیان کرتی ہے۔ تاریخی تحقیق میں ماضی میں ہونے والی تعلیمی تحقیق کا مطالعہ جدید دور میں سامنے آنے والے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

بیانی تحقیق کے عمل کے دوران "یہ کیا ہے" کی توضیح کے بارے میں مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس تحقیق کا تعلق حالات، تعلقات اور آراء کے ساتھ ہوتا ہے۔ عام طور پر بیانی تحقیق کا تعلق موجودہ زیر تحقیق مسائل کے ساتھ ہوتا ہے تاہم بعض اوقات ماضی کے واقعات کو سامنے رکھا جاتا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں بھی بیانی تحقیق کے عمل سے استفادہ کیا جاتا ہے۔

تجرباتی تحقیق میں وقوع کے گئے اعمال کو تجربہ گاہ میں جانچا ہوتا ہے۔ دراصل تجرباتی تحقیق کے عمل کے بعد ہی اعداد و شمار کی افادیت یا اہمیت کے بارے میں صحیح اور قابل عمل اصول بنائے جاسکتے ہیں۔ اس تحقیق کے دوران ماضی میں استعمال میں لائی گئی تکنیکس کے بارے میں تجربات کئے جاتے ہیں۔ حالیہ دور میں بھارت وہ ملک ہے جہاں تجرباتی تحقیق کے طریقے کو سب سے زیادہ استعمال کیا جارہا ہے۔

2۔ مقاصد:

تاریخی تحقیق کا اہم ترین مقصد ماضی میں رونما ہونے والے واقعات کے اعداد و شمار جمع کرنے کے بعد ایک مفروضہ قائم کرنا ہوتا ہے۔ حقیقت میں مفروضہ ہی مزید تحقیق کی بنیاد بنتا ہے۔ تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے محققین بھی تاریخی تحقیق سے استفادہ کرتے ہیں۔ وہ ماضی میں ہونے والی تحقیقات کا جائزہ لیتے ہوئے مستقبل کیلئے مفروضہ قائم کرسکتے ہیں۔

بیانی تحقیق میں سروے کے دوران موجودہ واقعات میں رونما ہونے والے واقعات اور اُن کے درمیان تعلق کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں مفروضہ قائم کرنے کو وہ اہمیت نہیں دی جاتی جو تاریخی تحقیق میں دی جاتی ہے، بلکہ اعداد و شمار کی بنیاد پر تحقیق کی شروعات کی جاتی ہے۔

تجرباتی تحقیق کا مقصد اعداد و شمار اور حقائق کو تجربہ گاہ میں جانچنا ہوتا ہے۔ سائنس کا بھی یہ اصول ہے کہ تجربہ گاہ میں ثابت ہونے تک مفروضہ باقاعدہ طور پر اصول نہیں بن سکتا، اس کے ساتھ ساتھ تجرباتی تعلیمی تحقیق کے دوران پیچیدگی دیکھا جاسکتا ہے کہ کون سا طریقہ تدریس الیہ دور میں درست ثابت ہوگا۔

3۔ اعداد و شمار یا مواد (Data) کے ذرائع:

تاریخی تحقیق میں عموماً اعداد و شمار جمع کرنے کے لئے جن ذرائع استعمال ہوتے ہیں ان میں درج ذیل ہیں:

سوانح حیات، ڈائریاں، یادداشتیں، خطوط، تصاویر، آثار قدیمہ، ریکارڈ، اخبارات، رسائل، میگزین، کتابیں اور ریکارڈ وغیرہ۔

تاریخی تحقیق کے ذریعے حاصل کردہ اعداد و شمار بنیاد پر درپیش اہم مسائل کے بارے میں علم حاصل کرنا ہوتا ہے کیونکہ اس کے بعد ہی ایک محقق ان کے بارے میں تحقیق کرسکتا ہے، بیانی تحقیق تعلیم کے شعبے میں تحقیق کے لئے انتہائی مؤثر ہوتی ہے۔

بیانی طریقہ تحقیق میں اعداد و شمار جمع کرنے کا بہترین ذریعہ سروے ہوتا ہے۔ عموماً ایسے مسائل درپیش ہوتے ہیں جن کے بارے میں عوام سے رائے طلب کی جاتی ہے تو اس سلسلے میں سروے کئے جاتے ہیں جس دوران عوام الناس کی رائے ریکارڈ کی جاتی ہے جسکی بنیاد پر درپیش اہم مسائل کے بارے میں علم حاصل کرنا ہوتا ہے کیونکہ اس کے بعد ہی ایک محقق ان کے بارے میں تحقیق کرسکتا ہے، بیانی تحقیق تعلیم کے شعبے میں تحقیق کے لئے انتہائی مؤثر ہوتی ہے۔

تجرباتی تحقیق کا انحصار چونکہ تجربہ گاہ پر ہوتا ہے، اس لئے اعداد و شمار جمع کرنے کے لئے تجربہ گاہ ہی سب سے زیادہ اہمیت کی حامل تجھی جاتی ہے۔ اس تحقیق کے دوران مفروضہ اور اس کے بارے میں جمع کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق تجربہ گاہ میں تجربے کی بنیادوں پر نتائج اخذ کئے جاتے ہیں۔

4۔ تحقیق کا طریقہ کار:

تاریخی تحقیق کے دوران تاریخ وار ترتیب سے واقعات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اعداد و شمار کے ذریعے ماضی میں پیش آنے والے واقعات کو دوبارہ دہرایا نہیں جاسکتا۔ اس لئے وہ واقعات کے بارے میں تحقیق کی بنیاد ماضی کے اعداد و شمار پر رکھتے ہیں۔ اور انہی کی بنیاد پر زمانہ حال کے واقعات کا از سر نو جائزہ لیتے ہیں۔

بیانی تحقیق میں سروے کے ذریعے محقق اداروں، مدارس اور کالجز کا دورہ کرتا ہے، وہ اس دوران متعلقہ اداروں میں درپیش اہم مسائل کے بارے میں علم حاصل کرتا ہوتا ہے۔ اس کے بعد ہی ایک محقق ان کے بارے میں تحقیق کرسکتا ہے۔ بیانی تحقیق کے شعبے میں تحقیق کے لئے انتہائی مؤثر ہوتی ہے۔

تجرباتی تحقیق چونکہ تمام تحقیقی عمل کا آخری مرحلہ ہوتا ہے۔ اس لئے تجربہ گاہ میں مفروضے سے لیکر مشاہدے تک پورے عمل کے تمام مراحل کا تنقیدی جائزہ لیا جاتا ہے اور ان کو استعمال میں لاتے ہوئے منطقی نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔ نتیجے میں مفروضے، مشاہدے اور اعداد و شمار پر مبنی ہوتا ہے۔

5۔ تحقیق کی خصوصیات

تاریخی تحقیق کی بہت سی خصوصیات ہوتی ہیں۔ تاہم سب سے اہم یہ ہے کہ اس تحقیق کی بنیاد شواہد پر مشتمل رپورٹس ہیں۔

بیانی تحقیق کی کئی خصوصیات ہوتی ہیں۔ اس تحقیق کے ذریعے انفرادی اور گروہی سطح پر پائے جانے والے تعلیمی مسائل کی نشاندہی ہوجاتی

تجرباتی تحقیق کی بھی مختلف خصوصیات ہوتی ہیں جن میں سب سے اہم یہ ہے کہ کسی بھی طرح کی غلطی کا امکان نہیں ہوتا ہے اور ایسی تحقیق کے عملی شعبے میں ناکام ہونے کے

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

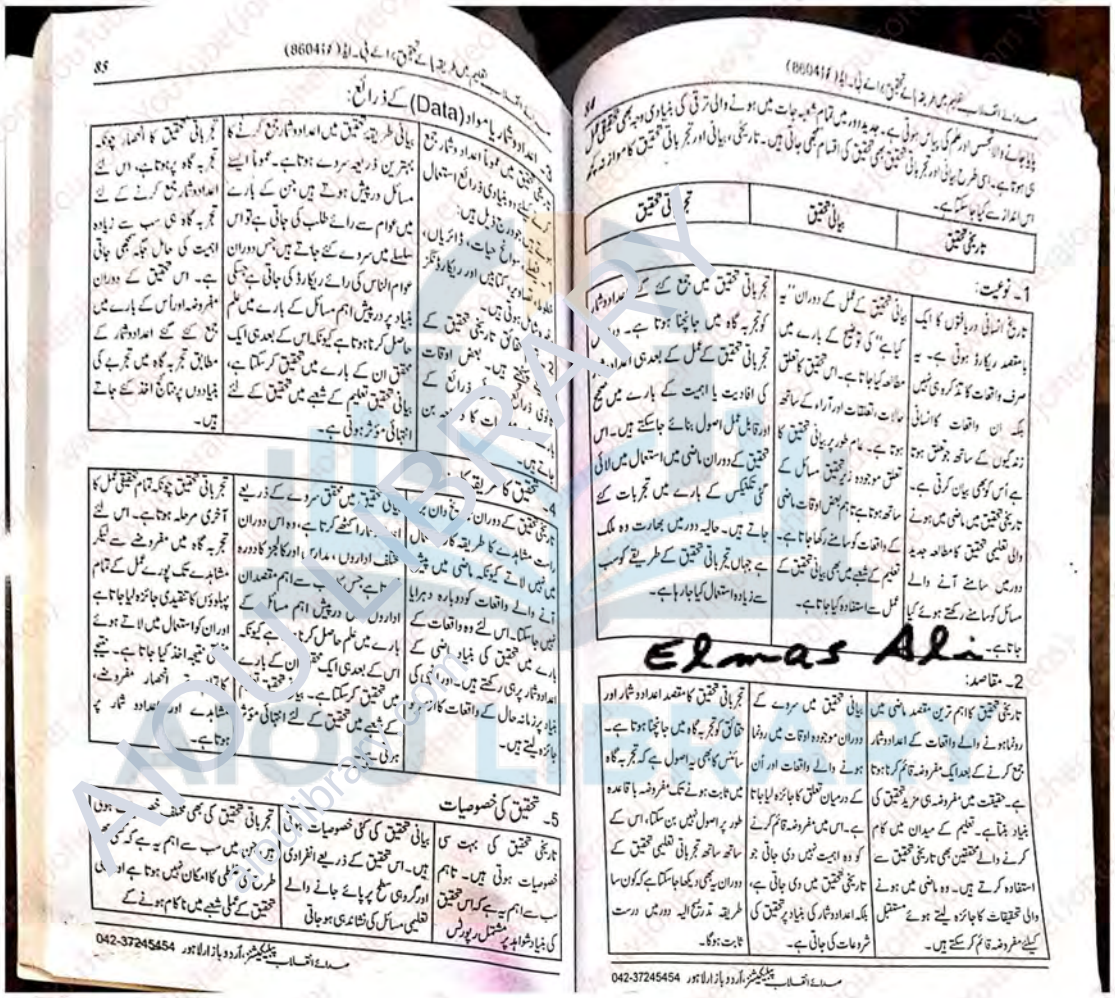

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

تعلیم کے نفاذ کے لئے مشترکہ مالی تعاون پر مشتمل معاہدوں کا اختیار دیتا ہے۔

اس پروگرام کا مقصد شعبہ تعلیم کو درپیش اہم مسائل کے متعلق نئی معلومات کا حصول اور ان مسائل کے حل کے لئے موجود معلومات کے جدید اطلاقات پر نظر ثانی ہوتا ہے۔

اس ضمن میں دفتر تعلیم ضروری مالی معاونت بھی مہیا کرتا ہے۔ تعاون کرنے والی ایجنسی کا ادارہ بھی کسی پراجیکٹ پر اٹھنے والے کل اخراجات میں اپنا حصہ ڈالتا ہے جو عمومی طور پر افرادی قوت، پیشہ ورانہ خدمات اور سہولیات کی فراہمی کی صورت میں ہوتا ہے۔

تعاون پر مبنی تحقیقی پروگرام کی سرگرمیاں:

تعاون پر مبنی پروگرام کے تعمیلی معاہدوں میں درج ذیل سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں:

1- کوآپریٹو تحقیقاتی پروگرام کے ترقیاتی معاہدے۔

2- افرادی تحقیق کے ترقیاتی معاہدے۔

3- دلچسپیاں بڑھانے اور نئی معلومات مہیا کرنے کے لئے کانفرنسوں کا انعقاد۔

4- تعلیمی مسائل اور منصوبوں کی تشکیل کے لئے سیمینار

5- نشر و اشاعت کی سرگرمیاں: جو ذیل میں دی گئی ہیں؟

a) دستاویزی فلموں کی تیاری کے پروگرام۔

b) کوآپریٹو رپورٹنگ موونگ سیریز۔

c) پیشہ ورانہ جرائد میں مضامین کی اشاعت۔

مشترکہ تحقیق کے مسائل:

تعاون پر مبنی تحقیقی پروگرام کی خدمات اور فوائد کو واضح کرتا ہے:

ذیل میں دیئے گئے چند تحقیقی نمونہ جات کا ایک مختصر بیان معاون تحقیق کی خدمات اور فوائد کو واضح کرتا ہے:

1- یونیورسٹی آف شکاگو اور مینیسوٹا کے معاون تحقیقی پروگرام نے اس حقیقت کو عیاں کیا کہ تخلیقی اہلیت اور ذہانت (IQ) کوئی ایک ہی صلاحیت نہیں ہوتی ہے۔ (جو عموماً طور پر پائی جاتی ہے) کے برعکس تخلیقی اہلیت اس سلسلے میں بہت سے شواہد سامنے آئے ہیں کہ ذہانت کو بڑھایا اور بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

2- بروکلین کالج کا معاون تحقیقی پروگرام یہ معلومات مہیا کرتا ہے کہ طلباء پر معلم کی توقعات کا جائزہ ایک جانب مدرس کے نقطہ نظر اور پیشہ ورانہ شخصیت سے لیا جا سکتا ہے اور دوسری جانب معلمین کے احساسات اور ان کی ذہانت کے معیار سے۔

3- معلمین کے تین قسم کے رویوں کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ غصیلے رویے، خود پر قابو رکھنے والے رویے اور خوفزدہ رویے والے مدرسین میں سے خود پر قابو رکھنے والے معلمین درس و تدریس کے عمل میں مختلف قابلیتوں اور صلاحیتوں کے حامل طلباء کے ساتھ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

4- یونیورسٹی آف کیلیفورنیا میں ہونے والا مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ چھوٹے بچے (ابتدائی درجات میں) اپنی حسابی مہارتوں میں دوگنا اضافہ کر سکتے ہیں، اگر انہیں حساب کتاب الجبرا کے بنیادی ڈھانچے یا طریقوں کے لحاظ سے سکھایا جائے۔

ہوتی ہیں اور موجود شواہد کی بنیاد پر ماضی میں رونما ہونے والے واقعات کی تصدیق کی جاتی ہے، تعلیم کے میدان میں تفحص مضمون کو سامنے رکھتے ہوئے تحقیق کی جاتی ہے۔

ہے۔ اس وقت تک دنیا میں کئی تعلیمی تحقیقی سروے کئے گئے ہیں۔ اس تحقیق کے دوران مدرسہ میں پرنسپل اور مدرسین کے کردار کے بارے میں بھی اعداد و شمار جمع کئے جا سکتے ہیں۔

خدشات بھی کم ہوتے ہیں۔ جن کا اظہار ممالک میں تعلیم کے میدان میں بھی کوئی عملی اقدام کرنے سے قبل اس کو مخصوص تجربہ گاہ میں جانچا جاتا ہے، اُس کے نتائج کا جائزہ لیا جاتا ہے جس کے بعد اس کو لاگو کرنے کرنے کے بارے میں کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے۔

6۔ دستاویزات کی اہمیت:

تاریخی تحقیق میں دستاویزات بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں چونکہ اس تحقیق میں اُن واقعات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جو ماضی میں رونما ہو چکے ہوتے ہیں، ان واقعات کے بارے میں زیادہ تر اعداد و شمار دستاویزات کی صورت میں دستیاب ہوتے ہیں۔ لیکن ایک محقق کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اس پہلو کو مدنظر رکھے کہ یہ دستاویزات غلط بھی ہو سکتی ہیں۔ اس لئے ان کی جانچ پڑتال لازمی کی جاتی ہے۔

دستاویزات اعداد و شمار اکٹھا کرنے کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں۔ تقریباً ہر واقعے کے بارے میں دستاویزات موجود ہوتی ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے محقق تحقیق کا عمل بڑی آسانی کے ساتھ مکمل کر سکتا ہے۔

تجرباتی تحقیق میں دستاویزات کو اہمیت حاصل نہیں ہوتی ہے جو تاریخی اور بیانی تحقیق میں حاصل ہوتی ہے چونکہ اس تحقیق کا انحصار تجربہ گاہ پر ہوتا ہے جو کسی بھی محقق کیلئے سب سے زیادہ اہمیت کی حامل جگہ ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنے مفروضے اور مشاہدات کو سامنے رکھتے ہوئے تجربہ کر سکتا ہے کہ کیا درست ہے اور کیا غلط۔

سوال 15: کوآپریٹو ریسرچ پروگرام (The Co-operative Research Programme) پر نوٹ لکھیں۔

یا تعاون پر مبنی تحقیقی پروگرام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: تعاون پر مبنی تحقیقی پروگرام:

(The Cooperative Research Programme):

ترقی اور کامیابی کے لئے تعاون از حد ضروری ہوتا ہے۔ یہ کلیہ تعلیمی میدان پر بھی لاگو ہوتا ہے کیونکہ تعلیم ایک صنعت اور کاروبار کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ امریکہ کا کوآپریٹو ریسرچ پروگرام تعلیمی تحقیق کی افادیت کو ازسرِنو اُجاگر کرتا ہے۔

عوامی قانون 531 اور اس کا مقصد:

شعبہ تعلیم کی تحقیقی ضروریات اور ان تحقیقات میں معاونت کے لئے وفاقی فنڈز کی ضرورت کو تسلیم کر لئے جانے کے بعد 83 کانگریس، سیکنڈ سیکشن کی جانب سے 1954ء میں پبلک لاء 153 کا نفاذ کیا گیا۔ یہ قانون ایجوکیشنل کمیشنر کو یونیورسٹیوں، کالجوں اور ریاستی تعلیمی ایجنسیوں کے ساتھ تحقیقات اور سروے کے انعقاد اور تعلیم کے شعبے میں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

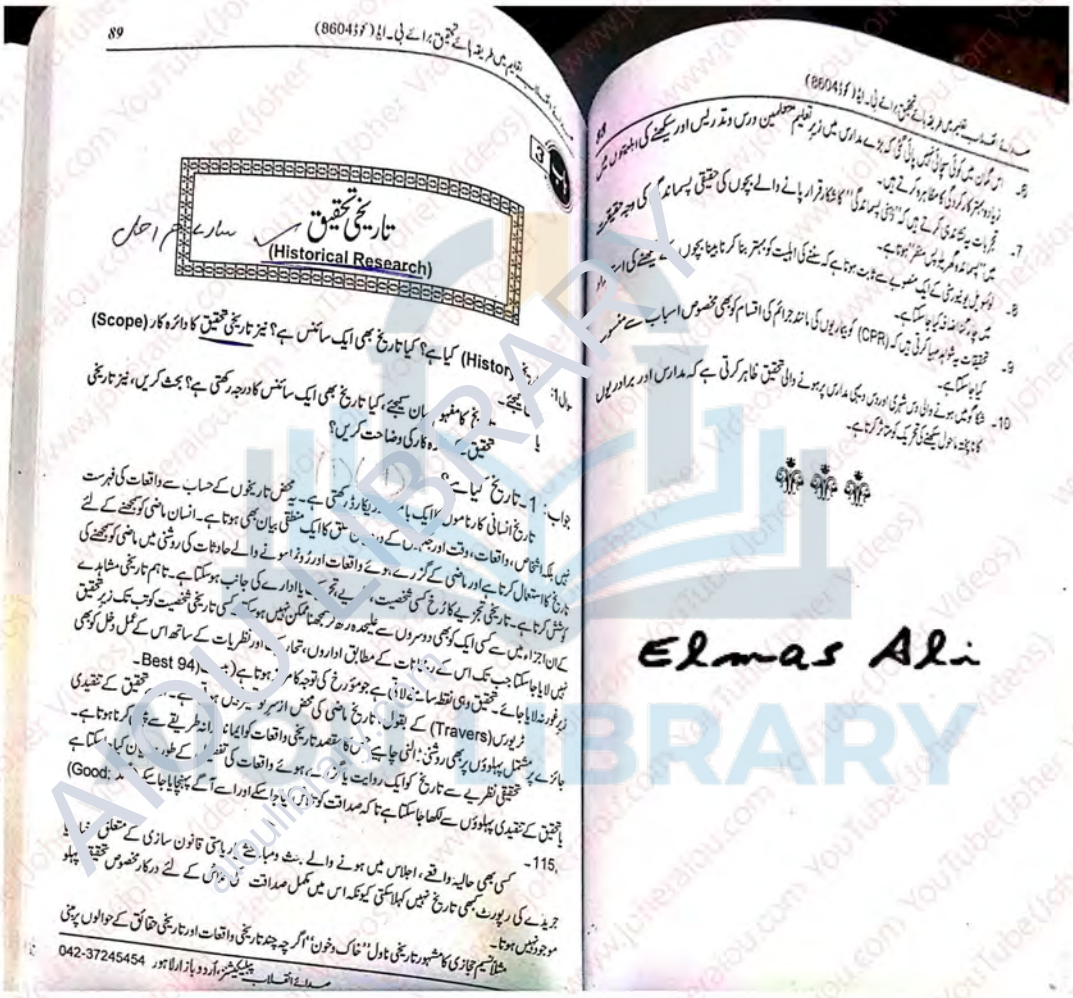

تاریخی تحقیق
(Historical Research)

سارے احل

سوال 1: تاریخ (History) کیا ہے؟ کیا تاریخ بھی ایک سائنس ہے؟ نیز تاریخی تحقیق کا دائرہ کار (Scope) کیا ہے؟ ... تاریخ کا مفہوم بیان کیجئے، کیا تاریخ بھی ایک سائنس کا درجہ رکھتی ہے؟ بحث کریں، نیز تاریخی تحقیق کے دائرہ کار کی وضاحت کریں؟

جواب: 1۔ تاریخ کیا ہے؟

تاریخ انسانی کارناموں کا ایک بامعنی ریکارڈ رکھتی ہے۔ یہ محض تاریخوں کے حساب سے واقعات کی فہرست نہیں بلکہ اشخاص، واقعات، وقت اور جگہوں کے درمیان تعلق کا ایک منطقی بیان بھی ہوتا ہے۔ انسان ماضی کو سمجھنے کے لئے تاریخ کا استعمال کرتا ہے اور ماضی کے گزرے ہوئے واقعات اور رونما ہونے والے حادثات کی روشنی میں ماضی کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاریخی تجزیے کا رخ کسی شخصیت، ... یا ادارے کی جانب ہو سکتا ہے۔ تاہم تاریخی مشاہدے کے ان اجزاء میں سے کسی ایک کو بھی دوسروں سے علیحدہ رکھ کر سمجھنا ممکن نہیں ہو سکتا۔ کسی تاریخی شخصیت کو تب تک زیر تحقیق نہیں لایا جا سکتا جب تک اس کے رجحانات کے مطابق اداروں، تحاریک اور نظریات کے ساتھ اس کے عمل دخل کو بھی زیر غور نہ لایا جائے۔ تحقیق وہی نقطہ سامنے لاتی ہے جو مؤرخ کی توجہ کا مرکز ہوتا ہے (بیسٹ Best 94)۔

ٹریورس (Travers) کے بقول، تاریخ ماضی کی محض از سر نو ... ہے۔ تحقیق کے تنقیدی جائزے پر مشتمل پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالنی چاہیے جس کا مقصد تاریخی واقعات کو ایماندارانہ طریقے سے پیش کرنا ہوتا ہے۔ تحقیقی نظریے سے تاریخ کو ایک روایت یا گزرے ہوئے واقعات کی تفصیل کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے یا تحقیق کے تنقیدی پہلوؤں سے لکھا جا سکتا ہے تاکہ صداقت کو تلاش کیا جا سکے اور اسے آگے پہنچایا جا سکے (Good; 115)۔

کسی بھی حالیہ واقعے، اجلاس میں ہونے والے بحث و مباحثے یا ریاستی قانون سازی کے متعلق خبر یا جریدے کی رپورٹ کبھی تاریخ نہیں کہلا سکتی کیونکہ اس میں مکمل صداقت کی تلاش کے لئے درکار مخصوص تحقیقی پہلو موجود نہیں ہوتا۔

مثلاً نسیم حجازی کا مشہور تاریخی ناول "خاک و خون" اگرچہ چند تاریخی واقعات اور تاریخی حقائق کے حوالوں پر مبنی

صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

6۔ اس گمان میں کوئی سچائی نہیں پائی گئی کہ بڑے مدارس میں زیر تعلیم متعلمین درس و تدریس اور سیکھنے کی اہلیتوں میں زیادہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

7۔ تجربات یہ نشاندہی کرتے ہیں کہ "ذہنی پسماندگی" کا شکار قرار پانے والے بچوں کی حقیقی پسماندگی کی وجہ حقیقت میں "پسماندہ گھریلو پس منظر" ہوتا ہے۔

8۔ لوئیسویل یونیورسٹی کے ایک منصوبے سے ثابت ہوتا ہے کہ سننے کی اہلیت کو بہتر بنا کر نابینا بچوں کے سیکھنے کی استعداد میں چار گنا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

9۔ تحقیقات یہ شواہد مہیا کرتی ہیں کہ (CPR) کو بیماریوں کی مانند جرائم کی اقسام کو بھی مخصوص اسباب سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔

10۔ شکاگو میں ہونے والی دس شہری اور دس دیہی مدارس پر ہونے والی تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ مدارس اور برادریوں کا ناپختہ ماحول سیکھنے کی تحریک کو متاثر کرتا ہے۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

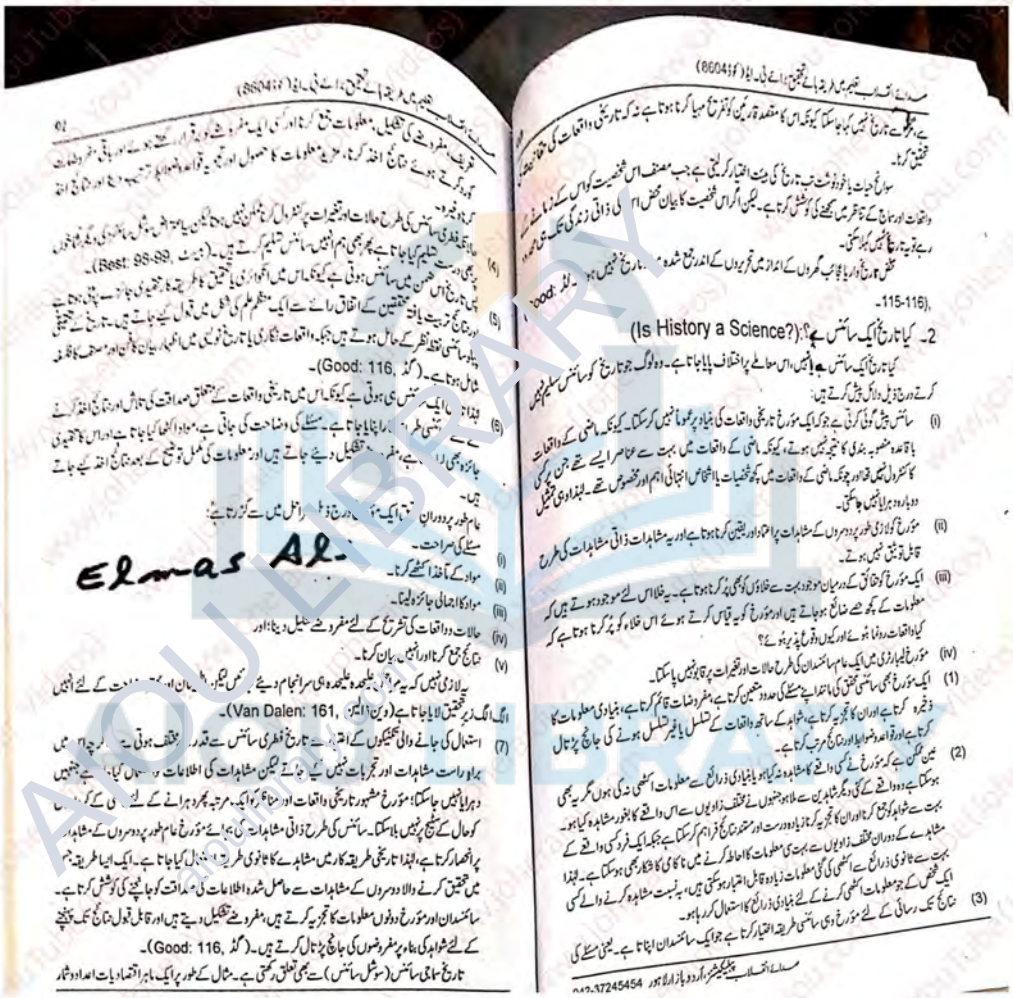

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

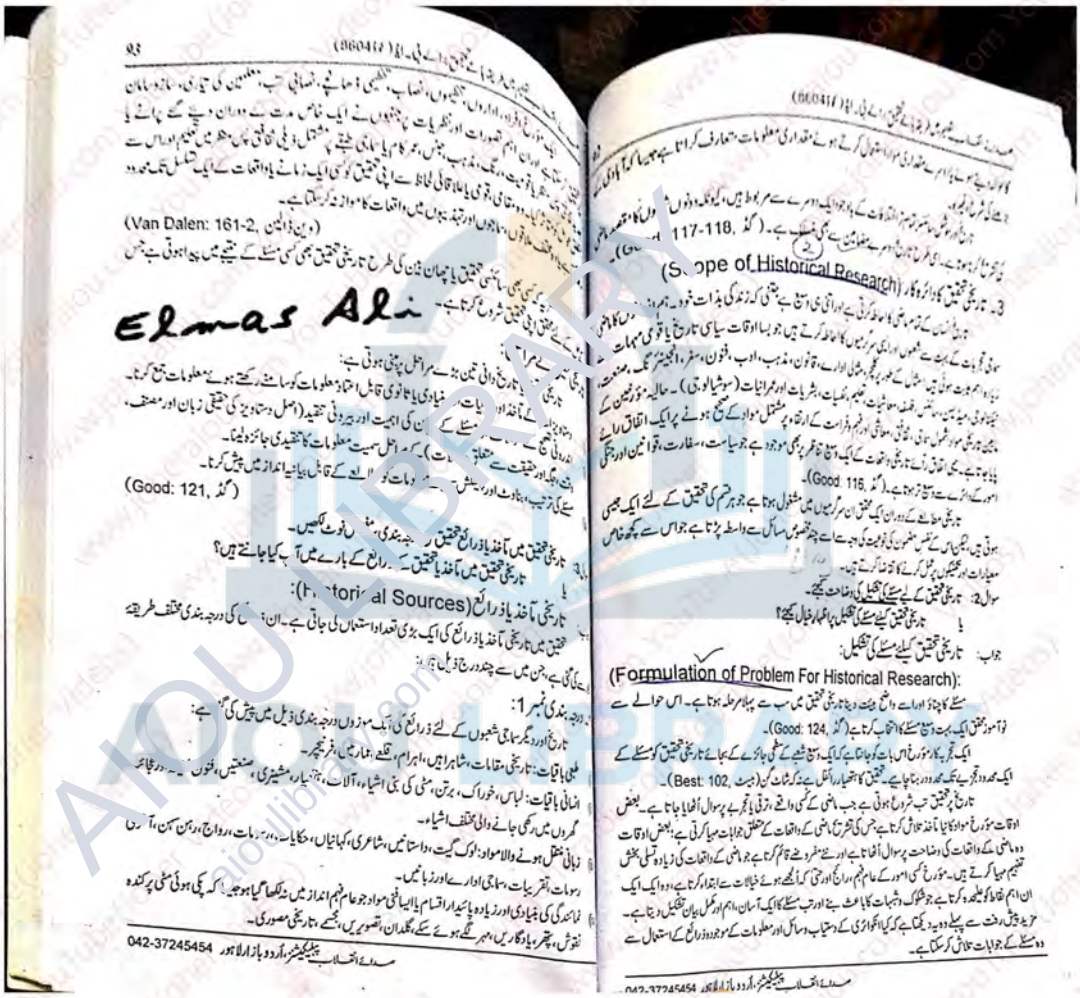

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

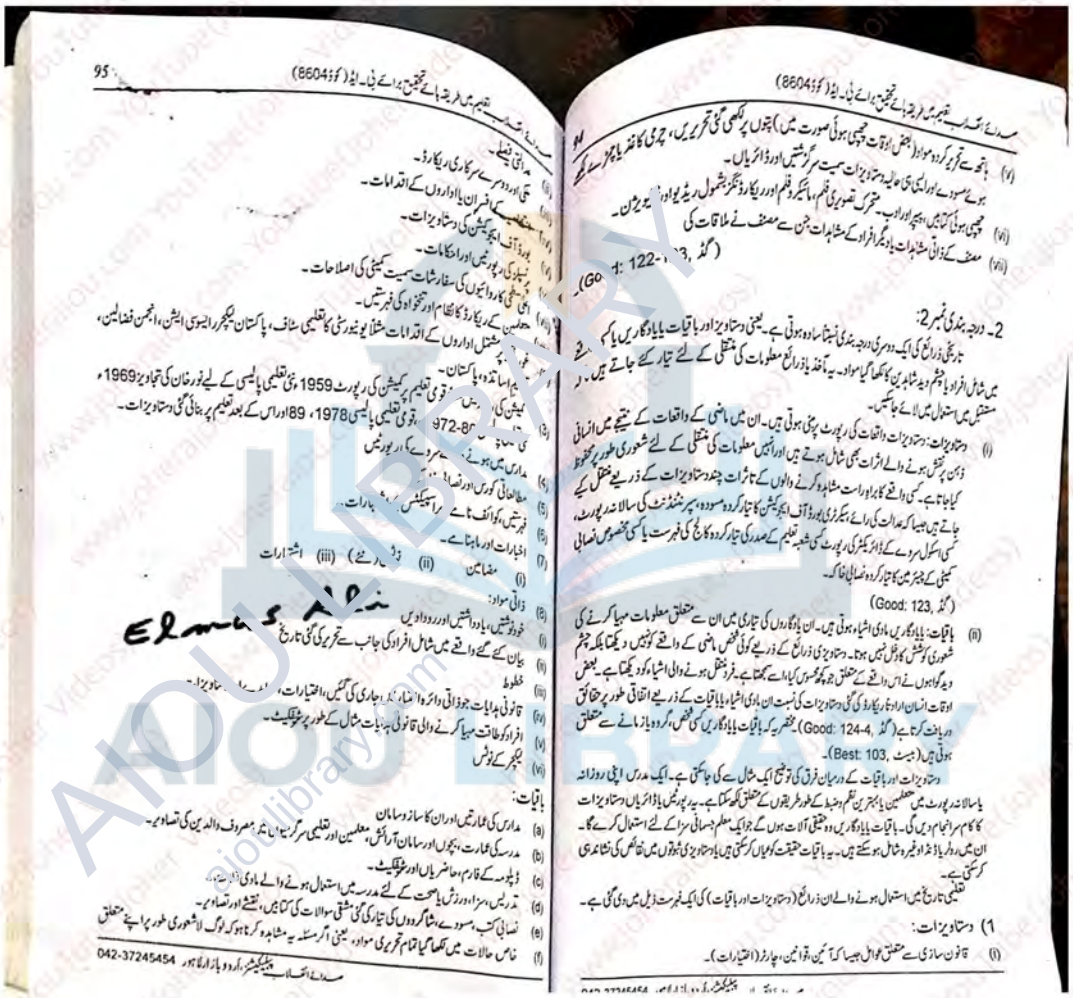

(v) ہاتھ سے تحریر کردہ مواد (بعض اوقات چھپی ہوئی صورت میں) پتوں پر لکھی گئی تحریریں، چرمی کاغذ یا چمڑے کے ہوئے مسودے اور ایسی ہی حالیہ دستاویزات سمیت سرگزشتیں اور ڈائریاں۔

(vi) چھپی ہوئی کتابیں، پیپر اور ادب۔ متحرک تصویری فلم، مائیکرو فلم اور ریکارڈنگز بشمول ریڈیو اور ٹیلیویژن۔

(vii) مصنف کے ذاتی مشاہدات یا دیگر افراد کے مشاہدات جن سے مصنف نے ملاقات کی (گڈ, 122-123 :Good)

2۔ درجہ بندی نمبر 2:

تاریخی ذرائع کی ایک دوسری درجہ بندی نسبتاً سادہ ہوتی ہے۔ یعنی دستاویز اور باقیات یا یادگاریں یا کسی واقعے میں شامل افراد یا چشم دید شاہدین کا لکھا گیا مواد۔ یہ مآخذ یا ذرائع معلومات کی منتقلی کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان کے مستقبل میں استعمال میں لائے جا سکیں۔

(i) دستاویزات: دستاویزات واقعات کی رپورٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔ ان میں ماضی کے واقعات کے نتیجے میں انسانی ذہن پر نقش ہونے والے اثرات بھی شامل ہوتے ہیں اور انہیں معلومات کی منتقلی کے لئے شعوری طور پر محفوظ کیا جاتا ہے۔ کسی واقعے کا براہ راست مشاہدہ کرنے والوں کے تاثرات چند دستاویزات کے ذریعے منتقل کیے جاتے ہیں جیسا کہ عدالت کی رائے، سیکرٹری بورڈ آف ایجوکیشن کا تیار کردہ مسودہ، سپرنٹنڈنٹ کی سالانہ رپورٹ، کسی اسکول سروے کے ڈائریکٹر کی رپورٹ کسی شعبہ تعلیم کے صدر کی تیار کردہ کالج کی فہرست یا کسی مخصوص نصابی کمیٹی کے چیئرمین کا تیار کردہ نصابی خاکہ۔ (گڈ, 123 :Good)

(ii) باقیات: یادگاریں مادی اشیاء ہوتی ہیں۔ ان یادگاروں کی تیاری میں ان سے متعلق معلومات مہیا کرنے کی شعوری کوشش کا دخل نہیں ہوتا۔ دستاویزی ذرائع کے ذریعے کوئی شخص ماضی کے واقعے کو نہیں دیکھتا بلکہ چشم دید گواہوں نے اس واقعے کے متعلق جو کچھ محسوس کیا اسے سمجھتا ہے۔ فرد منتقل ہونے والی اشیاء کو دیکھتا ہے۔ بعض اوقات انسان ارادتاً ریکارڈ کی گئی دستاویزات کی نسبت ان مادی اشیاء یا باقیات کے ذریعے اتفاقی طور پر حقائق دریافت کرتا ہے (گڈ, 124-4 :Good)۔ مختصر یہ کہ باقیات یا یادگاریں کسی شخص، گروہ یا زمانے سے متعلق ہوتی ہیں (بیسٹ, 103 :Best)۔

دستاویزات اور باقیات کے درمیان فرق کی توضیح ایک مثال سے کی جا سکتی ہے۔ ایک مدرس اپنی روزانہ یا سالانہ رپورٹ میں متعلمین یا بہترین نظم و ضبط کے طور طریقوں کے متعلق لکھ سکتا ہے۔ یہ رپورٹیں یا ڈائریاں دستاویزات کا کام سرانجام دیں گی۔ باقیات یا یادگاریں وہ حقیقی آلات ہوں گے جو ایک معلم جسمانی سزا کے لئے استعمال کرے گا۔ ان میں رولر یا ڈنڈا وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ باقیات حقیقت کو عیاں کر سکتی ہیں یا دستاویزی ثبوتوں میں نقائص کی نشاندہی کر سکتی ہے۔

تعلیمی تاریخ میں استعمال ہونے والے ان ذرائع (دستاویزات اور باقیات) کی ایک فہرست ذیل میں دی گئی ہے۔

1) دستاویزات:

(i) قانون سازی سے متعلق عوامل جیسا کہ آئین، قوانین، چارٹر (اختیارات)۔

(ii) عدالتی فیصلے۔

(iii) ملکی اور دوسرے سرکاری ریکارڈ۔

(iv) انتظامیہ کے افسران یا اداروں کے اقدامات۔

(v) بورڈ آف ایجوکیشن کی دستاویزات۔

(vi) پرنسپلز کی رپورٹیں اور احکامات۔

(vii) ثانوی سطحی کارروائیوں کی سفارشات سمیت کمیٹی کی اصلاحات۔

(viii) متعلمین کے ریکارڈ کا نظام اور تنخواہ کی فہرستیں۔

(ix) مشتمل اداروں کے اقدامات مثلاً یونیورسٹی کا تعلیمی سٹاف، پاکستان لیکچرر ایسوسی ایشن، انجمن فضا لین، [illegible] اساتذہ، پاکستان۔

(3) کمیشن کی [illegible] قومی تعلیم پر کمیشن کی رپورٹ 1959ء نئی تعلیمی پالیسی کے لیے نور خان کی تجاویز 1969ء [illegible] 972-80 قومی تعلیمی پالیسی 1978، 89 اور اس کے بعد تعلیم پر بنائی گئی دستاویزات۔

(4) مدارس میں ہونے [illegible] سروے کی رپورٹیں

(5) مطالعاتی کورس اور نصا[illegible]

(6) فہرستیں، کوائف نامے [illegible] اسپیکٹس [illegible] اخبارات۔

(7) اخبارات اور ماہنامے۔

(i) مضامین (ii) [illegible] (iii) اشتہارات

(8) ذاتی مواد:

(i) خود نوشتیں، یادداشتیں اور رودادیں

(ii) بیان کئے گئے واقعے میں شامل افراد کی جانب سے تحریر کی گئی تاریخ

(iii) خطوط

(iv) قانونی ہدایات جو ذاتی دائرہ اختیار کی جاری کی گئیں، اختیارات، [illegible] دستاویزات۔

(v) افراد کو طاقت مہیا کرنے والی قانونی ہدایات مثال کے طور پر سرٹیفکیٹ۔

(vi) لیکچر کے نوٹس

باقیات:

(a) مدارس کی عمارتیں اور ان کا ساز و سامان

(b) مدرسہ کی عمارت، بچوں اور سامان آرائش، معلمین اور تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف والدین کی تصاویر۔

(c) ڈپلومہ کے فارم، حاضریاں اور سرٹیفکیٹ۔

(d) تدریس، سزا، ورزش یا صحت کے لئے مدرسہ میں استعمال ہونے والے مادی [illegible]

(e) نصابی کتب، مسودے، شاگردوں کی تیار کی گئی مشقی سوالات کی کتابیں، نقشے اور تصاویر۔

(f) خاص حالات میں لکھا گیا تمام تحریری مواد، یعنی اگر مسئلہ یہ مشاہدہ کرنا ہو کہ لوگ لاشعوری طور پر اپنے متعلق

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

کیا سوچتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ اپنے آپ کے متعلق شعوری طور پر کیا رائے ظاہر کرتے ہیں۔

تاریخ لکھتے وقت عمومی طور پر مادی یا طبعی باقیات سیاسی تاریخ کی بجائے سماجی اور معاشی تاریخ لکھنے میں زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہیں نیز یہ تاریخ کے توضیحی مراحل کی بجائے تجزیاتی مراحل کے لئے زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔

کچھ باقیات "یادگاریں" کہلاتی ہیں۔ ان میں باقیات اور دستاویزات دونوں کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ صرف نام پر مبنی قبر کا کتبہ ایک نشانی ہوتی ہے لیکن تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کے علاوہ دیگر [illegible] معلو[illegible] کے اندراج سے یہ یادگار بن جاتا ہے۔ مدرسہ کی عمارت پر لگا پتھر جو تاریخوں یا تعمیر کی نشاندہی کرتا ہے یا سکول کا [illegible] اور دستاویزات دونوں کی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

کسی ایک ہی ماخذ کو مختلف اوقات میں دستاویز یا باقیات کا درجہ دیا جا سکتا ہے جب اسے مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ مثال کے طور پر جب مختلف اشخاص کے لکھے ہوئے خطوط کا مطالعہ ان میں درج پیغام کو [illegible] زبان میں ہونے والی تبدیلیوں کی جانچ پڑتال کے لئے کیا جاتا ہے تو یہ خطوط باقیات کا کام دیتے ہیں لہٰذا انہیں باقیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی مؤرخ عوامی تعلیم کے لحاظ سے خط لکھنے والے کے رویے اور خط میں درج پیغام کے حوالے سے اس خط پر تحقیق کرتا ہے تو اس خط کو دستاویز کا درجہ دیا جاتا ہے۔ ایک پرنٹ کیا ہوا ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ یا رپورٹ کارڈ اگر اس پر کسی کا نام وغیرہ درج نہ ہو تو یہ باقیات کہلائے گا لیکن اگر اس پر متعلم کا نام اور اس کی کامیابیاں درج کر دی جائیں تو یہ کسی پیغام کی ترسیل کرے گا اور تب اسے دستاویز کا درجہ دیا جائے گا۔ مدرسہ کی پرانی درسی کتب باقیات کا درجہ رکھتی ہیں کیونکہ ان میں مدرسہ کے طریقہ کار اور تدریسی طریقہ کار سے متعلق ارادتاً یا شعوری طور پر معلومات درج نہیں کی جاتیں، اگرچہ یہ ایک مخصوص وقت تک ان مسائل پر روشنی ڈالتی ہیں۔ کسی متن کے متعلق مصنف کا دیباچہ یا کسی نصاب کے متعلق رائے ایک دستاویزی ذریعہ تصور کی جاتی ہے۔ کسی خاص مدت کے دوران کسی مدرسہ میں استعمال کی جانے والی درسی کتب کے متعلق محقق کی رپورٹ ایک دستاویزی ماخذ ہوگا کیونکہ یہ درسی کتب کے بارے میں معلومات مہیا کرنے کی ایک شعوری کوشش ہوتی ہے۔

Elmas Ali

درجہ بندی نمبر 3:

تاریخی تحقیق کے نظام میں معلومات جمع کرنے کے تمام ذرائع کو بنیادی اور ثانوی درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بنیادی اور ثانوی ذرائع کی تفصیلات ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔

1) بنیادی ذرائع: معلومات جمع کرنے کے بنیادی ذرائع اصل دستاویزات یا باقیات ہوتی ہیں۔ واقعے کا پہلا گواہ واقعے اور واقعے کے ماخذ کو استعمال کرنے والے کے درمیان آنے والا چشم دید گواہ (Good: 126, گڈ)۔ یہ چشم دید گواہان کے بیانات ہوتے ہیں، یہ واقعات کا حقیقی مشاہدہ کرنے والے یا واقعات میں ملوث افراد کی اطلاعات ہیں۔ (Best: 102, بیسٹ)

2) ثانوی ذرائع: ثانوی ذرائع کسی واقعے کے متعلق رپورٹر کی مہیا کردہ وہ اطلاعات ہوتی ہیں جن کا اس نے از خود مشاہدہ نہ کیا ہو۔ ہو سکتا ہے وہ واقعے کے کسی چشم دید گواہ سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ملا ہو یا اس نے واقعے کے متعلق کسی عینی شاہد کی لکھی ہوئی تحریر کا مطالعہ کیا ہو۔ لیکن اس کی شہادت واقعے کے عینی شاہد یا واقعے میں ملوث فرد کے برابر نہ ہوگی۔ (Best: 82, بیسٹ)

ثانوی ذریعے سے لکھنے والا مصنف واقعے کے منظرنامے پر موجود نہیں ہوتا، لیکن وہ رپورٹ مہیا کرتا ہے جو وہاں موجود شخص نے لکھی یا بتائی ہو۔

سوال 4: بنیادی اور ثانوی ذرائع معلومات میں فرق بیان کریں۔ اپنے جواب کی وضاحت کیلئے مثالیں بھی پیش کریں۔

یا بنیادی اور ثانوی ذرائع معلومات میں فرق کی وضاحت کیجئے۔ مختلف مثالیں بھی پیش کریں۔

جواب: بنیادی اور ثانوی ذرائع میں مثالیں:

(Examples of distinguish/Primary and Secondary Sources):

بنیادی اور ثانوی معلومات:

1) بنیادی ذرائع: معلومات جمع کرنے کے بنیادی ذرائع اصل دستاویزات یا باقیات ہوتی ہیں۔ واقعے کا پہلا گواہ، واقعے اور واقعے کے ماخذ کو استعمال کرنے والے کے درمیان آنے والا عینی شاہد (Good: 126, گڈ)۔ یہ عینی شاہدین کے بیانات ہوتے ہیں، یہ واقعات کا حقیقی مشاہدہ کرنے والے یا واقعات میں ملوث افراد کی اطلاعات ہوتی ہیں۔ (Best: 102, بیسٹ)

2) ثانوی ذرائع: ثانوی ذرائع کسی واقعے کے متعلق رپورٹر کی مہیا کردہ اطلاعات ہوتی ہیں جن کا اس نے از خود مشاہدہ نہ کیا ہو۔ ہو سکتا ہے وہ واقعے کے کسی چشم دید گواہ سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ملا ہو یا اس نے واقعے کے متعلق کسی عینی شاہد کی لکھی ہوئی تحریر کا مطالعہ کیا ہو۔ لیکن اس کی شہادت واقعے کے چشم دید گواہ یا واقعے میں ملوث فرد کے برابر نہ ہوگی۔ (Best: [illegible], بیسٹ)

ثانوی ذریعے سے لکھنے والا مصنف واقعے کے منظرنامے پر موجود نہیں ہوتا، لیکن وہ رپورٹ مہیا کرتا ہے جو وہاں موجود شخص نے لکھی یا بتائی ہو۔

درج ذیل چند مثالوں میں تحقیق کے لئے معلومات [illegible] کرنے کے بنیادی اور ثانوی ذرائع میں فرق کی تشریح کی گئی ہے۔

i) سیکرٹری کی میٹنگ کی دستاویزات پرائمری دستاویزات ہوتی ہیں، لیکن اس میٹنگ سے متعلق رپورٹر یا ایڈیٹر کی رائے خواہ وہ ملاقات کی تفصیلات پر مبنی ہو، وہ ثانوی ذریعہ [illegible] سیکرٹری اور ایڈیٹر دونوں واقعے اور اخبار کا مطالعہ کرنے والے کے درمیان موجود ہوتے ہیں۔ اگر [illegible] میں موجود ہو تو اس کی رائے بنیادی ذریعہ ہوگا۔

ii) متعلمین کی عمر، جنس اور جغرافیائی تقسیم کے تجزیے کے لئے مدرسہ کے رجسٹریشن کارڈ [illegible] یا پرائمری حیثیت رکھتے ہیں، جبکہ اسی تجزیے پر مبنی کسی اخبار کی رپورٹ ثانوی حیثیت رکھتی ہے۔

iii) تدریس کی تاریخ میں لکھی گئی درسی کتب ثانوی ذرائع سمجھے جاتے ہیں، کیونکہ کتابوں کے بہت سے حصے اور ابواب دوسری کتابوں سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ کتابوں میں مہیا کی گئی کسی دوسرے مصنف کی معلومات جو اس کے اپنے مشاہدے پر مشتمل ہوں، بنیادی ذریعے کا کردار ادا کریں گی۔

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

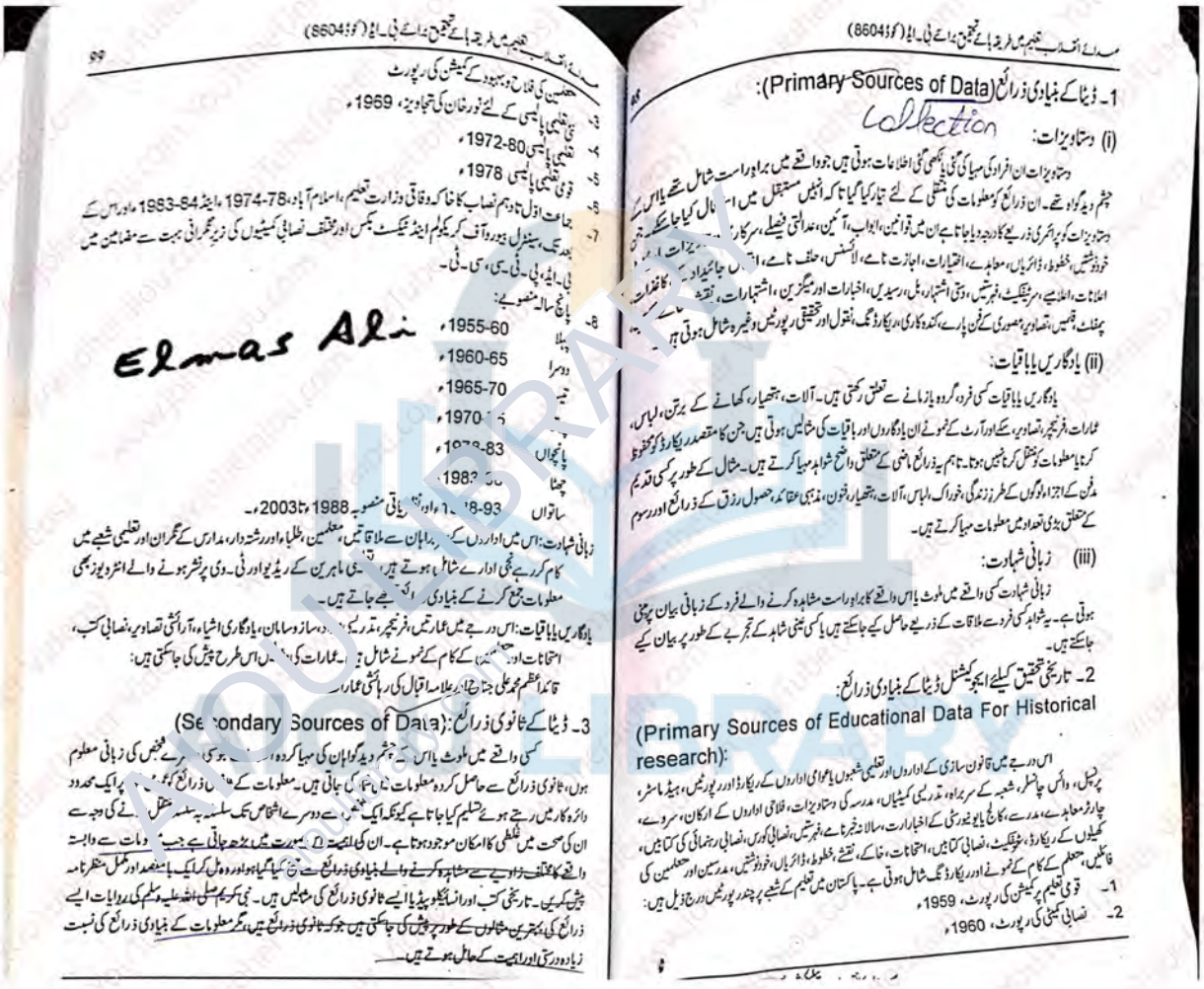

1۔ ڈیٹا کے بنیادی ذرائع (Primary Sources of Data):

Collection

(i) دستاویزات:

دستاویزات ان افراد کی مہیا کی گئی یا لکھی گئی اطلاعات ہوتی ہیں جو واقعے میں براہِ راست شامل تھے یا اس کے چشم دید گواہ تھے۔ ان ذرائع کو معلومات کی منتقلی کے لئے تیار کیا گیا تاکہ انہیں مستقبل میں استعمال کیا جا سکے۔ جن دستاویزات کو پرائمری ذریعے کا درجہ دیا جاتا ہے ان میں قوانین، ابواب، آئین، عدالتی فیصلے، سرکاری [illegible] خودنوشتیں، خطوط، ڈائریاں، معاہدے، اختیارات، اجازت نامے، لائسنس، حلف نامے، [illegible] جائیداد [illegible] کاغذات، اعلانات، اعلامیے، سرٹیفکیٹ، فہرستیں، دستی اشتہار، بل، رسیدیں، اخبارات اور میگزین، اشتہارات، نقشہ [illegible] پمفلٹ، فلمیں، تصاویر، مصوری کے فن پارے، کندہ کاری، ریکارڈنگ، نقول اور تحقیقی رپورٹیں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔

(ii) یادگاریں یا باقیات:

یادگاریں یا باقیات کسی فرد، گروہ یا زمانے سے تعلق رکھتی ہیں۔ آلات، ہتھیار، کھانے کے برتن، لباس، عمارات، فرنیچر، تصاویر، سکے اور آرٹ کے نمونے ان یادگاروں اور باقیات کی مثالیں ہوتی ہیں جن کا مقصد ریکارڈ کو محفوظ کرنا یا معلومات کو منتقل کرنا نہیں ہوتا۔ تاہم یہ ذرائع ماضی کے متعلق واضح شواہد مہیا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی قدیم مدفن کے اجزاء لوگوں کے طرزِ زندگی، خوراک، لباس، آلات، ہتھیار، فنون، مذہبی عقائد، حصول رزق کے ذرائع اور رسوم کے متعلق بڑی تعداد میں معلومات مہیا کرتے ہیں۔

(iii) زبانی شہادت:

زبانی شہادت کسی واقعے میں ملوث یا اس واقعے کا براہِ راست مشاہدہ کرنے والے فرد کے زبانی بیان پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ شواہد کسی فرد سے ملاقات کے ذریعے حاصل کیے جا سکتے ہیں یا کسی عینی شاہد کے تجربے کے طور پر بیان کیے جا سکتے ہیں۔

2۔ تاریخی تحقیق کیلئے ایجوکیشنل ڈیٹا کے بنیادی ذرائع:

(Primary Sources of Educational Data For Historical research):

اس درجے میں قانون سازی کے اداروں اور تعلیمی شعبوں یا عوامی اداروں کے ریکارڈ اور رپورٹیں، ہیڈ ماسٹر، پرنسپل، وائس چانسلر، شعبہ کے سربراہ، تدریسی کمیٹیاں، مدرسہ کی دستاویزات، فلاحی اداروں کے ارکان، سروے، چارٹر معاہدے، مدرسے، کالج یا یونیورسٹی کے اخبارات، سالانہ خبرنامے، فہرستیں، نصابی کورس، نصابی رہنمائی کی کتابیں، کھیلوں کے ریکارڈ، سرٹیفکیٹ، نصابی کتابیں، امتحانات، خاکے، نقشے، خطوط، ڈائریاں، خودنوشتیں، مدرسین اور متعلمین کی فائلیں، متعلم کے کام کے نمونے اور ریکارڈنگ شامل ہوتی ہے۔ پاکستان میں تعلیم کے شعبے پر چند رپورٹیں درج ذیل ہیں:

1۔ قومی تعلیم پر کمیشن کی رپورٹ، 1959ء
2۔ نصابی کمیٹی کی رپورٹ، 1960ء

متعلمین کی فلاح و بہبود کے کمیشن کی رپورٹ

3۔ نئی تعلیمی پالیسی کے لئے نور خان کی تجاویز، 1969ء
4۔ تعلیمی پالیسی 1972-80ء
5۔ قومی تعلیمی پالیسی 1978ء
6۔ جماعت اول تا دہم نصاب کا خاکہ وفاقی وزارت تعلیم، اسلام آباد، 1974-78ء اینڈ 1983-84ء اور اس کے
7۔ بعد تک، سینٹرل بیورو آف کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بکس اور مختلف نصابی کمیٹیوں کی زیرِ نگرانی بہت سے مضامین میں بی۔ایڈ، پی۔ٹی۔سی، سی۔ٹی۔
8۔ پانچ سالہ منصوبے:

Elmas Ali

پہلا 1955-60ء
دوسرا 1960-65ء
تیسرا 1965-70ء
[illegible] 1970-[illegible]ء
پانچواں 1978-83ء
چھٹا 1983-[illegible]
ساتواں 1988-93ء اور نظریاتی منصوبہ 1988ء تا 2003ء۔

زبانی شہادت: اس میں اداروں کے سربراہان سے ملاقاتیں، معلمین، طلباء اور رشتہ دار، مدارس کے نگران اور تعلیمی شعبے میں کام کر رہے نجی ادارے شامل ہوتے ہیں۔ تعلیمی ماہرین کے ریڈیو اور ٹی۔وی پر نشر ہونے والے انٹرویوز بھی معلومات جمع کرنے کے بنیادی ذرائع سمجھے جاتے ہیں۔

یادگاریں یا باقیات: اس درجے میں عمارتیں، فرنیچر، تدریسی [illegible]، ساز و سامان، یادگاری اشیاء، آرائشی تصاویر، نصابی کتب، امتحانات اور متعلمین کے کام کے نمونے شامل ہیں۔ عمارات کی [illegible] اس طرح پیش کی جا سکتی ہیں:
قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبال کی رہائشی عمارات

3۔ ڈیٹا کے ثانوی ذرائع: (Secondary Sources of Data)

کسی واقعے میں ملوث یا اس کے چشم دید گواہان کی مہیا کردہ [illegible] جو کسی دوسرے شخص کی زبانی معلوم ہوں، ثانوی ذرائع سے حاصل کردہ معلومات میں شمار کی جاتی ہیں۔ معلومات کے [illegible] ذرائع کو [illegible] پر ایک محدود دائرہ کار میں رہتے ہوئے تسلیم کیا جاتا ہے کیونکہ ایک شخص سے دوسرے اشخاص تک سلسلہ بہ سلسلہ منتقل ہونے کی وجہ سے ان کی صحت میں غلطی کا امکان موجود ہوتا ہے۔ ان کی اہمیت [illegible] صورت میں بڑھ جاتی ہے جب معلومات سے وابستہ واقعے کا مختلف زاویے سے مشاہدہ کرنے والے بنیادی ذرائع سے جمع کیا گیا ہو اور وہ مل کر ایک بامقصد اور مکمل منظر نامہ پیش کریں۔ تاریخی کتب اور انسائیکلوپیڈیا ایسے ثانوی ذرائع کی مثالیں ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات ایسے ذرائع کی بہترین مثالوں کے طور پر پیش کی جا سکتی ہیں جو کہ ثانوی ذرائع ہیں، مگر معلومات کے بنیادی ذرائع کی نسبت زیادہ درستی اور اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 50 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

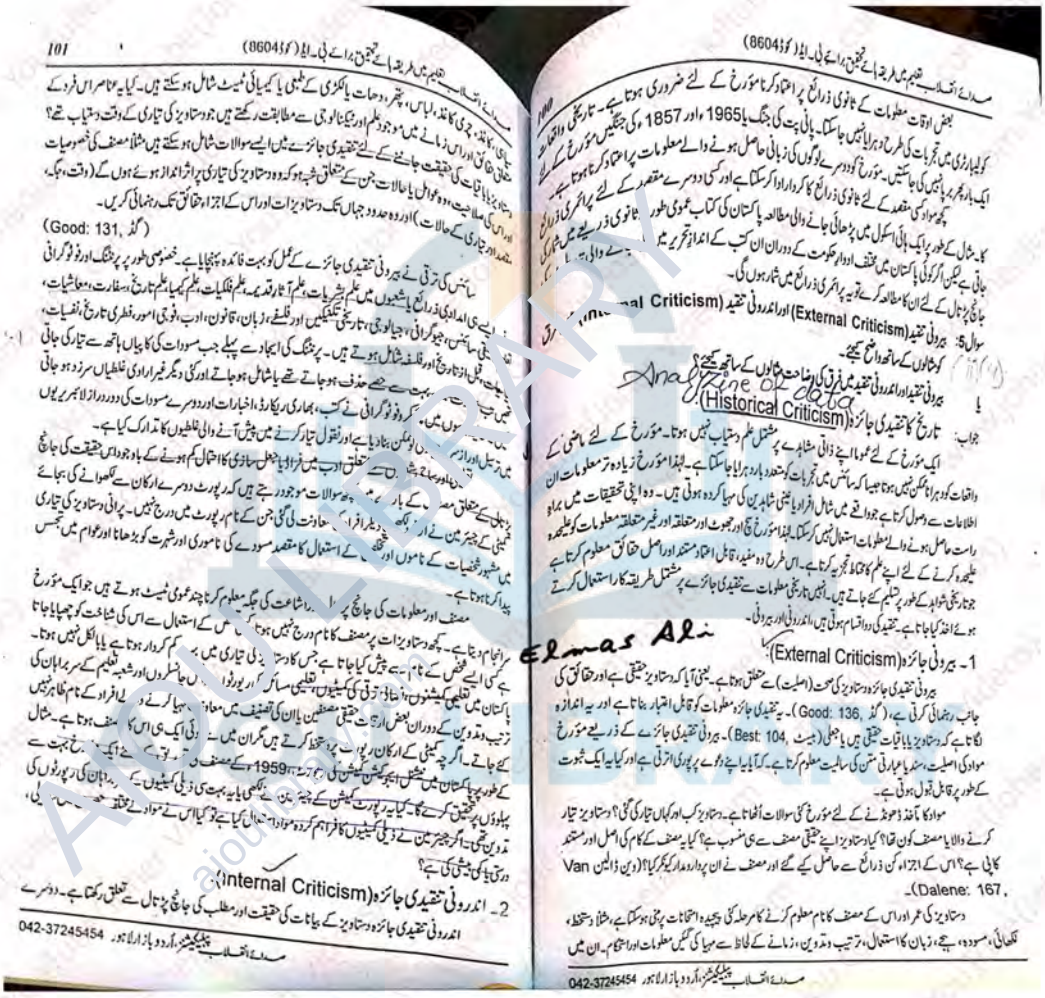

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

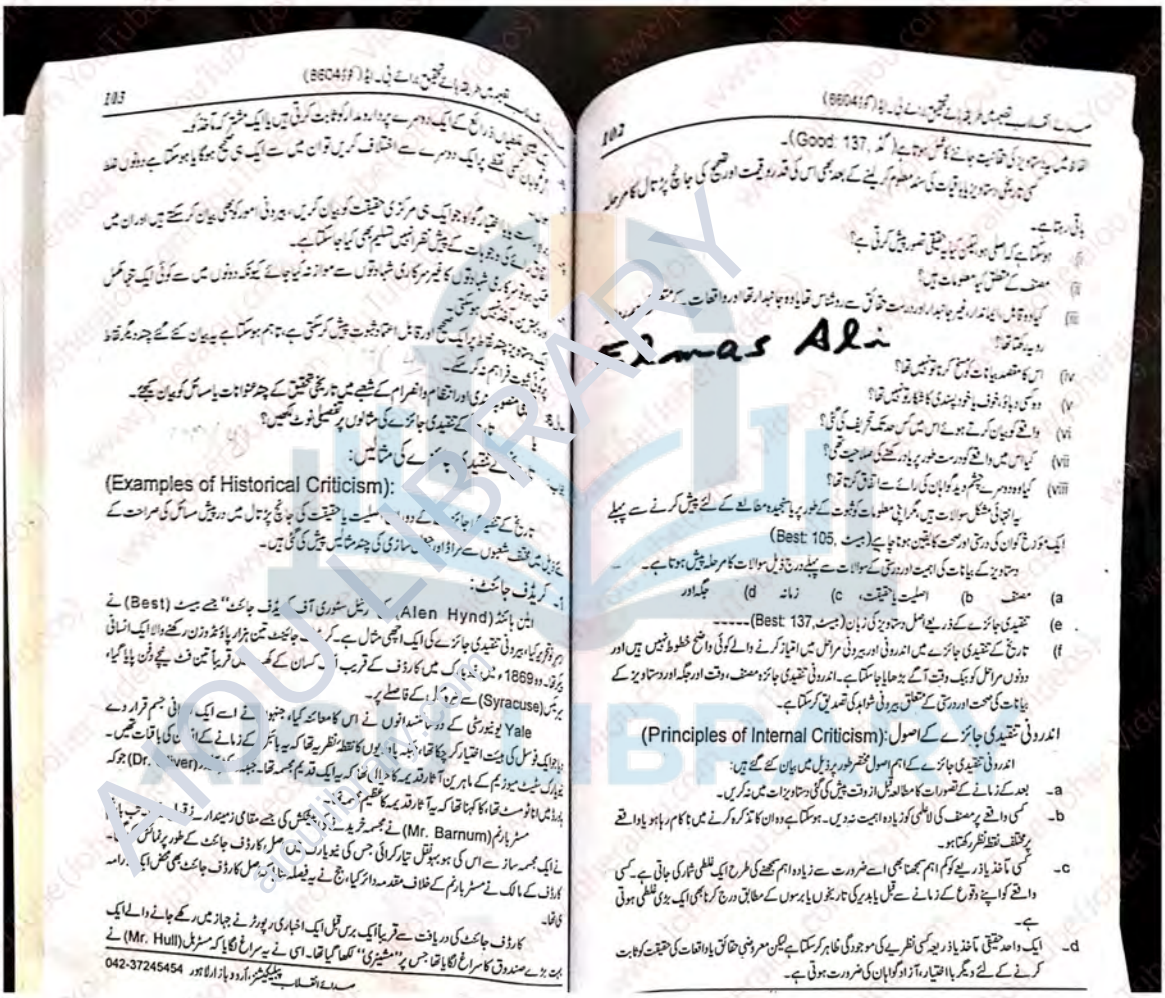

103

(Examples of Historical Criticism):

تاریخ کے ضمن میں تنقیدی جائزے کی مثالیں:

تاریخ کے ضمن میں تنقیدی جائزے کا مقصد واقعات کی اصلیت یا حقیقت کی جانچ پڑتال ہوتا ہے۔ اس ضمن میں درپیش مسائل کی صراحت کے لیے ذیل میں مختلف شعبوں سے مراد اور مثال سازی کی چند مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

کریڈف جائنٹ:

ایلن ہائنڈ (Alen Hynd) نے اپنی مشہور کتاب "امریکن سٹوری آف کریڈف جائنٹ" جسے بیسٹ (Best) نے ہر دو کو یکجا کر کے بیرونی تنقیدی جائزے کی ایک اچھی مثال ہے۔ کریڈف جائنٹ تین ہزار پاؤنڈ وزن رکھنے والا ایک انسانی مجسمہ تھا جو 1869ء میں نیویارک میں کاروڈف کے قریب ایک کسان کے کھیت میں سے برآمد ہوا تھا۔ یہ سیراکیوز (Syracuse) سے تیرہ میل کے فاصلے پر ہے۔ یونیورسٹی کے دو سائنسدانوں نے اس کا معائنہ کیا، جنہوں نے اسے ایک انسانی جسم قرار دے دیا۔ ایک فوسل کی بیت اختیار کر چکا تھا، نیز یہ پائیوں کا نقطہ نظر یہ تھا کہ یہ پائیر کے زمانے کے انسان کی باقیات تھیں۔ نیویارک سٹیٹ میوزیم کے ماہرین آثار قدیمہ کا خیال تھا کہ یہ ایک قدیم مجسمہ تھا۔ جبکہ (Dr. Beaver) جو کہ ہارورڈ میں انتھراپولوجسٹ تھا، کا کہنا تھا کہ یہ آثار قدیمہ کا نمونہ ہے۔

مسٹر بارنم (Mr. Barnum) نے مجسمہ ساز سے اس کی ہو بہو نقل تیار کرائی جس کی نیویارک میں اصل کاروڈف جائنٹ کے طور پر نمائش کی۔ جب یہ ایک مجسمہ ساز نے مسٹر بارنم کے خلاف مقدمہ دائر کیا، جج نے یہ فیصلہ سنایا کہ اصل کاروڈف جائنٹ بھی محض ایک مجسمہ تھا۔

کاروڈف جائنٹ کی دریافت سے قریباً ایک برس قبل ایک اخباری رپورٹر نے جہاز میں رکھے جانے والے ایک بہت بڑے صندوق کا سراغ لگایا تھا جس پر "مشینری" لکھا گیا تھا۔ اسی نے یہ سراغ لگایا کہ مسٹر ہل (Mr. Hull) نے

042-37245454

102

(Good 137, بیسٹ)۔

کسی بھی تحقیق موضوع کی اہمیت و قیمت کا اندازہ لگانے کے بعد بھی اس کی قدر و قیمت اور صحیح کی جانچ پڑتال کا مرحلہ باقی رہتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ اصل ہو لیکن کیا یہ حقیقی تصویر پیش کرتی ہے؟

مصنف کے تحقیق کیا مقصد ہیں؟

کیا وہ قابل اعتماد اور غیر جانبدار اور درست حقائق سے روشناس تھا یا وہ جانبدار تھا اور واقعات کو متعصبانہ رویہ رکھتا تھا؟

Usmas Ali

اس کا مقصد بیانات کو صحیح کرنا تو نہیں تھا؟

وہ کسی دباؤ، خوف یا خوشامدی کا شکار تو نہیں تھا؟

واقعے کو بیان کرتے ہوئے اس میں کس حد تک تحریف کی گئی؟

کیا اس میں واقعے کو درست طور پر یاد رکھنے کی صلاحیت تھی؟

کیا وہ دوسرے چشم دید گواہان کی رائے سے اتفاق کرتا تھا؟

یہ انتہائی مشکل سوالات ہیں، مگر اپنی معلومات کو پختہ کے طور پر یا بنیادی مطالعے کے لئے پیش کرنے سے پہلے ایک مؤرخ کو ان کی درستی اور صحت کا یقین ہونا چاہیے (بیسٹ 105, Best)

ہستوریز کے بیانات کی اہمیت اور درستی کے سوالات سے پہلے درج ذیل سوالات کا مرحلہ پیش ہوتا ہے۔

a) مصنف b) اصلیت یا حقیقت، c) زمانہ d) جگہ اور

e) تنقیدی جائزے کے ذریعے اصل ہستوریز کی زبان (بیسٹ 137, Best)-----

f) تاریخ کے تنقیدی جائزے میں اندرونی اور بیرونی مراحل میں امتیاز کرنے والے کوئی واضح خطوط نہیں ہیں اور دونوں مراحل کو بیک وقت آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اندرونی تنقیدی جائزہ مصنف، وقت اور جگہ اور دستاویز کے بیانات کی صحت اور درستی کے متعلق بیرونی شواہد کی تصدیق کر سکتا ہے۔

اندرونی تنقیدی جائزے کے اصول: (Principles of Internal Criticism)

اندرونی تنقیدی جائزے کے اہم اصول مختصر طور پر ذیل میں بیان کئے گئے ہیں:

a۔ بعد کے زمانے کے تصورات کا مطالعہ قبل از وقت پیش کی گئی دستاویزات میں نہ کریں۔

b۔ کسی واقعے پر مصنف کی لاعلمی کو زیادہ اہمیت نہ دیں۔ ہو سکتا ہے وہ ان کا مذکرہ کرنے میں ناکام رہا ہو یا واقعے پر مختلف نقطہ نظر رکھتا ہو۔

c۔ کسی ماخذ یا ذریعے کو کم اہم سمجھنا بھی اسے ضرورت سے زیادہ اہم سمجھنے کی طرح ایک غلطی شمار کی جاتی ہے۔ کسی واقعے کو اپنے وقوع کے زمانے سے قبل یا بعد کی تاریخوں یا برسوں کے مطابق درج کرنا بھی ایک بڑی غلطی ہوتی ہے۔

d۔ ایک واحد حقیقی ماخذ یا ذریعہ کسی نظریے کی موجودگی ظاہر کر سکتا ہے لیکن معروضی حقائق یا واقعات کی حقیقت کو ثابت کرنے کے لئے دیگر بااختیار آزاد گواہان کی ضرورت ہوتی ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

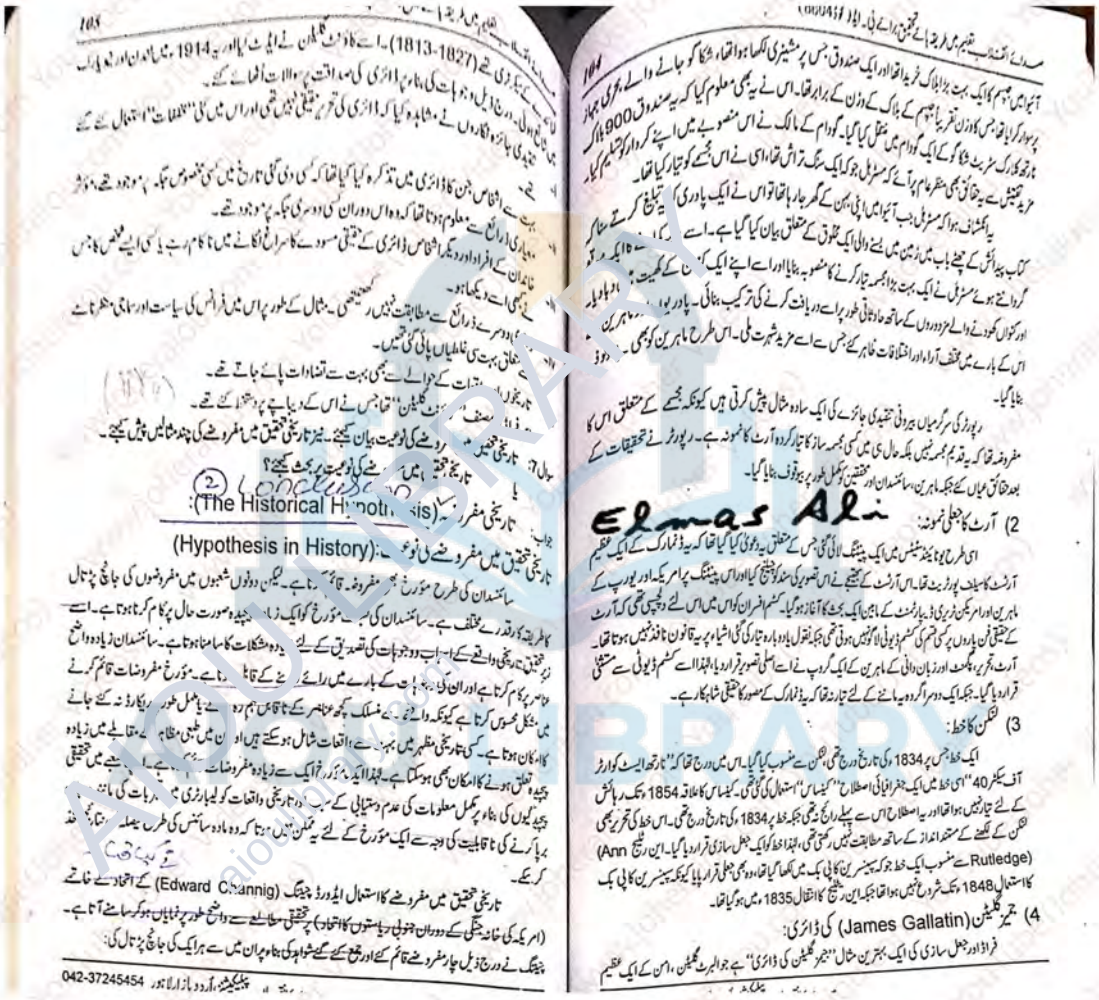

آئیوا میں جپسم کا ایک بہت بڑا بلاک خریدا تھا اور ایک صندوق جس پر مشینری لکھا ہوا تھا، شکاگو جانے والے بحری جہاز پر سوار کرایا تھا جس کا وزن تقریباً جپسم کے بلاک کے وزن کے برابر تھا۔ اس نے یہ بھی معلوم کیا کہ یہ صندوق 900 بلاک نارتھ کلارک سٹریٹ شکاگو کے ایک گودام میں منتقل کیا گیا۔ گودام کے مالک نے اس منصوبے میں اپنے کردار کو تسلیم کیا۔ مزید تفتیش سے یہ حقائق بھی منظر عام پر آئے کہ مسٹر ہل جو کہ ایک سنگ تراش تھا، اسی نے اس مجسمے کو تیار کیا تھا۔

یہ انکشاف ہوا کہ مسٹر ہل جب آئیوا میں اپنی بہن کے گھر جا رہا تھا تو اس نے ایک پادری کو یہ تبلیغ کرتے سنا کہ کتاب پیدائش کے چھٹے باب میں زمین میں بسنے والی ایک مخلوق کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ اسے [illegible] گردانتے ہوئے مسٹر ہل نے ایک بہت بڑا مجسمہ تیار کرنے کا منصوبہ بنایا اور اسے اپنے ایک [illegible] کے کھیت [illegible] اور کنواں کھودنے والے مزدوروں کے ساتھ حادثاتی طور پر اسے دریافت کرنے کی ترکیب بنائی۔ پادریوں [illegible] ماہرین [illegible] اس کے بارے میں مختلف آراء اور اختلافات ظاہر کئے جس سے اسے مزید شہرت ملی۔ اس طرح ماہرین کو بھی [illegible] بنایا گیا۔

رپورٹر کی سرگرمیاں بیرونی تنقیدی جائزے کی ایک سادہ مثال پیش کرتی ہیں کیونکہ مجسمے کے متعلق اس کا مفروضہ تھا کہ یہ قدیم مجسمہ نہیں بلکہ حال ہی میں کسی مجسمہ ساز کا تیار کردہ آرٹ کا نمونہ ہے۔ رپورٹر نے تحقیقات کے بعد حقائق عیاں کئے جبکہ ماہرین، سائنسدان اور محققین کو مکمل طور پر بیوقوف بنایا گیا۔

Elmas Ali

2) آرٹ کا جعلی نمونہ:

اسی طرح یونائیٹڈ سٹیٹس میں ایک پینٹنگ لائی گئی جس کے متعلق یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ ڈنمارک کے ایک عظیم آرٹسٹ کا سیلف پورٹریٹ تھا۔ اس آرٹسٹ کے بھتیجے نے اس تصویر کی سند کو چیلنج کیا اور اس پینٹنگ پر امریکہ اور یورپ کے ماہرین اور امریکن ٹریری ڈیپارٹمنٹ کے مابین ایک بحث کا آغاز ہو گیا۔ کسٹم افسران کو اس میں اس لئے دلچسپی تھی کہ آرٹ کے حقیقی فن پاروں پر کسی قسم کی کسٹم ڈیوٹی لاگو نہیں ہوتی تھی جبکہ نقول یا دوبارہ تیار کی گئی اشیاء پر یہ قانون نافذ نہیں ہوتا تھا۔ آرٹ، تحریر، پگمنٹ اور زبان دانی کے ماہرین کے ایک گروپ نے اسے اصلی تصویر قرار دیا، لہٰذا اسے کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا۔ جبکہ ایک دوسرا گروہ یہ ماننے کے لئے تیار نہ تھا کہ یہ ڈنمارک کے مصور کا حقیقی شاہکار ہے۔

3) لنکن کا خط:

ایک خط جس پر 1834ء کی تاریخ درج تھی، لنکن سے منسوب کیا گیا۔ اس میں درج تھا کہ "نارتھ ایسٹ کوارٹر آف سیکٹر 40" اسی خط میں ایک جغرافیائی اصطلاح "کینساس" استعمال کی گئی تھی۔ کینساس کا علاقہ 1854ء تک رہائش کے لئے تیار نہیں ہوا تھا اور یہ اصطلاح اس سے پہلے رائج نہ تھی جبکہ خط پر 1834ء کی تاریخ درج تھی۔ اس خط کی تحریر بھی لنکن کے لکھنے کے مستند انداز کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی تھی، لہٰذا خط کو ایک جعل سازی قرار دیا گیا۔ این رٹلیج (Ann Rutledge) سے منسوب ایک خط جو کہ سپنسرین کاپی بک میں لکھا گیا تھا، وہ بھی جعلی قرار پایا کیونکہ سپنسرین کاپی بک کا استعمال 1848ء تک شروع نہیں ہوا تھا جبکہ این رٹلیج کا انتقال 1835ء میں ہو گیا تھا۔

4) جیمز گلیٹن (James Gallatin) کی ڈائری:

فراڈ اور جعل سازی کی ایک بہترین مثال "جیمز گلیٹن کی ڈائری" ہے جو البرٹ گلیٹن، امن کے ایک عظیم

[illegible] (1813-1827)۔ اسے کاؤنٹ گلیٹن نے ایڈٹ کیا اور یہ 1914ء میں لندن اور نیویارک [illegible] درج ذیل وجوہات کی بناء پر ڈائری کی صداقت پر سوالات اٹھائے گئے۔

[illegible] تنقیدی جائزہ نگاروں نے مشاہدہ کیا کہ ڈائری کی تحریر حقیقی نہیں تھی اور اس میں کئی "مخففات" استعمال کئے گئے تھے۔

[illegible] اشخاص جن کا ڈائری میں تذکرہ کیا گیا تھا کہ کسی دی گئی تاریخ میں کسی مخصوص جگہ پر موجود تھے، مؤثر معیاری ذرائع سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس دوران کسی دوسری جگہ پر موجود تھے۔

[illegible] خاندان کے افراد اور دیگر اشخاص ڈائری کے حقیقی مسودے کا سراغ لگانے میں ناکام رہے یا کسی ایسے شخص کا جس نے کبھی اسے دیکھا ہو۔

[illegible] دوسرے ذرائع سے مطابقت نہیں رکھتی تھی۔ مثال کے طور پر اس میں فرانس کی سیاست اور سماجی منظر نامے [illegible] متعلق بہت سی غلطیاں پائی گئی تھیں۔

[illegible] تاریخوں [illegible] کے حوالے سے بھی بہت سے تضادات پائے جاتے تھے۔

[illegible] مصنف [illegible] گلیٹن" تھا جس نے اس کے دیباچے پر دستخط کئے تھے۔

سوال 7: تاریخی تحقیق میں مفروضے کی نوعیت بیان کیجئے۔ نیز تاریخی تحقیق میں مفروضے کی چند مثالیں پیش کیجئے۔

یا تاریخی تحقیق میں مفروضے کی نوعیت پر بحث کیجئے؟

جواب: تاریخی مفروضہ (The Historical Hypothesis):

تاریخی تحقیق میں مفروضے کی نوعیت (Hypothesis in History):

سائنسدان کی طرح مؤرخ بھی مفروضہ قائم کرتا ہے۔ لیکن دونوں شعبوں میں مفروضوں کی جانچ پڑتال کا طریقہ کار قدرے مختلف ہے۔ سائنسدان کی طرح مؤرخ کو ایک زیادہ پیچیدہ صورت حال پر کام کرنا ہوتا ہے۔ اسے زیر تحقیق تاریخی واقعے کے اسباب و وجوہات کی تصدیق کے لئے زیادہ مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ سائنسدان زیادہ واضح عناصر پر کام کرتا ہے اور ان کی [illegible] کے بارے میں رائے [illegible] کے قابل [illegible] ہے۔ مؤرخ مفروضات قائم کرنے میں مشکل محسوس کرتا ہے کیونکہ واقعے کے منسلک کچھ عناصر کے ناقابل فہم رہ [illegible] یا مکمل طور پر ریکارڈ نہ کئے جانے کا امکان ہوتا ہے۔ کسی تاریخی مظہر میں بہت سے واقعات شامل ہو سکتے ہیں اور ان میں طبعی مظاہر کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ تعلق ہونے کا امکان بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ایک مؤرخ ایک سے زیادہ مفروضات [illegible] ہے۔ [illegible] شعبے میں تحقیقی پیچیدگیوں کی بناء پر مکمل معلومات کی عدم دستیابی کے سبب اور تاریخی واقعات کو لیبارٹری میں تجربات کی مانند برپا کرنے کی ناقابلیت کی وجہ سے ایک مؤرخ کے لئے یہ ممکن نہیں ہوتا کہ وہ مادہ سائنس کی طرح فیصلہ [illegible] کر سکے۔

تاریخی تحقیق میں مفروضے کا استعمال ایڈورڈ چیننگ (Edward Channig) کے اتحاد کے خاتمے (امریکہ کی خانہ جنگی کے دوران جنوبی ریاستوں کا اتحاد) پر تحقیقی مطالعے سے واضح طور پر نمایاں ہو کر سامنے آتا ہے۔ چیننگ نے درج ذیل چار مفروضے قائم کئے اور جمع کئے گئے شواہد کی بناء پر ان میں سے ہر ایک کی جانچ پڑتال کی:

پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

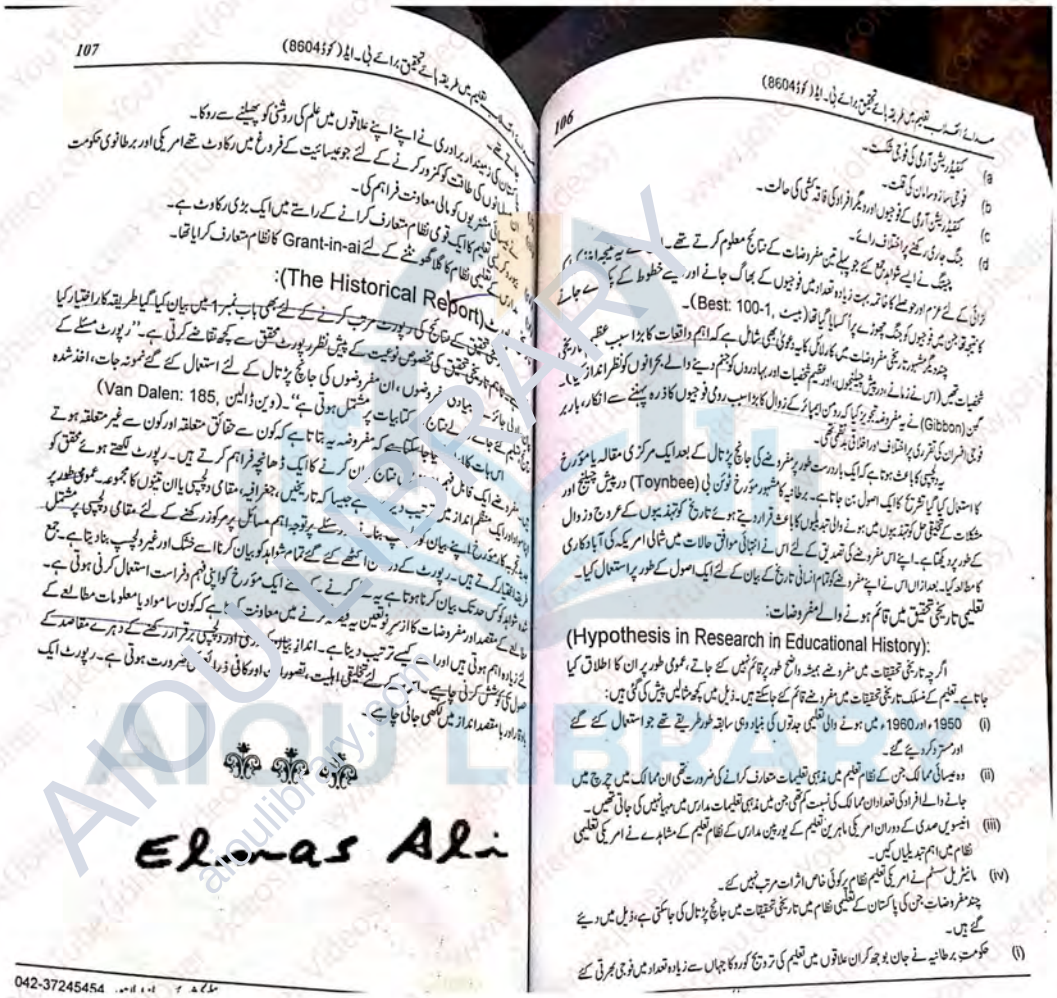

106

(8604 کوڈ) ایم ایڈ/بی ایڈ کے لئے تحقیق برائے تعلیم میں طریقہ

(a) سٹیفنز ریشن آرمی کی فوجی طاقت۔
(b) فوجی ساز و سامان کی قوت۔
(c) سٹیفنز ریشن آرمی کے فوجیوں اور مہمات کی تعداد۔
(d) جنگ جاری رکھنے پر اختلاف رائے۔

ہیگنز نے اپنے شواہد جمع کئے جو پہلے تین مفروضات کے نتائج معلوم کرتے تھے۔ ان سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ فوجیوں کو بھاگ جانے اور یہ خطوط کے پکڑے جانے سے روکنے کی تربیت بہت زیادہ تعداد میں فوجیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لئے لازم ہو جاتا ہے کہ بہت زیادہ تعداد میں فوجیوں کو بھرتی کیا جائے اور ان کی تربیت کے لئے بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے (بیسٹ 100-1, Best)۔

یہ نتیجہ قرون وسطیٰ میں فوجیوں کو جنگ جھونکنے کی بھی مثال ہے کہ اہم واقعات کا بڑا سبب عظیم شخصیات تھیں (اس نے زمانے اور وقت، جنگیوں اور عظیم شخصیات اور بہادروں کو ختم دینے والے، بحرانوں کو نظر انداز کیا۔ گبن (Gibbon) نے یہ مفروضہ تجویز کیا کہ رومن ایمپائر کے زوال کا بڑا سبب رومی فوجیوں کا زرہ پہننے سے انکار، بار برین فوجی افسران کی تعزیری برطرفی اور اخراج بتایا گیا۔

یہ دلچسپی کا باعث ہوتا ہے کہ ایک بار درست طور پر مفروضے کی جانچ پڑتال کے بعد ایک مرکزی مقالہ یا موضوع کا استعمال کیا گیا تشریح کا ایک اصول بن جاتا ہے۔ برطانیہ کا مشہور مؤرخ ٹوئن بی (Toynbee) در پیش چیلنج اور مشکلات کے تحقیقی حل کو تہذیبوں میں ہونے والی تبدیلیوں کا باعث قرار دیتے ہوئے تاریخ کو تہذیبوں کے عروج و زوال کے طور پر دیکھتا ہے۔ اپنے اس مفروضے کی تصدیق کے لئے اس نے انتہائی موافق حالات میں شمالی امریکہ کی آبادکاری کا مطالعہ کیا۔ بعد ازاں اس نے اپنے مفروضے کو تمام انسانی تاریخ کے بیان کے لئے ایک اصول کے طور پر استعمال کیا۔

تعلیمی تاریخی تحقیق میں قائم ہونے والے مفروضات:

(Hypothesis in Research in Educational History):

اگرچہ تاریخی تحقیقات میں مفروضے ہمیشہ واضح طور پر قائم نہیں کئے جاتے، عمومی طور پر ان کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ تعلیم کے ممتاز تاریخی تحقیقات میں مفروضے قائم کئے جا سکتے ہیں۔ ذیل میں کچھ مثالیں پیش کی گئی ہیں:

(i) 1950ء اور 1960ء میں ہونے والی تعلیمی جدتوں کی بنیاد دی سابقہ طور طریقے تھے جو استعمال کئے گئے اور مسترد کر دیئے گئے۔
(ii) وہ یہ سائی ممالک جن کے نظام تعلیم میں مذہبی تعلیمات متعارف کرانے کی ضرورت تھی ان ممالک میں چرچ میں جانے والے افراد کی تعداد ان ممالک کی نسبت کم تھی جن میں مذہبی تعلیمات مدارس میں مہیا نہیں کی جاتی تھیں۔
(iii) انیسویں صدی کے دوران امریکی ماہرین تعلیم کے یورپین مدارس کے نظام تعلیم کے مشاہدے نے امریکی تعلیمی نظام میں اہم تبدیلیاں کیں۔
(iv) مانیٹریل سسٹم نے امریکی تعلیم نظام پر کوئی خاص اثرات مرتب نہیں کئے۔

چند مفروضات جن کی پاکستان کے تعلیمی نظام میں تاریخی تحقیقات میں جانچ پڑتال کی جا سکتی ہے، ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

(i) حکومت برطانیہ نے جان بوجھ کر ان علاقوں میں تعلیم کی ترویج کو روکا جہاں سے زیادہ تعداد میں فوجی بھرتی کئے

107

(8604 کوڈ) ایم ایڈ/بی ایڈ کے لئے تحقیق برائے تعلیم میں طریقہ

تعلیم کی زمینداروں برادری نے اپنے علاقوں میں علم کی روشنی کو پھیلنے سے روکا۔
تعلیم کی طاقت کو کمزور کرنے کے لئے جو سیاسیت کے فروغ میں رکاوٹ تھے امریکی اور برطانوی حکومت
مسلمانوں کی مالی معاونت فراہم کی۔
مشنریوں کو مالی معاونت متعارف کرانے کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔
تعلیم کا ایک قومی نظام بننے کے لئے Grant-in-ai کا نظام متعارف کرایا تھا۔

(The Historical Report):

تاریخی تحقیق کے نتائج کی رپورٹ مرتب کرنے کے لئے بھی اب نمبر 1 میں بیان کیا گیا طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے۔ ''رپورٹ مسئلے کے تاریخی تحقیق کی خصوصی نوعیت کے پیش نظر رپورٹ محقق سے کچھ تقاضے کرتی ہے۔ مفروضے، ان مفروضوں کی جانچ پڑتال کے لئے استعمال کئے گئے نمونہ جات، اخذ شدہ بنیادی کتابیات پر مشتمل ہوتی ہے'' (وین ڈالین Van Dalen: 185,)۔

اس بات کا یقین کرنا چاہیے کہ مفروضہ یہ بتاتا ہے کہ کون سے حقائق متعلقہ اور کون سے غیر متعلقہ ہوتے ہیں۔ رپورٹ لکھتے ہوئے محقق کو ایک فاضل فہم ترتیب دینے کے لئے ایک ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔ رپورٹ لکھتے ہوئے محقق کو ایک منظم انداز میں

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

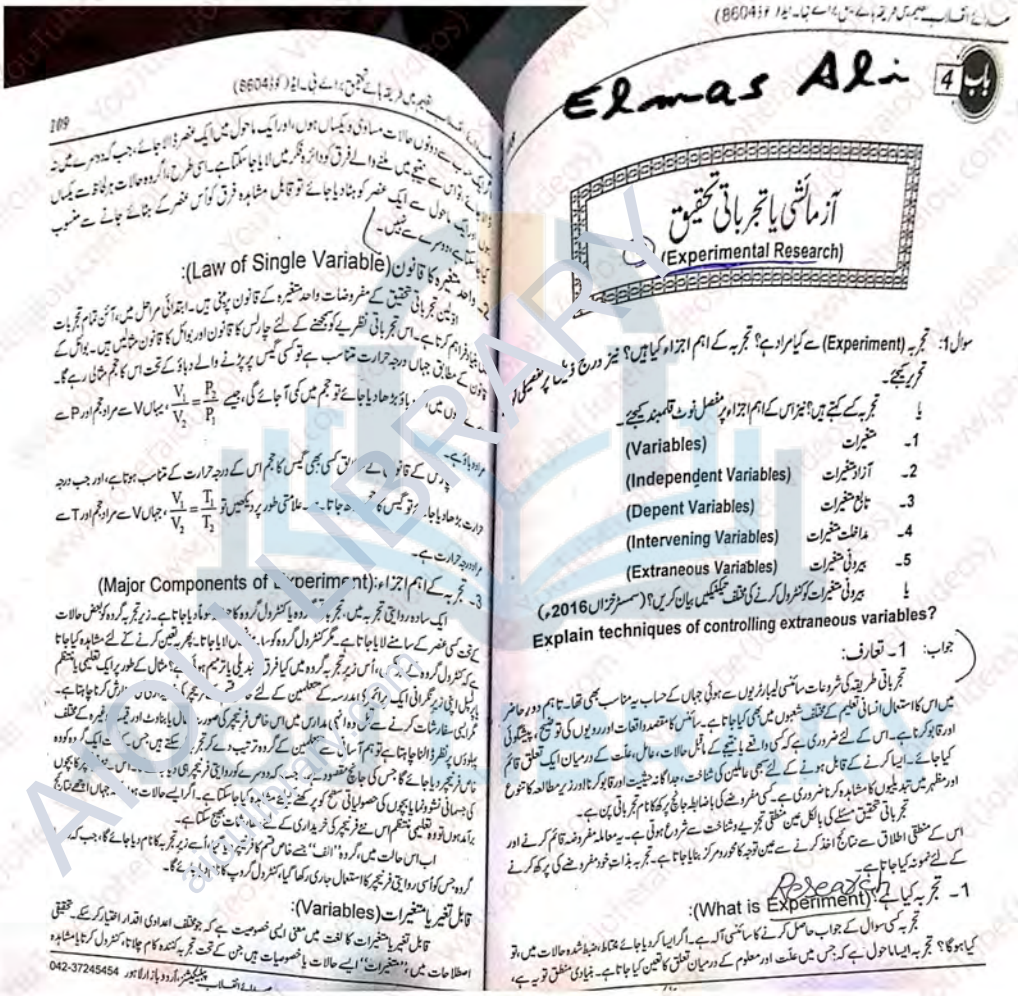

باب 4

آزمائشی یا تجرباتی تحقیق
(Experimental Research)

سوال 1: تجربہ (Experiment) سے کیا مراد ہے؟ تجربہ کے اہم اجزاء کیا ہیں؟ نیز درج ذیل پر مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔

ا تجربہ کے کہتے ہیں؟ نیز اس کے اہم اجزاء پر مفصل نوٹ قلمبند کیجیے۔

1۔ متغیرات (Variables)

2۔ آزاد متغیرات (Independent Variables)

3۔ تابع متغیرات (Depent Variables)

4۔ مداخلت متغیرات (Intervening Variables)

5۔ بیرونی متغیرات (Extraneous Variables)

ب بیرونی متغیرات کو کنٹرول کرنے کی مختلف تکنیکیں بیان کریں؟ (سمسٹر خزاں 2016ء)

Explain techniques of controlling extraneous variables?

جواب: 1۔ تعارف:

تجرباتی طریقہ کی شروعات سائنسی لیبارٹریوں سے ہوئی جہاں کے حساب یہ مناسب بھی تھا۔ تاہم دور حاضر میں اس کا استعمال انسانی تعلیم کے مختلف شعبوں میں بھی کیا جاتا ہے۔ سائنس کا مقصد واقعات اور رویوں کی توضیح، پیشگوئی اور قابو کرنا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کسی واقعے یا نتیجے کے ماقبل حالات، عامل، علت کے درمیان ایک تعلق قائم کیا جائے۔ ایسا کرنے کے قابل ہونے کے لئے بھی عاملین کی شناخت، جدا گانہ حیثیت اور قابو کرنا اور زیر مطالعہ کا متنوع اور مظہر میں تبدیلیوں کا مشاہدہ کرنا ضروری ہے۔ کسی مفروضے کی باضابطہ جانچ پرکھ کا نام تجرباتی پن ہے۔

تجرباتی تحقیق مسئلے کی بالکل عین منطقی تجزیے و شناخت سے شروع ہوتی ہے۔ یہ معاملہ مفروضہ قائم کرنے اور اس کے منطقی اطلاق سے نتائج اخذ کرنے سے عین توجہ کا محور و مرکز بنایا جاتا ہے۔ تجربہ بذات خود مفروضے کی پرکھ کرنے کے لئے نمونہ کیا جاتا ہے۔

1۔ تجربہ کیا ہے؟ (What is Experiment):

تجربہ کسی سوال کے جواب حاصل کرنے کا سائنسی آلہ ہے۔ اگر ایسا کر دیا جائے مختاط ضبط شدہ حالات میں، تو کیا ہوگا؟ تجربہ ایسا ماحول ہے کہ جس میں علت اور معلوم کے درمیان تعلق کا تعین کیا جاتا ہے۔ بنیادی منطق تو یہ ہے،

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

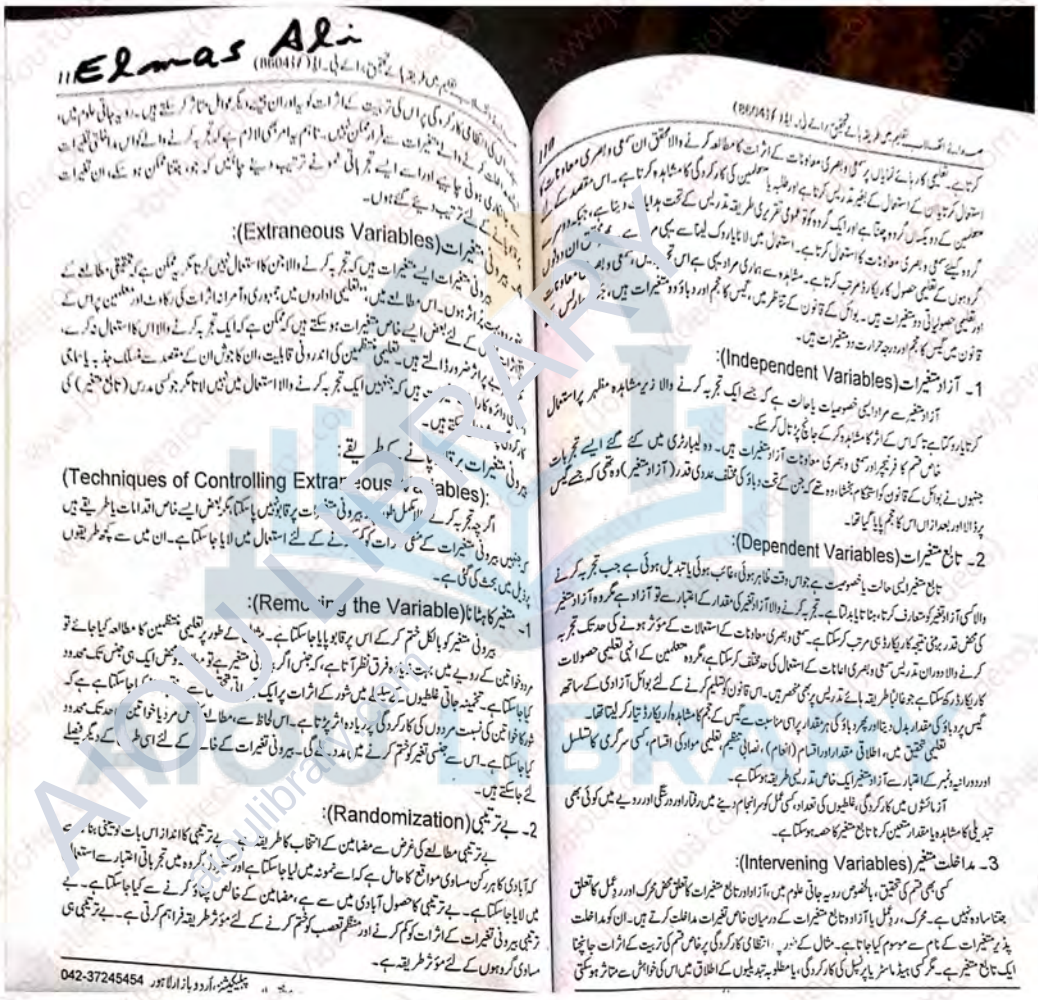
Elmas Ali

(Extraneous Variables):

(Techniques of Controlling Extra ous ables):

(Rem ing the Variable):

(Randomization):

042-37245454

(Independent Variables):

(Dependent Variables):

(Intervening Variables):

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

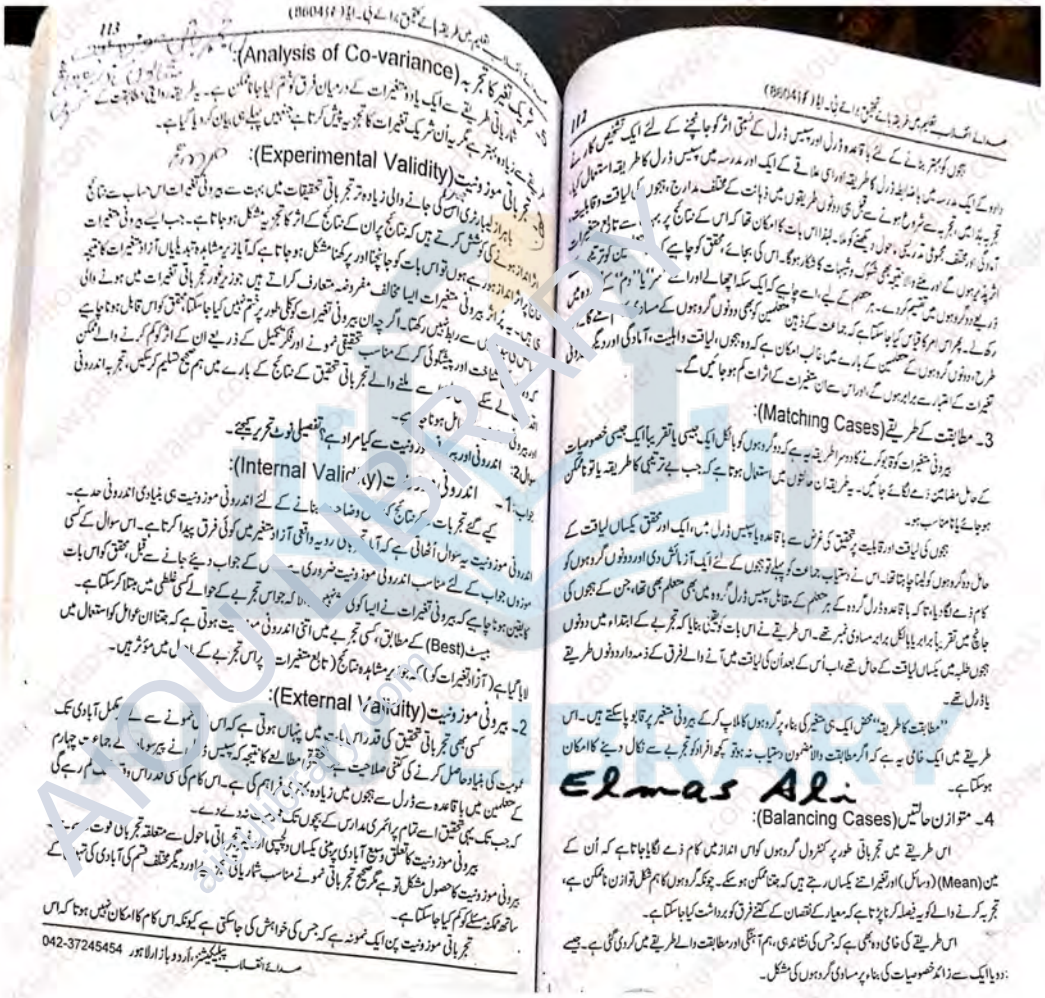

(Analysis of Co-variance):

(Experimental Validity):

(Internal Validity):

(External Validity):

(Matching Cases):

(Balancing Cases):

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

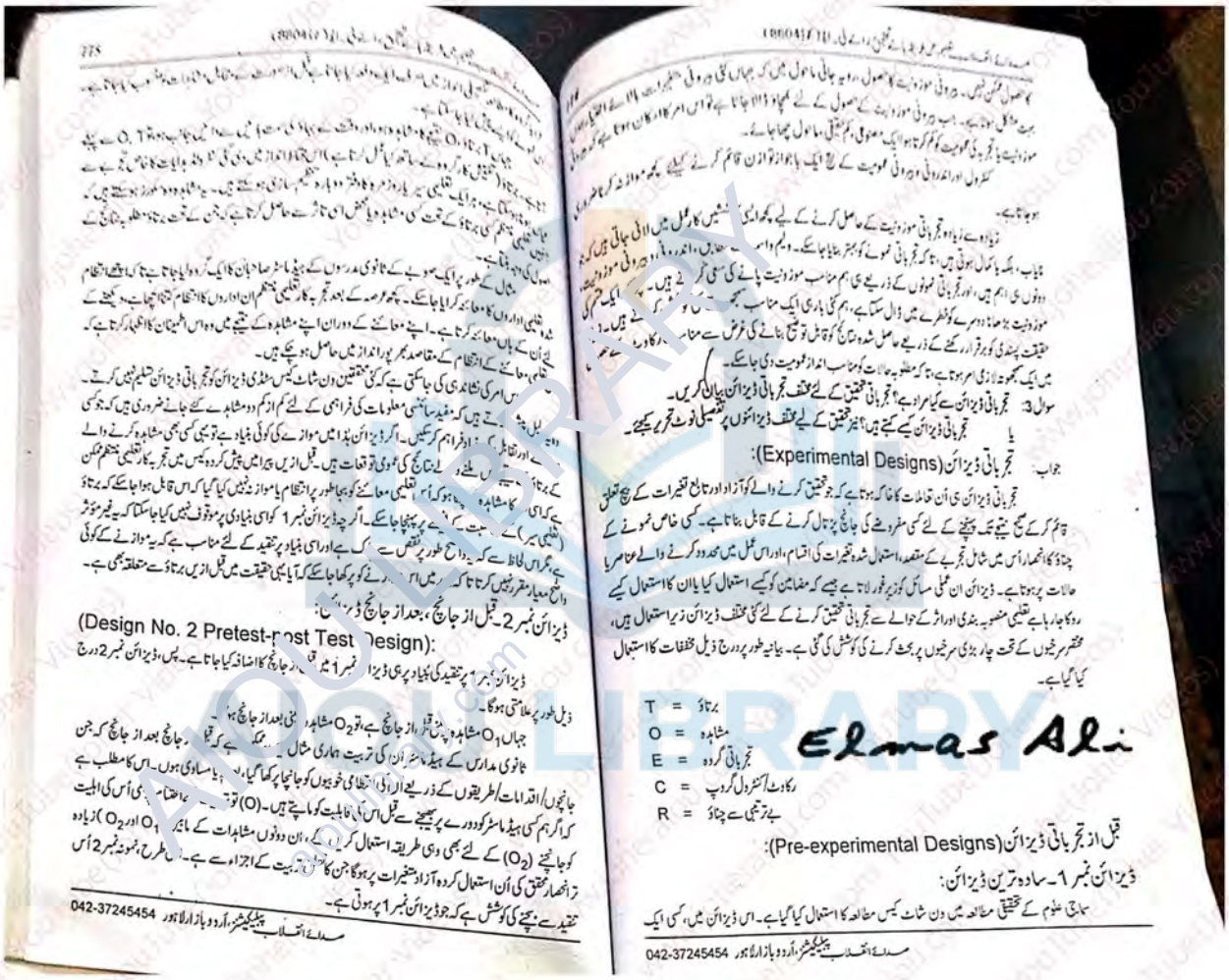

ڈیزائن نمبر 2۔ قبل از جانچ، بعد از جانچ ڈیزائن:
(Design No. 2 Pretest-post Test Design):

T = برتاؤ
O = مشاہدہ
E = تجرباتی گروپ
C = رکاوٹ/کنٹرول گروپ
R = بے ترتیبی سے چناؤ

Elmas Ali

قبل از تجرباتی ڈیزائن (Pre-experimental Designs):

ڈیزائن نمبر 1۔ سادہ ترین ڈیزائن:

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

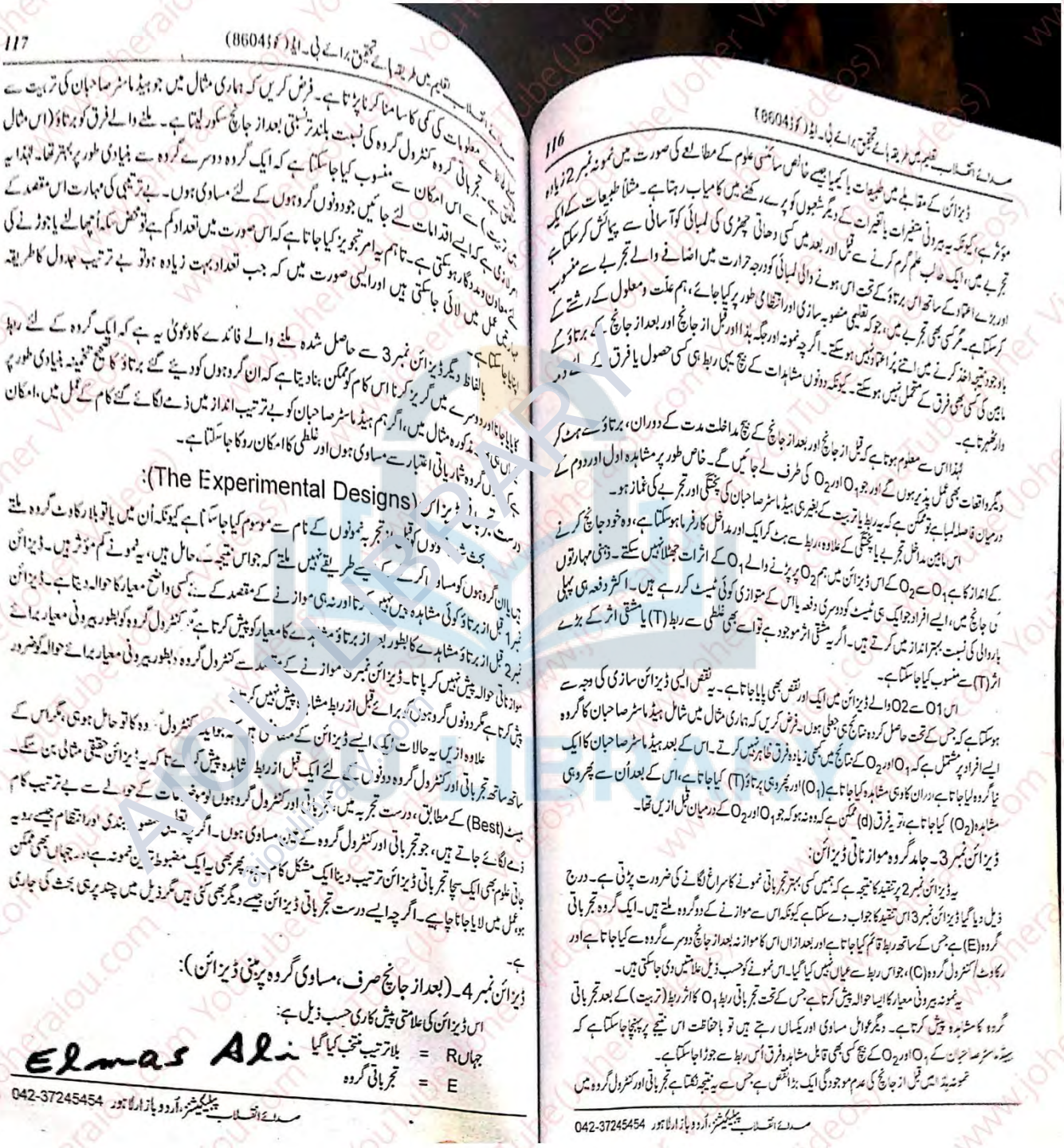

ڈیزائن کے مقابلے میں طبیعات یا کیمیا جیسے خالص سائنسی علوم کے مطالعے کی صورت میں نمونہ نمبر 2 زیادہ مؤثر ہے، کیونکہ یہ بیرونی متغیرات یا تغیرات کے دیگر شعبوں کو پرے رکھنے میں کامیاب رہتا ہے۔ مثلاً طبیعات کے ایک تجربے میں، ایک طالب علم گرم کرنے سے قبل اور بعد میں کسی دھاتی چھڑی کی لمبائی کو آسانی سے پیمائش کر سکتا ہے اور بڑے اعتماد کے ساتھ اس برتاؤ کے تحت اس ہونے والی لمبائی کو درجہ حرارت میں اضافے والے تجربے سے منسوب کر سکتا ہے۔ مگر کسی بھی تجربے میں، جو کہ تعلیمی منصوبہ سازی اور انتظامی طور پر کیا جائے، ہم علت و معلول کے رشتے کے باوجود نتیجہ اخذ کرنے میں اتنے پُراعتماد نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ نمونہ اور جگہ ہذا اور قبل از جانچ اور بعد از جانچ کے برتاؤ کے مابین کی کسی بھی فرق کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ دونوں مشاہدات کے بیچ یہی ربط ہی کسی حصول یا فرق کے لئے ذمہ دار ٹھہرتا ہے۔

لہٰذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قبل از جانچ اور بعد از جانچ کے بیچ مداخلت مدت کے دوران، برتاؤ سے ہٹ کر دیگر واقعات بھی عمل پذیر ہوں گے اور جو O_1 اور O_2 کی طرف لے جائیں گے۔ خاص طور پر مشاہدہ اول اور دوم کے درمیان فاصلہ لمبا ہے تو ممکن ہے کہ یہ ربط یا تربیت کے بغیر ہی ہیڈ ماسٹر صاحبان کی پختگی اور تجربے کی غماز ہو۔

اس مابین مداخل تجربے یا پختگی کے علاوہ، ربط سے ہٹ کر ایک اور مداخل کارفرما ہو سکتا ہے، وہ خود جانچ کرنے کے انداز کا ہے O_1 سے O_2 کے اس ڈیزائن میں ہم O_2 پر پڑنے والے O_1 کے اثرات جھٹلا نہیں سکتے۔ ذہنی مہارتوں کی جانچ میں، ایسے افراد جو ایک ہی ٹیسٹ کو دوسری دفعہ یا اس کے متوازی کوئی ٹیسٹ کر رہے ہیں۔ اکثر دفعہ ہی پہلی بار والی کی نسبت بہتر انداز میں کرتے ہیں۔ اگر یہ مشقی اثر موجود ہے تو اسے بھی غلطی سے ربط (T) یا مشقی اثر کے بڑے اثر (T) سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔

اس O1 سے O2 والے ڈیزائن میں ایک اور نقص بھی پایا جاتا ہے۔ یہ نقص ایسی ڈیزائن سازی کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ جس کے تحت حاصل کردہ نتائج ہی جعلی ہوں۔ فرض کریں کہ ہماری مثال میں شامل ہیڈ ماسٹر صاحبان کا گروہ ایسے افراد پر مشتمل ہے کہ O_1 اور O_2 کے نتائج میں کبھی زیادہ فرق ظاہر نہیں کرتے۔ اس کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحبان کا ایک نیا گروہ لیا جاتا ہے اور ان کا وہی مشاہدہ کیا جاتا ہے (O_1) اور پھر وہی برتاؤ (T) کیا جاتا ہے، اس کے بعد اُن سے پھر وہی مشاہدہ (O_2) کیا جاتا ہے، تو یہ فرق (d) ممکن ہے کہ وہ نہ ہو کہ جو O_1 اور O_2 کے درمیان قبل ازیں تھا۔

ڈیزائن نمبر 3۔ جامد گروہ موازناتی ڈیزائن:

یہ ڈیزائن نمبر 2 پر تنقید کا نتیجہ ہے کہ ہمیں کسی بہتر تجرباتی نمونے کا سراغ لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ درج ذیل دیا گیا ڈیزائن نمبر 3 اس تنقید کا جواب دے سکتا ہے کیونکہ اس سے موازنے کے دو گروہ ملتے ہیں۔ ایک گروہ تجرباتی گروہ (E) ہے جس کے ساتھ ربط قائم کیا جاتا ہے اور بعد ازاں اس کا موازنہ بعد از جانچ دوسرے گروہ سے کیا جاتا ہے اور رکاوٹ/کنٹرول گروہ (C)، جو اس ربط سے عیاں نہیں کیا گیا۔ اس نمونے کو حسب ذیل علامتیں دی جا سکتی ہیں۔

یہ نمونہ بیرونی معیار کا ایسا حوالہ پیش کرتا ہے جس کے تحت تجرباتی ربط O_1 کا اثر ربط (تربیت) کے بعد تجرباتی گروہ کا مشاہدہ پیش کرتا ہے۔ دیگر عوامل مساوی اور یکساں رہتے ہیں تو باحفاظت اس نتیجے پر پہنچا جا سکتا ہے کہ ہیڈ ماسٹر صاحبان کے O_1 اور O_2 کے بیچ کسی بھی قابل مشاہدہ فرق اُس ربط سے جوڑا جا سکتا ہے۔

نمونہ ہذا میں قبل از جانچ کی عدم موجودگی ایک بڑا نقص ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے تجرباتی اور کنٹرول گروہ میں

[illegible] معلومات کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فرض کریں کہ ہماری مثال میں جو ہیڈ ماسٹر صاحبان کی تربیت سے متعلق ہے۔ تجرباتی گروہ کنٹرول گروہ کی نسبت بلند تر نسبتی بعد از جانچ سکور لیتا ہے۔ ملنے والے فرق کو برتاؤ (اس مثال میں تربیت) سے اس امکان سے منسوب کیا جا سکتا ہے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بنیادی طور پر بہتر تھا۔ لہٰذا یہ امر لازمی ہے کہ ایسے اقدامات لئے جائیں جو دونوں گروہوں کے لئے مساوی ہوں۔ بے ترتیبی کی مہارت اس مقصد کے لئے معاون و مددگار ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ امر تجویز کیا جاتا ہے کہ اس صورت میں تعداد کم ہے تو محض سکہ اُچھالنے یا جوڑنے کی مہارتیں عمل میں لائی جا سکتی ہیں اور ایسی صورت میں کہ جب تعداد بہت زیادہ ہو تو بے ترتیب جدول کا طریقہ اپنایا جا سکتا ہے۔

بالفاظ دیگر ڈیزائن نمبر 3 سے حاصل شدہ ملنے والے فائدے کا دعویٰ یہ ہے کہ ایک گروہ کے لئے ربط کا پایا جانا اور دوسرے میں گریز کرنا اس کام کو ممکن بنا دیتا ہے کہ ان گروہوں کو دیئے گئے برتاؤ کا صحیح تخمینہ بنیادی طور پر [illegible] مذکورہ مثال میں، اگر ہم ہیڈ ماسٹر صاحبان کو بے ترتیب انداز میں ذمے لگائے گئے کام کے عمل میں، امکان [illegible] گروہ شماریاتی اعتبار سے مساوی ہوں اور غلطی کا امکان روکا جا سکتا ہے۔

درست تجرباتی ڈیزائن (The Experimental Designs):

بحث [illegible] دونوں کو قبل از تجربہ نمونوں کے نام سے موسوم کیا جا سکتا ہے کیونکہ اُن میں یا تو بلا رکاوٹ گروہ ملتے ہیں یا ان گروہوں کو مساوی کرنے کے [illegible] طریقے نہیں ملتے کہ جو اس نتیجے کے حامل ہیں، یہ نمونے کم مؤثر ہیں۔ ڈیزائن نمبر 1 قبل از برتاؤ کوئی مشاہدہ نہیں کرتا اور نہ ہی موازنے کے مقصد کے لئے کسی واضح معیار کا حوالہ دیتا ہے۔ ڈیزائن نمبر 2 قبل از برتاؤ مشاہدے کا بطور بعد از برتاؤ مشاہدے کا معیار کو پیش کرتا ہے۔ کنٹرول گروہ کو بطور بیرونی معیار برائے موازناتی حوالہ پیش نہیں کر پاتا۔ ڈیزائن نمبر 3 موازنے کے مقصد سے کنٹرول گروہ کو بطور بیرونی معیار برائے حوالہ کو ضرور پیش کرتا ہے مگر دونوں گروہوں کو برائے قبل از ربط مشاہدہ پیش نہیں کرتا۔

علاوہ ازیں یہ حالات ایک ایسے ڈیزائن کے مطابق ہیں کہ جو ایک کنٹرول گروہ کا تو حامل ہو ہی، مگر اس کے ساتھ ساتھ تجرباتی اور کنٹرول گروہ دونوں کے لئے ایک قبل از ربط مشاہدہ پیش کرے تاکہ یہ ڈیزائن حقیقی مثالی بن سکے۔ بیسٹ (Best) کے مطابق، درست تجربہ میں، تجرباتی اور کنٹرول گروہوں کو موضوعات کے حوالے سے بے ترتیب کام ذمے لگائے جاتے ہیں، جو تجرباتی اور کنٹرول گروہ کے عین مساوی ہوں۔ اگرچہ تعلیمی منصوبہ بندی اور انتظام جیسے رویہ جاتی علوم بھی ایک سچا تجرباتی ڈیزائن ترتیب دینا ایک مشکل کام ہے، پھر بھی یہ ایک مضبوط ترین نمونہ ہے اور جہاں بھی ممکن ہو، عمل میں لایا جانا چاہیے۔ اگرچہ ایسے درست تجرباتی ڈیزائن جیسے دیگر بھی کئی ہیں مگر ذیل میں چند پر ہی بحث کی جاری ہے۔

ڈیزائن نمبر 4۔ (بعد از جانچ صرف، مساوی گروہ پر مبنی ڈیزائن):

اس ڈیزائن کی علامتی پیش کاری حسب ذیل ہے:

جہاں R = بلا ترتیب منتخب کیا گیا

E = تجرباتی گروہ

Elmas Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 59 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

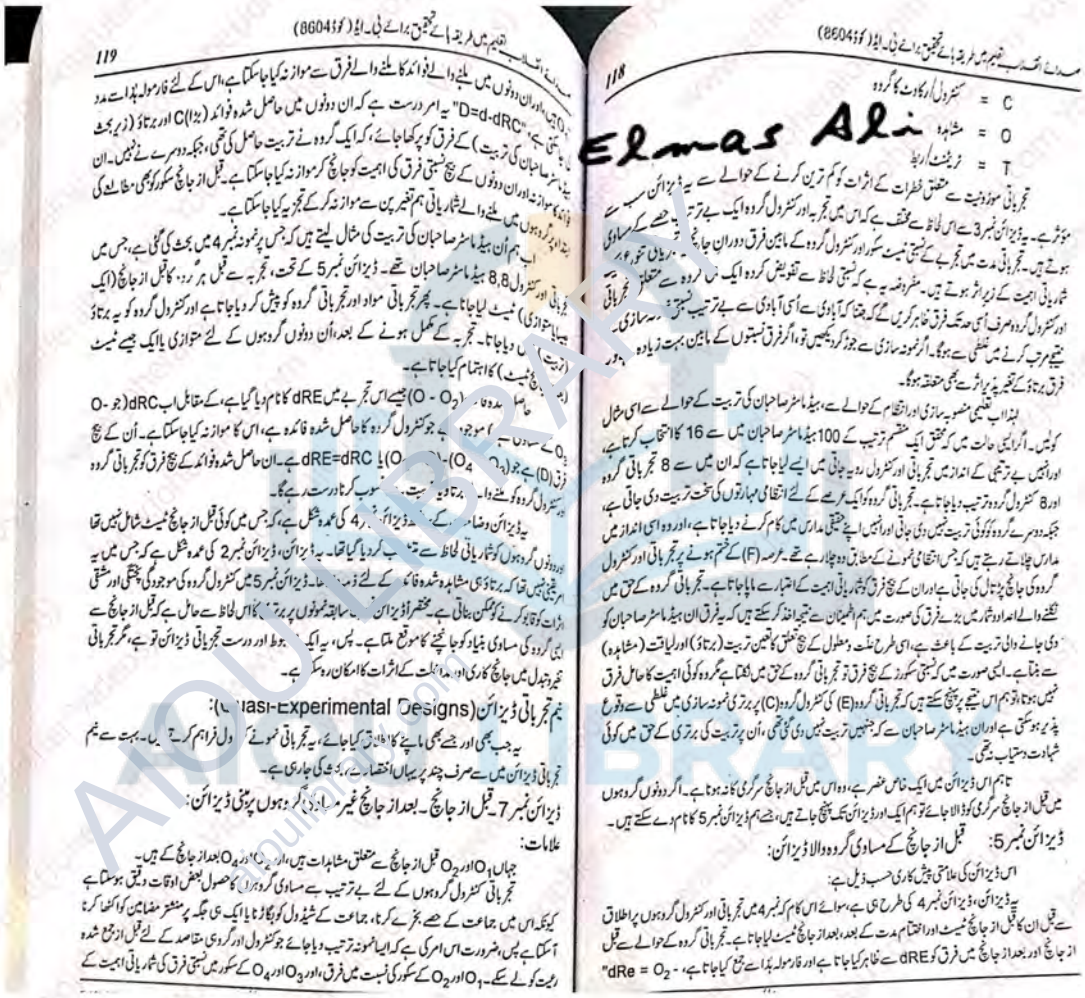

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

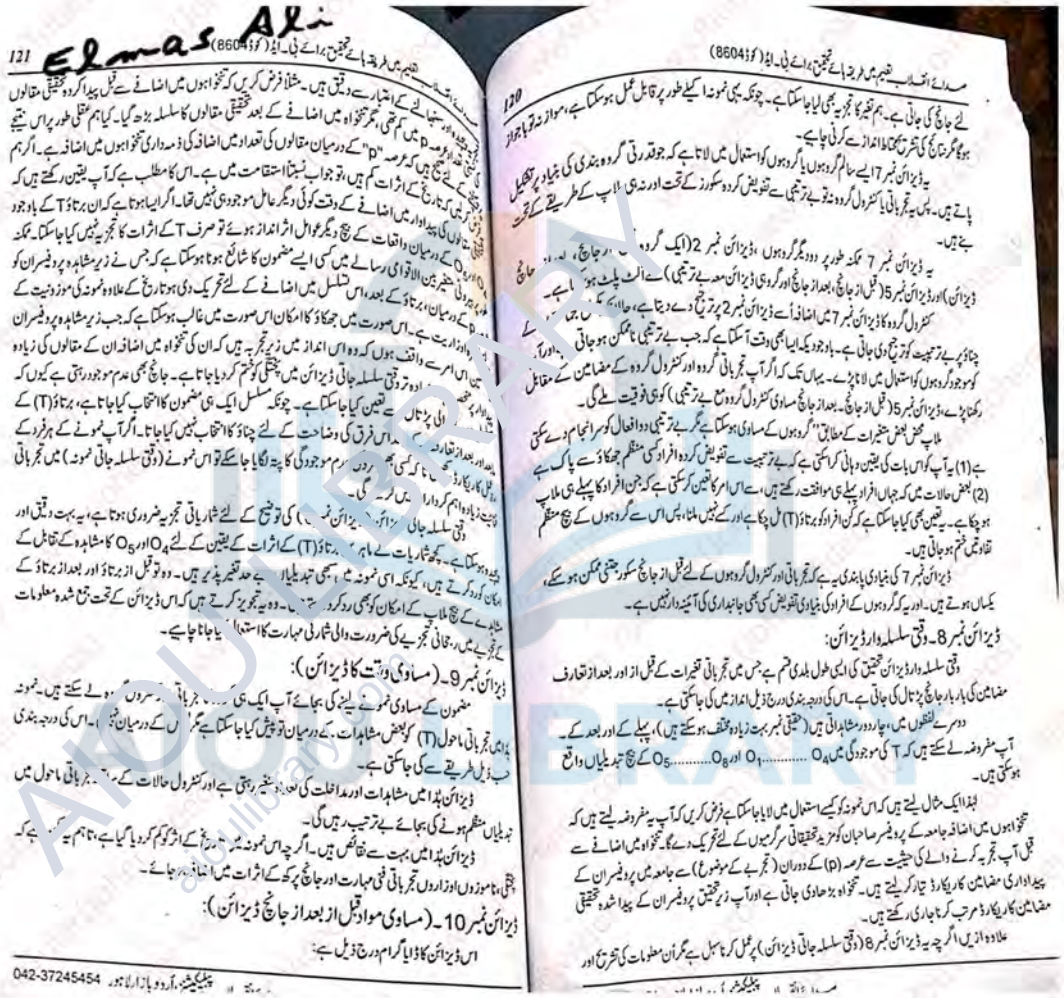

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

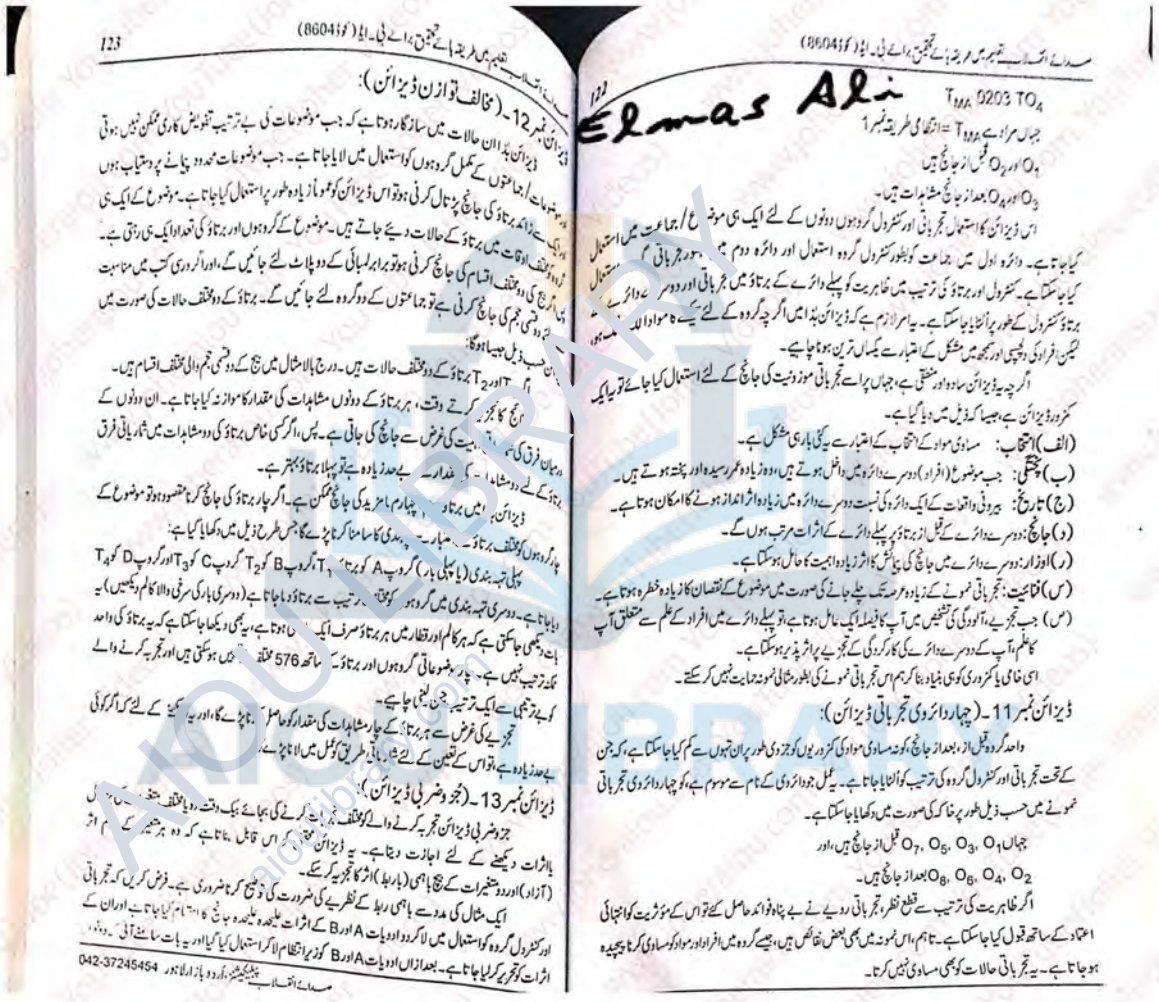

Elmas Ali

T_{MA} 0203 TO_4

جہاں مراد ہے T_{MA} = انتظامی طریقہ نمبر 1

O_1 اور O_2 قبل از جانچ ہیں

O_3 اور O_4 بعد از جانچ مشاہدات ہیں۔

اس ڈیزائن کا استعمال تجرباتی اور کنٹرول گروہوں دونوں کے لئے ایک ہی موضوع / جماعت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دائرہ اول میں جماعت کو بطور کنٹرول گروہ استعمال اور دائرہ دوم میں بطور تجرباتی گروہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کنٹرول اور برتاؤ کی ترتیب میں ظاہریت کو پہلے دائرے کے برتاؤ میں تجرباتی اور دوسرے دائرے کے برتاؤ کنٹرول کے طور پر اُلٹایا جا سکتا ہے۔ یہ امر لازم ہے کہ ڈیزائن ہٰذا میں اگرچہ گروہ کے لئے یکساں مواد الگ ہو لیکن افراد کی دلچسپی اور سمجھ میں مشکل کے اعتبار سے یکساں ترین ہونا چاہیے۔

اگرچہ یہ ڈیزائن سادہ اور منطقی ہے، جہاں پر اسے تجرباتی موزونیت کی جانچ کے لئے استعمال کیا جائے تو یہ ایک کمزور ڈیزائن ہے، جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

(الف) انتخاب: مساوی مواد کے انتخاب کے اعتبار سے یہ کئی بار ہی مشکل ہے۔

(ب) پختگی: جب موضوع (افراد) دوسرے دائرہ میں داخل ہوتے ہیں، وہ زیادہ عمر رسیدہ اور پختہ ہوتے ہیں۔

(ج) تاریخ: بیرونی واقعات کے ایک دائرہ کی نسبت دوسرے دائرہ میں زیادہ اثر انداز ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

(د) جانچ: دوسرے دائرے کے قبل از برتاؤ پر پہلے دائرے کے اثرات مرتب ہوں گے۔

(ر) اوزار: دوسرے دائرے میں جانچ کی پیمائش کا اثر زیادہ اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔

(س) فنائیت: تجرباتی نمونے کے زیادہ عرصہ تک چلے جانے کی صورت میں موضوع کے نقصان کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

(ص) جب تجزیے، آلودگی کی تشخیص میں آپ کا فیصلہ ایک عامل ہوتا ہے، تو پہلے دائرے میں افراد کے علم سے متعلق آپ کا علم، آپ کے دوسرے دائرے کی کارکردگی کے تجزیے پر اثر پذیر ہو سکتا ہے۔

اسی خامی یا کمزوری کو ہی بنیاد بنا کر ہم اس تجرباتی نمونے کی بطور مثالی نمونہ حمایت نہیں کر سکتے۔

ڈیزائن نمبر 11۔ (چہار دائروی تجرباتی ڈیزائن):

واحد گروہ قبل از، بعد از جانچ، کو نہ مساوی مواد کی کمزوریوں کو جزوی طور پر ان تہوں سے کم کیا جا سکتا ہے، کہ جن کے تحت تجرباتی اور کنٹرول گروہ کی ترتیب کو اُلٹایا جاتا ہے۔ یہ عمل جو دائروی کے نام سے موسوم ہے، کو چہار دائروی تجرباتی نمونے میں حسب ذیل طور پر خاکہ کی صورت میں دکھایا جا سکتا ہے۔

جہاں O_1، O_3، O_5، O_7 قبل از جانچ ہیں، اور

O_2، O_4، O_6، O_8 بعد از جانچ ہیں۔

اگر ظاہریت کی ترتیب سے قطع نظر، تجرباتی رویے نے بے پناہ فوائد حاصل کئے تو اس کے مؤثریت کو انتہائی اعتماد کے ساتھ قبول کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اس نمونہ میں بھی بعض نقائص ہیں، جیسے گروہ میں افراد اور مواد کو مساوی کرنا پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ یہ تجرباتی حالات کو بھی مساوی نہیں کرتا۔

ڈیزائن نمبر 12۔ (مخالف توازن ڈیزائن):

ڈیزائن ہٰذا ان حالات میں سازگار ہوتا ہے کہ جب موضوعات کی بے ترتیب تفویض کاری ممکن نہیں ہوتی اور موضوعات / جماعتوں کے مکمل گروہوں کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جب موضوعات محدود پیمانے پر دستیاب ہوں اور ایک سے زائد برتاؤ کی جانچ پڑتال کرنی ہو تو اس ڈیزائن کو عموماً زیادہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ موضوع کے ایک ہی گروہ کو مختلف اوقات میں برتاؤ کے حالات دیئے جاتے ہیں۔ موضوع کے گروہوں اور برتاؤ کی تعداد ایک ہی رہتی ہے۔ پس اگر بیج کی دو مختلف اقسام کی جانچ کرنی ہو تو برابر لمبائی کے دو پلاٹ لئے جائیں گے، اور اگر درسی کتب میں مناسبت کے لئے دو قسمی حجم کی جانچ کرنی ہے تو جماعتوں کے دو گروہ لئے جائیں گے۔ برتاؤ کے دو مختلف حالات کی صورت میں ڈیزائن حسب ذیل جیسا ہوگا:

اگر T_1 اور T_2 برتاؤ کے دو مختلف حالات ہیں۔ درج بالا مثال میں بیج کے دو قسمی حجم والی مختلف اقسام ہیں۔ جانچ کا تجزیہ کرتے وقت، ہر برتاؤ کے دونوں مشاہدات کی مقدار کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ ان دونوں کے درمیان فرق کی شماریاتی اہمیت کی غرض سے جانچ کی جاتی ہے۔ پس، اگر کسی خاص برتاؤ کی دو مشاہدات میں شماریاتی فرق برتاؤ کے لئے دو مشاہدات کی مقدار سے بے حد زیادہ ہے تو پہلا برتاؤ بہتر ہے۔

ڈیزائن ہٰذا میں برتاؤ کی چہارم یا مزید کی جانچ ممکن ہے۔ اگر چار برتاؤ کی جانچ کرنا مقصود ہو تو موضوع کے چار گروہوں کو مختلف برتاؤ کے اعتبار سے پابندی کا سامنا کرنا پڑے گا جس طرح ذیل میں دکھایا گیا ہے:

پہلی تہہ بندی (یا پہلی بار) گروپ A کو برتاؤ T_1، گروپ B کو T_2 گروپ C کو T_3 اور گروپ D کو T_4 دیا جاتا ہے۔ دوسری تہہ بندی میں گروہوں کو مختلف ترتیب سے برتاؤ دیا جاتا ہے (دوسری بار کی سرخی والا کالم دیکھیں) یہ بات دیکھی جا سکتی ہے کہ ہر کالم اور قطار میں ہر برتاؤ صرف ایک بار ہوتا ہے، یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ برتاؤ کی واحد ممکنہ ترتیب نہیں ہے۔ چار موضوعاتی گروہوں اور برتاؤ کے ساتھ 576 مختلف ترتیبیں ہو سکتی ہیں اور تجربہ کرنے والے کو بے ترتیبی سے ایک ترتیب چن لینی چاہیے۔

تجزیے کی غرض سے ہر برتاؤ کے چار مشاہدات کی مقدار کو حاصل کرنا پڑے گا، اور یہ دیکھنے کے لئے کہ اگر کوئی بے حد زیادہ ہے، تو اس کے تعین کے لئے شماریاتی طریق کو عمل میں لانا پڑے گا۔

ڈیزائن نمبر 13۔ (جزو ضربی ڈیزائن):

جزو ضربی ڈیزائن تجربہ کرنے والے کو مختلف تجربات کرنے کی بجائے بیک وقت دو یا مختلف متغیرات کی جزو یا اثرات دیکھنے کے لئے اجازت دیتا ہے۔ یہ ڈیزائن محقق کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ ہر متغیر کے اثر (آزاد) اور دو متغیرات کے بیچ باہمی (باربط) اثر کا تجزیہ کر سکے۔

ایک مثال کی مدد سے باہمی ربط کے نظریے کی ضرورت کی توضیح کرنا ضروری ہے۔ فرض کریں کہ تجرباتی اور کنٹرول گروہ کو استعمال میں لا کر دو ادویات A اور B کے اثرات علیحدہ علیحدہ جانچ کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ان کے اثرات کو تحریر کر لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ادویات A اور B کو زیر انتظام لا کر استعمال کیا گیا اور یہ بات سامنے آئی کہ دونوں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 62 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

Elmas Ali

تفصیلی یا بیانیہ تحقیق کا ڈیزائن یا نمونہ
(Descriptive Research Design)

تحقیق کیا ہے؟ بیانیہ تحقیق کے مراحل اور اقسام بیان کریں۔
تفصیلی یا بیانیہ تحقیق کے کتنے مراحل ہیں؟ نیز اس کی اقسام پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

بیانیہ تحقیق

تفصیلی یا بیانیہ تحقیق سے مراد وہ تحقیق ہے جو موجودہ چیزوں کو زیر بحث لاتی ہے۔ اس کا تعلق ان حالات، واقعات، تعلقات، رسومات، عقائد اور رویوں سے ہوتا ہے جو رائج الوقت ہیں۔ بیانیہ تحقیق میں صرف مواد کو اکٹھا ہی نہیں کیا جاتا بلکہ مواد کا تجزیہ بھی کیا جاتا ہے۔ اس کی اس طرح وضاحت کی جاتی ہے کہ مستقبل کے لئے کوئی قابل عمل تجاویز پیش کی جا سکیں۔

آئندہ کی پیش بینی:
تفصیلی یا بیانیہ تحقیق میں جہاں موجودہ حالات کا جائزہ لیا جاتا ہے، وہیں یہ معلومات بھی حاصل کی جاتی ہیں کہ ہم چاہتے کیا ہیں؟ تاکہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ آئندہ ہمارا کیا رُخ ہو گا؟ اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ معلومات بھی حاصل کی جاتی ہیں کہ ہم اس منزل مقصود تک کیسے پہنچیں گے، یعنی ان منازل تک پہنچنے کے لئے ہماری حکمت عملی کیا ہو گی؟

تحقیق کے آلات:
بیانیہ تحقیق میں مختلف آلات تحقیق کا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً سروے، مطالعہ احوال، دستاویزی تجزیہ، تفصیلی یا بیانیہ تحقیق میں مختلف آلات تحقیق کا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً سروے، مطالعہ احوال، دستاویزی تجزیہ، آخر میں جو نتائج سامنے آئیں ان کی توضیح اور تجزیہ کرنا، نتائج کی روشنی میں مفروضات کو قبول یا رد کرنا اور رپورٹنگ کرنا۔
بیسٹ (Best) کے مطابق، ''بیانیہ تحقیق کیا ہے'' کی توضیح کرتی ہے۔ اس کا تعلق موجودہ تعلقات و روابط، جاری اعمال، عقائد، نظریات یا موجود رویوں سے یا عوامل سے جو جاری ہیں، یا اُن اثرات سے ہوتا ہے جو محسوس کئے جا رہے ہوتے ہیں، یا ایسے رجحانات سے جو ترقی پذیر ہیں۔
بعض اوقات بیانیہ طریقہ تحقیق اس بابت بھی سراغ لگاتا ہے کہ ایک مظہر کا اُس سے پہلے کے واقعات سے کیا تعلق ہے یا یہ کہ پہلے کے واقعات کا موجودہ حالات پر کیا اثر ہے؟ حقائق کو جمع کر کے جدول میں ڈالنا، تجزیہ اور تشریح کا عنصر، پیمائش اور درجہ بندی کے ساتھ ساتھ تغیرات کا موازنہ یا فرق بھی اس عمل میں آتے ہیں۔ مثلاً معاشرتی

ادویات کو علیحدہ علیحدہ استعمال کرانے کی نسبت اس کی شفایابی کے اثرات بہت زیادہ پڑے۔ یہ اضافی شفایابی کا اثر باہمی تعامل کے طور پر نمایاں کیا جا سکتا ہے۔

ایک اور مثال لیں تو، فرض کریں کہ نتیجے نے یہ ظاہر کر دیا کہ تقریری طریقہ تدریس کی نسبت بحثی طریقہ معلمین میں زیادہ بہتر نتائج لایا۔ اب فرض کریں کہ اعلیٰ، درمیانی اور کم تر ذہنیت متعلمین کے ساتھ تقریری طریقہ کی نسبت بحثی طریقہ تدریس میں زیادہ بہتر نتائج لانے کی بات نتائج میں ہم دلچسپی رکھتے ہیں۔ اگر ہم جزوضربی طریقہ استعمال کریں تو ہم ایک تجربہ کی مدد سے اس سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ڈیزائن دونوں طریقہ ہائے تدریس سے مطالعے کے ذہانت کے ساتھ طریقہ کے باہمی تعامل کے اثر کو سمجھنے کے قابل بھی بناتا ہے۔

لاطینی مربع یا جوابی متوازن ڈیزائن کے برعکس، ہمیں ذہانت کی سطح اور دونوں طریقوں کے متغیر [illegible] کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ سادہ ترین جزوضربی نمونہ 2x2 ہے، مثلاً دونوں طریقوں کا طلبہ اور طالبات [illegible] طریقہ کا استعمال دو سے زائد آزاد متغیرات کے ساتھ بھی کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر 2x3x3 کا جزوضربیہ طریقہ کو جماعت میں مختلف ذہانت کے درجے کے حامل متعلمین پر معلمین دونوں طریقہ ہائے تدریس کے اثرات کے مطالعہ کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس جزوضربی نمونہ کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ تجربہ کرنے والے کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ کئی مفروضوں کو ایک ہی وقت میں اور ایک ہی تجربے میں پرکھ سکے۔ ہمیں واحد متغیر کے قانون کے تحت واحد متغیر تجربے کے سلسلے کو نہیں چلانا ہوگا۔

توضیح کے لئے، فرض کرتے ہیں کہ ہم متعلمین کی کامیابی کی جانچ کی غرض سے دونوں طریقہ ہائے تدریس کو متعلمین کی جنس پر استعمال کر کے دیکھتے ہیں۔ سادہ سے 2x2 کے کامیابی کی جانچ نمونے میں موضوعات کو چار چار کے گروہ میں بے ترتیبی سے تفویض کیا گیا ہے، جیسا کہ درج ذیل خاکہ سے ظاہر ہے:

ربط کے اطلاق کے بعد، تدریس کے تحت پڑھائے گئے متعلمین کے حصول کے سکور کی نسبت کو خانہ 1 میں ڈالا جائے گا، بحثی طریقہ تدریس کے تحت پڑھائے گئے طلبہ کے حصول کے سکور کی نسبت کو خانہ دو میں ڈالا جائے گا، وغیرہ۔ بعد ازاں تمام طلباء کے دونوں سکورز کی اوسط کو مناسب نسبتی صف میں اور لڑکیوں کو الگ قطار میں ڈالا جائے گا۔ اسی طرح، (لڑکوں لڑکیوں) تقریری طریقہ کے تحت پڑھائے گئے تمام متعلمین کے حاصل کردہ سکورز کی اوسط کو پہلے کالم کی نسبت میں درج کیا جائے گا۔ یہ تجربہ کرنے والے کو شماریاتی طریقہ کو استعمال میں لانے کے قابل کرے گا تا کہ وہ تعین کرے:

(i) تعلیمی ترقی میں طریقہ تدریس کا اثر کیا ہے؟
(ii) تعلیمی ترقی پر جنس کا اثر کیا ہے؟ اور
(iii) تعلیمی ترقی پر جنس اور طریقہ ہائے تدریس کے باہمی تعامل کا اثر کیا ہے؟

اس شماریاتی طریق کار کو متغیرات کے تجزیے کے طور پر جانا اور پہچانا جاتا ہے۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

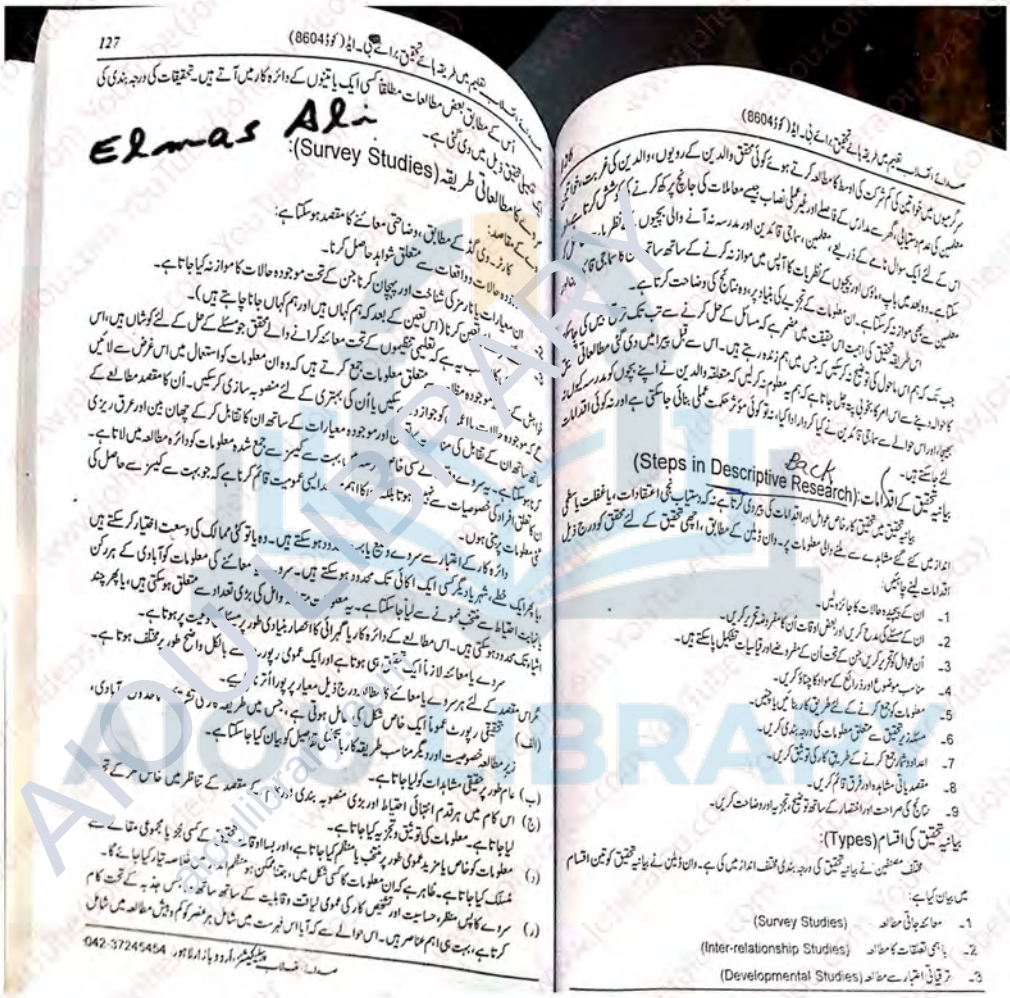

سرگرمیوں میں خواتین کی کم شرکت کی اوسط کا مطالعہ کرتے ہوئے کوئی محقق والدین کے رویوں، والدین کی غربت، خواتین معلمین کی عدم دستیابی، گھر سے مدارس کے فاصلے اور غیر عملی نصاب جیسے معاملات کی جانچ پرکھ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے لئے ایک سوال نامے کے ذریعے، معلمین، سماجی قائدین اور مدرسہ نہ آنے والی بچیوں کے نظریات کا آپس میں موازنہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا سماجی قائدین کا نظریہ بھی ... سکتا ہے۔ وہ بعد میں باپ، ماؤں اور بچیوں کے نظریات کے تجزیے کی بنیاد پر، وہ نتائج کی وضاحت کرتا ہے۔ معلمین سے بھی موازنہ کر سکتا ہے۔ ان معلومات کے تجزیے کی بنیاد پر، وہ نتائج کی وضاحت کرتا ہے۔

اس طریقہ تحقیق کی اہمیت اس حقیقت میں مضمر ہے کہ مسائل کے حل کرنے سے تب تک ترقی نہیں کی جا سکتی جب تک کہ ہم اس ماحول کی توضیح نہ کر سکیں کہ جس میں ہم زندہ رہتے ہیں۔ اس سے قبل پیرا میں دی گئی مطالعاتی تحقیق کا حوالہ دینے سے اس امر کا بخوبی پتہ چل جاتا ہے کہ ہم یہ معلوم نہ کر لیں کہ متعلقہ والدین نے اپنے بچوں کو مدرسہ کیوں نہ بھیجا اور اس حوالے سے سماجی قائدین نے کیا کردار ادا کیا، نہ تو کوئی مؤثر حکمت عملی بنائی جا سکتی ہے اور نہ کوئی اقدامات لئے جا سکتے ہیں۔

بیانیہ تحقیق کے اقدامات (Steps in Descriptive Research):

بیانیہ تحقیق میں تحقیق کار خاص عوامل اور اقدامات کی پیروی کرتا ہے نہ کہ دستیاب نجی اعتقادات، یا غفلت یا سطحی انداز میں کئے گئے مشاہدے سے ملنے والی معلومات پر۔ وان ڈیلن کے مطابق، اچھی تحقیق کے لئے محقق کو درج ذیل اقدامات لینے چاہئیں:

1. ان کے پیچیدہ حالات کا جائزہ لیں۔
2. ان کے مسئلے کی مدح کریں اور بعض اوقات اُن کا مفروضہ تحریر کریں۔
3. اُن عوامل کو تحریر کریں جن کے تحت اُن کے مفروضے اور قیاسیات تشکیل پا سکتے ہیں۔
4. مناسب موضوع اور ذرائع کے مواد کا چناؤ کریں۔
5. معلومات کو جمع کرنے کے لئے طریق کار بنائیں یا چنیں۔
6. مسئلہ زیر تحقیق سے متعلق معلومات کی درجہ بندی کریں۔
7. اعداد و شمار جمع کرنے کے طریق کار کی توثیق کریں۔
8. مقصدیاتی مشاہدہ اور فرق قائم کریں۔
9. نتائج کی صراحت اور اختصار کے ساتھ توضیح، تجزیہ اور وضاحت کریں۔

بیانیہ تحقیق کی اقسام (Types):

مختلف مصنفین نے بیانیہ تحقیق کی درجہ بندی مختلف انداز میں کی ہے۔ وان ڈیلن نے بیانیہ تحقیق کو تین اقسام میں بیان کیا ہے:

1. معائنہ جاتی مطالعہ (Survey Studies)
2. باہمی تعلقات کا مطالعہ (Inter-relationship Studies)
3. ترقیاتی اعتبار سے مطالعہ (Developmental Studies)

اس کے مطابق بعض مطالعات مطلقاً کسی ایک یا تینوں کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ تحقیقات کی درجہ بندی کی تفصیلی تحقیق ذیل میں دی گئی ہے۔

Elmas Ali

... کا مطالعاتی طریقہ (Survey Studies):

... کے مقاصد:

کارٹر۔ وی گڈ کے مطابق، وضاحتی معائنے کا مقصد ہو سکتا ہے:

... موجودہ حالات و واقعات سے متعلق شواہد حاصل کرنا۔

... ان معیارات یا نارمز کی شناخت اور پہچان کرنا جن کے تحت موجودہ حالات کا موازنہ کیا جاتا ہے۔

... تعین کرنا (اس تعین کے بعد کہ ہم کہاں ہیں اور ہم کہاں جانا چاہتے ہیں)۔

... یہ ہے کہ تعلیمی تنظیموں کے تحت معائنہ کرانے والے محقق جو مسئلے کے حل کے لئے کوشاں ہیں، اس ... متعلق معلومات جمع کرتے ہیں کہ وہ ان معلومات کو استعمال میں اس غرض سے لائیں ... موجودہ مطالعے ... کر سکیں یا اُن کی بہتری کے لئے منصوبہ سازی کر سکیں۔ اُن کا مقصد مطالعے کے ... موجودہ حالات ... کو جواز دے سکیں اور موجودہ معیارات کے ساتھ ان کا تقابل کر کے چھان بین اور عرق ریزی ... ساتھ ان کے تقابل کی مناسبت ... بہت سے کیسز سے جمع شدہ معلومات کو دائرہ مطالعہ میں لاتا ہے۔ ... کسی خاص ... بہت سے کیسز سے حاصل کی ... کا تعلق افراد کی خصوصیات سے نہیں ہوتا بلکہ ... ایسی عمومیت قائم کرنا ہے کہ جو بہت سے کیسز سے حاصل کی ... معلومات پر مبنی ہوں۔

دائرہ کار کے اعتبار سے سروے وسیع یا ... محدود ہو سکتے ہیں۔ وہ یا تو کئی ممالک کی وسعت اختیار کر سکتے ہیں یا پھر ایک خطے، شہر یا دیگر کسی ایک اکائی تک محدود ہو سکتے ہیں۔ سروے یا معائنے کی معلومات کو آبادی کے ہر رکن یا نہایت احتیاط سے منتخب نمونے سے لیا جا سکتا ہے۔ یہ معلومات ... عوامل کی بڑی تعداد سے متعلق ہو سکتی ہیں، یا پھر چند اشیاء تک محدود ہو سکتی ہیں۔ اس مطالعے کے دائرہ کار یا گہرائی کا انحصار بنیادی طور پر مسئلے کی وضعیت پر ہوتا ہے۔

سروے یا معائنہ لازماً ایک تحقیق ہی ہوتا ہے اور ایک عمومی رپورٹ سے بالکل واضح طور پر مختلف ہوتا ہے۔ مگر اس مقصد کے لئے ہر سروے یا معائنے کا مطالعہ درج ذیل معیار پر پورا اترنا چاہیے۔

(الف) تحقیقی رپورٹ عموماً ایک خاص شکل کی حامل ہوتی ہے، جس میں طریقہ کار کی تشریح، ماخذوں، آبادی، زیر مطالعہ خصوصیت اور دیگر مناسب طریقہ کار یا تکنیکی تفاصیل کو بیان کیا جا سکتا ہے۔

(ب) عام طور پر حقیقی مشاہدات کو لیا جاتا ہے۔

(ج) اس کام میں ہر قدم انتہائی احتیاط اور بڑی منصوبہ بندی اور کام کے مقصد کے تناظر میں خاص طور کے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ معلومات کی توثیق و تجزیہ کیا جاتا ہے۔

(د) معلومات کو خاص یا مزید عمومی طور پر منتخب یا منظم کیا جاتا ہے، اور بسا اوقات تحقیق کے کسی جز یا مجموعی مقالے سے منسلک کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ان معلومات کا کسی شکل میں، جتنا ممکن ہو منظم انداز میں خلاصہ تیار کیا جائے گا۔

(ر) سروے کا پس منظر، حساسیت اور تشخیص کار کی عمومی لیاقت و قابلیت کے ساتھ ساتھ، جس جذبہ کے تحت کام کرتا ہے، بہت ہی اہم عناصر ہیں۔ اس حوالے سے کہ آیا اس فہرست میں شامل ہر عنصر کو کم و بیش مطالعہ میں شامل

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

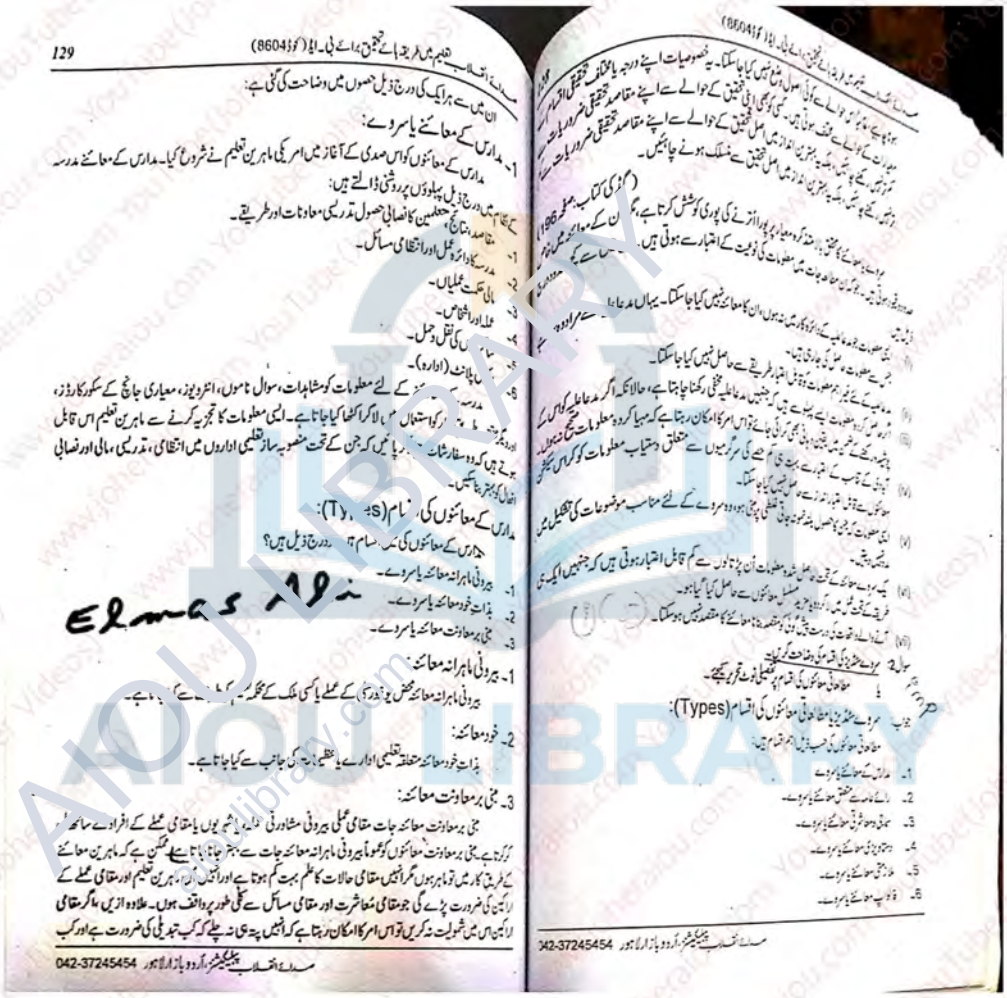

129 تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، بی۔ایڈ (کوڈ 8604)

ان میں سے ہر ایک کی درج ذیل حصوں میں وضاحت کی گئی ہے:

1۔ مدارس کے معائنے یا سروے:

مدارس کے معائنوں کو اس صدی کے آغاز میں امریکی ماہرین تعلیم نے شروع کیا۔ مدارس کے معائنے مدرسہ کے نظام میں درج ذیل پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں:

مقاصد، نتائج، جھلکیں کا نصابی حصول تدریسی معاونات اور طریقے۔

1- مدرسہ کا دائرہ عمل اور انتظامی مسائل۔

2- [illegible] کی حالت عملیاں۔

3- علم اور اشخاص۔

4- [illegible] کی نقل و حمل۔

5- [illegible] (ادارہ)۔

6- مدرسہ [illegible] کے لئے معلومات کو مشاہدات، سوال ناموں، انٹرویوز، معیاری جانچ کے سکور کارڈز، [illegible] کا استعمال میں لا کر اکٹھا کیا جاتا ہے۔ ایسی معلومات کا تجزیہ کرنے سے ماہرین تعلیم اس قابل ہوتے ہیں کہ وہ سفارشات [illegible] کر پائیں کہ جن کے تحت منصوبہ ساز تعلیمی اداروں میں انتظامی، تدریسی، مالی اور نصابی امور کو بہتر بنا سکیں۔

مدارس کے معائنوں کی اقسام (Types):

مدارس کے معائنوں کی کتنی اقسام ہیں؟ درج ذیل ہیں؟

1- بیرونی ماہرانہ معائنہ یا سروے۔

2- ذات خود معائنہ یا سروے۔

3- مبنی بر معاونت معائنہ یا سروے۔

1- بیرونی ماہرانہ معائنہ:

بیرونی ماہرانہ معائنہ محض یونیورسٹی کے عملے یا کسی ملک کے محکمہ [illegible] کے عملے سے کیا جاتا ہے۔

2- خود معائنہ:

ذات خود معائنہ متعلقہ تعلیمی ادارے یا حلقے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔

3- مبنی بر معاونت معائنہ:

مبنی بر معاونت معائنہ جات مقامی عملی بیرونی مشاورتی [illegible] ٹیموں یا مقامی عملے کے افراد سے مساعدت [illegible] کرتا ہے۔ مبنی بر معاونت معائنوں کو عموماً بیرونی ماہرانہ معائنہ جات سے بہتر جانا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ ماہرین معائنے کے طریق کار میں تو ماہر ہوں مگر انہیں مقامی حالات کا علم بہت کم ہوتا ہے اور انہیں اگر ماہرین تعلیم اور مقامی عملے کے راہنمائی کی ضرورت پڑے گی جو مقامی معاشرت اور مقامی مسائل سے کلی طور پر واقف ہوں۔ علاوہ ازیں اگر مقامی راہنما اس میں شمولیت نہ کریں تو اس امر کا امکان رہتا ہے کہ انہیں پتہ ہی نہ چلے کہ کب تبدیلی کی ضرورت ہے اور کب

042-37245454 مدرسہ انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار، لاہور

(8604) [illegible] ماہرانہ معائنہ [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتے ہیں۔ کسی کو بھی اپنی تحقیق کے حوالے سے اپنے مقاصد تحقیق ضرور [illegible] ہوتے ہیں۔ یہ بہترین انداز میں اصل تحقیق سے منسلک ہونے چاہئیں۔

(گڈی کی کتاب، صفحہ 196)

[illegible] ان کے معائنے میں [illegible] ہوتے ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتے ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتی ہیں۔

سوال 2 [illegible] کی اقسام کی وضاحت کیجئے۔

یا

معائنہ کی مختلف اقسام کی تفصیلی نوٹ تحریر کیجئے۔

جواب: [illegible] یا معائنہ کی اقسام (Types):

معائنہ کی مختلف اقسام کی حسب ذیل اقسام ہیں:

1. مدارس کے معائنے یا سروے۔
2. رائے عامہ کے معائنے یا سروے۔
3. ہنگامی معائنے یا سروے۔
4. [illegible] معائنے یا سروے۔
5. عمارتی معائنے یا سروے۔
6. فوٹو [illegible] یا سروے۔

042-37245454 مدرسہ انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار، لاہور

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

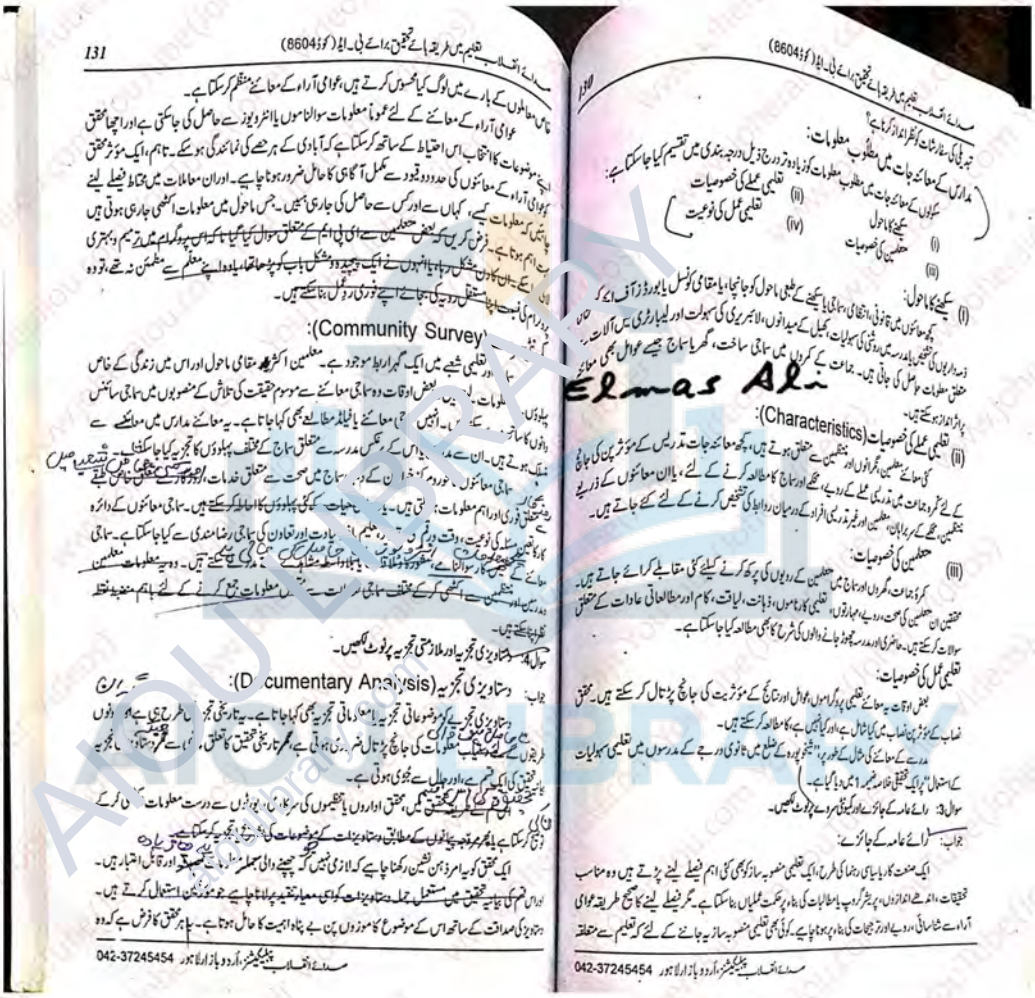

131 سوال 8: تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، اے پی۔ ایچ (کوڈ 8604)

خاص معاملوں کے بارے میں لوگ کیا محسوس کرتے ہیں، عوامی آراء کے معائنے منظم کر سکتا ہے۔

عوامی آراء کے معائنے کے لئے عموماً معلومات سوالناموں یا انٹرویوز سے حاصل کی جا سکتی ہے اور اچھا محقق اپنے موضوعات کا انتخاب اس احتیاط کے ساتھ کر سکتا ہے کہ آبادی کے ہر حصے کی نمائندگی ہو سکے۔ تاہم، ایک مؤثر محقق کو عوامی آراء کے معائنوں کی حدود و قیود سے مکمل آگاہی کا حامل ضرور ہونا چاہیے۔ اور ان معاملات میں جہاں فیصلے لینے ہوں یہ نہیں کہ معلومات کیسے، کہاں سے اور کس سے حاصل کی جاری ہیں۔ جس ماحول میں معلومات اکٹھی جاری ہوتی ہیں اہم ہوتا ہے۔ فرض کریں کہ بعض منتظمین سے ای پی ایم کے متعلق سوال کیا گیا کہ اس پروگرام میں ترسیم و بہتری کی ان کے خیال میں کون سی مشکل رہا یا انہوں نے ایک پیچیدہ و مشکل باب کو پڑھا تھا یا دوسرے معلم سے مطمئن نہ تھے، تو وہ ان کے ان رائے کی نسبت اپنا مستقل رویہ کی بجائے اپنے فوری ردعمل بتا سکتے ہیں۔

:(Community Survey)

تعلیمی شعبے میں ایک گہرا ربط موجود ہے۔ معلمین اکثر مقامی ماحول اور اس میں زندگی کے خاص پہلوؤں کا ... بعض اوقات وہ سماجی معائنے سے موسوم حقیقت کی تلاش کے مضوبوں میں سماجی سائنس ... انہیں سماجی معائنے یا فیلڈ مطالعے بھی کہا جاتا ہے۔ یہ معائنے مدارس میں معاملے سے ... اس کے مختلف سماج سے متعلق پہلوؤں کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ ... سماجی معائنوں، خورد و نوش کے ... سماج سے متعلق خدمات ... معلومات جمع کرنے کے لئے ... ہیں۔ یہ ... حیات کے کچھ پہلوؤں کا احاطہ کر سکتے ہیں۔ سماجی معائنوں کے دائرہ ... سلہ کی نوعیت، وقت و رقم ... یادت اور تعاون کی سماجی رضامندی سے کیا جا سکتا ہے۔ سماجی ... سوالنامے، ... یا ... معلومات جمع کرنے کے ... ہیں۔ وہ یہ معلومات معلمین ... معلمین سے اکٹھی کر کے مختلف سماجی ... معلومات جمع کرنے کے لئے باہم منضبط نقطہ ... نظر اپنا سکتے ہیں۔

سوال 9: دستاویزی تجزیہ اور طاز مختی تجزیہ پر نوٹ لکھیں۔

جواب: دستاویزی تجزیہ (Documentary Analysis):

دستاویزی تجزیہ کو موضوعاتی تجزیہ یا معیاراتی تجزیہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تاریخی تجزیہ ... طرح ... طریقوں کے لئے مخصوص ... ہے۔ ... تاریخی تحقیق کا تعلق ... ہے۔ ... تجزیہ ... یا تحقیق کی ایک قسم ہے، اور چلیں سے نجوی ہوتی ہے۔

... تحقیق ... کے ذریعے ... کی جاتی ہیں، محقق اداروں یا تنظیموں کی سرکاری ... دستاویزات سے درست معلومات ... کر کے ... کر سکتا ہے یا محرم منصب یا نوں کے مطابق ... دستاویزات کے ... موضوعات کی ... تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ ... اور قابل اعتبار ہیں۔

ایک محقق کو یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ لازمی نہیں کہ چھپنے والی ہر ... صحیح اور قابل اعتبار ہیں۔ ... تحقیق میں مستعمل جملہ دستاویزات کو ... معیار تقید پر لانا چاہیے جو مؤثر ... استعمال کرتے ہیں۔ ... دستاویز کی صداقت کے ساتھ اس کے موضوع کا موزوں پن بے پناہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ بہر حال محقق کا فرض ہے کہ وہ

042-37245454 مسز اقبال بک شاپ، اردو بازار لاہور

سوال 7: مدارس کے معائنہ جات میں مطلوب معلومات کو زیادہ تر درج ذیل درجہ بندی میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(i) سیکھنے کا ماحول (ii) تعلیمی عملے کی خصوصیات (iii) طلبہ کی خصوصیات (iv) تعلیمی عمل کی نوعیت

(i) سیکھنے کا ماحول: ... کیمپس میں ہاتھ فنی، انتظامی، سماجی یا سیکھنے کے طبعی ماحول کو جانچا، یا مقامی کونسل یا بورڈ آف ایجوکیشن ... کیمپس معائنوں

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

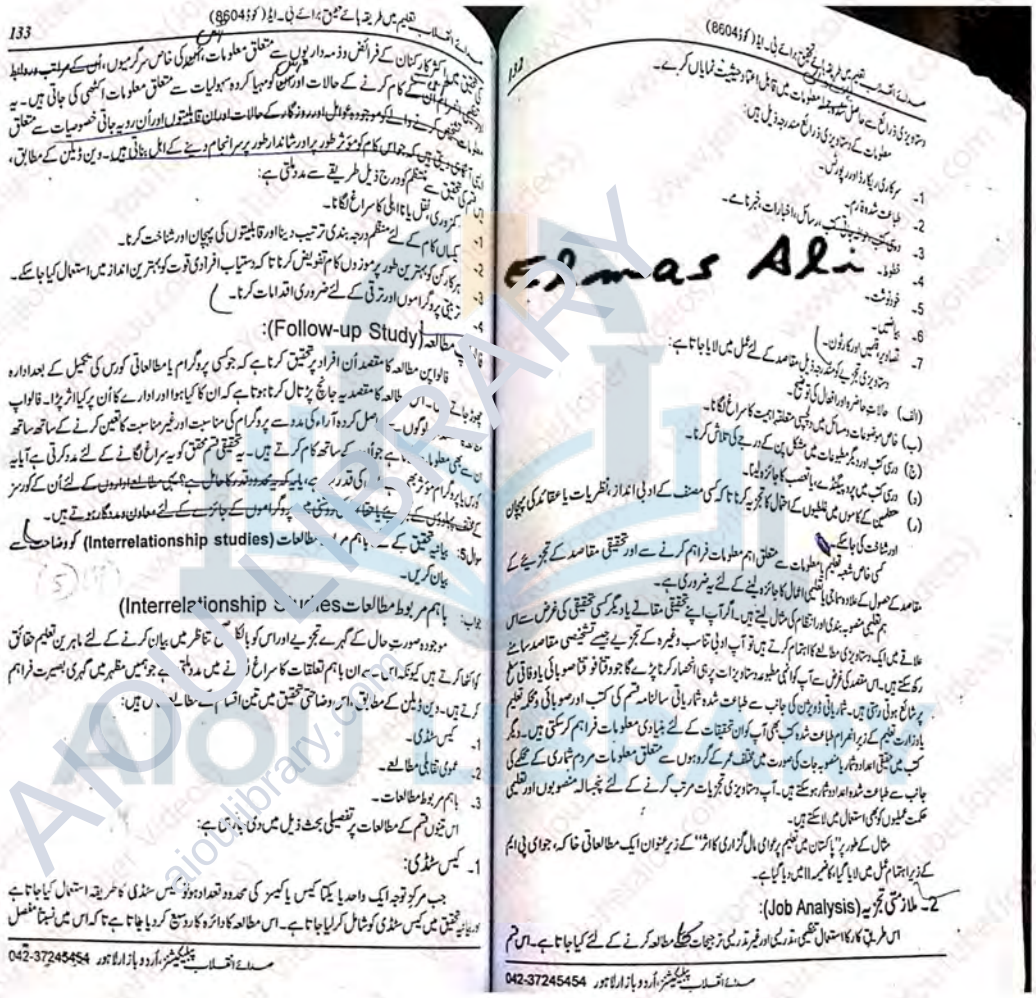

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

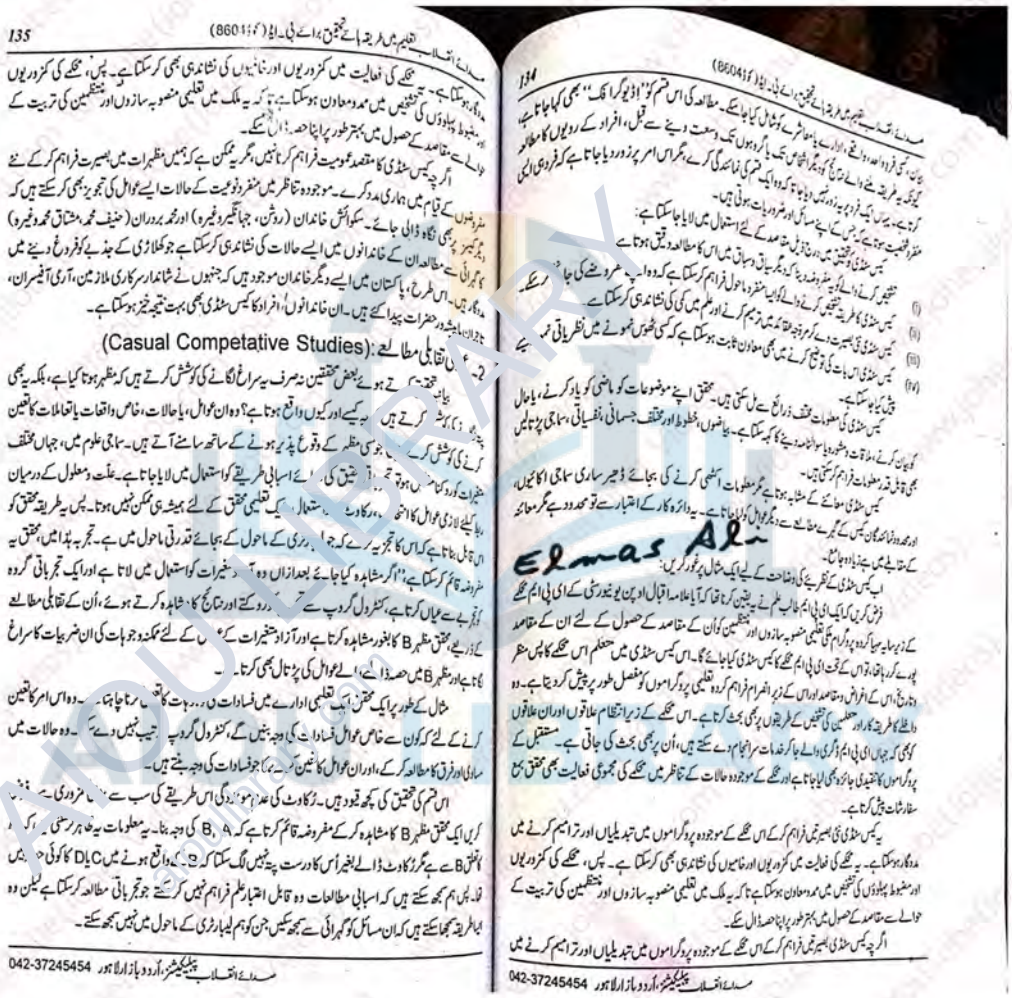

Elmas Ali

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



137 تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8604) مساوات اقصاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

Elmas Ali

:(Growth Studies) نمو کا مطالعہ

کسی محقق کو کامیاب اور حقیقی منصوبہ بندی کے لئے اس کے شعبے پر اثر انداز تبدیلیوں کا مکمل علم ہونا چاہیے۔ اس امر سے آگاہی ہونی چاہیے کہ کون سے عوامل مختلف معاشی اندراج میں تعلیمی نمو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور نمو کے مختلف پہلوؤں کا پہلے تو مشاہدہ کیا جاتا ہے اور بعد ازاں یہ نمو کو آخری حد تک لے جاتے ہیں۔

ترقی کا مطالعہ طول بلدی کراس سیکشن کا طریقہ استعمال میں لا کر کیا جا سکتا ہے۔ طول بلدی طریقہ کا استعمال کرتے وقت ایک خاص عرصہ میں ایک شخص یا ایک گروہ کا مشاہدہ کیا جاتا ہے جبکہ کراس سیکشن طریقے میں اُن کی نمو کے مختلف مدارج میں مختلف افراد یا گروہوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ کراس سیکشن طریقے کو طول بلدی طریقے پر فوقیت حاصل ہے۔ اول الذکر بہت کم خرچ ہے اور فوری طور پر معلومات انکشفی کرنے میں کارآمد ہے۔ ایک منصوبہ ساز بھلے انداز تعلیمی تبدیلیوں کا مطالعہ بھی کرنا چاہے گا جو مختلف طبقات کی معاشی نمو کے لئے استعمال ہوتی ہیں، یا پھر سماجی و معاشی نمو کے نتائج میں کسی ملک میں تعلیمی نمو کے لئے خاص حکمت عملیوں کے اثر کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

(Trend-projection Studies): ...ی پروجیکٹ کے مطالعات

رجحانات کا مطالعہ جسے امکانی مطالعات بھی کہا جاتا ہے، یہ بھی بیانیہ طریقے کار جیسا طلاق ہے۔ اس ...ریکارڈز طول بلدی فکر پر مبنی ہے جو اس کام کا پتہ دیتا ہے کہ ماضی میں کیا ہوتا رہا ہے، موجود حالات ...ر اور ابھی معلومات ...ر مستقبل میں کیا ہونے والا ہے؟

اس قسم ...ں سے منصوبہ بندی کے پروگراموں کے لئے بیش قیمت معلومات ملتی ہیں۔ تاہم یہ پیش گوئیاں ...ی اندازوں پر مبنی نتائج ...نیلنگاری ...سے بے شمار غیر متوقع عوامل ہوتے ہیں جو نمو اور ترقی کے عمل کو تیزی دے سکتے یا روک سکتے ہیں۔

مستقبل سے متعلق جملہ منصو... مستقبل کے بارے میں تقریباً درست تخمینوں کی بنیاد پر تیار کئے جا سکتے ہیں۔ ...یا صرف تبھی ممکن ہوتا ہے کہ جب ہماری پاس ...یا تنقیدی جائزہ اور حالیہ شماریات موجود ہوں۔ اس رجحان کو باضابطہ طور پر جمع کیا جا سکتا ہے اور رُجحانی خاکے ...ی رجحانات ...ونی میں تیار کئے جا سکتے ہیں۔ ان اقسام کے مطالعات کو رجحانی خاکوں سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

منصوبے پر مبنی مطالعہ کی ایک اور قسم تخمینہ پر مبنی ہدف ...ے ...اہداف کو پہلے وضع کر لیا جاتا ہے اور پھر دستیاب معلومات کی ...پر ہدف سے متعلق منصوبہ تیار کر لیا جاتا ہے۔ مثال کے ...پر جب ہم یہ ہدف مقرر کرتے ہیں کہ پاکستان میں عالم گیر پرائمری تعلیم کو 1992ء تک حاصل ...ا جائے گا تو ...علوم ...کہ حالیہ ...ر میں 5-9 سال کے بچوں میں سے 56 فیصد بچے پہلے ...ی پرائمری مدارس میں زیر تعلیم ہیں، یہ منصوبہ 1988ء میں ...ائل شدہ حالیہ 54 فیصد بچوں کو ذہن میں لا کر تیار کیا گیا ہے ...1992ء تک صد فی صد کا ہدف حاصل کرنا ہے۔

ایسی صورت میں کہ جب منصوبے رجحانی نوعیت کے ہوں، پاکستان میں حالات کے پیش نظر منصوبہ ...ر ہو سکتا ہے اور ایسی حالت میں کہ جب ہم مبنی بر ہدف منصوبے تیار کریں، یہ طریقہ لاگت بے حد زیادہ آ سکتی ہے۔ لہٰذا منصوبوں کی ایک تیسری قسم زیادہ حقیقت پسندانہ ہے اور یہ منصوبے ذرائع کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔ ان اقسام کے منصوبوں

مساوات اقصاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

136 مساوات اقصاب تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8604)

:(Correlated Studies) 3۔ باہم مربوط مطالعات

بالواسطہ نظریات کی تصدیقات کو باہم مربوط مطالعات سے حاصل کیا جا سکتا ہے جن سے اُن حدود کی پہچان ہوتی ہے جن میں مدد ملتی ہے کہ جن سے دو متغیرات یا حول میں واقع ہوتے آزاد اور تابع دونوں متغیرات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ کو استعمال میں نہیں لاتا بلکہ دو اس قدرتی ماحول میں رونما ہونے والا محقق کا مطالعہ کرنے والا محقق کے لیے ترجیحی سے کچھ مثال کے طور پر، متغیاتی ذہانت اور کارناموں کے درمیان تعلق کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس ...کی تحقیق میں دونوں گروہوں کو منتخب کرتا ہے اور کچھ جانچ پڑتال کر کے کارناموں اور مہارتوں کی پیمائش کرتا ہے۔ عام طور پر باہمی ...کا اندازہ ...سے متغیرات آپس میں گہرے ...دیانے، باہم مربوط پایا بالکل غیر مربوط ہو سکتے ہیں۔ ...سے یہ تبدیلیاں ...سے مسلک ہوتا ہے کہ ایک متغیر میں کمی بیشی کا انحصار کس حد تک دوسرے متغیر میں کمی بیشی پر ہے، ...ہوتا ہے کہ ایک متغیر میں کمی بیشی کا انحصار کس حد تک دوسرے متغیر میں کمی بیشی پر ہے، ...سے مسلک

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

میں ہم ان ذیلی حلقوں کو کہ جن کے لئے یہ منصوبے تیار کر رہے ہیں، مالیاتی استقراء کو بطور منصوبہ ساز ذہن میں رکھتے ہیں۔ امکان غالب یہ ہے کہ شاید رجحانی منصوبوں اور برمبنی ہدف منصوبوں کا درمیانی راستہ یہی ہے، لہٰذا مالیاتی اہداف پر مبنی یہ منصوبے حکومت منصوبہ بندی کے عرصے کو خاطر میں لا کر مالیتی استقراء کے تناظر میں مرتب کرتی ہے۔ ڈاکٹر مقصود عالم بخاری نے تعلیمی رجحان کا مطالعہ ترتیب دیا تا کہ سال 82-1981ء تا 91-1990ء کے عرصہ میں پرائمری مدارس میں درکار خواتین معلمین کا منصوبہ تیار کیا جا سکے۔ اس مطالعے کا خاکہ ضمیمہ IV میں دیا گیا ہے۔

سوال 6: بیانیہ تحقیق کی مختلف اقسام کو بیان کریں جو پلاننگ چکر میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

یا تعلیمی منصوبہ بندی اور انتظام و انصرام میں بیانیہ تحقیق کی کسی اقسام کا استعمال ہو سکتا ہے:

جواب: منصوبہ بندی کا دَور (سائیکل/گردش) اور بیانیہ تحقیق:

(Planning Cycle and Descriptive Research):

منصوبہ بندی کے دائرے یا پلاننگ (سائیکل/گردش) کے مطالعہ کے بعد اُن اقسام تحقیق کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے جنہیں منصوبہ بندی کے دَور کے مختلف مدارج میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

1- منصوبہ بندی کا پہلا دَور یا (سائیکل/گردش) تعلیمی ترقی کی موجودہ حالت کی تشخیص یا تخمینہ ہے تا کہ اصلاحی اقدامات کو ذہن میں رکھ کر موجودہ حالات کے ذمہ دار عوامل کی پہچان اور شناخت کر سکیں۔ ہر اس مقصد کے لئے درجاتی مطالعہ ترتیب دے سکتے ہیں اور سرسری تقابلی مطالعات کو بھی عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ کسی جاری منصوبہ میں اقدامات کے اثرات کے تجزیے کے لئے کیس سٹڈی کرانا اور ناکامی کی وجوہات یا کوتاہیوں کی تشخیص بھی سود مند رہے گا۔

2- منصوبہ سازی کی تشکیل کے مرحلے میں ہم سابقہ حکمت عملیوں، منصوبہ جات اور دیگر متعلقہ دستاویزات کی چھان بین برائے تجزیہ کر سکتے ہیں۔ ہم تقابلی سماجی و معاشی درجے پر اُن دیگر ترقی پذیر ممالک کے منصوبہ جات اور حکمت عملیوں کا دستاویزی تجربہ بھی عمل میں لا سکتے ہیں، جنہوں نے سابقہ عشروں میں سُرعت سے پیش رفت کی، یا ایسے ہی دیگر کام کرنا بھی بے حد سُود مند رہے گا۔

3- مستقبل میں ضروریات، ضروریات پر اخراجات اور ہدف ماحول کی تشخیص کے مرحلے پر ہم رجحانی حاکہ جات یا برمبنی ہدف خاکوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

4- معائنہ جاتی مطالعات کے ذریعے قابلِ عمل ہونے کی جانچ پڑتال بھی کی جا سکتی ہے۔ ایسے مطالعات کے ذریعے جدید نظریات سے متعلق آبادی کی تیاری، اہدافی تجربات میں ان کی رضامندانہ شرکت اور موجود وسائل کی دستیابی کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

5- منصوبہ کی تشخیص کو فنڈز کے مختص کرنے اور استعمال میں لانے اور عملی اہداف کے حصول تک محدود کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لوگوں کی زندگیوں پر منصوبے کے اثرات پر زور دیا جانا چاہیے۔ متعلقہ لوگوں، والدین، معلمین، منتظمین، مقامی سماجی قائدین کے ساتھ ساتھ تعلیمی و انتظامی ماہرین کے لئے سوالناموں، مشاہدات اور ملاقاتوں کے ذریعے مطالعات کئے جا سکتے ہیں تا کہ ان کے نظریات میں کمیوں، کوتاہیوں، ترقی اور مسائل کی چھان بین کی جا سکے۔ نئی حکمت عملی ترتیب دینے کی غرض سے ایسے مطالعات انتہائی نتیجہ خیز ہو سکتے ہیں۔

Elmas Ali

سوال 7: کیس سٹڈی (Case Study) اور سکول سروے (School Survey) میں فرق بیان کریں۔

جواب: 1- کیس سٹڈی:

جب مرکزِ توجہ ایک واحد کیس یا کیسز کی محدود تعداد ہو تو کیس سٹڈی کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے اور بیانیہ تحقیق میں کیس سٹڈی کو شامل کر لیا جاتا ہے۔ اس مطالعہ کا دائرہ کار بڑھا دیا جاتا ہے تا کہ اس میں نسبتاً مفصل بیان، کسی فردِ واحد، واقعے، ادارے یا معاشرے کو شامل کیا جا سکے۔ مطالعہ کی اس قسم کو "اِڈیوگرافک" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ طریقہ ملنے والے نتائج کو دیگر افراد تک یا گروہوں تک وسعت دینے سے قبل، افراد کے رویوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ یہاں ایک فرد پر یہ زور نہیں دیا جاتا کہ وہ ایک قسم کی نمائندگی کرے، مگر اس امر پر زور دیا جاتا ہے کہ فرد ہی ایسی منفرد شخصیت ہوتا ہے کہ جس کے اپنے مسائل اور ضروریات ہوتی ہیں۔

کیس سٹڈی کو تحقیق میں درج ذیل مقاصد کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے:

(i) تشخیص کرنے والے کو یہ مفروضہ دینا کہ دیگر سیاق و سباق میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے۔

(ii) کیس سٹڈی کا طریقہ تشخیص کرنے والے کو ایسا منفرد ماحول فراہم کر سکتا ہے کہ وہ اپنے مفروضے کی جانچ کر سکے۔

(iii) کیس سٹڈی نئی بصیرت دے کر رائج الوقت عقائد میں ترمیم کرنے اور علم میں کمی کی نشاندہی کر سکتا ہے۔

(iv) کیس سٹڈی اس بات کی وضاحت کرنے میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے کہ کسی ٹھوس نمونے میں نظریاتی نمونہ کیسے پیش کیا جا سکتا ہے۔

کیس سٹڈی کی معلومات مختلف ذرائع سے مل سکتی ہیں۔ محقق اپنے موضوعات کو ماضی کو یاد کرنے، یا حال کو بیان کرنے، ملاقات و مشورہ سوالنامہ دینے کا کہہ سکتا ہے۔ بیاضوں، خطوط اور مختلف جسمانی، نفسیاتی، سماجی پڑتالیں بھی قابلِ قدر معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔

کیس سٹڈی معائنے کے مشابہ ہوتا ہے مگر معلومات اکٹھی کرنے کی بجائے بہت ساری سماجی اکائیوں، اور محدود نمائندگان کیس کے گہرے مطالعے سے دیگر عوامل کو لیا جاتا ہے۔ یہ دائرہ کار کے اعتبار سے تو مختصر اور محدود ہے مگر معائنہ کے مقابلے میں ہے زیادہ جامع۔

اب کیس سٹڈی کے نظریے کی وضاحت کے لئے ایک مثال پر غور کریں:

فرض کریں کہ ایک ای پی ایم طالب علم نے یہ یقین کرنا تھا کہ ایا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ای پی ایم محکمے کے زیرِ سایہ مہیا کردہ پروگرام ملکی تعلیمی منصوبہ سازوں اور منتظمین کو اُن کے مقاصد کے حصول کے لئے ان کے مقاصد پورے کر رہا تھا، تو اس کے تحت ای پی ایم محکمے کا کیس سٹڈی لیا جائے گا۔ اس کیس سٹڈی میں علم اس محکمے کا پس منظر و تاریخ، اس کے اغراض و مقاصد اور اس کے زیرِ انصرام فراہم کردہ تعلیمی پروگراموں کو تفصیلی طور پر پیش کر دیتا ہے۔ وہ داخلے کا طریقہ کار اور متعلمین کی تشخیص کے طریقوں پر بھی بحث کرتا ہے۔ اس محکمے کے زیرِ انتظام علاقوں اور ان علاقوں کو بھی کہ جہاں ای پی ایم گریجویٹ جا کر خدمات سرانجام دے سکتے ہیں، اُن پر بھی بحث کی جاتی ہے۔ مستقبل کے پروگراموں کا تنقیدی جائزہ بھی لیا جاتا ہے اور محکمے کے موجودہ حالات کے تناظر میں محکمے کی مجموعی فعالیت بھی محقق بمعہ سفارشات پیش کرتا ہے۔

یہ کیس سٹڈی نئی بصیرتیں فراہم کر کے اس محکمے کے موجودہ پروگراموں میں تبدیلیاں اور ترامیم کرنے میں

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 70 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

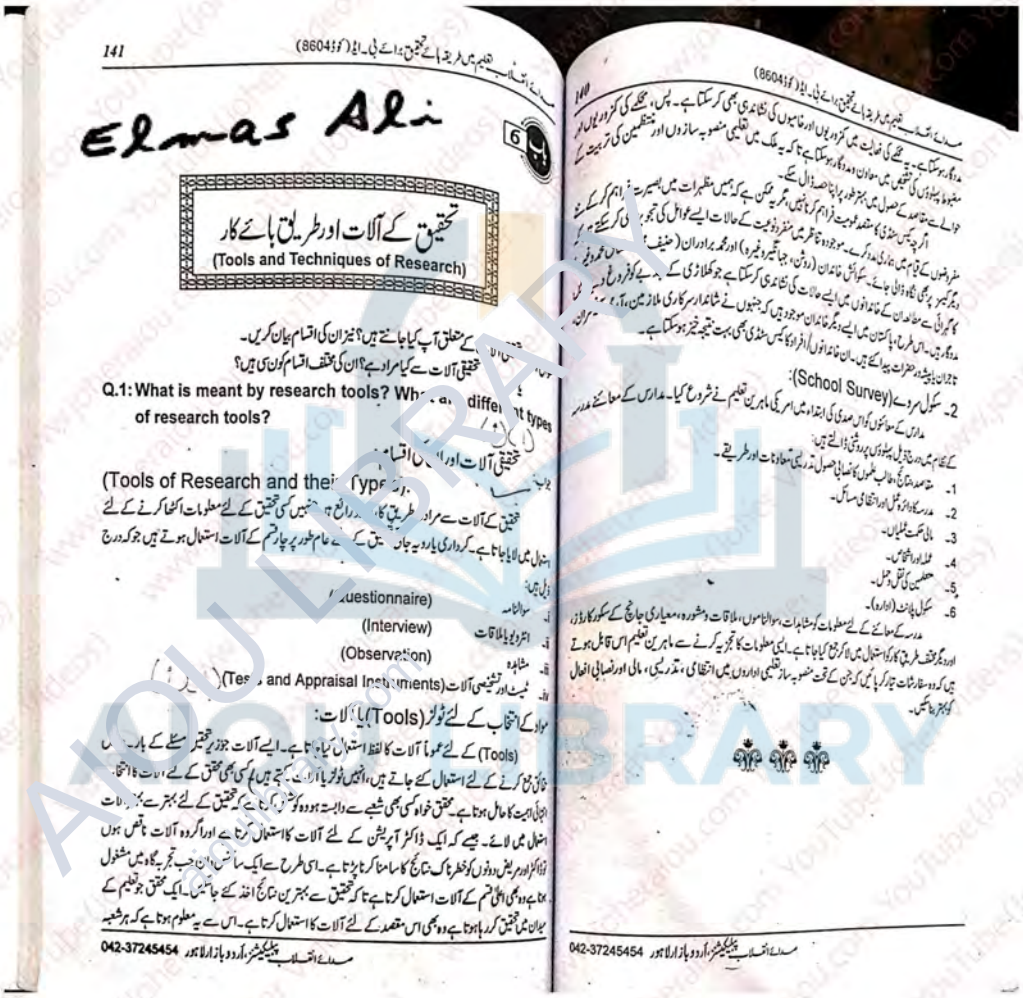

مدد گار ہو سکتا ہے۔ یہ محکمے کی فعالیت میں کمزوریوں اور خامیوں کی نشاندہی بھی کر سکتا ہے۔ پس، محکمے کی کمزوریوں اور مضبوط پہلوؤں کی تشخیص میں معاون و مددگار ہو سکتا ہے تاکہ یہ ملک میں تعلیمی منصوبہ سازوں اور منتظمین کی تربیت کے حوالے سے مقاصد کے حصول میں بہتر طور پر اپنا حصہ ڈال سکے۔

اگرچہ کیس سٹڈی کا مقصد عمومیت فراہم کرنا نہیں، مگر یہ ممکن ہے کہ ہمیں مظہرات میں بصیرت فراہم کر کے نئے مفروضوں کے قیام میں ہماری مدد کرے۔ موجودہ تناظر میں منفرد نوعیت کے حالات ایسے عوامل کی تجویز [illegible] کی کر سکتے ہیں [illegible] دیگر کیسز پر بھی نگاہ ڈالی جائے۔ سکوائش خاندان (روشن، جہانگیر وغیرہ) اور محمد برادران (حنیف [illegible] عمر وغیرہ) کا گہرائی سے مطالعہ ان کے خاندانوں میں ایسے حالات کی نشاندہی کر سکتا ہے جو کھلاڑی کے [illegible] کو فروغ دینے میں مددگار ہیں۔ اس طرح، پاکستان میں ایسے دیگر خاندان موجود ہیں کہ جنہوں نے شاندار سرکاری ملازمین، آرمی [illegible] تاجران یا پیشہ ور حضرات پیدا کئے ہیں۔ ان خاندانوں/افراد کا کیس سٹڈی بھی بہت نتیجہ خیز ہو سکتا ہے۔

2۔ سکول سروے (School Survey):

مدارس کے معائنوں کو اس صدی کی ابتداء میں امریکی ماہرین تعلیم نے شروع کیا۔ مدارس کے معائنے مدرسہ کے نظام میں درج ذیل پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں:

1۔ مقاصد، نتائج، طالب علموں کا نصابی حصول، تدریسی معاونات اور طریقے۔
2۔ مدرسہ کا دائرہ عمل اور انتظامی مسائل۔
3۔ مالی حکمت عملیاں۔
4۔ عملہ اور اشخاص۔
5۔ متعلمین کی نقل و حمل۔
6۔ سکول پلانٹ (ادارہ)۔

مدرسہ کے معائنے کے لئے معلومات کو مشاہدات، سوالناموں، ملاقات و مشورہ، معیاری جانچ کے سکور کارڈز، اور دیگر مختلف طریق کار کو استعمال میں لا کر جمع کیا جاتا ہے۔ ایسی معلومات کا تجزیہ کرنے سے ماہرین تعلیم اس قابل ہوتے ہیں کہ وہ سفارشات تیار کر پائیں کہ جن کے تحت منصوبہ ساز تعلیمی اداروں میں انتظامی، تدریسی، مالی اور نصابی افعال کو بہتر بنا سکیں۔

Elmas Ali

باب 6

تحقیق کے آلات اور طریق ہائے کار
(Tools and Techniques of Research)

[illegible] کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ نیز ان کی اقسام بیان کریں۔
تحقیقی آلات سے کیا مراد ہے؟ ان کی مختلف اقسام کون سی ہیں؟

Q.1: What is meant by research tools? Wh[illegible] different types of research tools?

جواب: تحقیقی آلات اور [illegible] اقسام:

(Tools of Research and their Types):

تحقیق کے آلات سے مراد [illegible] طریق کار [illegible] ہیں جنہیں کسی تحقیق کے لئے معلومات اکٹھا کرنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ کرداری یا رویہ جاتی [illegible] کے لئے عام طور پر چار قسم کے آلات استعمال ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

i۔ سوالنامہ (Questionnaire)
ii۔ انٹرویو یا ملاقات (Interview)
iii۔ مشاہدہ (Observation)
iv۔ ٹیسٹ اور تشخیصی آلات (Tests and Appraisal Instruments)

مواد کے انتخاب کے لئے ٹولز (Tools) یا آلات:

(Tools) کے لئے عموماً آلات کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے آلات جو زیر تحقیق مسئلے کے بارے [illegible] حقائق جمع کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، انہیں ٹولز یا آلات کہتے ہیں۔ کسی بھی محقق کے لئے آلات کا انتخاب انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ محقق خواہ کسی بھی شعبے سے وابستہ ہو وہ کوشش کرتا ہے کہ تحقیق کے لئے بہتر سے بہتر آلات استعمال میں لائے۔ جیسے کہ ایک ڈاکٹر آپریشن کے لئے آلات کا استعمال کرتا ہے اور اگر وہ آلات ناقص ہوں تو ڈاکٹر اور مریض دونوں کو خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سے ایک سائنس دان جب تجربہ گاہ میں مشغول ہوتا ہے وہ بھی اعلیٰ قسم کے آلات استعمال کرتا ہے تاکہ تحقیق سے بہترین نتائج اخذ کئے جا سکیں۔ ایک محقق جو تعلیم کے میدان میں تحقیق کر رہا ہوتا ہے وہ بھی اس مقصد کے لئے آلات کا استعمال کرتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر شعبہ

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 71 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

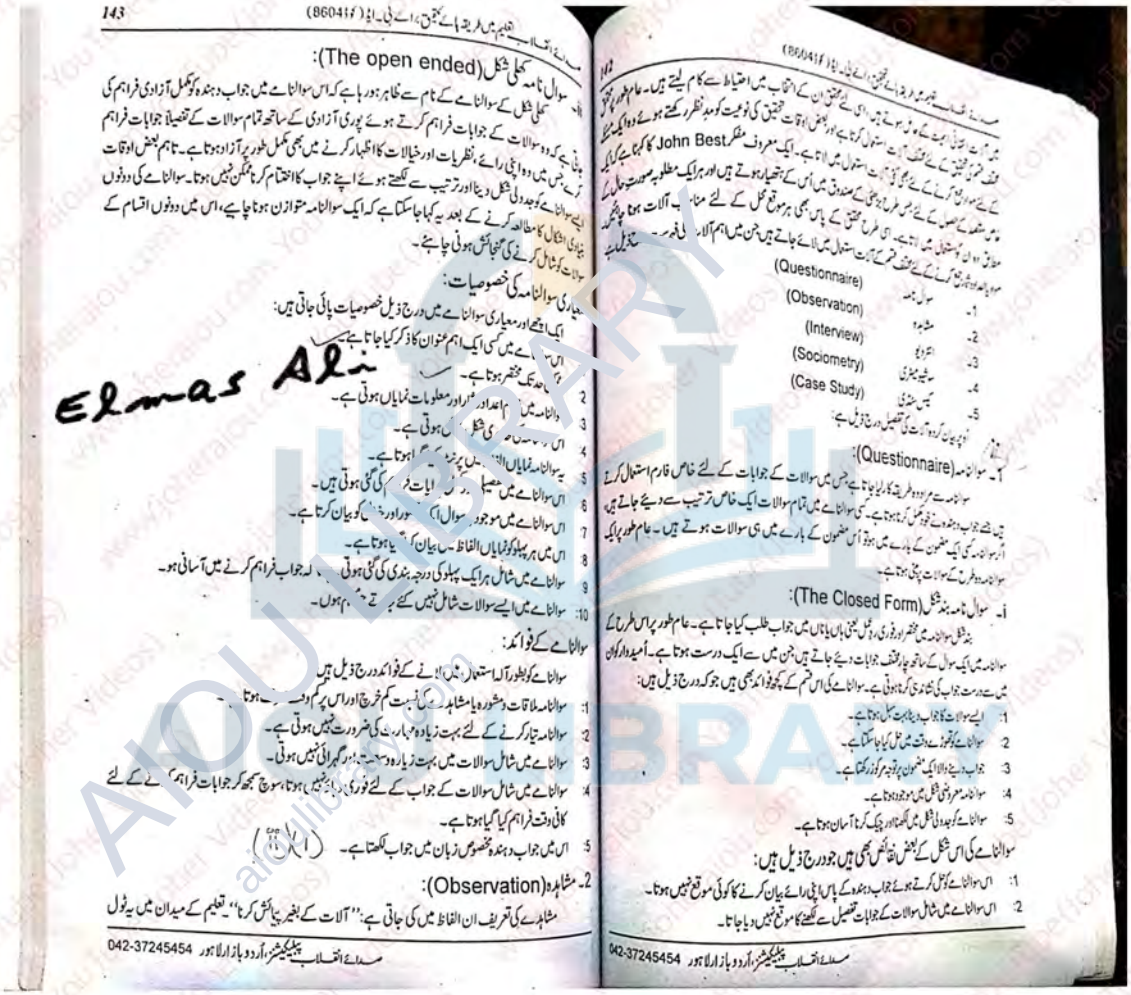

143 تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، اے۔ ایچ۔ ای۔ ایڈ (8604)

(The open ended) کھلی شکل:

سوال نامہ کھلی شکل کے سوالنامے کے نام سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اس سوالنامے میں جواب دہندہ کو مکمل آزادی فراہم کی جاتی ہے کہ وہ سوالات کے جوابات فراہم کرتے ہوئے پوری آزادی کے ساتھ تمام سوالات کے تفصیلاً جوابات فراہم کرے۔ جس میں وہ اپنی رائے، نظریات اور خیالات کا اظہار کرنے میں بھی مکمل طور پر آزاد ہوتا ہے۔ تاہم بعض اوقات ایسے سوالنامے کو جدولی شکل دینا اور ترتیب سے لکھتے ہوئے اپنے جواب کا اختتام کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سوالنامے کی دونوں شکلوں کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک سوالنامہ متوازن ہونا چاہیے، اس میں دونوں اقسام کے سوالات کو شامل کرنے کی گنجائش ہونی چاہیے۔

سوالنامہ کی خصوصیات:

معیاری اور معیاری سوالنامے میں درج ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں:

1 ایک اچھے سوالنامے میں کسی ایک اہم عنوان کا ذکر کیا جاتا ہے۔
2 سوالنامہ مختصر ہوتا ہے۔
3 سوالنامہ میں [illegible] اور معلومات نمایاں ہوتی ہے۔
4 سوالنامہ کی [illegible] شکل ہوتی ہے۔
5 اس [illegible] پر مبنی ہوتا ہے۔
6 یہ سوالنامہ نمایاں [illegible] پر مبنی ہوتا ہے۔
7 اس سوالنامے میں [illegible] کی گئی ہوتی ہیں۔
8 اس سوالنامے میں موجود [illegible] اور [illegible] کو بیان کرتا ہے۔
9 اس میں ہر پہلو کو نمایاں الفاظ [illegible] بیان کیا ہوتا ہے۔
10 سوالنامے میں شامل ہر ایک پہلو کی درجہ بندی کی گئی ہوتی [illegible] جواب فراہم کرنے میں آسانی ہو۔
سوالنامے میں ایسے سوالات شامل نہیں کیے جاتے [illegible] ہوں۔

سوالنامے کے فوائد:

سوالنامے کو بطور آلہ استعمال [illegible] نے کے فوائد درج ذیل ہیں

1 سوالنامہ ملاقات و مشورہ یا مشاہدہ کی نسبت کم خرچ اور اس پر کم وقت [illegible] ہوتا ہے۔
2 سوالنامہ تیار کرنے کے لئے بہت زیادہ مہارت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔
3 سوالنامے میں شامل سوالات میں بہت زیادہ وسعت اور گہرائی نہیں ہوتی۔
4 سوالنامے میں شامل سوالات کے جواب کے لئے فوری رائے نہیں ہوتا، سوچ سمجھ کر جوابات فراہم کرنے کے لئے کافی وقت فراہم کیا گیا ہوتا ہے۔
5 اس میں جواب دہندہ مخصوص زبان میں جواب لکھتا ہے۔

2۔ مشاہدہ (Observation):

مشاہدے کی تعریف ان الفاظ میں کی جاتی ہے: ''آلات کے بغیر پیمائش کرنا''۔ تعلیم کے میدان میں یہ ٹول

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

(8604) تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، اے۔ ایچ۔ ای۔ ایڈ 144

میں [illegible] ہوتے ہیں۔ اس کے [illegible] ان کے انتخاب میں احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ عام طور پر [illegible] میں [illegible] ہوتے ہیں۔ اس کے [illegible] ہوتے ہیں اور بعض اوقات تحقیق کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دو ایک سے [illegible] کے لئے [illegible] استعمال کرتا ہے اور بعض اوقات تحقیق کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دو ایک سے [illegible] کے لئے [illegible] استعمال کرتا ہے۔ ایک معروف مفکر John Best کا کہنا ہے کہ ایک [illegible] کے لئے [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] میں اس کے ہتھیار ہوتے ہیں اور ہر ایک مطلوبہ صورت حال کے [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



یا آلہ سب سے زیادہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ماضی اور اب حال میں مشاہدے کے بعد ہی طلبا و طالبات کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ فلاں ذہین ہے، فلاں سست ہے اور فلاں کا رویہ اچھا نہیں ہوگا۔ اس سے تعلیم کے میدان میں اس آلہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ مشاہدے کا یہ بھی مطلب ہوتا ہے کہ ایک خاص صورتِ حال میں ایک فرد یا افراد کے رویے کا جائزہ لیا جائے۔ John W. Best اور دیگر کئی مفکرین مشاہدے کو انسانی رویوں کو جا[illegible] کے لئے ایک ابتدائی ٹول قرار دیتے ہیں۔ مشاہدے کے ذریعے انسان کی ذہانت کا بھی جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ ایک تا[illegible] طریقہ [illegible] بھی اختیار کیا جاتا ہے۔ علمی دنیا میں اس آلے کو بہت زیادہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ایک [illegible] نفسیات ا[illegible] حرکات و سکنات اور باتوں کا بغور مشاہدہ کرتا رہتا ہے تاکہ اس کی اصل بیماری تک پہنچ سکے۔ آج بھی کسان [illegible] آسمان کو دیکھتے ہوئے، سورج کو دیکھتے ہوئے یا چاند کو دیکھتے ہوئے یہ بتا سکتے ہیں کہ موسم کیسا ہوگا۔ کیا کاشتکاری [illegible] موزوں ہوگا یا نہیں۔ رویہ شخصیت کی عکاسی کرتا ہے، اس لئے اس کا بغور مشاہدہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ دوسرے [illegible] بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔

Elmas Ali

مشاہدہ کے فوائد:

مشاہدے کے فوائد اور استعمال مندرجہ ذیل ہیں:

1: مشاہدے کے ذریعے جمع شدہ اعداد و شمار سب سے زیادہ قابل بھروسہ اور بامقصد ہوتے ہیں۔
2: اس میں فرد واحد کے رویے کا ایک مخصوص صورتِ حال کے تحت مطالعہ کیا جاتا ہے۔
3: یہ طریقہ تمام عمر کے بچوں کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔
4: یہ طریقہ کار تقریباً تمام معلمین استعمال میں لا سکتے ہیں، اس کے لئے تھوڑی سی تربیت یا تجربے کی ضرورت ہوتی ہے۔
5: یہ آلہ ہر صورتِ حال میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔
6: یہ فرد واحد اور گروہ دونوں کے مطالعہ کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

مشاہدہ کے اصول:

مشاہدہ کرتے ہوئے درج ذیل اصولوں کو بھی مدِنظر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے:

1: مشاہدہ کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام صورتِ حال کا مطالعہ کرے۔
2: ایک وقت میں ایک متعلم کا انتخاب کریں۔
3: متعلمین کے بارے میں اُس وقت مشاہدہ کرنا چاہیے جب وہ معمول کی سرگرمیوں میں مصروفِ عمل ہوں جیسے کہ کمرۂ جماعت میں، کھیل کے میدان میں یا پھر ایک جماعت سے دوسری جماعت میں جاتے ہوئے۔
4: مشاہدے کا عمل کئی روز پر مشتمل ہونا چاہیے۔

مشاہدہ مواد یا اعداد و شمار جمع کرنے کا ایک ایسا آلہ ہے جس میں محقق کی اپنی مہارت انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ کہ اُس نے کیا طریقہ استعمال میں لانا ہے، اس کا انحصار بھی اُسی پر ہی ہوتا ہے۔

3۔ انٹرویو یا ملاقات (Interview):

مواد یا اعداد و شمار جمع کرنے کے لئے انٹرویو کو بھی بطور ایک ٹول یا آلہ کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ انٹرویو دو یا دو سے زائد افراد کی آمنے سامنے بیٹھ کر ملاقات کا نام ہے اور اس کے دوران وہ آپس میں ابلاغ کا کوئی بھی طریقہ استعمال کر سکتے ہیں۔ انٹرویو کرنے والا اس کے مقاصد کو سامنے رکھتا ہے وہ جو سوالنامہ تیار کرتا ہے وہ بھی ضرورت یا مقصد کے مطابق ہوتا ہے۔ انٹرویو یا ملاقات کے دوران مشاہدے کا عمل بھی جاری رہتا ہے اور بعض انٹرویو کرنے والے ایک فہرست تیار کرتے ہیں تاکہ اُس کی مدد سے انٹرویو دینے کے بارے میں توضیح کے ساتھ نتیجہ اخذ کیا جا سکے۔

انٹرویو یا ملاقات کا طریق کار بطور آلہ انتہائی مفید ہے اور اس کے درج ذیل فوائد ہیں:

1: تاریخی، تجرباتی اور کلینکل کیسز میں ملاقات کا طریقِ کار عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
2: ایک معلم کو انٹرویو اُس کے کمرہ جماعت میں آنے والے مسائل حل میں مدد دیتا ہے۔
3: ایک [illegible] کو انٹرویو اس قابل بناتا ہے کہ وہ سوالات کا مقصد اور طلب کو نمایاں کر سکے۔
4: [illegible] ردِعمل نوٹ کرنے کا ایک اہم طریقہ ہے کیونکہ لوگ بولتے وقت تمام لوازمات کو سامنے رکھتے ہیں۔
5: ملاقات و [illegible] اس [illegible] زیادہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے جب بچوں، ناخواندہ افراد یا وہ لوگ جو کسی قسم کی معذوری [illegible] کے بارے [illegible] مطالعہ کیا جاتا ہے۔
6: اس طریقہ کار [illegible] کسی بھی طریقِ کار سے زیادہ ہوتی ہے۔
7: ملاقات کے دوران [illegible] پیدا [illegible] سکتا ہے۔
8: ملاقات و مشورہ کے دو[illegible] تصورا[illegible] خیالا[illegible] کے تبادلے کا موقع ملتا ہے۔
9: ملاقات و مشورہ کے دوران [illegible] یا اعداد و شمار زیادہ قابل یقین ہوتے ہیں۔

اس بحث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انٹرویو یا ملاقات کا [illegible] آلہ استعمال بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ اس کے ذریعے فوری ردِعمل کا مشاہدہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے [illegible] دور میں ہر ادارہ اس طریقِ کار کو استعمال میں لا رہا ہے۔

4۔ سوشیومیٹری (Sociometry):

اس ٹول یا آلہ کے ذریعے کسی بھی فرد کا معاشرے میں رہتے ہوئے دوسر[illegible] افراد کے ساتھ رویے کو جانچنے کیلئے مواد یا اعداد و شمار اکٹھے کئے جاتے ہیں۔ اس ٹول یا آلہ کو استعمال میں لاتے ہوئے مواد جمع [illegible] کا مقصد [illegible] یکھنا ہوتا ہے کہ ایک شخص کیا پسند کرتا ہے اور کیا ناپسند کرتا ہے، کس چیز کو وہ قبول کرتا اور کس قسم کی اشیاء کو [illegible] نہیں کرتا ہے اور [illegible] اس کی وجوہ کیا ہیں؟ اس طریقِ کار کے ذریعے کئی افراد پر مشتمل ایک گروہ کے بارے میں اعداد و شمار بھی [illegible] جاتے ہیں۔

سوشیومیٹری یا معاشرتی آلہ کے استعمال کا طریقہ کار:

سوشیومیٹری ایک انتہائی سادہ طریقِ کار ہے، کیونکہ اس دوران ایک فرد واحد کے بارے میں مواد جمع کیا جاتا ہے۔ اس طریقے میں بعض اوقات سوالات بھی کئے جاتے ہیں جیسے کہ وہ کیا پسند کرتا ہے؟ کیا وہ کام کرنے کی خواہش رکھتا ہے یا نہیں؟ اس ضمن میں یہ مثال بھی دی جا سکتی ہے کہ ایک کمرہ جماعت میں معلم اپنے متعلمین سے یہ جاننے کی کوشش کرے کہ وہ کس متعلم ساتھی کے ساتھ بیٹھنا پسند کرے گا اور کون کس کے ساتھ مدرسہ کا کام کرنا پسند کرتا ہے، اسی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

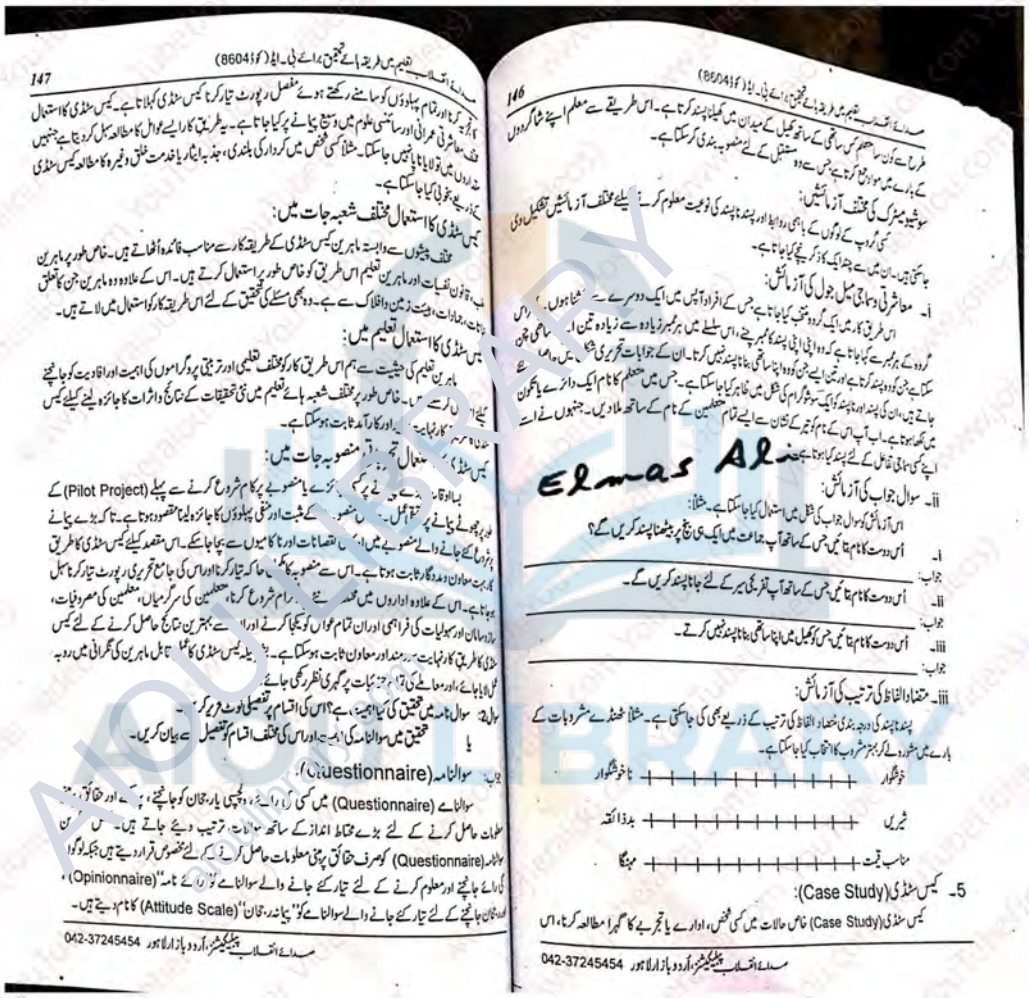

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

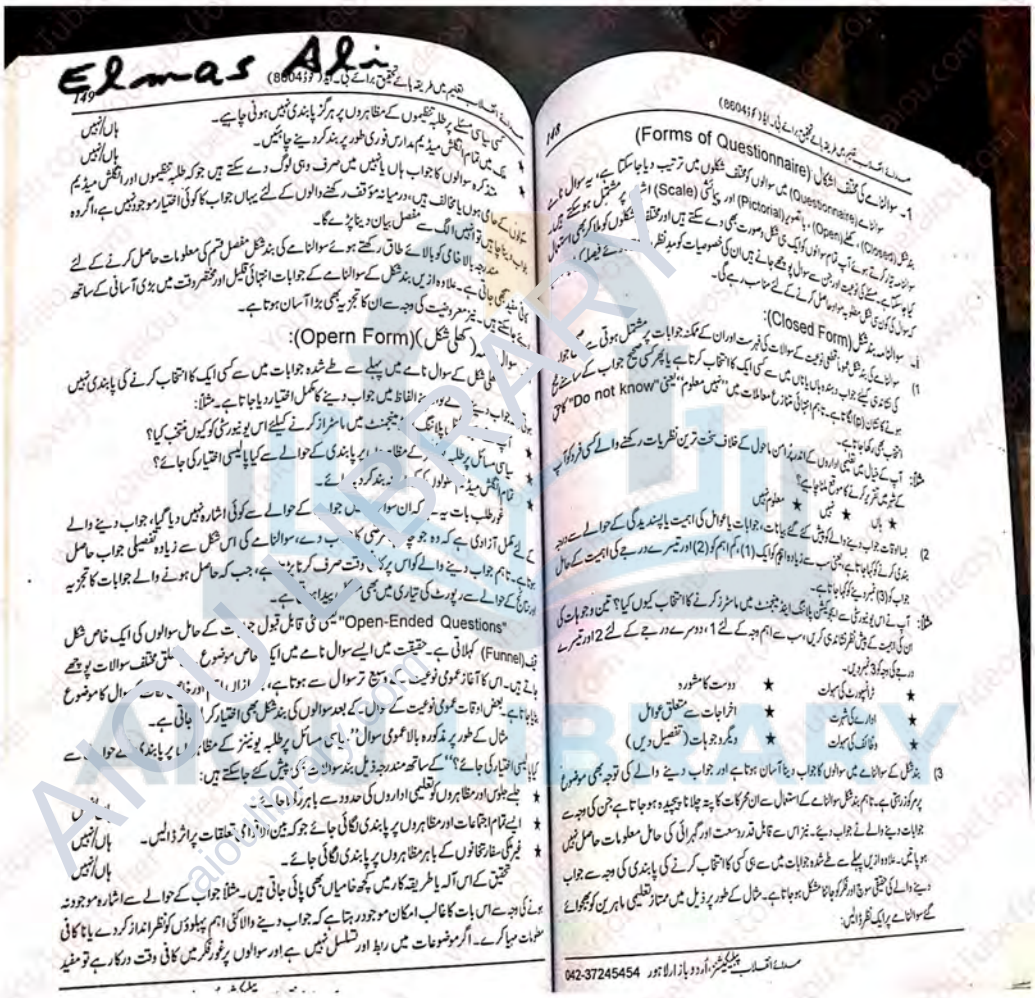

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

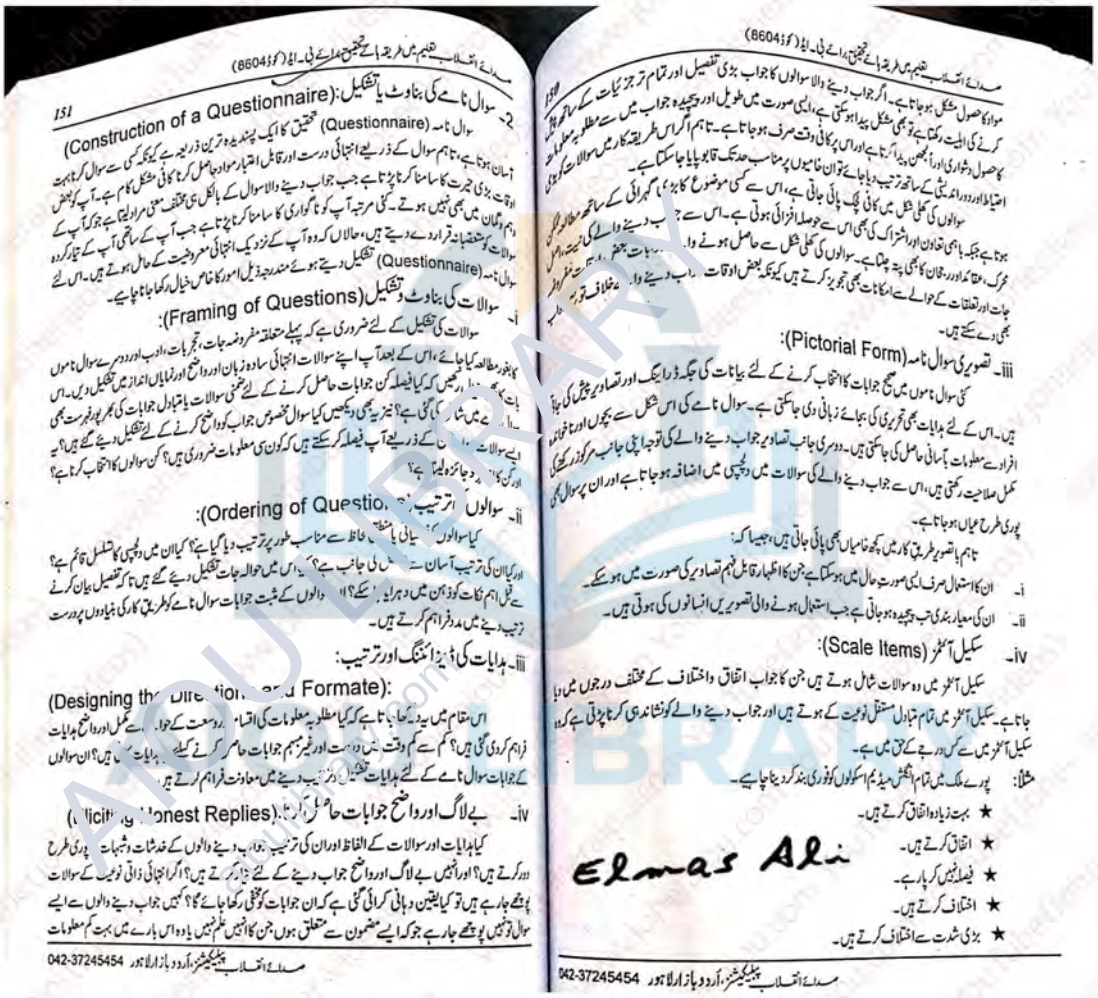

مواد کا حصول مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر جواب دینے والا سوالوں کا جواب بڑی تفصیل اور تمام تر جزئیات کے ساتھ پیش کرنے کی اہلیت رکھتا ہے تو بھی مشکل پیدا ہو سکتی ہے، ایسی صورت میں طویل اور پیچیدہ جواب میں سے مطلوبہ معلومات کا حصول دشواری اور الجھن پیدا کرتا ہے اور اس پر کافی وقت صرف ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر اس طریقہ کار میں سوالات کو بڑی احتیاط اور دور اندیشی کے ساتھ ترتیب دیا جائے تو ان خامیوں پر مناسب حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

سوالوں کی کھلی شکل میں کافی لچک پائی جاتی ہے، اس سے کسی موضوع کا بڑی گہرائی کے ساتھ مطالعہ ممکن ہوتا ہے جبکہ باہمی تعاون اور اشتراک کی بھی اس سے حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اس سے جواب دینے والے کی نیت، اصل محرک، عقائد اور رجحان کا بھی پتہ چلتا ہے۔ سوالوں کی کھلی شکل سے حاصل ہونے والے [illegible] بعض [illegible] مفروضہ جات اور تعلقات کے حوالے سے امکانات بھی تجویز کرتے ہیں کیونکہ بعض اوقات جواب دینے والے خلاف توقع جواب بھی دے سکتے ہیں۔

iii۔ تصویری سوال نامہ (Pictorial Form):

کئی سوال ناموں میں صحیح جوابات کا انتخاب کرنے کے لئے بیانات کی جگہ ڈرائنگ اور تصاویر پیش کی جاتی ہیں۔ اس کے لئے ہدایات بھی تحریری کی بجائے زبانی دی جا سکتی ہے۔ سوال نامے کی اس شکل سے بچوں اور ناخواندہ افراد سے معلومات بآسانی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ دوسری جانب تصاویر جواب دینے والے کی توجہ اپنی جانب مرکوز رکھنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں، اس سے جواب دینے والے کی سوالات میں دلچسپی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ان پر سوال بھی پوری طرح عیاں ہو جاتا ہے۔

تاہم باتصویر طریق کار میں کچھ خامیاں بھی پائی جاتی ہیں، جیسا کہ:

i۔ ان کا استعمال صرف ایسی صورت حال میں ہو سکتا ہے جن کا اظہار قابل فہم تصاویر کی صورت میں ہو سکے۔

ii۔ ان کی معیار بندی تب پیچیدہ ہو جاتی ہے جب استعمال ہونے والی تصویریں انسانوں کی ہوتی ہیں۔

iv۔ سکیل آئٹمز (Scale Items):

سکیل آئٹمز میں وہ سوالات شامل ہوتے ہیں جن کا جواب اتفاق و اختلاف کے مختلف درجوں میں دیا جاتا ہے۔ سکیل آئٹمز میں تمام متبادل مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں اور جواب دینے والے کو نشاندہی کرنا پڑتی ہے کہ وہ سکیل آئٹمز میں سے کس درجے کے حق میں ہے۔

مثلاً: پورے ملک میں تمام انگلش میڈیم اسکولوں کو فوری بند کر دینا چاہیے۔

★ بہت زیادہ اتفاق کرتے ہیں۔
★ اتفاق کرتے ہیں۔
★ فیصلہ نہیں کر پا رہے۔
★ اختلاف کرتے ہیں۔
★ بڑی شدت سے اختلاف کرتے ہیں۔

Elmas Ali

2۔ سوال نامے کی بناوٹ یا تشکیل: (Construction of a Questionnaire)

سوال نامہ (Questionnaire) تحقیق کا ایک پسندیدہ ترین ذریعہ ہے کیونکہ کسی سے سوال کرنا بہت آسان ہوتا ہے، تاہم سوال کے ذریعے انتہائی درست اور قابل اعتبار مواد حاصل کرنا کافی مشکل کام ہے۔ آپ کو بعض اوقات بڑی حیرت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب جواب دینے والا سوال کے بالکل ہی مختلف معنی مراد لیتا ہے جو کہ آپ کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتے۔ کئی مرتبہ آپ کو ناگواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب آپ کے ساتھی آپ کے تیار کردہ سوالات کو متعصبانہ قرار دے دیتے ہیں، حالاں کہ وہ آپ کے نزدیک انتہائی معروضیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے سوال نامہ (Questionnaire) تشکیل دیتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔

i۔ سوالات کی بناوٹ و تشکیل (Framing of Questions):

سوالات کی تشکیل کے لئے ضروری ہے کہ پہلے متعلقہ مفروضہ جات، تجربات، ادب اور دوسرے سوال ناموں کا بغور مطالعہ کیا جائے، اس کے بعد آپ اپنے سوالات انتہائی سادہ زبان اور واضح اور نمایاں انداز میں تشکیل دیں۔ اس بات کا [illegible] رکھیں کہ کیا فیصلہ کن جوابات حاصل کرنے کے لئے ضمنی سوالات یا متبادل جوابات کی بھرپور فہرست بھی [illegible] میں شامل کی گئی ہے؟ نیز یہ بھی دیکھیں کیا سوال مخصوص جواب کو واضح کرنے کے لئے تشکیل دیئے گئے ہیں؟ یہ ایسے سوالات [illegible] کے ذریعے آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سی معلومات ضروری ہیں؟ کن سوالوں کا انتخاب کرنا ہے؟ اور کن کا [illegible] جائزہ لینا ہے؟

ii۔ سوالوں کی ترتیب (Ordering of Questions):

کیا سوالوں کو [illegible] یا منطقی لحاظ سے مناسب طور پر ترتیب دیا گیا ہے؟ کیا ان میں دلچسپی کا تسلسل قائم ہے؟ اور کیا ان کی ترتیب آسان سے [illegible] کی جانب ہے؟ کیا اس میں حوالہ جات تشکیل دیئے گئے ہیں تاکہ تفصیل بیان کرنے سے قبل اہم نکات کو ذہن میں دہرایا جا سکے؟ ان سوالوں کے مثبت جوابات سوال نامے کو طریق کار کی بنیادوں پر درست ترتیب دینے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

iii۔ ہدایات کی ڈیزائننگ اور ترتیب:

(Designing the Directions and Formate):

اس مقام میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ کیا مطلوبہ معلومات کی اقسام اور وسعت کے حوالے سے مکمل اور واضح ہدایات فراہم کر دی گئی ہیں؟ کم سے کم وقت میں درست اور غیر مبہم جوابات حاصل کرنے کیلئے ہدایات [illegible] ہیں؟ ان سوالوں کے جوابات سوال نامے کے لئے ہدایات تشکیل و ترتیب دینے میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔

iv۔ بے لاگ اور واضح جوابات حاصل کرنا (Eliciting Honest Replies):

کیا ہدایات اور سوالات کے الفاظ اور ان کی ترتیب جواب دینے والوں کے خدشات و شبہات پوری طرح دور کرتے ہیں؟ اور انہیں بے لاگ اور واضح جواب دینے کے لئے تیار کرتے ہیں؟ اگر انتہائی ذاتی نوعیت کے سوالات پوچھے جا رہے ہیں تو کیا یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ ان جوابات کو مخفی رکھا جائے گا؟ کہیں جواب دینے والوں سے ایسے سوال تو نہیں پوچھے جا رہے جو کہ ایسے مضمون سے متعلق ہوں جن کا انہیں علم نہیں یا وہ اس بارے میں بہت کم معلومات

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

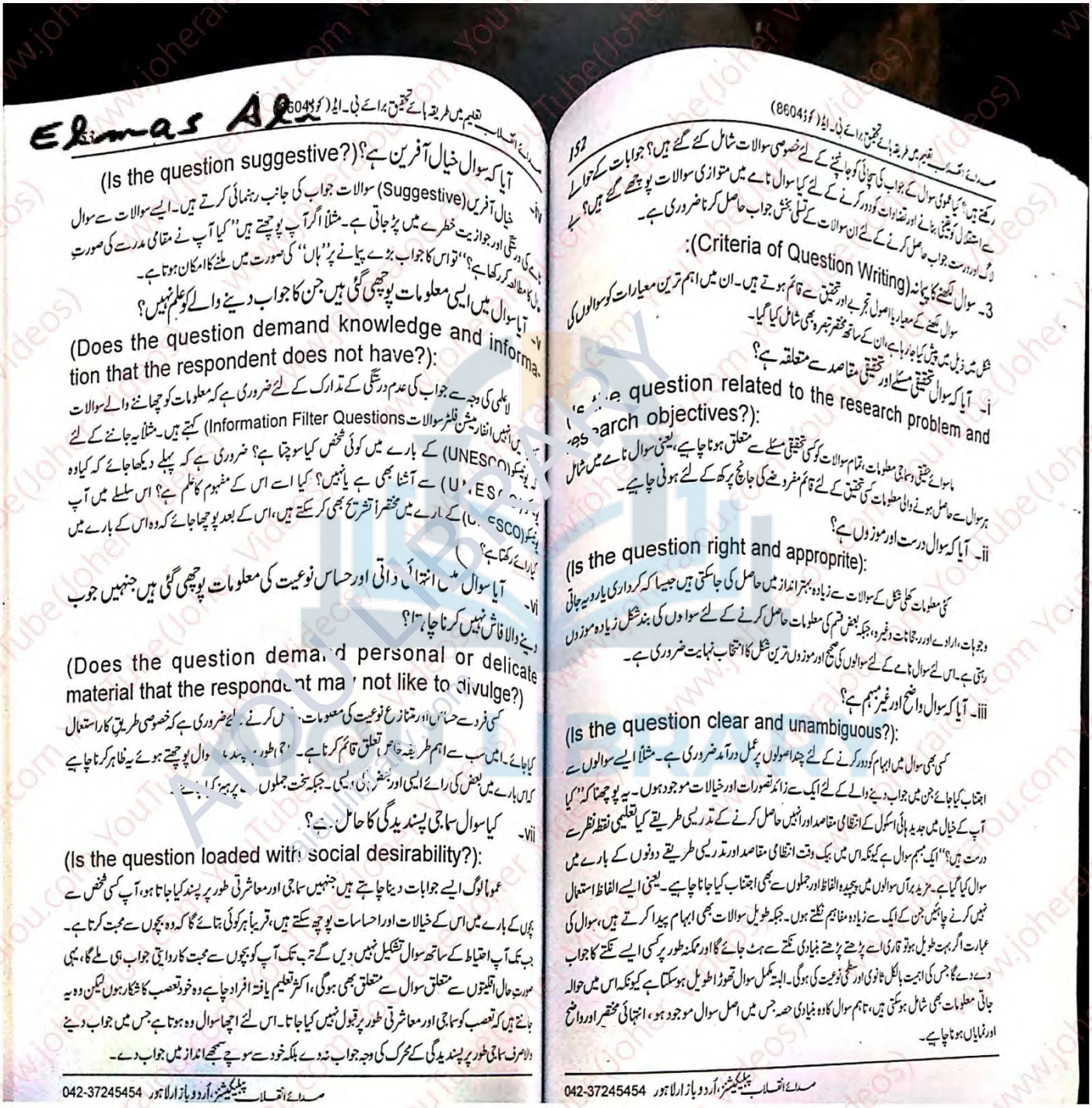

iv- آیا کہ سوال خیال آفرین ہے؟ (Is the question suggestive?)

خیال آفرین (Suggestive) سوالات جواب کی جانب رہنمائی کرتے ہیں۔ ایسے سوالات سے سوال کی درستگی اور جوازیت خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ مثلاً اگر آپ پوچھتے ہیں "کیا آپ نے مقامی مدرسے کی صورتِ حال کا مطالعہ کر رکھا ہے؟" تو اس کا جواب بڑے پیمانے پر "ہاں" کی صورت میں ملنے کا امکان ہوتا ہے۔

v- آیا سوال میں ایسی معلومات پوچھی گئی ہیں جن کا جواب دینے والے کو علم نہیں؟

(Does the question demand knowledge and information that the respondent does not have?):

لاعلمی کی وجہ سے جواب کی عدم درستگی کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ معلومات کو چھاننے والے سوالات (Information Filter Questions) کہتے ہیں۔ مثلاً یہ جاننے کے لئے کہ کیا وہ [illegible] کے بارے میں کوئی شخص کیا سوچتا ہے؟ ضروری ہے کہ پہلے دیکھا جائے کہ کیا وہ [illegible] سے آشنا بھی ہے یا نہیں؟ کیا اسے اس کے مفہوم کا علم ہے؟ اس سلسلے میں آپ [illegible] کے بارے میں مختصراً تشریح بھی کر سکتے ہیں، اس کے بعد پوچھا جائے کہ وہ اس کے بارے میں کیا رائے رکھتا ہے؟

vi- آیا سوال میں انتہائی ذاتی اور حساس نوعیت کی معلومات پوچھی گئی ہیں جنہیں جوب دینے والا فاش نہیں کرنا چاہتا؟

(Does the question demand personal or delicate material that the respondent may not like to divulge?)

کسی فرد سے حساس اور متنازع نوعیت کی معلومات [illegible] کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خصوصی طریق کار استعمال کیا جائے۔ اس سب سے اہم طریقہ خاصم [illegible] تعلق قائم کرنا ہے۔ [illegible] طور پر پسندیدہ سوال پوچھتے ہوئے یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ اس بارے میں بعض کی رائے ایسی اور بعض کی ایسی۔ جبکہ سخت جملوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

vii- کیا سوال سماجی پسندیدگی کا حامل ہے؟

(Is the question loaded with social desirability?):

عموماً لوگ ایسے جوابات دینا چاہتے ہیں جنہیں سماجی اور معاشرتی طور پر پسند کیا جاتا ہو، آپ کسی شخص سے بچوں کے بارے میں اس کے خیالات اور احساسات پوچھ سکتے ہیں، قریباً ہر کوئی بتائے گا کہ وہ بچوں سے محبت کرتا ہے۔ جب تک آپ احتیاط کے ساتھ سوال تشکیل نہیں دیں گے تب تک آپ کو بچوں سے محبت کا روایتی جواب ہی ملے گا، یہی صورت حال اقلیتوں سے متعلق سوال سے متعلق بھی ہوگی، اکثر تعلیم یافتہ افراد چاہے وہ خود تعصب کا شکار ہوں لیکن وہ یہ جانتے ہیں کہ تعصب کو سماجی اور معاشرتی طور پر قبول نہیں کیا جاتا۔ اس لئے اچھا سوال وہ ہوتا ہے جس میں جواب دینے والا صرف سماجی طور پر پسندیدگی کے محرک کی وجہ جواب نہ دے بلکہ خود سے سوچے سمجھے انداز میں جواب دے۔

روں سے استدلال کو یقینی بنانے اور تضادات کو دور کرنے کے لئے کیا سوال نامے میں متوازی سوالات پوچھے گئے ہیں؟ جوابات کے حوالے رکھتے ہیں؟ کیا عمومی سوال کے جواب کی جانچ کے لئے خصوصی سوالات شامل کئے گئے ہیں؟ جوابات کے حوالے لگ اور درست جواب حاصل کرنے کے لئے ان سوالات کے تسلی بخش جواب حاصل کرنا ضروری ہے۔

3- سوال لکھنے کا پیمانہ (Criteria of Question Writing):

سوال لکھنے کے معیار یا اصول تجربے اور تحقیق سے قائم ہوتے ہیں۔ ان میں اہم ترین معیارات کو سوالوں کی شکل میں ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے، ان کے ساتھ مختصر تبصرہ بھی شامل کیا گیا۔

i- آیا کہ سوال تحقیقی مسئلے اور تحقیقی مقاصد سے متعلقہ ہے؟

(Is the question related to the research problem and research objectives?):

ماسوائے حقیقی و سماجی معلومات، تمام سوالات کو کسی تحقیقی مسئلے سے متعلق ہونا چاہیے، یعنی سوال نامے میں شامل ہر سوال سے حاصل ہونے والی معلومات کی تحقیق کے لئے قائم مفروضے کی جانچ پرکھ کے لئے ہونی چاہیے۔

ii- آیا کہ سوال درست اور موزوں ہے؟

(Is the question right and approprite):

کئی معلومات کھلی شکل کے سوالات سے زیادہ بہتر انداز میں حاصل کی جا سکتی ہیں جیسا کہ کردار کی یا رویہ جاتی وجوہات، ارادے اور رجحانات وغیرہ، جبکہ بعض قسم کی معلومات حاصل کرنے کے لئے سوادوں کی بند شکل زیادہ موزوں رہتی ہے۔ اس لئے سوال نامے کے لئے سوالوں کی صحیح اور موزوں ترین شکل کا انتخاب نہایت ضروری ہے۔

iii- آیا کہ سوال واضح اور غیر مبہم ہے؟

(Is the question clear and unambiguous?):

کسی بھی سوال میں ابہام کو دور کرنے کے لئے چند اصولوں پر عمل درآمد ضروری ہے۔ مثلاً ایسے سوالوں سے اجتناب کیا جائے جن میں جواب دینے والے کے لئے ایک سے زائد تصورات اور خیالات موجود ہوں۔ یہ پوچھنا کہ "کیا آپ کے خیال میں جدید ہائی اسکول کے انتظامی مقاصد اور انہیں حاصل کرنے کے تدریسی طریقے کیا تعلیمی نقطہ نظر سے درست ہیں؟" ایک مبہم سوال ہے کیونکہ اس میں بیک وقت انتظامی مقاصد اور تدریسی طریقے دونوں کے بارے میں سوال کیا گیا ہے۔ مزید برآں سوالوں میں پیچیدہ الفاظ اور جملوں سے بھی اجتناب کیا جانا چاہیے۔ یعنی ایسے الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہئیں جن کے ایک سے زیادہ مفاہیم نکلتے ہوں۔ جبکہ طویل سوالات بھی ابہام پیدا کرتے ہیں، سوال کی عبارت اگر بہت طویل ہو تو قاری اسے پڑھتے پڑھتے بنیادی نکتے سے ہٹ جائے گا اور ممکنہ طور پر کسی ایسے نکتے کا جواب دے دے گا جس کی اہمیت بالکل ثانوی اور سطحی نوعیت کی ہوگی۔ البتہ مکمل سوال تھوڑا طویل ہو سکتا ہے کیونکہ اس میں حوالہ جاتی معلومات بھی شامل ہو سکتی ہیں، تاہم سوال کا وہ بنیادی حصہ جس میں اصل سوال موجود ہو، انتہائی مختصر اور واضح اور نمایاں ہونا چاہیے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

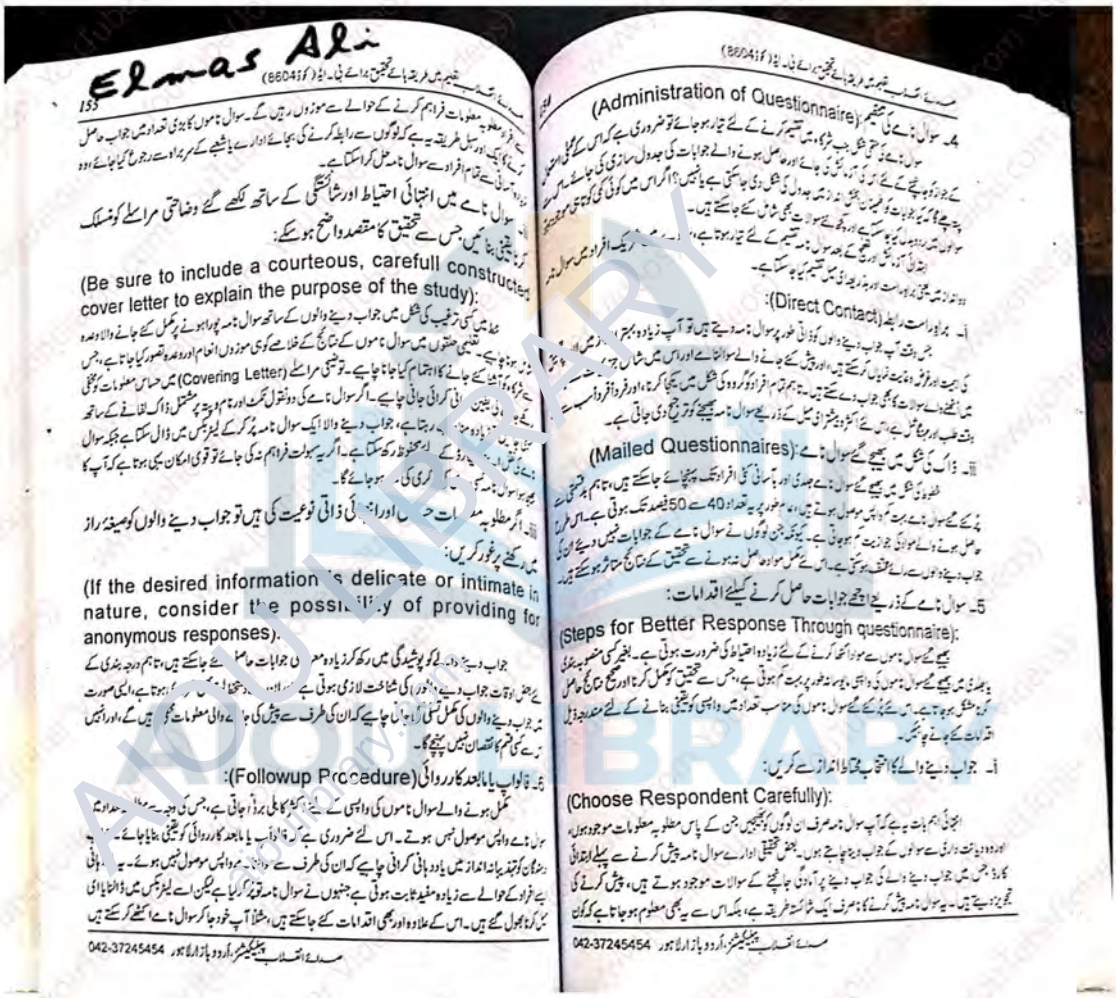

Elmas Ali

133

سوال نامے میں انتہائی احتیاط اور شائستگی کے ساتھ لکھے گئے وضاحتی مراسلے کو منسلک کرنا چاہئیں جس سے تحقیق کا مقصد واضح ہو سکے:

(Be sure to include a courteous, carefull constructed cover letter to explain the purpose of the study):

(Covering Letter)

(If the desired information is delicate or intimate in nature, consider the possibility of providing for anonymous responses).

(Followup Procedure):

042-37245454

(Administration of Questionnaire):

(Direct Contact):

(Mailed Questionnaires):

(Steps for Better Response Through questionnaire):

(Choose Respondent Carefully):

042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

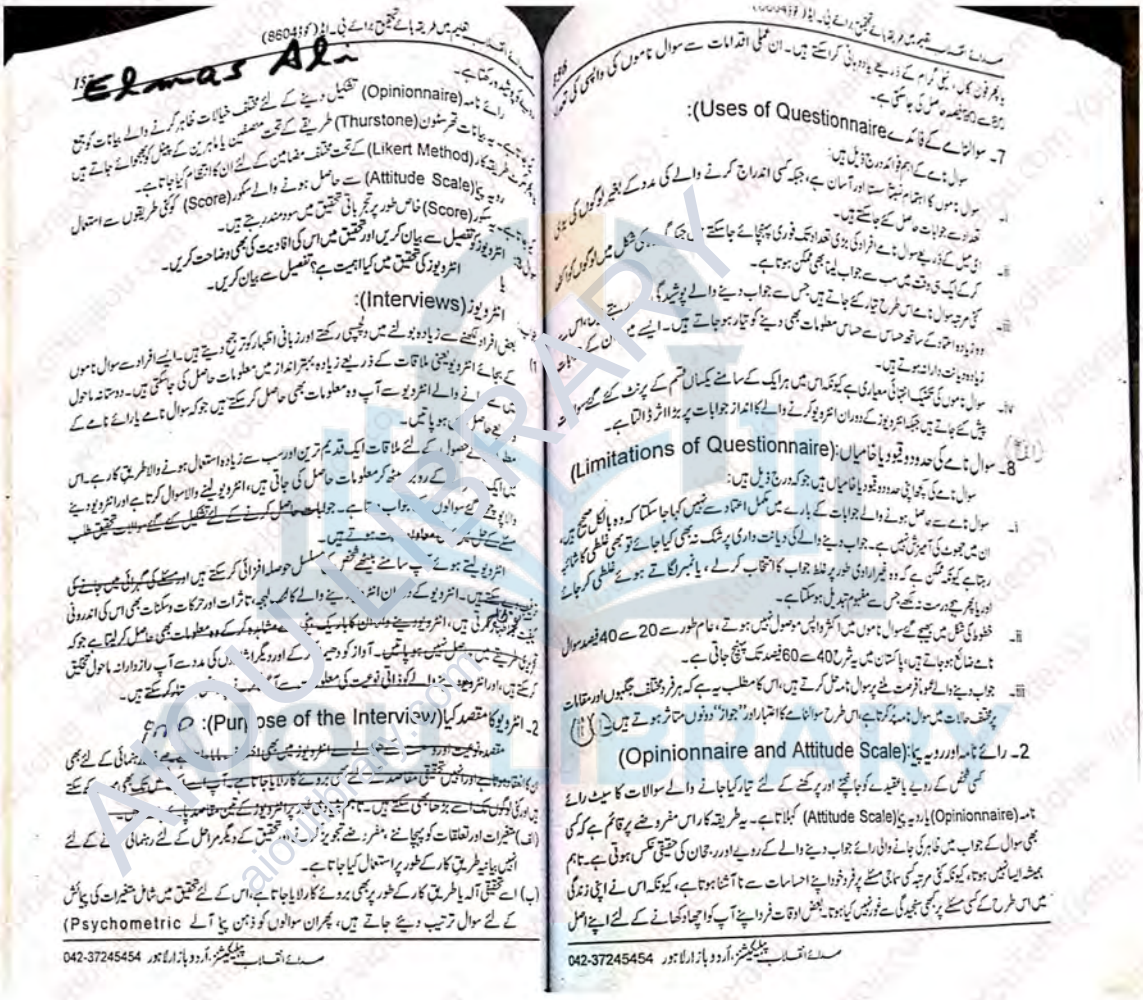

(Opinionnaire) تشکیل دینے کے لئے مختلف خیالات ظاہر کرنے والے بیانات کو جمع
(Thurstone) طریقے کے تحت منصفین یا ماہرین کے پینل کو بھجوائے جاتے ہیں
(Likert Method) کے تحت مختلف مضامین کے لئے ان کا انتخاب کیا جاتا ہے۔
(Attitude Scale) سے حاصل ہونے والے سکور (Score) کو کئی طریقوں سے استعمال
(Score) خاص طور پر تجرباتی تحقیق میں سودمند رہتے ہیں۔

انٹرویوز کو تفصیل سے بیان کریں اور تحقیق میں اس کی افادیت کی بھی وضاحت کریں۔

انٹرویوز کی تحقیق میں کیا اہمیت ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

انٹرویوز (Interviews):

بعض افراد لکھنے سے زیادہ بولنے میں دلچسپی رکھتے اور زبانی اظہار کو ترجیح دیتے ہیں۔ ایسے افراد سے سوال ناموں کے بجائے انٹرویو یعنی ملاقات کے ذریعے زیادہ بہتر انداز میں معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ دوستانہ ماحول میں کئے جانے والے انٹرویو سے آپ وہ معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں جو کہ سوال نامے یا رائے نامے کے ذریعے حاصل نہیں ہو پاتیں۔

انٹرویوز کے لئے ملاقات ایک قدیم ترین اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ کار ہے۔ اس کے روبرو مفید کر معلومات حاصل کی جاتی ہیں، انٹرویو لینے والا سوال کرتا ہے اور انٹرویو دینے والا جوابات دیتا ہے۔ جوابات حاصل کرنے کے لئے تکنیک کے گئے سوالات تحقیق طلب مسئلے سے جڑی معلومات ہوتے ہیں۔

انٹرویو لیتے ہوئے سامنے بیٹھے شخص کا مسلسل حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں اور سکے کی گہرائی میں جانے کی زیادہ کوشش کر سکتے ہیں۔ انٹرویو کے دوران انٹرویو دینے والے کا لہجہ، تاثرات اور حرکات و سکنات بھی اس کی اندرونی کیفیت کو ظاہر کرتی ہیں، انٹرویو لینے والا ان کا بھی مشاہدہ کر کے وہ معلومات بھی حاصل کر لیتا ہے جو کہ تحریری سوالوں میں حاصل نہیں ہو پاتیں۔ آواز کو ریکارڈ کرنے اور ویڈیو ریکارڈنگ کی مدد سے آپ رازدارانہ ماحول تحقیق کر سکتے ہیں، اور انٹرویو دینے والے کو ذاتی نوعیت کی معلومات سے آگاہ کرنے کا موقع بھی دے سکتے ہیں۔

2۔ انٹرویو کا مقصد کیا (Purpose of the Interview):

مقصد نوعیت اور حد تک سوالنامے اور انٹرویو میں یکساں ہوتا ہے۔ دونوں رہنمائی کے لئے بھی کا استعمال ہوتے ہیں اور نیم تحقیقی مقاصد کے لئے بھی بروئے کار لایا جاتا ہے۔ آپ اپنے سوالوں کے جواب کے لئے لوگوں سے انٹرویو کے لئے بھی کہہ سکتے ہیں اور کئی لوگوں سے ایسے بڑے پیمانے پر انٹرویو کے لئے بھی کہہ سکتے ہیں۔ تاہم یہ ذہن میں رکھیں کہ انٹرویو کے مقاصد مختلف ہو سکتے ہیں۔

(ا) متغیرات اور تعلقات کو پہچاننے، مفروضے تجویز کرنے اور تحقیق کے دیگر مراحل کے لئے رہنمائی کے لئے انہیں بنیادی طریق کار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(ب) اسے تحقیقی آلہ یا طریق کار کے طور پر بھی بروئے کار لایا جاتا ہے، اس کے لئے تحقیق میں شامل متغیرات کی پیمائش (Psychometric) کے لئے سوال ترتیب دیئے جاتے ہیں، پھر ان سوالوں کو ذہن میں لاتے

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

7۔ سوالنامے کے فوائد (Uses of Questionnaire):

سوال نامے کے حق میں درج ذیل ہیں:

ا۔ سوال ناموں کا بھیجنا سستا اور آسان ہے، جبکہ کسی اندراج کرنے والے کی مدد کے بغیر لوگوں کی بڑی تعداد سے جوابات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

ب۔ سوال ناموں کے ذریعے سوال نامے افراد کی بڑی تعداد تک فوری پہنچائے جا سکتے ہیں جبکہ [illegible] ذاتی میل کے ذریعے سوال نامے بھی ممکن ہوتا ہے۔

ج۔ کرکے ایک ہی وقت میں سب سے جواب لینا بھی ممکن ہوتا ہے۔

د۔ کچھ مرتبہ سوال نامے اس طرح تیار کئے جاتے ہیں جس سے جواب دینے والے پوشیدگی [illegible] ودیعت اعتماد کے ساتھ حساس سے حساس معلومات بھی دینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں [illegible] زیادہ وقت درکار ہوتے ہیں۔

ہ۔ سوال ناموں کی یکساں انتہائی معیاری ہے کیونکہ اس میں ہر ایک کے سامنے یکساں قسم کے پرنٹ کئے گئے سوال پیش کئے جاتے ہیں جبکہ انٹرویوز کے دوران انٹرویو کرنے والے کا انداز جوابات پر بڑا اثر ڈالتا ہے۔

8۔ سوال نامے کی حدود و قیود یا خامیاں (Limitations of Questionnaire):

سوال نامے کی کچھ اپنی حدود و قیود یا خامیاں ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں:

ا۔ سوال نامے سے حاصل ہونے والے جوابات کے بارے میں مکمل اعتماد سے نہیں کہا جا سکتا کہ وہ بالکل صحیح ان میں جھوٹ کی آمیزش نہیں ہے۔ جواب دینے والے کی دیانت داری پر شک نہ بھی کیا جائے تو بھی غلطی کا شائبہ رہتا ہے کیونکہ ممکن ہے کہ وہ غیر ارادی طور پر غلط جواب کا انتخاب کر لے، یا نمبر لگاتے ہوئے غلطی کر جائے اور یا پھر جو درست سمجھے جس سے مفہوم تبدیل ہو سکتا ہے۔

ب۔ خط و کتابت کی شکل میں بھیجے گئے سوال ناموں میں اکثر واپس موصول نہیں ہوتے، عام طور سے 20 سے 40 فیصد سوال نامے ضائع ہو جاتے ہیں، پاکستان میں یہ شرح 40 سے 60 فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔

ج۔ جواب دینے والے کو، فرصت ملنے پر سوال نامہ حل کرتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر فرد مختلف جگہوں اور مقامات پر مختلف حالات میں سوال نامہ پُر کرتا ہے، اس طرح سوالنامے کا اعتبار اور "جواز" دونوں متاثر ہوتے ہیں۔

2۔ رائے نامہ اور رویہ پیما (Opinionnaire and Attitude Scale):

کسی شخص کے رویے یا عقیدے کو جانچنے اور پرکھنے کے لئے تیار کیا جانے والے سوالات کا سیٹ رائے نامہ (Opinionnaire) یا رویہ پیما (Attitude Scale) کہلاتا ہے۔ یہ طریقہ کار اس مفروضے پر قائم ہے کہ کسی بھی سوال کے جواب میں ظاہر کی جانے والی رائے جواب دینے والے کے رویے اور رجحان کی حقیقی عکس ہوتی ہے۔ تاہم ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا، کیونکہ کئی مرتبہ کسی سماجی مسئلے پر فرد خود اپنے احساسات سے ناآشنا ہوتا ہے، کیونکہ اس نے اپنی زندگی میں اس طرح کے کسی مسئلے پر کبھی سنجیدگی سے غور نہیں کیا ہوتا۔ بعض اوقات فرد اپنے آپ کو اچھا دکھانے کے لئے اپنے اصل

042-37245454 صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

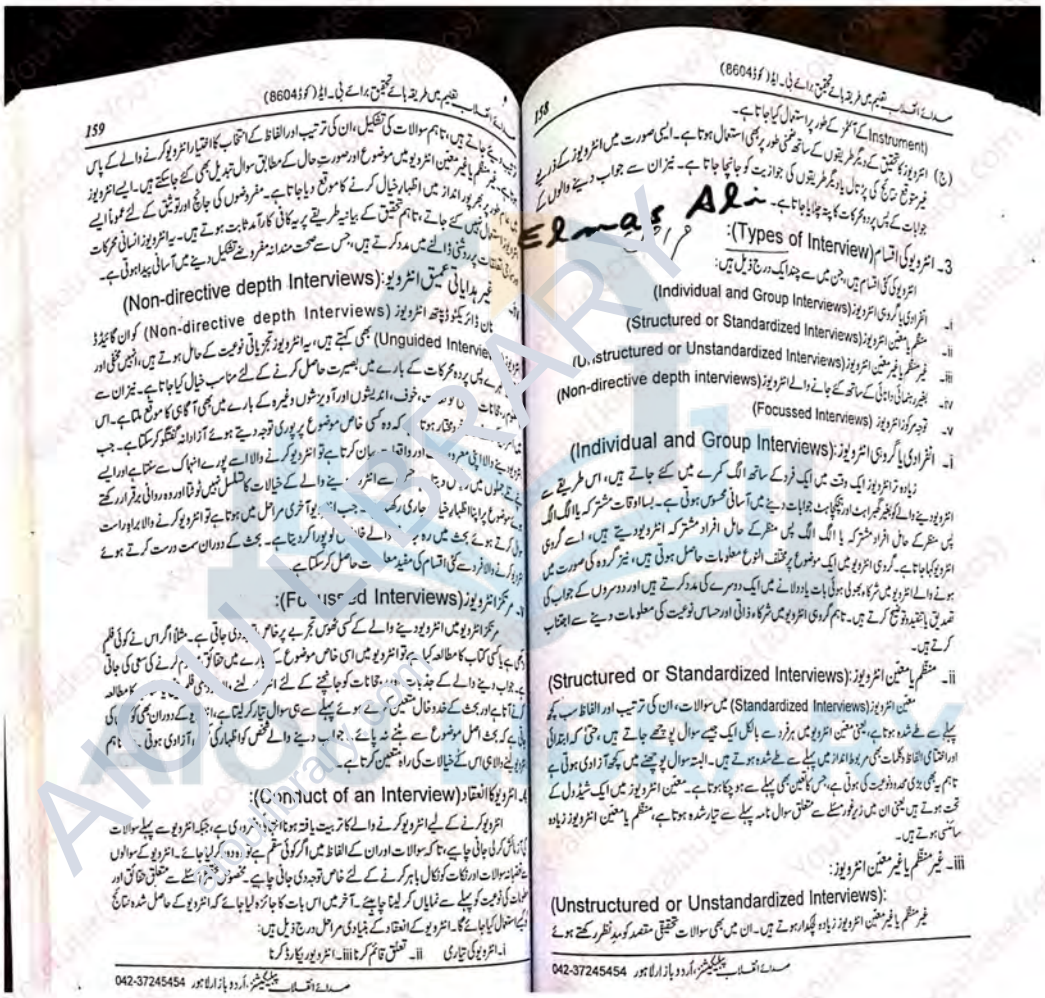

(Instrument) کے آئٹمز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج) انٹرویوز کا تحقیق کے دیگر طریقوں کے ساتھ ضمنی طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں انٹرویوز کے ذریعے غیر متوقع نتائج کی پڑتال یا دیگر طریقوں کی جوازیت کو جانچا جاتا ہے۔ نیز ان سے جواب دینے والوں کے جوابات کے پس پردہ محرکات کا پتہ چلایا جاتا ہے۔

Elmas Ali

3۔ انٹرویو کی اقسام (Types of Interview):

انٹرویو کی کئی اقسام ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

i۔ انفرادی یا گروہی انٹرویوز (Individual and Group Interviews)
ii۔ منظم یا معین انٹرویوز (Structured or Standardized Interviews)
iii۔ غیر منظم یا غیر معین انٹرویوز (Unstructured or Unstandardized Interviews)
iv۔ بغیر رہنمائی دانائی کے ساتھ کئے جانے والے انٹرویوز (Non-directive depth interviews)
v۔ توجہ مرکوز انٹرویوز (Focussed Interviews)

i۔ انفرادی یا گروہی انٹرویوز: (Individual and Group Interviews)

زیادہ تر انٹرویوز ایک وقت میں ایک فرد کے ساتھ الگ کمرے میں کئے جاتے ہیں، اس طریقے سے انٹرویو دینے والے کو بغیر گھبراہٹ اور ہچکچاہٹ جوابات دینے میں آسانی محسوس ہوتی ہے۔ بسا اوقات مشترکہ یا الگ الگ پس منظر کے حامل افراد مشترکہ یا الگ الگ پس منظر کے حامل افراد مشترکہ انٹرویو دیتے ہیں، اسے گروہی انٹرویو کہا جاتا ہے۔ گروہی انٹرویو میں ایک موضوع پر مختلف النوع معلومات حاصل ہوتی ہیں، نیز گروہ کی صورت میں ہونے والے انٹرویو میں شرکاء بھولی ہوئی بات یاد دلانے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور دوسروں کے جواب کی تصدیق یا تنقید و توضیح کرتے ہیں۔ تاہم گروہی انٹرویو میں شرکاء ذاتی اور حساس نوعیت کی معلومات دینے سے اجتناب کرتے ہیں۔

ii۔ منظم یا معین انٹرویوز: (Structured or Standardized Interviews)

معین انٹرویوز (Standardized Interviews) میں سوالات، ان کی ترتیب اور الفاظ سب کچھ پہلے سے طے شدہ ہوتا ہے، یعنی معین انٹرویو میں ہر فرد سے بالکل ایک جیسے سوال پوچھے جاتے ہیں، حتیٰ کہ ابتدائی اور اختتامی الفاظ و کلمات بھی مربوط انداز میں پہلے سے طے شدہ ہوتے ہیں۔ البتہ سوال پوچھنے میں کچھ آزادی ہوتی ہے تاہم یہ بھی بڑی محدود نوعیت کی ہوتی ہے، جس کا تعین بھی پہلے سے ہو چکا ہوتا ہے۔ معین انٹرویوز میں ایک شیڈول کے تحت ہوتے ہیں یعنی ان میں زیر غور مسئلے سے متعلق سوال نامہ پہلے سے تیار شدہ ہوتا ہے، منظم یا معین انٹرویوز زیادہ سائنسی ہوتے ہیں۔

iii۔ غیر منظم یا غیر معین انٹرویوز: (Unstructured or Unstandardized Interviews):

غیر منظم یا غیر معین انٹرویوز زیادہ لچکدار ہوتے ہیں۔ ان میں بھی سوالات تحقیقی مقصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے

[illegible] دیئے جاتے ہیں، تاہم سوالات کی تشکیل، ان کی ترتیب اور الفاظ کے انتخاب کا اختیار انٹرویو کرنے والے کے پاس [illegible] غیر منظم یا غیر معین انٹرویو میں موضوع اور صورتِ حال کے مطابق سوال تبدیل بھی کئے جا سکتے ہیں۔ ایسے انٹرویوز [illegible] طور پر بھرپور انداز میں اظہار خیال کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ مفروضوں کی جانچ اور توثیق کے لئے عموماً ایسے [illegible] استعمال نہیں کئے جاتے، تاہم تحقیق کے بیانیہ طریقے پر یہ کافی کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ یہ انٹرویوز انسانی محرکات [illegible] تعلقات پر روشنی ڈالنے میں مدد کرتے ہیں، جس سے صحت مندانہ مفروضے تشکیل دینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

iv۔ غیر ہدایاتی عمیق انٹرویو: (Non-directive depth Interviews)

[illegible] ڈائریکٹو ڈیپتھ انٹرویوز (Non-directive depth Interviews) کو ان گائیڈڈ [illegible] (Unguided Interviews) بھی کہتے ہیں، یہ انٹرویوز تجزیاتی نوعیت کے حامل ہوتے ہیں، انہیں مخفی اور [illegible] پس پردہ محرکات کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لئے مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ نیز ان سے [illegible] خوف، اندیشوں اور آویزشوں وغیرہ کے بارے میں بھی آگاہی کا موقع ملتا ہے۔ اس [illegible] مختار ہوتا [illegible] کہ وہ کسی خاص موضوع پر پوری توجہ دیتے ہوئے آزادانہ گفتگو کر سکتا ہے۔ جب [illegible] اور واقعات بیان کرتا ہے تو انٹرویو کرنے والا اسے پورے انہماک سے سنتا ہے اور ایسے [illegible] سے انٹرویو دینے والے کے خیالات کا تسلسل نہیں ٹوٹتا اور وہ روانی برقرار رکھتے [illegible] موضوع پر اپنا اظہار خیال جاری رکھتا [illegible] جب انٹرویو آخری مراحل میں ہوتا ہے تو انٹرویو کرنے والا براہِ راست [illegible] کرتے ہوئے بحث میں رہ [illegible] والے خا[illegible] کو پورا کر دیتا ہے۔ بحث کے دوران سمت درست کرتے ہوئے [illegible] کرنے والا فرد سے کئی اقسام کی مفید معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

v۔ مرتکز انٹرویوز (Focussed Interviews):

مرتکز انٹرویو میں انٹرویو دینے والے کے کسی ٹھوس تجربے پر خاص [illegible] دی جاتی ہے۔ مثلاً اگر اس نے کوئی فلم [illegible] ہے یا کسی کتاب کا مطالعہ کیا ہے تو انٹرویو میں اسی خاص موضوع [illegible] بارے میں حقائق [illegible] کرنے کی سعی کی جاتی [illegible] جواب دینے والے کے جذبات [illegible] رجحانات کو جانچنے کے لئے [illegible] کا مطالعہ [illegible] آتا ہے اور بحث کے خدوخال متعین کرتے ہوئے پہلے سے ہی سوال تیار کر لیتا ہے، [illegible] کے دوران بھی کوئی [illegible] کہ بحث اصل موضوع سے ہٹنے نہ پائے۔ جواب دینے والے شخص کو اظہار کی [illegible] آزادی ہوتی [illegible] تاہم [illegible] لینے والا ہی اس کے خیالات کی راہ متعین کرتا ہے۔

vi۔ انٹرویو کا انعقاد (Conduct of an Interview):

انٹرویو کرنے کے لیے انٹرویو کرنے والے کا تربیت یافتہ ہونا انتہائی ضروری ہے، جبکہ انٹرویو سے پہلے سوالات [illegible] کی جانی چاہیے، تاکہ سوالات اور ان کے الفاظ میں اگر کوئی سقم ہے تو وہ دور کر لیا جائے۔ انٹرویو کے سوالوں [illegible] غضبانہ سوالات اور نکات کو نکال باہر کرنے کے لئے خاص توجہ دی جانی چاہیے۔ مخصوص [illegible] مسئلے سے متعلق حقائق اور [illegible] کی نوعیت کو پہلے سے نمایاں کر لینا چاہیے۔ آخر میں اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ انٹرویو کے حاصل شدہ نتائج [illegible] استعمال کیا جائے گا۔ انٹرویو کے انعقاد کے بنیادی مراحل درج ذیل ہیں:

i۔ انٹرویو کی تیاری ii۔ تعلق قائم کرنا iii۔ انٹرویو ریکارڈ کرنا

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

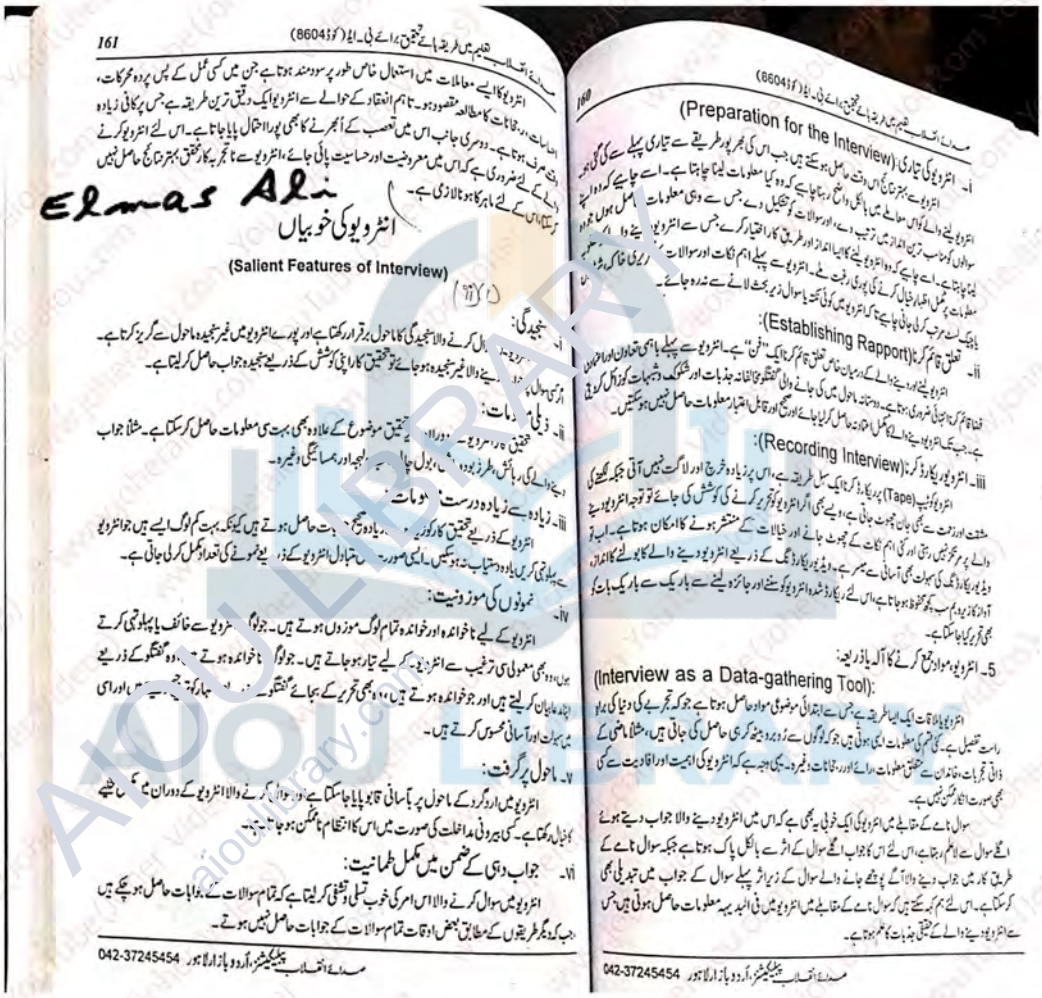

161 مصدقہ اقبال بک ایجوکیشن، تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8604)

انٹرویو کا ایسے معاملات میں استعمال خاص طور پر سودمند ہوتا ہے جن میں کسی عمل کے پس پردہ محرکات، احساسات، رجحانات کا مطالعہ مقصود ہو۔ تاہم انعقاد کے حوالے سے انٹرویو ایک دقیق ترین طریقہ ہے جس پر کافی زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ دوسری جانب اس میں تعصب کے اُبھرنے کا بھی پورا احتمال پایا جاتا ہے۔ اس لئے انٹرویو کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں معروضیت اور حساسیت پائی جائے، انٹرویو سے تاثر بہ کار تحقیق بہتر نتائج حاصل نہیں کرتا اس کے لئے ماہر کا ہونا لازمی ہے۔

Elmas Ali

انٹرویو کی خوبیاں

(Salient Features of Interview)

i. سنجیدگی: ... کرنے والا سنجیدگی کا ماحول برقرار رکھتا ہے اور پورے انٹرویو میں غیر سنجیدہ ماحول سے گریز کرتا ہے۔ ... والا غیر سنجیدہ ہو جائے تو تحقیق کار اپنی کوشش کے ذریعے سنجیدہ جواب حاصل کر لیتا ہے۔

ii. ذیلی ... : ... تحقیق موضوع کے علاوہ بھی بہت سی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ مثلاً جواب ... ہے کی رہائش، طرز زبود و ... بول چال ... لہجہ اور ہمسائیگی وغیرہ۔

iii. زیادہ سے زیادہ درست ... : ... زیادہ صحیح ... حاصل ہوتے ہیں کیونکہ بہت کم لوگ ایسے ہیں جو انٹرویو ... تحقیق کار کو زیر ... ہو سکیں۔ ایسی صورت ... متبادل انٹرویو کے ذریعے نمونے کی تعداد مکمل کر لی جاتی ہے۔

iv. نمونوں کی موزونیت: ... انٹرویو کے لیے ناخواندہ اور خواندہ تمام لوگ موزوں ہوتے ہیں۔ جو لوگ ... انٹرویو سے خائف یا پیلوتہی کرتے ... ہیں وہ بھی معمولی سی ترغیب سے انٹرویو کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ ... ناخواندہ ہوتے ... وہ گفتگو کے ذریعے ... اظہار بیان کر لیتے ہیں اور جو خواندہ ہوتے ہیں، وہ بھی تحریر کے بجائے گفتگو ... چار کو ترجیح ... اور اسی ... میں سہولت اور آسانی محسوس کرتے ہیں۔

v. ماحول پر گرفت: ... انٹرویو میں اردگرد کے ماحول پر بآسانی قابو پایا جا سکتا ہے۔ ... سوال کرنے والا انٹرویو کے دوران ... ماحول ... کنٹرول رکھتا ہے۔ کسی بیرونی مداخلت کی صورت میں اس کا انتظام ناممکن ہو جاتا ہے۔

vi. جواب دہی کے ضمن میں مکمل طمانیت: ... انٹرویو میں سوال کرنے والا اس امر کی خوب تسلی و تشفی کر لیتا ہے کہ تمام سوالات کے جوابات حاصل ہو چکے ہیں جب کہ دیگر طریقوں کے مطابق بعض اوقات تمام سوالات کے جوابات حاصل نہیں ہوتے۔

042-37245454 مصدقہ اقبال بک ایجوکیشنرز، اُردو بازار لاہور

160 مصدقہ اقبال بک ایجوکیشن، تعلیم میں طریقہ ہائے تحقیق، برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8604)

(Preparation for the Interview) انٹرویو کی تیاری

i. انٹرویو سے بہتر نتائج اس وقت حاصل ہو سکتے ہیں جب اس کی بھرپور طریقے سے تیاری پہلے سے کی گئی ہو۔ انٹرویو لینے والے کو اس معاملے میں بالکل واضح رہنا چاہیے کہ وہ کیا معلومات لینا چاہتا ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ اپنے ... حاصل ہوں۔ انٹرویو لینے والے کو اس مواد میں ترتیب دے، اور سوالات کو تشکیل دے، جس سے انٹرویو ... دینے والا ... سوالوں کو مناسب ترین انداز میں ترتیب دے، اور طریق کار اختیار کرے، جس سے انٹرویو لینے کا ایسا انداز اور سوالات ... ہو۔ ... ہے چاہیے کہ وہ انٹرویو لینے کا ایسا انداز اور طریق کار اختیار کرے، جس سے انٹرویو ... یہ چاہتا ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ انٹرویو لینے کا ایسا انداز اور طریق کار اختیار کرے، جس سے انٹرویو ... سوالوں کو مناسب ترین انداز میں ترتیب دے،

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com
AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

انٹرویو کی خامیاں

(Limitations of Interview)

Elmas Ali

i۔ زیادہ لاگت:

انٹرویو پر لاگت زیادہ آتی ہے کیونکہ انٹرویو کرنے کے لیے سوال کرنے والا یا سوال کرنے والوں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جن کی تنخواہ یا معاوضہ کے علاوہ سفر خرچ کی ادائیگی بھی کرنی پڑتی ہے۔ علاوہ ازیں اس مقصد کے لیے جو عملہ بھرتی کیا جاتا ہے اسے مخصوص تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح انٹرویو کے اہتمام کے لیے کافی زیادہ لاگت اٹھتی ہے۔

ii۔ زیادہ محنت و مشقت:

انٹرویو کے اہتمام کے لیے زیادہ لاگت کے ساتھ ساتھ محنت و مشقت کی بھی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے کیونکہ انٹرویو کے اہتمام کے لیے کئی چیزوں کا انتظام و انصرام کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔

iii۔ وقت کا ضیاع:

چونکہ انٹرویو کے لیے کافی زیادہ محنت و مشقت کا اہتمام کرنا پڑتا ہے، اس لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ بعض دفعہ انٹرویو ایک ہی نشست میں پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا اور مزید دو یا تین نشستیں درکار ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں وقت کافی زیادہ صرف ہو جاتا ہے۔

vi۔ تحقیق کار کا متعصب رویہ:

انٹرویو کے دوران یہ امکان بھی ہو سکتا ہے کہ تحقیق کار اپنے ذاتی اور متعصبانہ رویے کا اظہار کرے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ سوالات کی تشریح کرتے وقت اپنی مرضی کے جوابات اُگلوانے اور کریدنے کی کوشش کرے۔ اس صورتِ حال میں انٹرویو کا معیار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

سوال 4: مشاہدے کی بطور تحقیقی تکنیک کی اہمیت کا تنقیدی جائزہ لیں۔ مشاہدے کی حدود کار کیا ہیں؟ اور مشاہدے کی منصوبہ بندی آپ کیسے کریں گے؟

یا مشاہدے کی حدود و قیود کیا ہیں؟ مشاہدے کی اہمیت اور افادیت بیان کریں۔ نیز مشاہدے کی منصوبہ بندی پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

یا "مشاہدہ بطور تحقیقی آلہ" ایک تنقیدی جائزہ پیش کریں۔ نیز مشاہدے کے حدود کار بھی تحریر کریں۔

(خزاں 2016ء)

Critically examine the value of observation as a research tool also writes limitations of observations.

جواب: مشاہدہ (Observation):

مواد حاصل کرنے کے ذریعے کے طور پر "مشاہدہ" بیانیہ تحقیق (Descriptive Research) میں اہم

زین کردار ادا کرتا ہے۔ کئی معلومات ایسی ہیں جنہیں آپ براہِ راست مشاہدے سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر مدرسہ کی عمارت اور اس کی تعمیراتی خصوصیات، مختلف مقاصد کے لئے کمروں کی تعداد اور ان کا سائز، مختلف سہولیات کی فراہمی یا عدم دستیابی اور اس طرح کے دیگر پہلوؤں کے حوالے سے مشاہدہ ہی کافی موزوں اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ اس کے بعد طے شدہ معیار کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے حاصل ہونے والی معلومات اور حقائق کی اہمیت اور قدر جانچی جا سکتی ہے۔ تاہم جب انسان کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو مشاہدے کے ذریعے معلومات حاصل کرنے کا عمل کافی پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں آپ کو پوری طرح آگاہ ہونا چاہیے کہ آپ کس عمل کو کس تناظر میں دیکھ رہے ہیں؟ اور اس عمل کے پیچھے کیا عوامل کارفرما ہیں؟ درست معلومات حاصل کرنے اور درست نتیجہ اخذ کرنے کے لئے آپ کو حالات و واقعات اور شخصیات کے فرق کو بھی مدِ نظر رکھنا پڑتا ہے۔ اس لئے مشاہدے سے پہلے ایسی صورتِ حال کا انتخاب ضروری ہوتا ہے جس میں مشاہدے کا طریقِ کار مؤثر اور فائدہ مند ثابت ہو سکے۔

مشاہدے (Observation) کا تعلق زندگی کے عام حالات میں افراد کے ظاہری رویوں سے ہے۔ انسانی رویوں سے متعلق کئی پہلو ایسے ہیں جن کا لیبارٹری کے مصنوعی حالات میں مشاہدہ سُودمند نہیں ہوتا۔ بیانیہ تحقیق (Descriptive Research) کے طریقے میں کوشش کی جاتی ہے کہ رویوں کا فطری حالات میں جائزہ لیا جائے۔ تحقیق کار کے لیے یہ مشاہدہ ایک خاص مقصد کے تحت باضابطہ انداز میں اور احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے، نیز اس دوران تمام اہم نکات کو ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ اس میں درستگی، جوازیت اور اعتباریت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مبصر (Observer) کے لئے ضروری ہے کہ اسے علم ہو کہ کس کا مشاہدہ کرنا ہے اور اس میں کیا ڈھونڈنا ہے۔ ایک ہی مبصر کی جانب سے خاص وقفوں کے ساتھ مسلسل مشاہدے سے اعتباریت اور جوازیت میں بہتری آتی ہے۔ مشاہدات بالواسطہ یا بلاواسطہ، معین یا غیر معین اور معلوم یا نامعلوم انداز میں ہو سکتے ہیں۔

2۔ مشاہدے کے فوائد اور استعمال:

رویہ اور میلان، شخصیت کا عکس ہوتے ہیں۔ ان کے مشاہدے کے لیے احتیاط، ذہانت اور منضبط طریقے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کیونکہ مشاہدے کو اولین آلہ تحقیق تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے فوائد اور استعمال مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ قابلِ اعتماد اور بامقصد:

شخص یا اشخاص کے عملی رویے کے ریکارڈ کی حیثیت سے مشاہداتی عمل زیادہ سے زیادہ قابلِ اعتماد اور بامقصد ہو جاتا ہے۔

2۔ فطری صورتِ حال کا جائزہ:

مشاہداتی عمل ایک ایسا جائزہ ہے جو کسی بھی واقعہ، سرگرمی یا صورتِ حال کا فطری انداز میں لیا جاتا ہے، اس لیے آزمائشی صورتِ حال میں محدود جائزے سے کہیں زیادہ سُودمند ہے۔

3۔ بچوں کے رویوں کی جانچ پڑتال:

یہ طریقہ ہر عمر کے بچوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بلاشبہ بچہ جس قدر زیادہ چھوٹا ہوگا، اس کا مشاہدہ کرنا بھی اسی

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 82 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

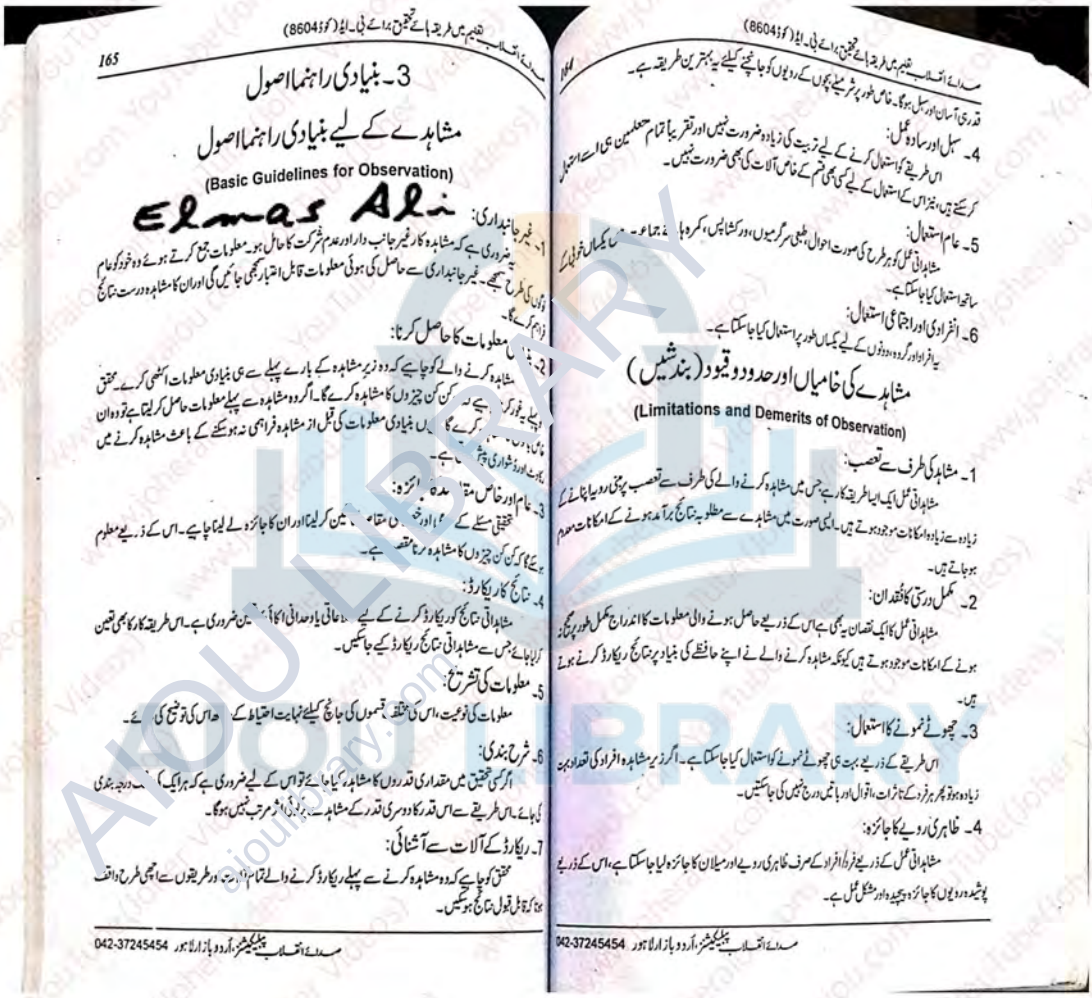

قدری آسان اور سہل ہوگا۔ خاص طور پر شرمیلے بچوں کے رویوں کو جانچنے کیلئے یہ بہترین طریقہ ہے۔

4۔ سہل اور سادہ عمل:
اس طریقے کو استعمال کرنے کے لیے تربیت کی زیادہ ضرورت نہیں اور تقریباً تمام متعلمین ہی اسے استعمال کر سکتے ہیں، نیز اس کے استعمال کے لیے کسی بھی قسم کے خاص آلات کی بھی ضرورت نہیں۔

5۔ عام استعمال:
مشاہداتی عمل کو ہر طرح کی صورت احوال، طبعی سرگرمیوں، ورکشاپس، کمرہ ہائے جماعت [illegible] یکساں خوبی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

6۔ انفرادی اور اجتماعی استعمال:
یہ افراد اور گروہ، دونوں کے لیے یکساں طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مشاہدے کی خامیاں اور حدود و قیود (بندشیں)

(Limitations and Demerits of Observation)

1۔ مشاہد کی طرف سے تعصب:
مشاہداتی عمل ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں مشاہدہ کرنے والے کی طرف سے تعصب پر مبنی رویہ اپنانے کے زیادہ سے زیادہ امکانات موجود ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں مشاہدے سے مطلوبہ نتائج برآمد ہونے کے امکانات معدوم ہو جاتے ہیں۔

2۔ مکمل درستی کا فقدان:
مشاہداتی عمل کا ایک نقصان یہ بھی ہے اس کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات کا اندراج مکمل طور پر صحیح نہ ہونے کے امکانات موجود ہوتے ہیں کیونکہ مشاہدہ کرنے والے نے اپنے حافظے کی بنیاد پر نتائج ریکارڈ کرنے ہوتے ہیں۔

3۔ چھوٹے نمونے کا استعمال:
اس طریقے کے ذریعے بہت ہی چھوٹے نمونے کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر زیر مشاہدہ افراد کی تعداد بہت زیادہ ہو تو پھر ہر فرد کے تاثرات، اقوال اور باتیں درج نہیں کی جا سکتیں۔

4۔ ظاہری رویے کا جائزہ:
مشاہداتی عمل کے ذریعے فرد/افراد کے صرف ظاہری رویے اور میلان کا جائزہ لیا جا سکتا ہے، اس کے ذریعے پوشیدہ رویوں کا جائزہ پیچیدہ اور مشکل عمل ہے۔

3۔ بنیادی راہنما اصول

مشاہدے کے لیے بنیادی راہنما اصول

(Basic Guidelines for Observation)

Elmas Ali

1۔ غیر جانبداری:
یہ ضروری ہے کہ مشاہدہ کار غیر جانب دار اور عدم شرکت کا حامل ہو۔ معلومات جمع کرتے ہوئے وہ خود کو عام لوگوں کی طرح سمجھے۔ غیر جانبداری سے حاصل کی ہوئی معلومات قابل اعتبار سمجھی جائیں گی اور ان کا مشاہدہ درست نتائج فراہم کرے گا۔

2۔ بنیادی معلومات کا حاصل کرنا:
مشاہدہ کرنے والے کو چاہیے کہ وہ زیر مشاہدہ کے بارے پہلے سے ہی بنیادی معلومات اکٹھی کرے۔ محقق کو پہلے یہ غور کرنا چاہیے کہ کن کن چیزوں کا مشاہدہ کرے گا۔ اگر وہ مشاہدہ سے پہلے معلومات حاصل کر لیتا ہے تو وہ ان [illegible] کرے گا [illegible] بنیادی معلومات کی قبل از مشاہدہ فراہمی نہ ہو سکنے کے باعث مشاہدہ کرنے میں رکاوٹ اور دشواری پیش [illegible] ہے۔

3۔ عام اور خاص مقاصد کا جائزہ:
تحقیقی مسئلے کے [illegible] اور خاص مقاصد [illegible] کر لینا اور ان کا جائزہ لے لینا چاہیے۔ اس کے ذریعے معلوم ہو سکے گا کہ کن کن چیزوں کا مشاہدہ کرنا مقصود ہے۔

4۔ نتائج کا ریکارڈ:
مشاہداتی نتائج کو ریکارڈ کرنے کے لیے [illegible] اطلاعاتی یا وحدانی اکائی [illegible] ضروری ہے۔ اس طریقہ کار کا بھی تعین کر لیا جائے جس سے مشاہداتی نتائج ریکارڈ کیے جا سکیں۔

5۔ معلومات کی تشریح:
معلومات کی نوعیت، اس کی مختلف قسموں کی جانچ کیلئے نہایت احتیاط کے ساتھ اس کی توضیح کی جائے۔

6۔ شرح بندی:
اگر کسی تحقیق میں مقداری قدروں کا مشاہدہ کیا جائے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ ہر ایک [illegible] درجہ بندی کی جائے۔ اس طریقے سے اس قدر کا دوسری قدر کے مشاہدے پر کوئی اثر مرتب نہیں ہوگا۔

7۔ ریکارڈ کے آلات سے آشنائی:
محقق کو چاہیے کہ وہ مشاہدہ کرنے سے پہلے ریکارڈ کرنے والے تمام آلات اور طریقوں سے اچھی طرح واقف ہو تاکہ قابل قبول نتائج ہو سکیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 83 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

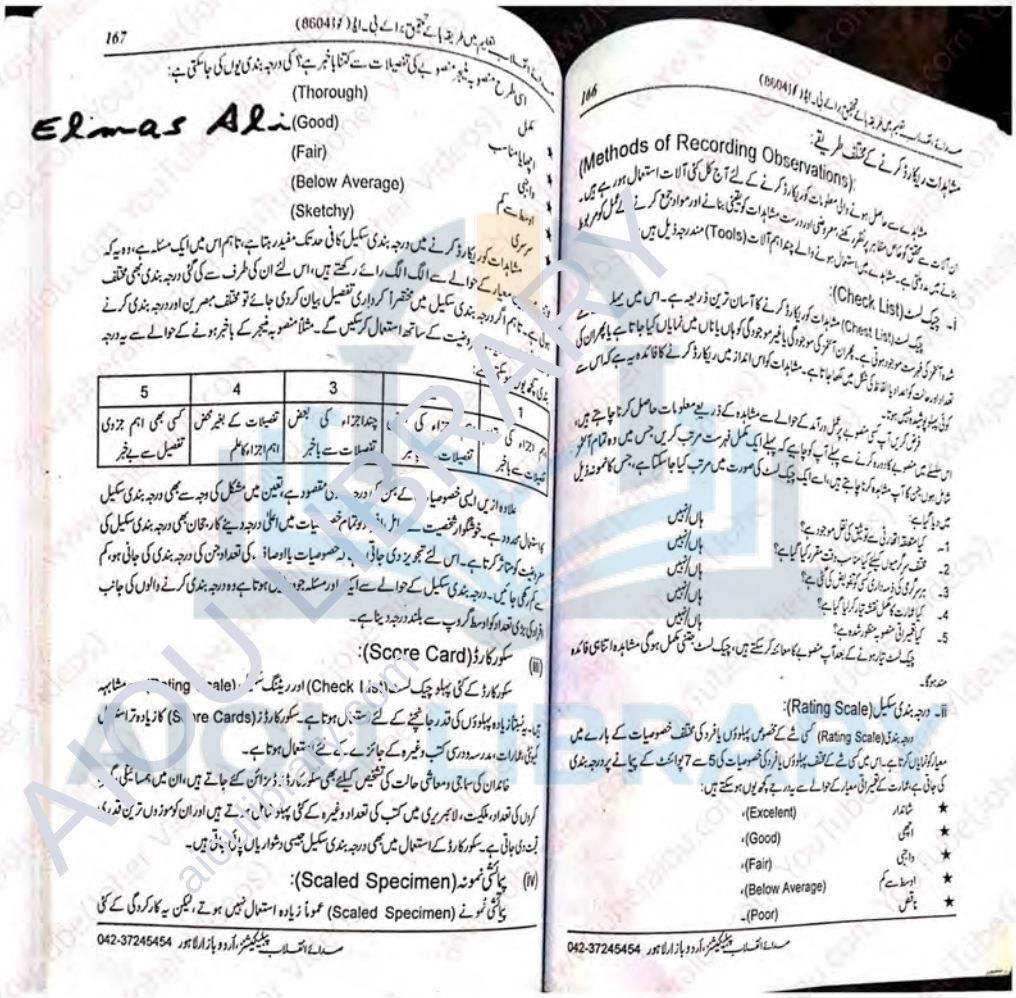

مشاہدات ریکارڈ کرنے کے مختلف طریقے:

(Methods of Recording Observations):

مشاہدے سے حاصل ہونے والی معلومات کو ریکارڈ کرنے کے لئے آج کل کئی آلات استعمال ہو رہے ہیں۔ ان ہر ایک کو مختلف مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے، معروضی اور درست مشاہدات کو یقینی بنانے اور مواد جمع کرنے کے عمل کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ مشاہدے میں استعمال ہونے والے پندرہ اہم آلات (Tools) مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ چیک لسٹ (Check List):

چیک لسٹ (Chest List) مشاہدات کو ریکارڈ کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اس میں [illegible] مشاہدہ کنندہ کو صرف موجودگی یا غیر موجودگی کو ہاں یا ناں میں نمایاں کیا جاتا ہے یا پھر ان کی [illegible] فہرست موجود ہوتی ہے۔ پھر ان آئٹمز کی موجودگی یا غیر موجودگی کو ایک مخصوص شکل میں لکھ لیا جاتا ہے۔ مشاہدات کو اس انداز میں ریکارڈ کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے [illegible] کوئی اہم پہلو چھوٹنے نہیں پاتا۔

فرض کریں آپ کسی منصوبے پر عمل درآمد کے حوالے سے مشاہدہ کے ذریعے معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں، اس سلسلے میں منصوبے پر کام شروع کرنے سے پہلے آپ کو چاہیے کہ پہلے ایک مکمل فہرست مرتب کریں، جس میں وہ تمام امور شامل ہوں جن کا آپ مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس ایک چیک لسٹ کی صورت میں مرتب کیا جا سکتا ہے، جس کا نمونہ ذیل میں دیا گیا ہے:

1۔ کیا متعلقہ افسران سے نوٹیفکیشن کی نقل موجود ہے؟	ہاں/نہیں
2۔ کیا عملہ کا تقرر کیے گئے طریقہ کار کے مطابق مقرر کیا گیا ہے؟	ہاں/نہیں
3۔ مختلف مراکز میں کیے گئے سروے کی کاپیاں موجود ہیں؟	ہاں/نہیں
4۔ ہر مرکز کی ذمہ داری کی کاپیاں موجود ہیں؟	ہاں/نہیں
5۔ کیا فیلڈ ورکرز کو مکمل تربیت فراہم کی گئی ہے؟	ہاں/نہیں
کیا تعمیراتی منصوبہ مکمل ہو چکا ہے؟	

چیک لسٹ تیار ہونے کے بعد آپ منصوبے کا معائنہ کر سکتے ہیں، چیک لسٹ جتنی مکمل ہوگی مشاہدہ اتنا ہی فائدہ مند ہوگا۔

ii۔ درجہ بندی سکیل (Rating Scale):

درجہ بندی (Rating Scale) کسی شے کے مخصوص پہلوؤں یا فرد کی مختلف خصوصیات کے بارے میں معیار کو نمایاں کرتا ہے۔ اس میں کسی شے کے مختلف پہلوؤں یا فرد کی خصوصیات کی 5 سے 7 پوائنٹ کے پیمانے پر درجہ بندی کی جاتی ہے۔ عبارت کے تعریفی معیار کے حوالے سے یہ درجے کچھ یوں ہو سکتے ہیں:

- ★ شاندار (Excelent)،
- ★ اچھی (Good)،
- ★ درمیانی (Fair)،
- ★ اوسط سے کم (Below Average)،
- ★ ناقص (Poor)۔

167 (8604) ... (Thorough) (Good) (Fair) (Below Average) (Sketchy)

Elmas Ali

اسی طرح منصوبہ پر منصوبے کی تفصیلات سے کتنا باخبر ہے؟ کی درجہ بندی یوں کی جا سکتی ہے:

عمدہ
اچھا/مناسب
درمیانی
اوسط سے کم
سرسری

مشاہدات کو ریکارڈ کرنے میں درجہ بندی سکیل کافی حد تک مفید رہتا ہے، تاہم اس میں ایک مسئلہ ہے، وہ یہ کہ مشاہدات کو ریکارڈ کرنے والے معیار کے حوالے سے الگ الگ رائے رکھتے ہیں، اس لئے ان کی طرف سے کی گئی درجہ بندی بھی مختلف ہو سکتی ہے۔ اگر درجہ بندی سکیل میں مختصراً کردار کی تفصیل بیان کر دی جائے تو مختلف مبصرین اور درجہ بندی کرنے والے بھی اس میں یکسانیت کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔ مثلاً منصوبہ غیر کے باخبر ہونے کے حوالے سے یہ درجہ

5	4	3		1
کسی بھی اہم جزوی تفصیل سے بے خبر	تفصیلات کے بغیر محض اہم اجزا کا علم	چند اجزاء کی بعض تفصیلات سے باخبر	[illegible]	[illegible] باخبر

علاوہ ازیں ایسی خصوصیات کے بیان کرنے اور درجہ بندی مقصود ہے، تعین میں مشکل کی وجہ سے بھی درجہ بندی سکیل کا استعمال محدود ہے۔ خوشگوار شخصیت سے [illegible] تمام خصوصیات میں اعلیٰ درجہ دینے کا رجحان بھی درجہ بندی سکیل کی معروضیت کو متاثر کرتا ہے۔ اس لئے تجویز دی جاتی ہے کہ خصوصیات یا اوصاف کی تعداد جن کی درجہ بندی کی جانی ہو، کم سے کم رکھی جائیں۔ درجہ بندی سکیل کے حوالے سے ایک اور مسئلہ جو [illegible] ہوتا ہے وہ درجہ بندی کرنے والوں کی جانب سے بڑی تعداد کو اوسط گروپ سے بلند درجہ دینا ہے۔

(iii) سکور کارڈ (Score Card):

سکور کارڈ کے کئی پہلو چیک لسٹ (Check List) اور ریٹنگ سکیل (Rating Scale) سے مشابہ ہیں۔ یہ نسبتاً زیادہ پہلوؤں کی قدر جانچنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ سکور کارڈز (Score Cards) کا زیادہ تر استعمال کھیل، امارات، مدرسہ و درسی کتب وغیرہ کے جائزے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

خاندان کی سماجی و معاشی حالت کی تشخیص کیلئے بھی سکور کارڈز ڈیزائن کئے جاتے ہیں، ان میں بصارتی [illegible] گروں کی تعداد، حفاظت، لائبریری میں کتب کی تعداد وغیرہ کے کئی پہلو شامل ہوتے ہیں اور ان کو موزوں ترین قدر دی جاتی ہے۔ سکور کارڈ کے استعمال میں بھی درجہ بندی سکیل جیسی دشواریاں پائی جاتی ہیں۔

(iv) پیمائشی نمونہ (Scaled Specimen):

پیمائشی نمونے (Scaled Specimen) عموماً زیادہ استعمال نہیں ہوتے، لیکن یہ کارکردگی کے کئی

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

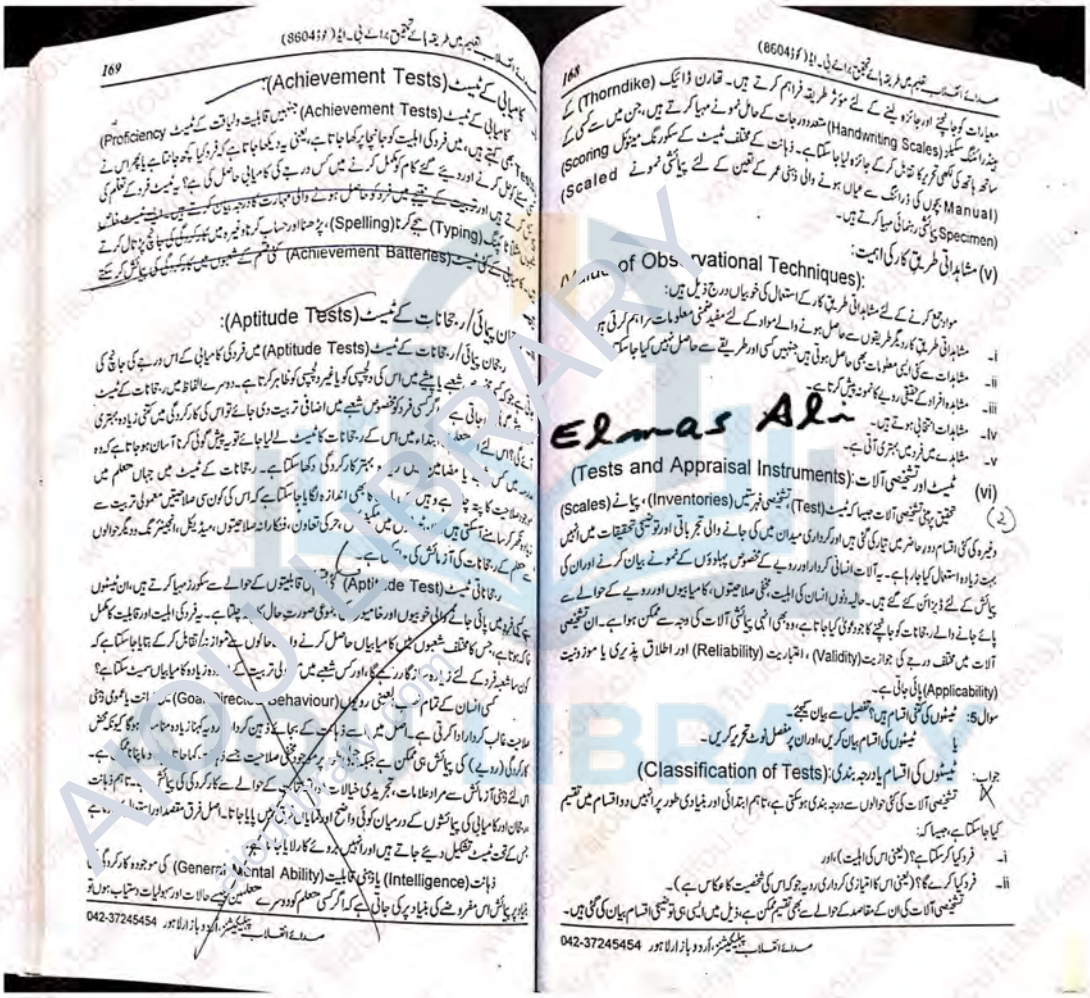

کامیابی کے ٹیسٹ (Achievement Tests)

کامیابی کے ٹیسٹ (Achievement Tests) جنہیں قابلیت و لیاقت کے ٹیسٹ (Proficiency ...) بھی کہتے ہیں، میں فرد کی اہلیت کو جانچا پرکھا جاتا ہے، یعنی یہ دیکھا جاتا ہے کہ فرد کیا کچھ جانتا ہے یا کچھ اس نے ... دیئے گئے کام کو مکمل کرنے میں کس درجے کی کامیابی حاصل کی ہے؟ یہ ٹیسٹ فرد کے تعلیم کی ... کرتے ہیں اور تربیت کے نتیجے میں فرد کو حاصل ہونے والی مہارت کا درجہ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً ... (Typing)، ہجے کرنا (Spelling)، پڑھنا اور حساب کرنا وغیرہ میں پیریشن کی جانچ پڑتال کرتے ... (Achievement Batteries) کی قسم کے ٹیسٹوں میں پیریشن کی جانچ کر سکتے ...

رجحان پیمائی/رجحانات کے ٹیسٹ (Aptitude Tests):

رجحان پیمائی/رجحانات کے ٹیسٹ (Aptitude Tests) میں فرد کی کامیابی کے اس دورانیے کی جانچ کی ... شعبے یا پیشے میں اس کی دلچسپی کو یا غیر دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں رجحانات کے ٹیسٹ ... کسی فرد کو مخصوص شعبے میں اضافی تربیت دی جائے تو اس کی کارکردگی میں کتنی زیادہ بہتری ... ابتداء میں اس کے رجحانات کا ٹیسٹ لے لیا جائے تو یہ پیش گوئی کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ وہ ... کس شعبے یا مضامین میں بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے۔ رجحانات کے ٹیسٹ میں جہاں معلم میں ... صلاحیت کا پتہ چلایا جاتا ہے وہیں ... کا بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی کون سی صلاحیتیں معمولی تربیت سے ... تعلیم کے رجحانات کی آزمائش کی ... ہے۔

رجحانی ٹیسٹ (Aptitude Test) کو ... ان قابلیتوں کے حوالے سے سکورز مہیا کرتے ہیں، ان میں سے کئی فرد میں پائی جانے والی کھلی خوبیوں اور خامیوں کی بھی صورت حال ... ہے۔ یہ فرد کی اہلیت اور قابلیت کا مکمل ... کرتا ہے، جس کا مختلف شعبوں کی کامیابیاں حاصل کرنے والے ... حالوں سے موازنہ/تقابل کر کے بتایا جا سکتا ہے کہ ... کس شعبہ فرد کے لئے زیادہ سازگار رہے گا، اور کس شعبے میں ... ی تربیت سے زیادہ کامیابیاں سمیٹ سکتا ہے؟

کسی انسان کے تمام ... یعنی رویوں (Goal Directed Behaviour) ... انت یا عمومی ذہنی صلاحیت غالب کردار ادا کرتی ہے۔ اصل میں ... ذہانت کے بجائے ذہین کردار رویہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کیونکہ محض کارکردگی (رویے) کی پیمائش ہی ممکن ہے جبکہ ... پر مبنی صلاحیت ... دہانا ... ہے۔ ان ذہنی آزمائش سے مراد اطلاعات، تجریدی خیالات ... کے حوالے سے کارکردگی کی پیمائش ... ہے۔ تاہم ذہانت ... کی پیمائشوں کے درمیان کوئی واضح اور نمایاں فرق نہیں پایا جاتا۔ اصل فرق مقصد اور استعمال ... ہے جس کے تحت ٹیسٹ تشکیل دیئے جاتے ہیں اور انہیں بروئے کار لایا جاتا ہے۔

ذہانت (Intelligence) یا ذہنی قابلیت (General Mental Ability) کی موجودہ کارکردگی ... بنیاد پر پیمائش اس مفروضے کی بنیاد پر کی جاتی ہے کہ اگر کسی متعلم کو دوسرے متعلمین جیسے حالات اور سہولیات دستیاب ہوں تو ...

042-37245454 ... پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

(Tests and Appraisal Instruments): ٹیسٹ اور تشخیصی آلات (vi)

تحقیق پر مبنی تشخیصی آلات جیسا کہ ٹیسٹ (Test)، تشخیصی فہرستیں (Inventories)، پیمانے (Scales) وغیرہ کی کئی اقسام دور حاضر میں تیار کی گئی ہیں اور کردار کی سیدان میں کی جانے والی تجرباتی اور توضیحی تحقیقات میں انہیں بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ آلات انسانی کردار اور رویے کے مخصوص پہلوؤں کے نمونے بیان کرنے اور ان کی پیمائش کے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں۔ حالیہ دنوں انسان کی اہلیت، فنی صلاحیتوں، کامیابیوں اور رویے کے حوالے سے پائے جانے والے رجحانات کو جانچنے کا جو دعویٰ کیا جاتا ہے، وہ بھی انہی پیمائشی آلات کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ ان تشخیصی آلات میں مختلف درجے کی جوازیت (Validity)، اعتباریت (Reliability) اور اطلاق پذیری یا موزونیت (Applicability) پائی جاتی ہے۔

سوال 5: ٹیسٹوں کی کتنی اقسام ہیں؟ تفصیل سے بیان کیجئے۔

یا ٹیسٹوں کی اقسام بیان کریں، اور ان پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

جواب: (Classification of Tests): ٹیسٹوں کی اقسام یا درجہ بندی

تشخیصی آلات کی کئی حوالوں سے درجہ بندی ہو سکتی ہے، تاہم ابتدائی اور بنیادی طور پر انہیں دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ:

i۔ فرد کیا کر سکتا ہے؟ (یعنی اس کی اہلیت) اور

ii۔ فرد کیا کرے گا؟ (یعنی اس کا امتیازی کرداری رویہ جو کہ اس کی شخصیت کا عکاس ہے)۔

تشخیصی آلات کی ان کے مقاصد کے حوالے سے بھی تقسیم ممکن ہے، ذیل میں ایسی ہی توضیحی اقسام بیان کی گئی ہیں۔

042-37245454 ... پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



170 (8604) ایم ایڈ۔ علیم میں طریقہ ہائے تحقیق برائے بی۔

...زیادہ بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے۔

...شخصیت کے ٹیسٹ (Personality Tests):

...شخصیت کے ٹیسٹ کے ذریعے یہ دیکھا جاتا ہے کہ کون سے ...

...شخصیت سے متعلق سوالنامے (Personality Questionnaires):

...موجودہ سوالنامے میں شخصیت کے جائزے کے لئے ایسے سوال ...

...سوالنامے کے بغیر خود تمام سوالوں کے جواب دیتا ہے، یہ خود تشخیصی آلات "Self-report Instrument" ...

...مطالعہ کے لئے خود تمام سوالوں کو تیار کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے کافی تعداد میں سوال تیار کر لئے ...

...گیارہ ہیں۔ ایسے سوالنامے کو تیار کرنے کے لئے پہلے بعض اشخاص کو دوسروں سے نمایاں اور ممتاز ...

...جائیں، پھر تجرباتی تحقیق کے ذریعے یہ دیکھا جائے گا کہ کون سے ...

...کرتے ہیں، مثال کے طور پر مندرجہ ذیل دو بیانات پر غور کریں: جنہیں منی سوٹا ملٹی فیز پر سنیلٹی انونٹری (Minnesota Multi-phase Personality Inventory, MMPI) میں پیش کیا گیا تھا۔

★ میں سرف میں کوئی نہیں چلاتا — ہاں / نہیں

★ کئی دفعہ میں موٹر ہوں میں بالکل بھی اچھا نہیں — ہاں / نہیں

ان سوالوں کے حوالے سے عام انسان اور شخصیت کے مسئلے سے دوچار لوگوں کے گروہ کے جوابات کے درمیان ...

...تحلیل کیا جائے تو دیے کے مختلف پہلوؤں کی جانچ کا طریقہ تلاش کیا جا سکتا ہے۔ باقاعدہ تنظیم میں ایم ایم پی آئی 10 ...

...سائیکولوجیکل انونٹری (California Psychological Inventory) ...

...ہے، مثلاً غلبہ، خاطری، اپنی ذات میں طمانیت (Self Acceptance)، ذمہ داری، ضبط نفس، قبول کے ذریعے کامیابی (Achievement-via-conformance)، آزادی کے ساتھ کامیابی (Achievement-via-independence) وغیرہ۔

ایڈورڈز (Edward) نے مرے (Murray) کے تجویز کردہ ظاہری ضروریات کے نظام کی بنیاد ذاتی ترجیحی شیڈول (Personal Perference Schedule) تیار کیا۔ اس شیڈول کا مقصد عالم کامیابی (کوئی دقیق کام بہترین کوشش کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچانا)، فرق یا امتیاز (کسی سے کی جانے والی توقع کی توثیق)، اظہار یا نمائش (قوت کام کرنا)، مداخلت (قائم کی حیثیت سے دوسروں پر اثر انداز ہونا) حفاظت (مشکل میں دوسروں کی مدد کرنا) جیسی ضروریات کی اہمیت کو جانچنا ہے۔

042-37245454 مسلم اقبال پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

171 (8604) ایم ایڈ۔ علیم میں طریقہ ہائے تحقیق برائے بی۔

(Edward's Personal Preference Schedule, ...

...ایڈورڈز پرسنل پریفرنس شیڈول ... MMPI ...

...210 جوڑوں پر مشتمل ہیں، ان میں 16 بیانوں کے ہر اسٹیٹمنٹ کا دوسرے 14 بیانوں کے اسٹیٹمنٹ کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ ...

...شخصیت کی آزمائش کرانے والے کو ہر جوڑے میں سے کسی ایسے اسٹیٹمنٹ کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جو کہ اس ...

...ساتھ سب سے زیادہ ہم آہنگی رکھتا ہے۔ یہ جوڑے اس طرح ہو سکتے ہیں۔

Elmas Ali

...اپنی ذات کے متعلق دوسروں سے بات کرنا پسند کرتا ہوں۔

...میں متعین کردہ اہداف حاصل کر کے پسند کرتا ہوں۔

...صورت میں تناؤ محسوس کرتا ہوں۔

...کرتے ہوئے پریشانی اور گھبراہٹ محسوس کرتا ہوں۔

...(Projective Technique):

...منصوبی طریق کار کے لئے دور حاضر میں جس نئی تکنیک کو خصوصی توجہ ملی ہے وہ منصوبی ...

...جانچ پرکھ کے لئے ... (Projective Technique) ہے۔ یہ طریقہ اس مفروضے پر قائم ہے کہ معمول (Subject) کو جب ...

...آزاد کر دیا جاتا ہے تو وہ اپنی ذات کے ساتھ زیادہ مخلص ہوتا ہے اور صورت حال ...

...معاشرتی مناسبت یا رواج ... ایسے میں صورت حال کو دانستہ طور پر پیچیدہ رکھا جاتا ہے تاکہ اس کے ...

...کی بنیاد پر نمایاں ...

...کی مداخلت نہ ہو ...

...منصوبی طریق کار ... (Projective Technique) کو کئی طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جن میں ...

...درج ذیل ہیں:

...(Rorschach Test):

...ٹیسٹ کارڈوں پر مشتمل ہوتا ہے جس پر سیاہی کے رنگ ... جیسے جیسے نشان چھپے ہوتے ہیں اور ...

...(Subject) کے سامنے وہ پیش کئے جاتے ہیں، ہر کارڈ کے حوالے سے معمول (Subject) کے ردعمل ...

...تجزیہ کیا جاتا ہے۔

...(Thematic Apperception Test):

...منصوبی ادراک اور فہم کا ٹیسٹ ہوتا ہے۔ اس ٹیسٹ میں انسانی اشکال کی تصاویر استعمال کی جاتی ہیں ...

...معمول (Subject) سے دریافت کیا جاتا ہے کہ ان تصاویر میں کیا ہو رہا ہے اور اس سے پہلے کیا ہوا تھا؟ اور اس کے ...

...ہونا ممکن ہو سکتا ہے؟ نیز تصویر میں پیش کئے جانے والے کرداروں کے سیالات اور محسوسات کیا ہیں؟ اور ... نتیجہ ...

...پہنچے گا؟

...(Sentence Completion):

...جملوں کا مکمل ہونا ... جملے مکمل کرنے کے طریق کار کو زبانی منصوبی طریق (Verbal Projective Technique) کے طور ...

...انجمن وغیرہ کے لئے اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ عموماً پیش کئے جانے والے نامکمل فقرے کوئی نمونہ طریقوں سے مکمل ...

...کئے جاتے ہیں۔ جملوں کے اولین حصے یا شروعاتی الفاظ کو ایسے ترتیب دیا جاتا ہے جسے مکمل کرنے سے معمول (Subject)

042-37245454 مسلم اقبال پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

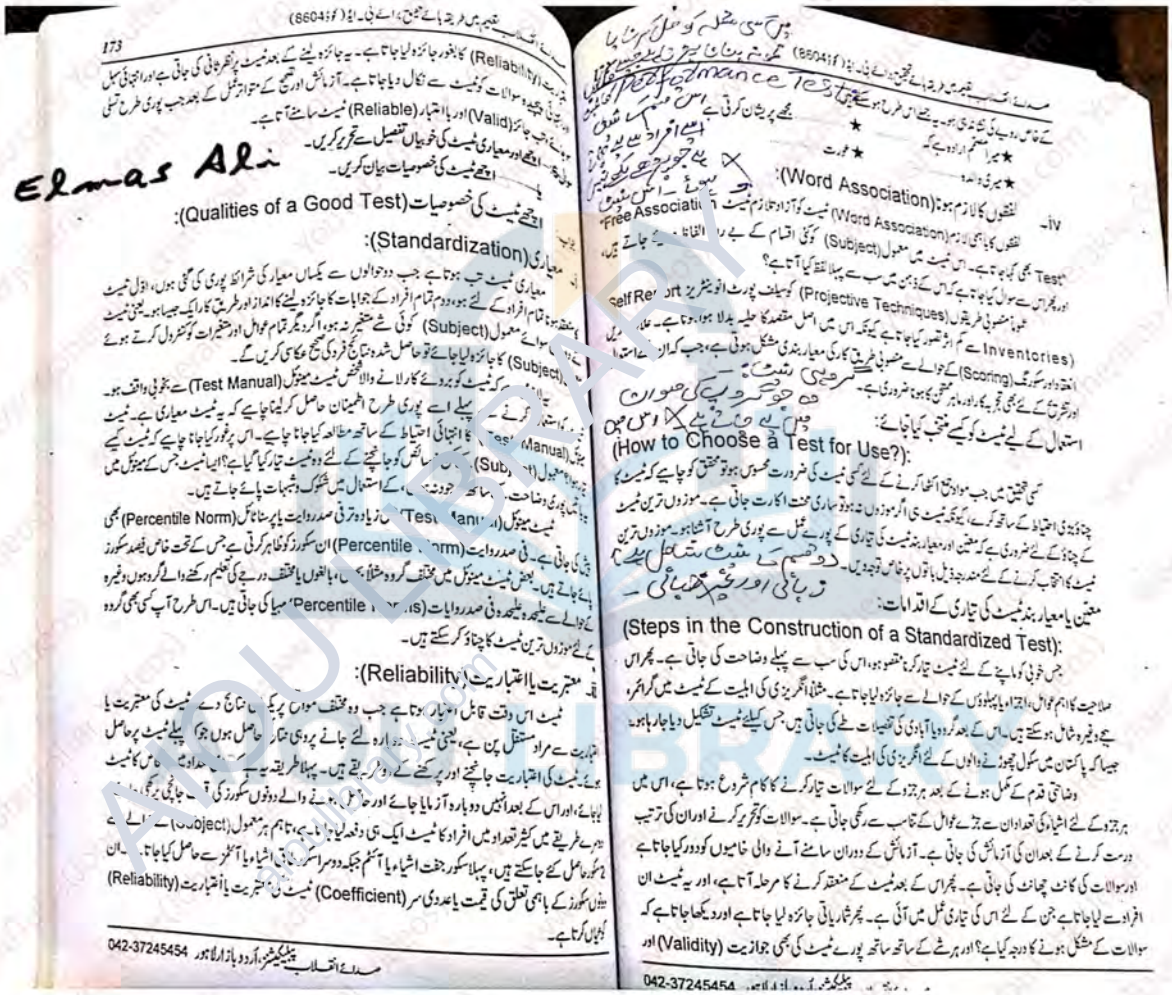

Elmas Ali

(Reliability) کا بغور جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ جائزہ لینے کے بعد ٹیسٹ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور انتہائی سہل

(Valid) اور یا اعتبار (Reliable) ٹیسٹ سامنے آتا ہے۔

اچھے ٹیسٹ کی خصوصیات بیان کریں۔

اچھے ٹیسٹ کی خصوصیات (Qualities of a Good Test):

معیاری (Standardization):

معیاری ٹیسٹ جب ہوتا ہے جب دو حوالوں سے یکساں معیار کی شرائط پوری کی گئی ہوں، اوّل ٹیسٹ

(Subject) کا جائزہ لیا جائے تو حاصل شدہ نتائج قریب قریب صحیح ہوں گے۔

(Test Manual) سے بخوبی واقف ہو۔

پہلے اسے پوری طرح اطمینان حاصل کر لینا چاہیے کہ یہ ٹیسٹ معیاری ہے۔ ٹیسٹ

(Manual)

(Subject)

ٹیسٹ مینوئل (Test Manual) میں زیادہ تر صد روایت پاپر سنائل (Percentile Norm) بھی

(Percentile Norm) ان سکورز کو ظاہر کرتی ہے جس کے تحت خاص فیصد سکورز

بعض ٹیسٹ مینوئل میں مختلف گروہ مثلاً ... باتھوں یا مختلف درجے کی تعلیم رکھنے والے گروہوں وغیرہ

کے حوالے سے علیحدہ علیحدہ صدر روایات (Percentile ...) مہیا کی جاتی ہیں۔ اس طرح آپ کسی بھی گروہ

کے لیے موزوں ترین ٹیسٹ کا چناؤ کر سکتے ہیں۔

معتبریت یا اعتباریت (Reliability):

ٹیسٹ اس وقت قابل اعتبار ہوتا ہے جب وہ مختلف مواقع پر یکساں نتائج دے۔ ٹیسٹ کی معتبریت یا

اعتباریت سے مراد مستقل پن ہے، یعنی ٹیسٹ دوبارہ لئے جانے پر وہی نتائج حاصل ہوں جو پہلے ٹیسٹ پر حاصل

ہوئے۔ ٹیسٹ کی اعتباریت جانچنے اور پرکھنے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے ... حاص کا ٹیسٹ

لیا جائے، اور اس کے بعد انہیں دوبارہ آزمایا جائے اور حاصل ہونے والے دونوں سکورز کی ... جانچی جائے گی۔

دوسرے طریقے میں کثیر تعداد میں افراد کا ٹیسٹ ایک ہی دفعہ لیا جاتا ہے، تاہم ہر معمول (Subject) ... سے

سکور حاصل کئے جا سکتے ہیں، پہلا سکور جفت اشیاء یا آئٹم جبکہ دوسرا سکور طاق اشیاء یا آئٹمز سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ان

دونوں سکورز کے باہمی تعلق کی قیمت یا عددی سمر (Coefficient) ٹیسٹ کی معتبریت یا اعتباریت (Reliability)

کو بیان کرتا ہے۔

042-37245454

(Word Association):

لفظوں کا لازم ہونا (Word Association) ٹیسٹ کو آزاد تلازم ٹیسٹ (Free Association) ... لفظوں کا باہمی ارتباط ... کوئی اقسام کے بے ربط الفاظ ... جاتے ہیں،

Test بھی کہا جاتا ہے۔ اس ٹیسٹ میں معمول (Subject) سے پہلا لفظ کیا آتا ہے؟

اور پھر اس سے سوال کیا جاتا ہے کہ اس کے ذہن میں سب سے پہلا لفظ کیا آتا ہے۔

Self Report Inventories سے کم اہم تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں اصل مقصد کا حلیہ بدلا ہوا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں

انفرادی سکورنگ (Scoring) کے حوالے سے ... طریق کار کی معیار بندی مشکل ہوتی ہے، جب کہ ان ... اور تجربہ کے بھی تجزیہ کار اور ماہر محقق کا ہونا ضروری ہے۔

استعمال کے لیے ٹیسٹ کو کیسے منتخب کیا جائے:

(How to Choose a Test for Use?):

کسی تحقیق میں جب مواد جمع اکٹھا کرنے کے لئے کسی ٹیسٹ کی ضرورت محسوس ہو تو محقق کو چاہیے کہ ٹیسٹ کے

چناؤ بینی احتیاط کے ساتھ کرے، کیونکہ ٹیسٹ ہی اگر موزوں نہ ہو تو ساری محنت اکارت جاتی ہے۔ موزوں ترین ٹیسٹ

کے چناؤ کے لئے ضروری ہے کہ معتبر اور معیار بند ٹیسٹ کی تیاری کے پورے عمل سے پوری طرح آشنا ہو۔ موزوں ترین

ٹیسٹ کا انتخاب کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر خاص توجہ دیں۔

معتبر یا معیار بند ٹیسٹ کی تیاری کے اقدامات:

(Steps in the Construction of a Standardized Test):

جس خوبی کو ماپنے کے لئے ٹیسٹ تیار کرنا مقصود ہو، اس کی سب سے پہلے وضاحت کی جاتی ہے۔ پھر اس

صلاحیت کا اہم عوامل، اجزاء یا پہلوؤں کے حوالے سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ مثلاً انگریزی کی اہلیت کے ٹیسٹ میں گرائمر،

جیسے وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد گروہ یا آبادی کی تفصیلات طے کی جاتی ہیں جس کیلئے ٹیسٹ تشکیل دیا جا رہا ہو۔

جیسا کہ پاکستان میں سکول چھوڑنے والوں کے لئے انگریزی کی اہلیت کا ٹیسٹ۔

وضاحتی قدم کے مکمل ہونے کے بعد ہر جزو کے لئے سوالات تیار کرنے کا کام شروع ہوتا ہے، اس میں

ہر جزو کے لئے اشیاء کی تعداد ان سے جڑے عوامل کے تناسب سے رکھی جاتی ہے۔ سوالات کو تحریر کرنے اور ان کی ترتیب

درست کرنے کے بعد ان کی آزمائش کی جاتی ہے۔ آزمائش کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کو دور کیا جاتا ہے

اور سوالات کی کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے۔ پھر اس کے بعد ٹیسٹ کے منعقد کرنے کا مرحلہ آتا ہے، اور یہ ٹیسٹ ان

افراد سے لیا جاتا ہے جن کے لئے اس کی تیاری عمل میں آئی ہے۔ پھر شماریاتی جائزہ لیا جاتا ہے اور دیکھا جاتا ہے کہ

سوالات کے مشکل ہونے کا درجہ کیا ہے؟ اور ہر شے کے ساتھ ساتھ پورے ٹیسٹ کی بھی جوازیت (Validity) اور

042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

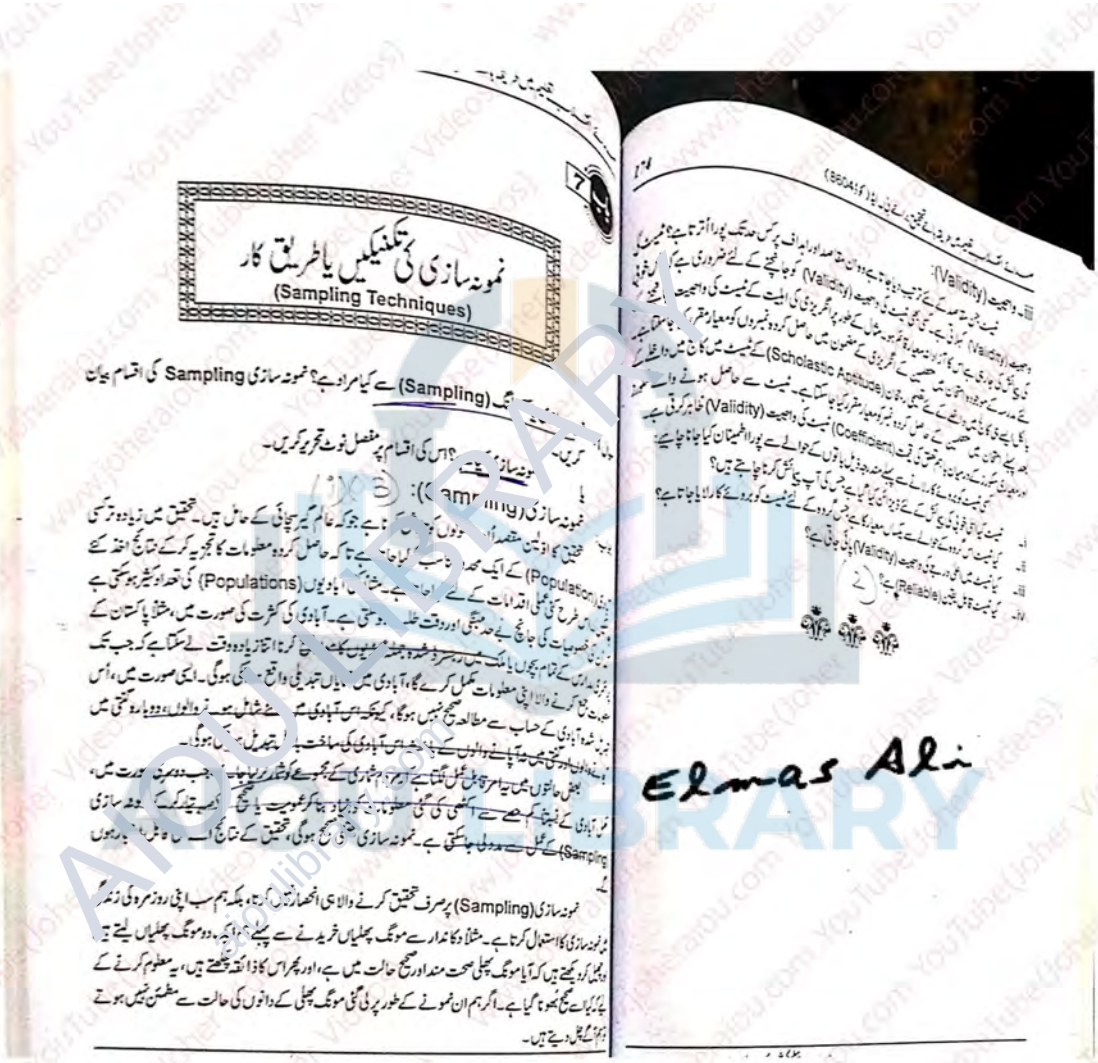

نمونہ سازی کی تکنیکیں یا طریق کار
(Sampling Techniques)

نمونہ سازی (Sampling) سے کیا مراد ہے؟ نمونہ سازی کی Sampling کی اقسام بیان کریں۔ اس کی اقسام پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

نمونہ سازی (Sampling): نمونہ سازی کا عمل ایسا ہے جو کہ عالم گیر سچائی کے حامل ہیں۔ تحقیق میں زیادہ تر کسی تحقیق کا اولین مقصد ہوتا ہے کہ حاصل کردہ معلومات کا تجزیہ کر کے نتائج اخذ کئے (Populations) کے ایک حصہ کا انتخاب کیا جاتا ہے تاکہ حاصل کردہ معلومات کا تجزیہ کر کے نتائج اخذ کئے جائیں۔ مثلاً آبادیوں (Populations) کی تعداد کثیر ہو سکتی ہے اس طرح کی عملی اقدامات کے لئے بہت زیادہ وقت خلاف ہو سکتی ہے۔ آبادی کی کثرت کی صورت میں، مثلاً پاکستان کے تمام بچوں یا ملک میں رہنے والے ہر شخص کی خصوصیات کی جانچ بے حد مہنگی اور وقت طلب ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں محقق کا انتخاب زیادہ وقت لے سکتا ہے کہ جب تک وہ تحقیق کرنے والا اپنی معلومات مکمل کرے گا، آبادی میں تبدیلی واقع ہو چکی ہوگی۔ ایسی صورت میں، اس آبادی کے حساب سے مطالعہ صحیح نہیں ہوگا، کیونکہ اس آبادی میں نئے شامل ہونے والوں، دوبارہ تخلیق پانے والوں اور نئی پیدا ہونے والوں کے بارے میں معلومات شامل نہیں ہوں گی۔

بعض حالتوں میں یہ امر قابل عمل لگتا ہے کہ ہر ممبر شہری کے مجموعے کو شمار کر لیا جائے۔ جب دو صورت میں، آبادی کے نمونے کے طور پر منتخب کر لیا جائے۔ نمونہ سازی (Sampling) کے عمل سے گزرا جا سکتا ہے۔ نمونہ سازی صحیح ہوگی، تحقیق کے نتائج اس آبادی پر لاگو ہوں گے۔

نمونہ سازی (Sampling) پر صرف تحقیق کرنے والا ہی انحصار نہیں کرتا، بلکہ ہم سب اپنی روزمرہ کی زندگی میں نمونہ سازی کا استعمال کرتا ہے۔ مثلاً دکاندار سے مونگ پھلیاں خریدنے سے پہلے، ایک، دو مونگ پھلیاں لیتے ہیں، انہیں چکھ کر دیکھتے ہیں کہ آیا مونگ پھلی صحت مند اور صحیح حالت میں ہے، اور پھر اس کا ذائقہ چکھتے ہیں، یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا وہ صحیح بھنا گیا ہے۔ اگر ہم ان نمونے کے طور پر لی گئی مونگ پھلی کے دانوں کی حالت سے مطمئن نہیں ہوتے ہم مونگ پھلی دیتے ہیں۔

Elmas Ali

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

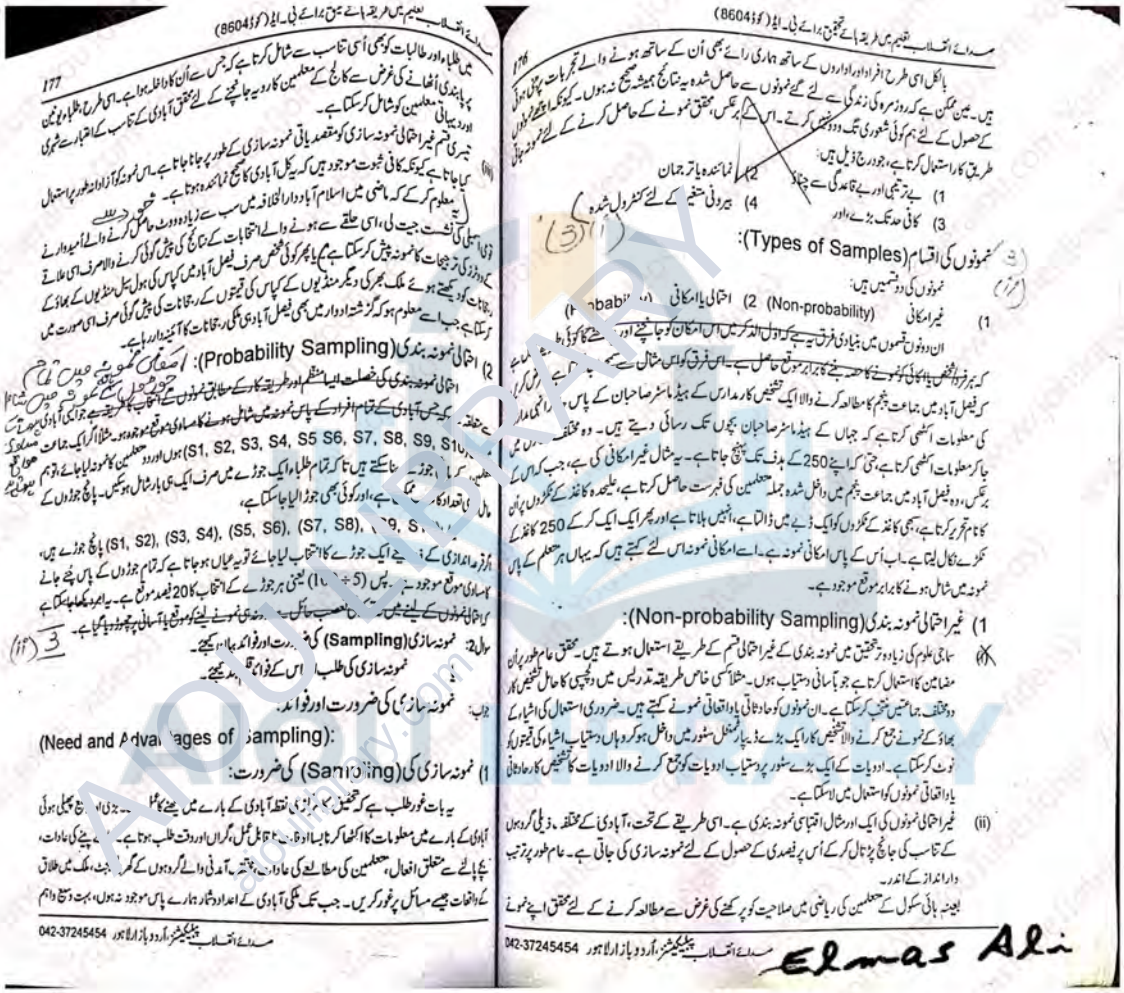

بالکل اسی طرح افراد اور اداروں کے ساتھ ہماری رائے بھی اُن کے ساتھ ہونے والے تجربات پر مبنی ہوتی ہیں۔ عین ممکن ہے کہ روزمرہ کی زندگی سے لئے گئے نمونوں سے حاصل شدہ یہ نتائج ہمیشہ صحیح نہ ہوں۔ کیونکہ اچھے نمونوں کے حصول کے لئے ہم کوئی شعوری تگ و دو نہیں کرتے۔ اس کے برعکس، محقق نمونے کے حاصل کرنے کے لئے نمونہ جاتی طریق کار استعمال کرتا ہے، جو درج ذیل ہیں:

1) بے ترتیبی اور بے قاعدگی سے چناؤ
2) نمائندہ یا ترجمان
3) کافی حد تک بڑے، اور
4) بیرونی متغیر کے لئے کنٹرول شدہ

نمونوں کی اقسام (Types of Samples):

نمونوں کی دو قسمیں ہیں:

1) غیر امکانی (Non-probability) 2) احتمالی یا امکانی (Probability)

ان دونوں قسموں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اول الذکر میں اس امکان کو جانچنے اور [illegible] کا کوئی [illegible] کہ ہر فرد/شخص یا اکائی کو نمونے کا حصہ بننے کا برابر موقع حاصل ہے۔ اس فرق کو اس مثال سے [illegible] کہ فیصل آباد میں جماعت پنجم کا مطالعہ کرنے والا ایک تشخیص کار مدارس کے ہیڈ ماسٹر صاحبان کے پاس [illegible] کی معلومات اکٹھی کرتا ہے کہ جہاں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان بچوں تک رسائی دیتے ہیں۔ وہ مختلف [illegible] جا کر معلومات اکٹھی کرتا ہے، حتیٰ کہ اپنے 250 کے ہدف تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ مثال غیر امکانی کی ہے، جب کہ اس کے برعکس، وہ فیصل آباد میں جماعت پنجم میں داخل شدہ جملہ متعلمین کی فہرست حاصل کرتا ہے، علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر ان کا نام تحریر کرتا ہے، سبھی کاغذ کے ٹکڑوں کو ایک ڈبے میں ڈالتا ہے، انہیں ہلاتا ہے اور پھر ایک ایک کر کے 250 کاغذ کے ٹکڑے نکال لیتا ہے۔ اب اُس کے پاس امکانی نمونہ ہے۔ اسے امکانی نمونہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہاں ہر متعلم کے پاس نمونہ میں شامل ہونے کا برابر موقع موجود ہے۔

1) غیر احتمالی نمونہ بندی (Non-probability Sampling):

(i) سماجی علوم کی زیادہ تر تحقیق میں نمونہ بندی کے غیر احتمالی قسم کے طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ محقق عام طور پر اُن مضامین کا استعمال کرتا ہے جو بآسانی دستیاب ہوں۔ مثلاً کسی خاص طریقہ تدریس میں دلچسپی کا حامل تشخیص کار دو مختلف جماعتیں منتخب کر سکتا ہے۔ ان نمونوں کو حادثاتی یا واقعاتی نمونے کہتے ہیں۔ ضروری استعمال کی اشیاء کے بھاؤ کے نمونے جمع کرنے والا تشخیص کار ایک بڑے ڈیپارٹمنٹل سٹور میں داخل ہو کر وہاں دستیاب اشیاء کی قیمتوں کو نوٹ کر سکتا ہے۔ ادویات کے ایک بڑے سٹور پر دستیاب ادویات کو جمع کرنے والا ادویات کا تشخیص کار حادثاتی یا واقعاتی نمونوں کو استعمال میں لا سکتا ہے۔

(ii) غیر احتمالی نمونوں کی ایک اور مثال اقتباسی نمونہ بندی ہے۔ اسی طریقے کے تحت، آبادی کے مختلف ذیلی گروہوں کے تناسب کی جانچ پڑتال کر کے اُس پر فیصدی کے حصول کے لئے نمونہ سازی کی جاتی ہے۔ عام طور پر ترتیب وار انداز کے اندر۔

بعینہ ہائی سکول کے متعلمین کی ریاضی میں صلاحیت کو پرکھنے کی غرض سے مطالعہ کرنے کے لئے محقق اپنے نمونے

Elmas Ali

میں طلباء اور طالبات کو بھی اُسی تناسب سے شامل کرتا ہے کہ جس سے اُن کا داخلہ ہوا ہے۔ اسی طرح طلباء یونین پر پابندی اُٹھانے کی غرض سے کالج کے متعلمین کا رویہ جانچنے کے لئے محقق آبادی کے تناسب کے اعتبار سے شہری اور دیہاتی معلمین کو شامل کر سکتا ہے۔

(iii) تیسری قسم غیر احتمالی نمونہ سازی کو مقصدیاتی نمونہ سازی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس نمونہ کو آزادانہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ کافی ثبوت موجود ہیں کہ یہ کل آبادی کا صحیح نمائندہ ہوتا ہے۔ یہ معلوم کر کے کہ ماضی میں اسلام آباد دارالخلافہ میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے اُمیدوار نے قومی اسمبلی کی نشست جیت لی، اسی حلقے سے ہونے والے انتخابات کے نتائج کی پیش گوئی کرنے والا صرف اسی علاقے کے ووٹرز کی ترجیحات کا نمونہ پیش کر سکتا ہے۔ یا پھر کوئی شخص صرف فیصل آباد میں کپاس کی ہول سیل منڈیوں کے بھاؤ کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے ملک بھر کی دیگر منڈیوں کے کپاس کی قیمتوں کے رجحانات کی پیش گوئی صرف اسی صورت میں کر سکتا ہے جب اسے معلوم ہو کہ گزشتہ ادوار میں بھی فیصل آباد ہی ملکی رجحانات کا آئینہ دار رہا ہے۔

2) احتمالی نمونہ بندی (Probability Sampling):

احتمالی نمونہ بندی کی خصلت ایسا منظم اور طریقہ کار کے مطابق نمونوں کے انتخاب کا طریقہ ہے جو ایسی آبادی سے متعلقہ [illegible] کہ جس آبادی کے تمام افراد کے پاس نمونہ میں شامل ہونے کا مساوی موقع موجود ہو۔ مثلاً اگر ایک جماعت [illegible] (S1, S2, S3, S4, S5 S6, S7, S8, S9, S10) ہوں اور دو متعلمین کا نمونہ لیا جائے، تو ہم [illegible] جوڑے بنا سکتے ہیں تاکہ تمام طلباء ایک جوڑے میں صرف ایک ہی بار شامل ہو سکیں۔ پانچ جوڑوں کے [illegible] تعداد کا [illegible] ہے، اور کوئی بھی جوڑا لیا جا سکتا ہے،

[illegible] (S1, S2), (S3, S4), (S5, S6), (S7, S8), [illegible] پانچ جوڑے ہیں، اگر قرعہ اندازی کے [illegible] ایک جوڑے کا انتخاب لیا جائے تو یہ عیاں ہو جاتا ہے کہ تمام جوڑوں کے پاس چنے جانے کا مساوی موقع موجود [illegible] پس (5 ÷ 10) یعنی ہر جوڑے کے انتخاب کا 20 فیصد موقع ہے۔ یہ امر دیکھا جا سکتا ہے کہ احتمالی نمونوں کے لینے میں [illegible] نہ ہی نمونے لینے کو موقع یا آسانی پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

سوال 2: نمونہ سازی (Sampling) کی ضرورت اور فوائد بیان کیجئے۔

نمونہ سازی کی طلب اس کے فوائد [illegible] کیجئے۔

جواب: نمونہ سازی کی ضرورت اور فوائد۔

(Need and Advantages of Sampling):

1) نمونہ سازی کی (Sampling) کی ضرورت:

یہ بات غور طلب ہے کہ تحقیق کا مرکزی نقطہ آبادی کے بارے میں [illegible] بڑی اور وسیع پھیلی ہوئی آبادی کے بارے میں معلومات کا اکٹھا کرنا بسا اوقات ناقابل عمل، گراں اور وقت طلب ہوتا ہے۔ [illegible] پینے کی عادات، بچے پالنے سے متعلق افعال، متعلمین کی مطالعے کی عادات، [illegible] آمدنی والے گروہوں کے گھر [illegible] بجٹ، ملک میں طلاق کے واقعات جیسے مسائل پر غور کریں۔ جب تک ملکی آبادی کے اعداد و شمار ہمارے پاس موجود نہ ہوں، بہت وسیع و اہم

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 89 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

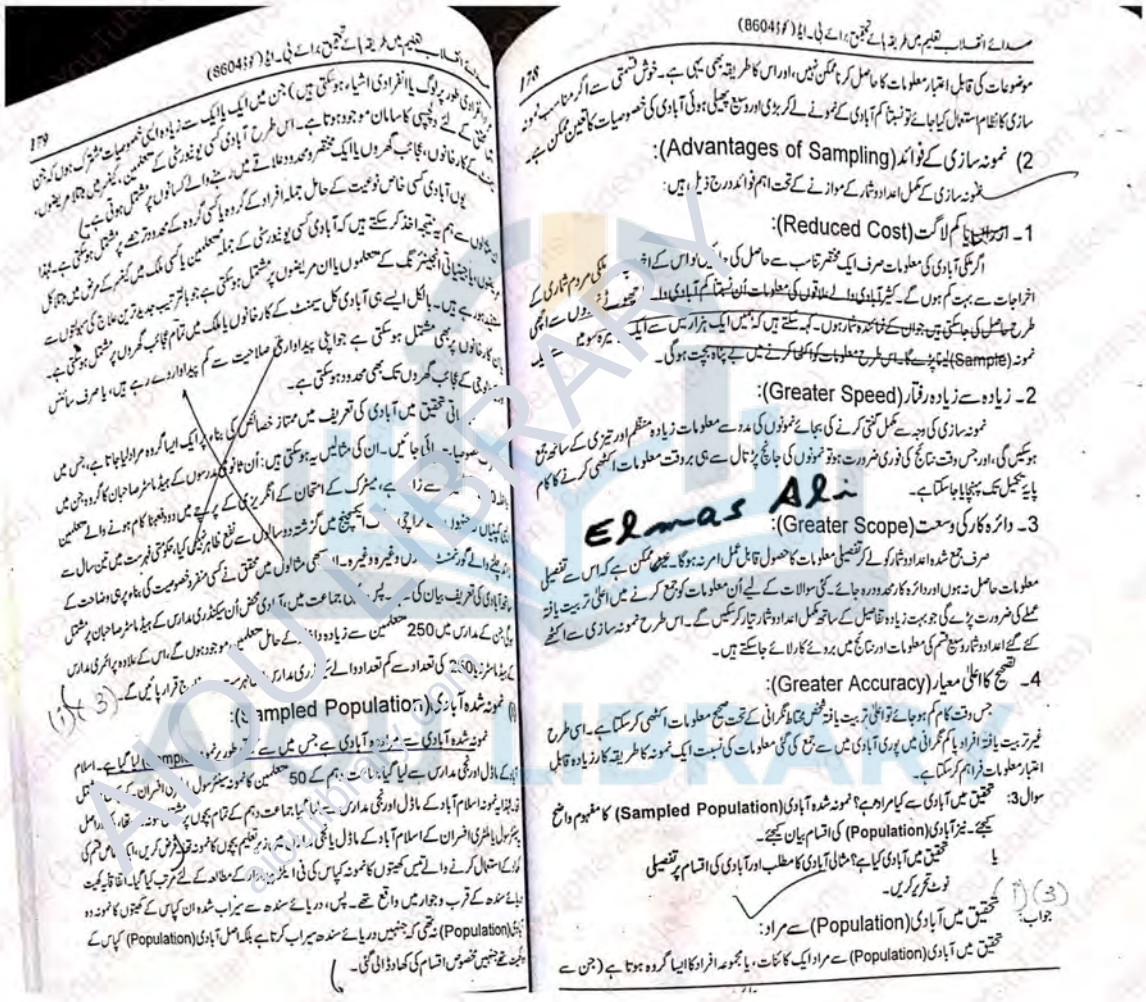

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

(ii) ہدف آبادی (Population Target):

ہدف آبادی سے مراد وہ جملہ محققین ہیں جو فیصل آباد کے ماڈل اور نجی مدارس میں زیرِ تعلیم ہیں، اور اسی ہدف آبادی میں شامل کئے جائیں گے جن کو خاص قسم کی کھادوی گئی۔ یہ امر یاد رکھنا چاہیے کہ نمونے سے اخذ کردہ نتائج کو حتمی نمونہ شدہ آبادی تک ہی محدود ہونا چاہیے یہ نتائج کس حد تک ہدف آبادی پر اثر انداز ہوں گے، اس کا انحصار مطالعے کے دوسرے متغیرات پر ہوگا۔

آبادی کی اقسام (Types of Population):

آبادی دو قسم کی ہو سکتی ہے:

1) یکساں (خصوصیات پر مشتمل) آبادی
2) مختلف (خصوصیات پر مشتمل) آبادی

(1) یکسانیت پر مبنی آبادی (Homogeneous Population):

یکساں آبادی سے مراد اشیاء یا مخلوقات کے ایسے سیٹ ہیں کہ جن میں خصوصیات کے لحاظ سے اراکین ایک دوسرے جیسی مشترکہ یا یکساں خصوصیت رکھتے ہوں۔ مثلاً ایک مقامی ہائی سکول میں اردگرد سے آنے والے محققین میں مشترکہ ثقافتی، سماجی و اقتصادی یا نسلی پس منظر ہونے کا امکان موجود ہوتا ہے۔

(2) تفاوت پر مبنی آبادی (Heterogeneous Population):

آبادی مبنی بر تفاوت سے مراد اشیاء یا مخلوقات کے ایسے سیٹ ہیں کہ جن میں خصوصیات کے لحاظ سے اراکین میں کئی لحاظ سے نمایاں فرق پایا جاتا ہو۔ مثلاً ایک ایسا جامع ہائی سکول جو مختلف قسم کے ثقافتی، سماجی و اقتصادی اور نسلی طور پر مختلف قسم کے محققین پر مشتمل ہے۔ ایسی آبادی کو مبنی بر تفاوت یا (Heterogeneous Population) کہا جائے گا۔

اگر یکسانیت کے درجات پر نظر رکھی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ مکمل یکسانیت اور مکمل تفاوت ایک ہی تسلسل کا حصہ ہیں۔ ایک ہی آبادی ایک خصوصیت کے لحاظ سے یکساں اور دیگر کسی خصوصیات کی وجہ سے تفاوت کی حامل ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی یونیورسٹی میں ماسٹرز ڈگری کے فائنل ایئر کے محققین، ایم اے فائنل ایئر کلاس کی آبادی میں تو یکساں گروہ تشکیل دیتے ہیں، لیکن یہی محققین اپنے مضامین، سماجی و معاشی حیثیت اور وسائل کے اعتبار سے مختلف یا متفاوت ہو سکتے ہیں۔

سیمپل (Sample) یا نمونہ سے کیا مراد ہے؟ نمونہ کی اقسام بیان کریں۔

نمونہ یا (Sample) کسے کہتے ہیں؟ نمونہ کی اقسام پر سیر حاصل بحث کیجئے۔

نمونہ (Sample):

نمونہ یا (Sample) مشاہدے اور مطالعے کی غرض سے آبادی کے مکمل سیٹ سے لی گئی اشیاء یا اکائیوں کا ذیلی سیٹ ہوتا ہے۔ مثلاً لاہور کے کل ہائی مدارس میں سے بے ترتیبی سے منتخب کیے گئے کچھ ہائی مدارس کے جماعت دہم کے محققین ان سکولوں میں جماعت دہم کے محققین کا نمونہ (Sample) ہیں۔ اسی اعتبار سے عمر، ذہانت، کارناموں وغیرہ کی طرح کے دیگر امور کو ذہن میں رکھ کر مطالعہ کی غرض سے چنا گیا محققین کا ایک گروہ محققین کی آبادی سے ایک نمونہ ہے۔

اس قسم کی آبادی کہ جس میں کسی محقق کی دلچسپی ہوتی ہے تو اس میں (Sample) یا نمونہ سے مراد ایسے اشیاء یا مخلوقات ہو سکتی ہیں کہ جن کا محقق سروے کرنا چاہتا ہے۔ مثلاً نجی مدارس کے محققین کے گروہ، مدرسے، گھر، شہر یا کتابیں ہو سکتی ہیں کہ جن کا محقق سروے کرنا چاہتا ہے۔ مثلاً نجی مدارس کے محققین کے گروہ، مدرسے، گھر، شہر یا کتابیں ہو سکتی ہیں کہ جن کا محقق سروے کرنا چاہتا ہے۔ بالکل اسی طرح دلچسپی کا حامل محقق جملہ نجی مدارس کے محققین کی آبادی سے ایک نمونہ لے سک

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



183

ٹیبل رینڈم نمبرز

(1)	10480	15011	01536	02011	81647	91646	69179	14194	62590	36207	20969	99570	91291	90700	99016	07244	48501	38868	31270	03172	84187	29334	02488	81525
(2)	22368	46573	25595	85393	30995	89198	27982	53402	93965	34095	52666	19174	21216	42698	72905	64809	15179	24830	35379	74820	38748	43167	42672	37559
(3)	24130	48360	22527	06243	20969	52666	30680	19655	81617	30995	89198	27982	15179	39440	53537	81305	18476	22368	46573	25595	85393	30995	89198	27982
(4)	42167	93093	06243	81837	11008	56420	05463	63661	53342	88231	48235	81637	39475	23902	06243	83091	91776	02008	75336	23912	77921	06907	92486	76038
(5)	37621	49554	35435	37227	28568	29880	27954	39475	23403	03264	38640	36576	70469	47958	95427	66568	26104	29992	84115	42879	65079	36085	49325	08442
(6)	77921	06907	92486	76038	37621	49554	03264	38640	36576	70469	47958	95427	66568	26104	29992	84115	42879	65079	36085	49325	08442	77921	06907	92486
(7)	99562	96301	89579	85475	28918	69578	40961	93969	61129	77316	34925	62468	51085	01011	52162	07056	48663	54164	32639	29334	02488	81525	22368	46573
(8)	43808	66134	29085	23257	83799	42544	82853	73709	15837	89415	52666	30995	89198	27982	15179	39440	53537	81305	18476	22368	46573	25595	85393	30995
(9)	98524	75467	20264	29601	52706	30319	48662	86274	74296	43444	42341	17264	21443	72860	43780	60952	10931	62026	87637	66092	96156	44404	52098	24626
(10)	33611	30993	74020	64809	91291	39475	23902	06243	83091	91776	02008	75336	23912	89198	27982	15179	39440	53537	81305	18476	22368	46573	25595	85393
(11)	31595	22527	06243	81837	11008	56420	05463	63661	53342	88231	48235	81637	39475	23902	06243	83091	91776	02008	75336	23912	77921	06907	92486	76038
(12)	01547	12224	84115	42879	65079	36085	49325	08442	77921	06907	92486	76038	37621	49554	03264	38640	36576	70469	47958	95427	66568	26104	29992	84115
(13)	85590	68511	27156	30013	29975	28551	75001	91905	38321	57025	96658	99570	91291	90700	99016	07244	48501	38868	31270	03172	84187	29334	02488	81525
(14)	91610	62890	33703	30613	29975	28551	75001	91905	38321	57025	96658	99570	91291	90700	99016	07244	48501	38868	31270	03172	84187	29334	02488	81525
(15)	18573	49197	90755	29480	51805	54290	73435	54873	84290	52965	01837	68416	45753	32592	95069	89632	94837	42862	95003	80394	83705	70495	22518	55576

1982

1۔ اتفاقی یا بے ترتیب اعداد کا جدول: (Table of Random Numbers)

بے قاعدہ یا بے ترتیب اعداد کا جدول (Table of Random Numbers) صفر سے 9 تک کے اعداد (0, 1, 2, ...) سے ایسے مرتب کیا جاتا ہے، جس میں ہر قرعہ میں کوئی بھی عدد چنا جا سکتا ہے، یعنی ہر عدد کے چننے اور انتخاب کا امکان مساوی ہوتا ہے۔ "Rand Corporation" کی طرف سے شائع کیا گیا یا پھر محققین کے لئے تپٹ (Tippet)، فشر (Fisher) اور کینڈل (Kendall) کی جانب سے تجویز کئے جانے والے جدول بڑے جدولوں میں شمار ہوتے ہیں۔

بے قاعدہ یا بے ترتیب اعداد کے جدول (Table of Random Numbers) کے استعمال کرنے کے لئے سب سے پہلے آبادی کی اکائیوں یا ارکان کی ایک فہرست مرتب کی جاتی ہے اور انہیں [illegible] ساتھ نمبر شمار لگائے جاتے ہیں۔ تحقیق کار اس کے بعد اتفاقی یا بے ترتیب اعداد کے جدول [illegible] اعداد کو پڑھنا شروع کرتا ہے۔ جس وقت بے قاعدہ یا بے ترتیب جدول سے نمبر بولا جاتا ہے تو اس نمبر [illegible] اکائی یا رکن کا انتخاب کرتے ہوئے اسے نمونے یعنی (Sample) میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ یہ عمل اس وقت تک [illegible] رہتا ہے جب تک مطلوبہ سائز کا نمونہ یا (Sample) حاصل نہ ہو جائے۔ بے ترتیب جدول عمومی، اُفقی یا وتری کسی ترتیب سے پڑھا جا سکتا ہے، لہٰذا جو بھی ترتیب اختیار کریں اسے آخر تک برقرار رکھتے ہوئے مسلسل اور لگاتار اعداد کو پڑھا جائے۔

بے قاعدہ یا بے ترتیب جدول (Table of Random Numbers) کے استعمال کو ایک مثال سے واضح کرتے ہیں، فرض کریں ہمیں یونیورسٹی متعلمین کے 12 ہزار (N 12000) میں سے 50 طلبہ (n 50) کا سادہ بے ترتیب نمونہ (Simple Random Sample) درکار ہے۔

اس صورت میں یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم تمام متعلمین کے نام حروفِ تہجی کی ترتیب سے درج کرتے ہوئے انہیں 00001 سے 12000 تک نمبر شمار دیئے جا سکتے ہیں۔ اس کے بعد 5 ہندسوں والے نمبرز کا ایک صفحہ لیا جاتا ہے (یعنی وہ صفحہ جسے نمونے کے طور پر دوبارہ پیش کیا جا سکے) پھر پہلے کالم سے شروع ہوتے ہوئے ہر وہ نمبر درج کیا جاتا ہے جو کہ 00001 سے لے کر 12000 کے درمیان موجود ہو، یہاں تک نمونے یا (Sample) کا مطلوبہ سائز حاصل ہو جائے۔ مثال کے طور پر بے قاعدہ یا بے ترتیب جدول کا پہلا نمبر 10480 ہے جو کہ 12000 سے چھوٹا ہے، اس لئے اسے نمونے میں شامل کر لیا جائے گا، جب کہ دوسرے سے لے کر بارہویں خانے تک کے نمبرز 12000 سے بڑے ہیں اس لیے انہیں چھوڑ دیا جائے گا، تیرھواں نمبر 9429 ہے، یہ بھی چونکہ 12000 سے کم ہے اس لئے اسے بھی نمونے میں شامل کر لیا جائے گا۔ اسی طرح چودھواں اور پندرھواں نمبر بھی 12000 سے چھوٹے ہیں، اس لئے انہیں بھی نمونے میں درج کیا جائے گا، یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک 12000 سے کم نمبرز کے 50 آئٹمز نہ حاصل کر لئے جائیں۔ چونکہ ہر نمبر شمار ایک متعلم کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے متعلمین کا نمونہ حاصل ہو جائے گا۔

042-37245454 مدرسۂ انقلاب پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اگر N کوئی تین یا چار ہندسوں کا نمبر ہے تو ان کے لئے بالترتیب تین یا چار ہندسوں والے نمبر کے جدول کا انتخاب کیا جانا چاہیے، بالفرض ایسے جدول دستیاب نہ ہوں تو پانچ ہندسوں والے جدول نمبر میں ہر نمبر کے پہلے تین یا چار ہندسوں کو نمونے کا جدول تیار کرنے کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ یعنی اگر ہمیں 545 افراد کی آبادی میں سے 15 افراد کا نمونہ یا (Sample) حاصل کرنا ہے تو ہم پیش کئے گئے بے قاعدہ یا بے ترتیب جدول کو ہی دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں۔ فرض کریں ہم جدول کے چوتھے کالم کے حوالے سے نمونہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم اس کالم میں درج 5 ہندسوں کے نمبرز میں صرف پہلے 3 ہندسوں کو ہی لیں گے اور متذکرہ بالا طریقے سے ہی نمونہ حاصل کریں گے جو کہ 020, 166, 427, [illegible] 102, 539, 332, 034, 081, 512, 099, 143, 242, 073 نمبرز پر مشتمل ہوگا۔ یہ تمام نمبر آبادی کی تعداد کو ظاہر کرنے والے نمبر 545 سے چھوٹے ہیں۔ تاہم یہ 14 نمبر [illegible] لیکن ہمیں 15 افراد کا نمونہ درکار ہے، اس لئے ہم پندرھویں شخص کا چناؤ پانچویں کالم سے کریں گے۔

2۔ منظم بے ترتیب نمونہ: (Systematic Random Sample)

منظم بے ترتیب نمونہ (Systematic Random Sample) اصل میں نمونہ سازی کی آسان [illegible] ہے، جو کہ آبادی کی صحیح نمائندگی کے لئے بھی یکساں طور پر سود مند ہے۔ اس میں آبادی کا ہر K واں نمبر شامل ہوتا ہے۔ جہاں $k = \frac{N}{n}$ ہے۔

فرض کریں یونیورسٹی کے 12 ہزار متعلمین میں سے 50 کا منظم بے ترتیب نمونہ (Systematic Random Sample) مطلوب ہے، تو سب سے پہلے طالب علموں کے ناموں کو حروف تہجی کی ترتیب سے فہرست کی صورت میں تحریر کیا جائے گا۔

اس کے بعد پہلے 240 ناموں میں سے کوئی سا نام کہیں سے بھی منتخب کر لیا جائے گا، یہ 240 کا نمبر ہمیں مذکورہ بالا مساوات $k = \frac{N}{n}$ سے حاصل ہوا، یعنی:

Elmas Ali

$$k = \frac{12000}{50} = 240$$

فرض کریں انتخاب کئے گئے نام کا سلسلہ نمبر 125 ہے، تو نمونے میں دوسرا نام اس متعلم کا شامل کیا جائے گا جس کا سیریل نمبر 365 ہوگا، کیونکہ 125 اور 240 کا مجموعہ 365 بنتا ہے۔ اسی طرح تیسرا نام 605 سیریل نمبر والے متعلم کا شامل کیا جائے گا کیونکہ 365 اور 240 کا مجموعہ 605 بنتا ہے۔ اسی ترتیب سے چلتے ہوئے 50 متعلمین کا نمونہ حاصل کر لیا جائے گا۔

منظم بے ترتیب نمونہ (Systematic Random Sample) حاصل کرنا سہل تو ہے، لیکن اس سے بعض متغیرات کو سمجھنے میں پیچیدگی بھی ہو سکتی ہے، مثال کے طور پر کسی ہوٹل میں سال کے 365 دنوں میں اگر 52 دنوں کی کھانے کی اشیاء کا نمونہ حاصل کرنا مطلوب ہو تو K کی قیمت 7 حاصل ہوگی، ایسی صورت میں حاصل کئے جانے والے نمونے میں تمام اشیاء آئٹمز ایک ہی دن میں شامل ہو جائیں گے کیونکہ ہفتہ 7 دن کا ہوتا ہے۔

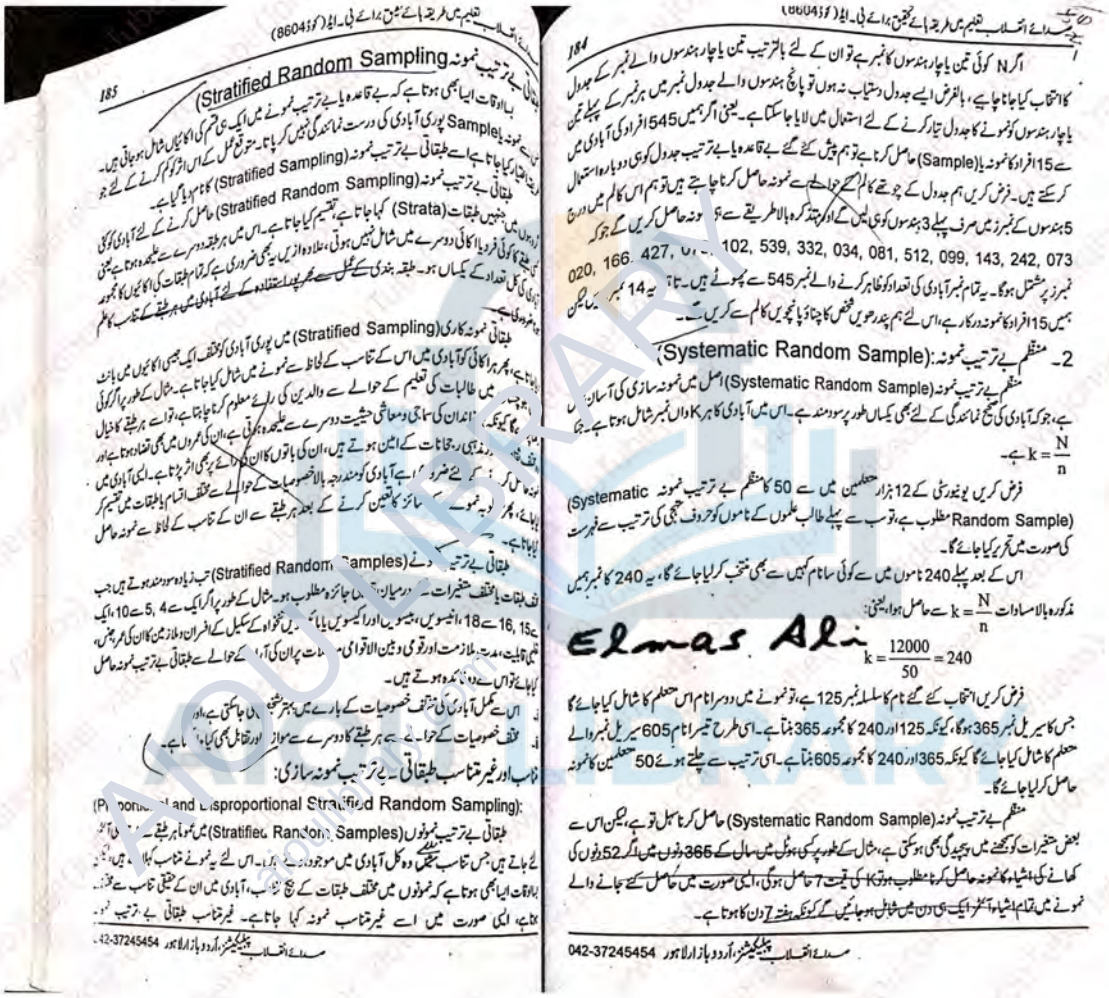

طبقاتی بے ترتیب نمونہ (Stratified Random Sampling)

بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بے قاعدہ یا بے ترتیب نمونے میں ایک ہی قسم کی اکائیاں شامل ہو جاتی ہیں۔ جس سے نمونہ یا Sample پوری آبادی کی درست نمائندگی نہیں کر پاتا۔ متوقع عمل کے اس اثر کو کم کرنے کے لئے جو طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اسے طبقاتی بے ترتیب نمونہ (Stratified Sampling) کا نام دیا گیا ہے۔

طبقاتی بے ترتیب نمونہ (Stratified Random Sampling) حاصل کرنے کے لئے آبادی کو کئی گروہوں میں جنہیں طبقات (Strata) کہا جاتا ہے، تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس میں ہر طبقہ دوسرے سے علیحدہ ہوتا ہے یعنی کسی طبقے کا کوئی فرد یا اکائی دوسرے میں شامل نہیں ہوتی، علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ تمام طبقات کی اکائیوں کا مجموعہ آبادی کی کل تعداد کے یکساں ہو۔ طبقہ بندی کے عمل سے بھرپور استفادہ کے لئے آبادی میں ہر طبقے کے تناسب کا علم ہونا ضروری ہے۔

طبقاتی نمونہ کاری (Stratified Sampling) میں پوری آبادی کو مختلف ایک جیسی اکائیوں میں بانٹ دیا جاتا ہے، پھر ہر اکائی کو آبادی میں اس کے تناسب کے لحاظ سے نمونے میں شامل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی [illegible] میں طالبات کی تعلیم کے حوالے سے والدین کی رائے معلوم کرنا چاہتا ہے، تو اسے ہر طبقے کا خیال [illegible] گا کیونکہ [illegible] خاندان کی سماجی و معاشی حیثیت دوسرے سے علیحدہ ہوتی ہے، ان کی عمروں میں بھی تضاد ہوتا ہے اور [illegible] مذہبی رجحانات کے امین ہوتے ہیں، ان کی باتوں کا ان کی رائے پر بھی اثر پڑتا ہے۔ ایسی آبادی میں [illegible] کے لئے ضروری ہے آبادی کو مندرجہ بالا خصوصیات کے حوالے سے مختلف اقسام یا طبقات میں تقسیم کر لیا جائے، پھر [illegible] نمونے [illegible] سائز کا تعین کرنے کے بعد ہر طبقے سے ان کے تناسب کے لحاظ سے نمونہ حاصل کیا جاتا ہے۔

طبقاتی بے ترتیب [illegible] نے (Stratified Random Samples) تب زیادہ سود مند ہوتے ہیں جب [illegible] طبقات یا مختلف متغیرات [illegible] درمیان [illegible] جائزہ مطلوب ہو۔ مثال کے طور پر اگر ایک سے 4، 5 سے 10، ایک سے 15، 16 سے 18، انیسویں، بیسویں اور اکیسویں یا [illegible] تنخواہ کے سکیل کے افسران و ملازمین کا ان کی عمر، جنس، تعلیمی قابلیت، مدت ملازمت اور قومی و بین الاقوامی [illegible] پر ان کی آ[illegible] کے حوالے سے طبقاتی بے ترتیب نمونہ حاصل کیا جائے تو اس سے دو فائدہ ہوتے ہیں۔

i. اس سے مکمل آبادی کی مختلف خصوصیات کے بارے میں بہتر تشخیص [illegible] جا سکتی ہے، اور
ii. مختلف خصوصیات کے حوالے سے ہر طبقے کا دوسرے سے موازنہ اور تقابل بھی کیا [illegible] ہے۔

متناسب اور غیر متناسب طبقاتی بے ترتیب نمونہ سازی:

(Proportional and Disproportional Stratified Random Sampling):

طبقاتی بے ترتیب نمونوں (Stratified Random Samples) میں عموماً ہر طبقے [illegible] لئے جاتے ہیں جس تناسب سے وہ کل آبادی میں موجود [illegible]۔ اس لئے یہ نمونے متناسب کہلاتے ہیں، لیکن بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ نمونوں میں مختلف طبقات کے بیچ تناسب، آبادی میں ان کے حقیقی تناسب سے مختلف ہوتا ہے، ایسی صورت میں اسے غیر متناسب نمونہ کہا جاتا ہے۔ غیر متناسب طبقاتی بے ترتیب نمونہ

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



(Cluster Sampling) دہری نمونہ سازی

(Double Sampling) 3) دہری نمونہ سازی:

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

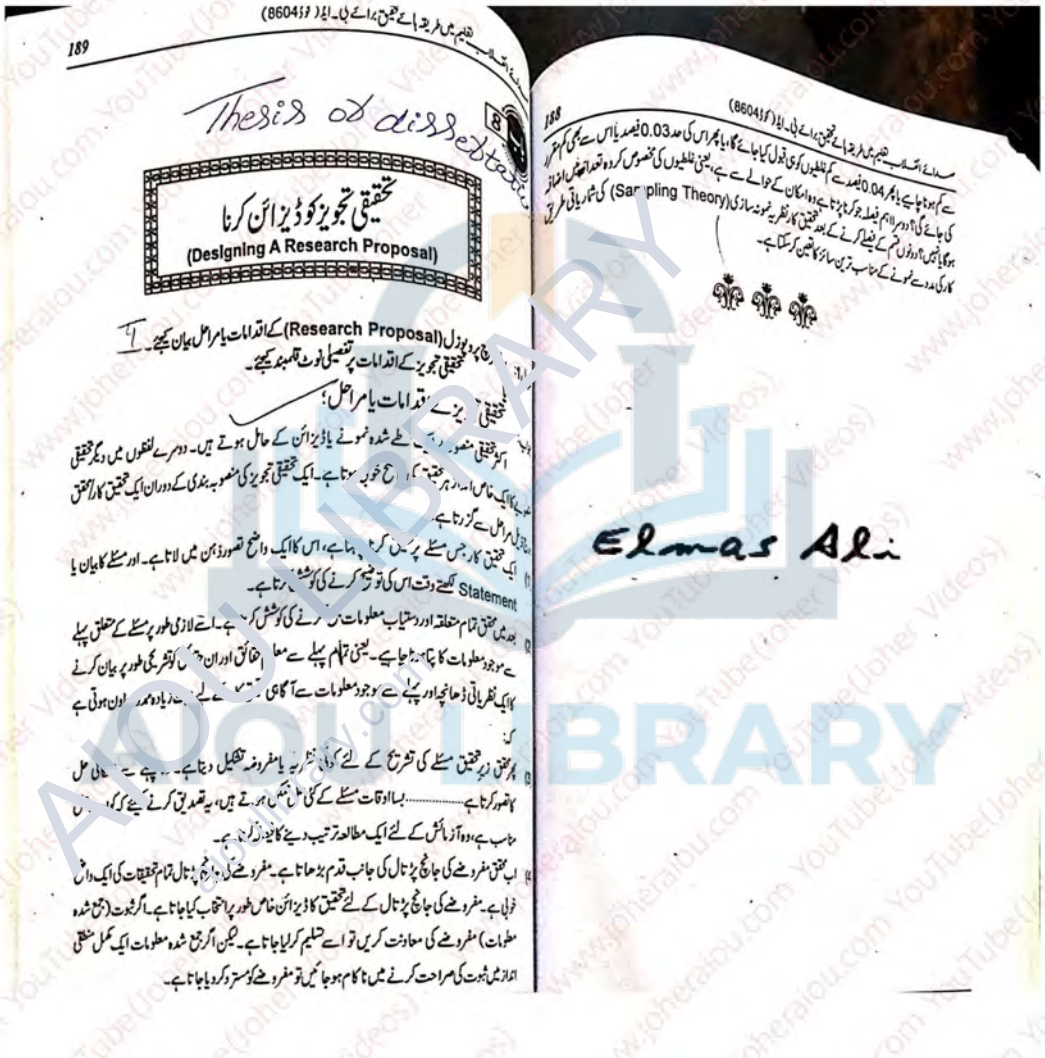

189

Thesis or dissertation

تحقیقی تجویز کو ڈیزائن کرنا
(Designing A Research Proposal)

1 (Research Proposal) کے اقدامات یا مراحل بیان کیجیے۔ تحقیقی تجویز کے اقدامات پر تفصیلی نوٹ تحریر کیجیے۔

تحقیقی تجویز کے اقدامات یا مراحل:

Elmas Ali

AIOU LIBRARY

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

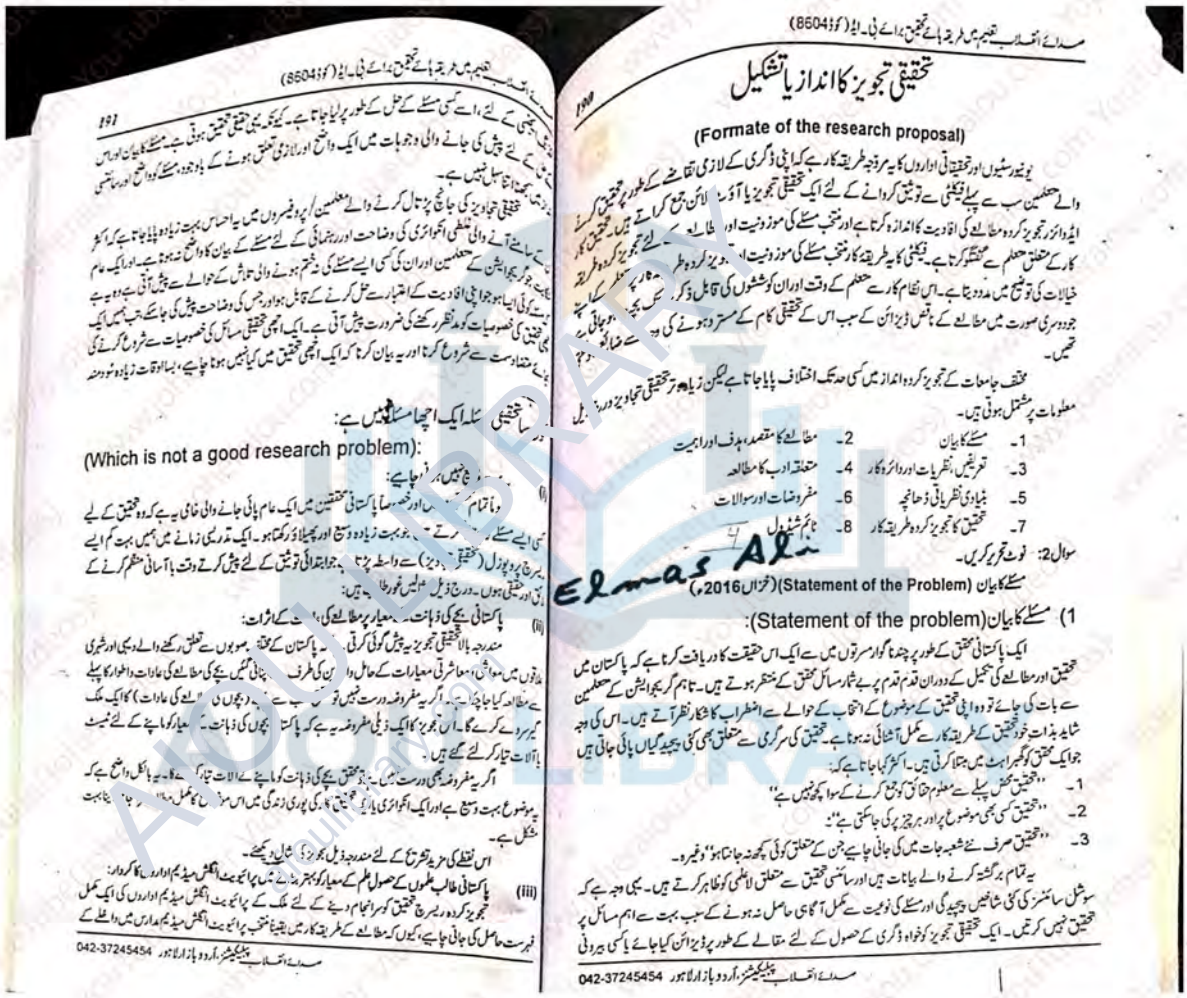

تحقیقی تجویز کا انداز یا تشکیل

(Formate of the research proposal)

یونیورسٹیوں اور تحقیقاتی اداروں کا یہ مروجہ طریقہ کار ہے کہ اپنی ڈگری کے لازمی تقاضے کے طور پر تحقیق کرنے والے متعلمین سب سے پہلے فیکلٹی سے توثیق کروانے کے لئے ایک تحقیقی تجویز یا آؤٹ لائن جمع کراتے ہیں۔ تحقیق کار ایڈوائزر تجویز کردہ مطالعے کی افادیت کا اندازہ کرتا ہے اور منتخب مسئلے کی موزونیت اور مطالعے کے لئے تجویز کردہ طریقہ کار کے متعلق متعلم سے گفتگو کرتا ہے۔ فیکلٹی کا یہ طریقہ کار منتخب مسئلے کی موزونیت اور تجویز کردہ طریقہ کار پر متعلم کے اپنے خیالات کی توضیح میں مدد دیتا ہے۔ اس نظام کار سے متعلم کے وقت اور ان کوششوں کی قابل ذکر [illegible] جو دوسری صورت میں مطالعے کے ناقص ڈیزائن کے سبب اس کے تحقیقی کام کے مسترد ہونے کی وجہ سے ضائع ہو جاتی تھیں۔

مختلف جامعات کے تجویز کردہ انداز میں کسی حد تک اختلاف پایا جاتا ہے لیکن زیادہ تر تحقیقی تجاویز درج ذیل معلومات پر مشتمل ہوتی ہیں۔

1۔ مسئلے کا بیان
2۔ مطالعے کا مقصد، ہدف اور اہمیت
3۔ تعریفیں، نظریات اور دائرہ کار
4۔ متعلقہ ادب کا مطالعہ
5۔ بنیادی نظریاتی ڈھانچہ
6۔ مفروضات اور سوالات
7۔ تحقیق کا تجویز کردہ طریقہ کار
8۔ ٹائم شیڈول

سوال 2: نوٹ تحریر کریں۔

Elmas Ali

مسئلے کا بیان (Statement of the Problem) (خزاں 2016ء)

1) مسئلے کا بیان (Statement of the problem):

ایک پاکستانی محقق کے طور پر چند ناگوار مسرتوں میں سے ایک اس حقیقت کا دریافت کرنا ہے کہ پاکستان میں تحقیق اور مطالعے کی تکمیل کے دوران قدم قدم پر بے شمار مسائل محقق کے منتظر ہوتے ہیں۔ تاہم گریجوایشن کے متعلمین سے بات کی جائے تو وہ اپنی تحقیق کے موضوع کے انتخاب کے حوالے سے اضطراب کا شکار نظر آتے ہیں۔ اس کی وجہ شاید بذات خود تحقیق کے طریقہ کار سے مکمل آشنائی نہ ہونا ہے۔ تحقیق کی سرگرمی سے متعلق بھی کئی پیچیدگیاں پائی جاتی ہیں جو ایک محقق کو گھبراہٹ میں مبتلا کرتی ہیں۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ:

1۔ ''تحقیق محض پہلے سے معلوم حقائق کو جمع کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے''
2۔ ''تحقیق کسی بھی موضوع پر اور ہر چیز پر کی جا سکتی ہے''۔
3۔ ''تحقیق صرف نئے شعبہ جات میں کی جانی چاہیے جن کے متعلق کوئی کچھ نہ جانتا ہو'' وغیرہ۔

یہ تمام برگشتہ کرنے والے بیانات ہیں اور سائنسی تحقیق سے متعلق لاعلمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سوشل سائنسز کی کئی شاخیں پیچیدگی اور مسئلے کی نوعیت سے مکمل آگاہی حاصل نہ ہونے کے سبب بہت سے اہم مسائل پر تحقیق نہیں کرتیں۔ ایک تحقیقی تجویز کو خواہ ڈگری کے حصول کے لئے مقالے کے طور پر ڈیزائن کیا جائے یا کسی بیرونی

[illegible] کے لئے، اسے کسی مسئلے کے حل کے طور پر لیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہی حقیقی تحقیق ہوتی ہے۔ مسئلے کا بیان اور اس [illegible] کے لئے پیش کی جانے والی وجوہات میں ایک واضح اور لازمی تعلق ہونے کے باوجود مسئلے کو واضح اور سائنسی [illegible] سمجھنا اتنا سہل نہیں ہے۔

تحقیقی تجاویز کی جانچ پڑتال کرنے والے معلمین/پروفیسروں میں یہ احساس بہت زیادہ پایا جاتا ہے کہ اکثر [illegible] کے سامنے آنے والی غلطی انکوائری کی وضاحت اور رہنمائی کے لئے مسئلے کے بیان کا واضح نہ ہونا ہے۔ اور ایک عام [illegible] جو گریجوایشن کے متعلمین اور ان کی کسی ایسے مسئلے کی نہ ختم ہونے والی تلاش کے حوالے سے پیش آتی ہے وہ یہ ہے [illegible] کوئی ایسا ہو جو اپنی افادیت کے اعتبار سے حل کرنے کے قابل ہو اور جس کی وضاحت پیش کی جا سکے، تب ہمیں ایک [illegible] تحقیق کی خصوصیات کو مدنظر رکھنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ایک اچھی تحقیقی مسائل کی خصوصیات سے شروع کرنے کی [illegible] متضاد سمت سے شروع کرنا اور یہ بیان کرنا کہ ایک اچھی تحقیق میں کیا نہیں ہونا چاہیے، بسا اوقات زیادہ سود مند [illegible]

[illegible] تحقیقی مسئلہ ایک اچھا مسئلہ نہیں ہے:

(Which is not a good research problem):

(i) [illegible] نہیں ہونا چاہیے:

[illegible] تمام [illegible] اور خصوصاً پاکستانی محققین میں ایک عام پائی جانے والی خامی یہ ہے کہ وہ تحقیق کے لیے [illegible] ایسے مسئلے [illegible] جو بہت زیادہ وسیع اور پھیلاؤ رکھتا ہو۔ ایک تدریسی زمانے میں ہمیں بہت کم ایسے [illegible] ریسرچ پروپوزل (تحقیقی تجاویز) سے واسطہ پڑتا ہے جو ابتدائی توثیق کے لئے پیش کرتے وقت باآسانی منظم کرنے کے [illegible] اور حقیقی ہوں۔ درج ذیل مثالیں غور طلب ہیں:

(ii) پاکستانی بچے کی ذہانت کے معیار پر مطالعے کی [illegible] کے اثرات:

مندرجہ بالا تحقیقی تجویز یہ پیش گوئی کرتی [illegible] پاکستان کے مختلف صوبوں سے تعلق رکھنے والے دیہی اور شہری علاقوں میں معاشی و معاشرتی معیارات کے حامل وا[illegible] کی طرف [illegible] پائی گئیں بچے کی مطالعے کی عادات و اطوار کا پہلے سے مطالعہ کیا جا چکا ہے۔ اگر یہ مفروضہ درست نہیں تو [illegible] (بچوں کی [illegible] کی عادات) کا ایک ملک گیر سروے کرے گا۔ اس تجویز کا ایک ذیلی مفروضہ یہ ہے کہ پاکستانی بچوں کی ذہانت کے معیار کو ماپنے کے لئے ٹیسٹ یا آلات تیار کر لئے گئے ہیں۔

اگر یہ مفروضہ بھی درست نہیں ہے تو محقق بچے کی ذہانت کو ماپنے کے آلات تیار کرے گا۔ یہ بالکل واضح ہے کہ یہ موضوع بہت وسیع ہے اور ایک انکوائری یا ایک تحقیقی کار کی پوری زندگی میں اس موضوع کا مکمل مطالعہ [illegible] بہت مشکل ہے۔

اس نقطے کی مزید تشریح کے لئے مندرجہ ذیل تجویز کی مثال دیکھئے۔

(iii) پاکستانی طالب علموں کے حصول علم کے معیار کو بہتر بنانے میں پرائیویٹ انگلش میڈیم اداروں کا کردار:

تجویز کردہ ریسرچ تحقیق کو سرانجام دینے کے لئے ملک کے پرائیویٹ انگلش میڈیم اداروں کی ایک مکمل فہرست حاصل کی جانی چاہیے، کیوں کہ مطالعے کے طریقہ کار میں یقیناً منتخب پرائیویٹ انگلش میڈیم مدارس میں داخلے کے

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

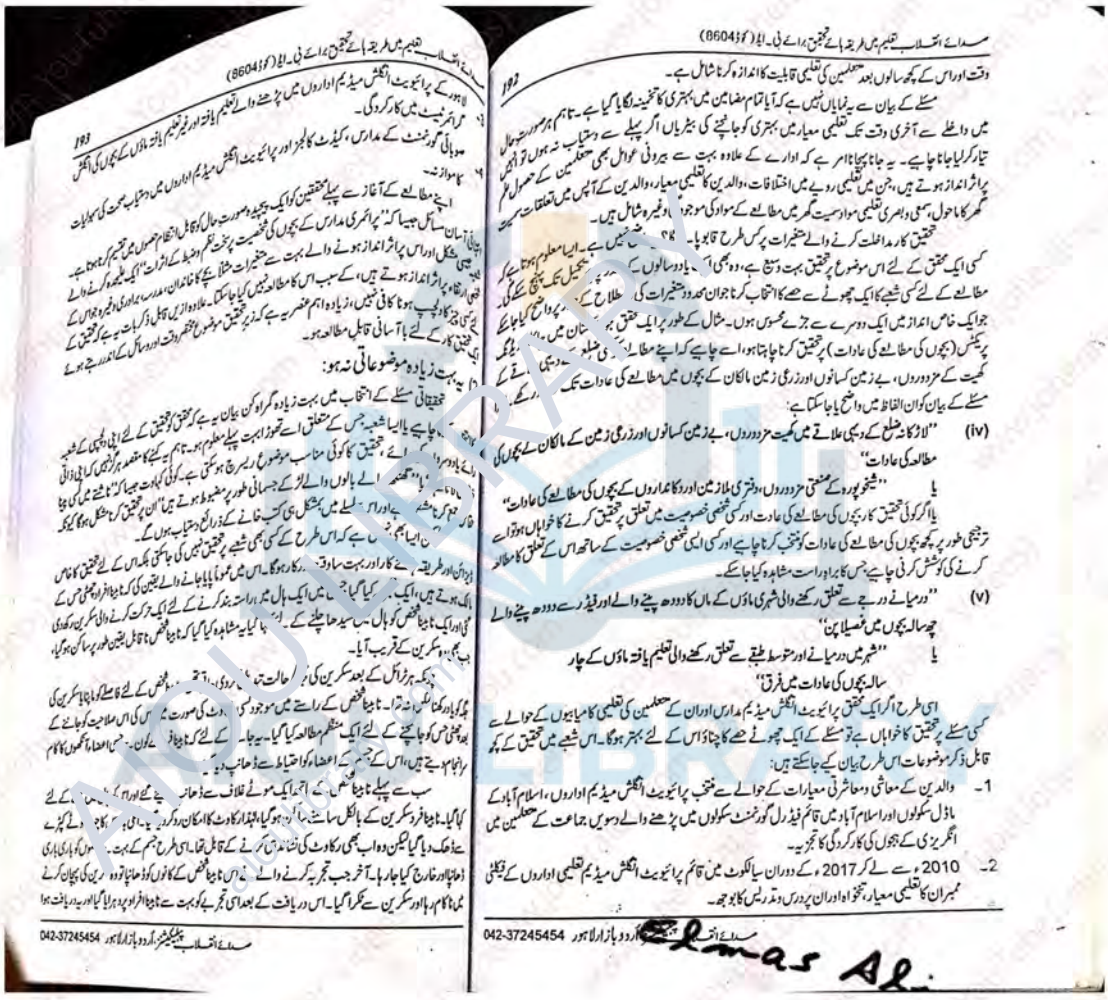

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

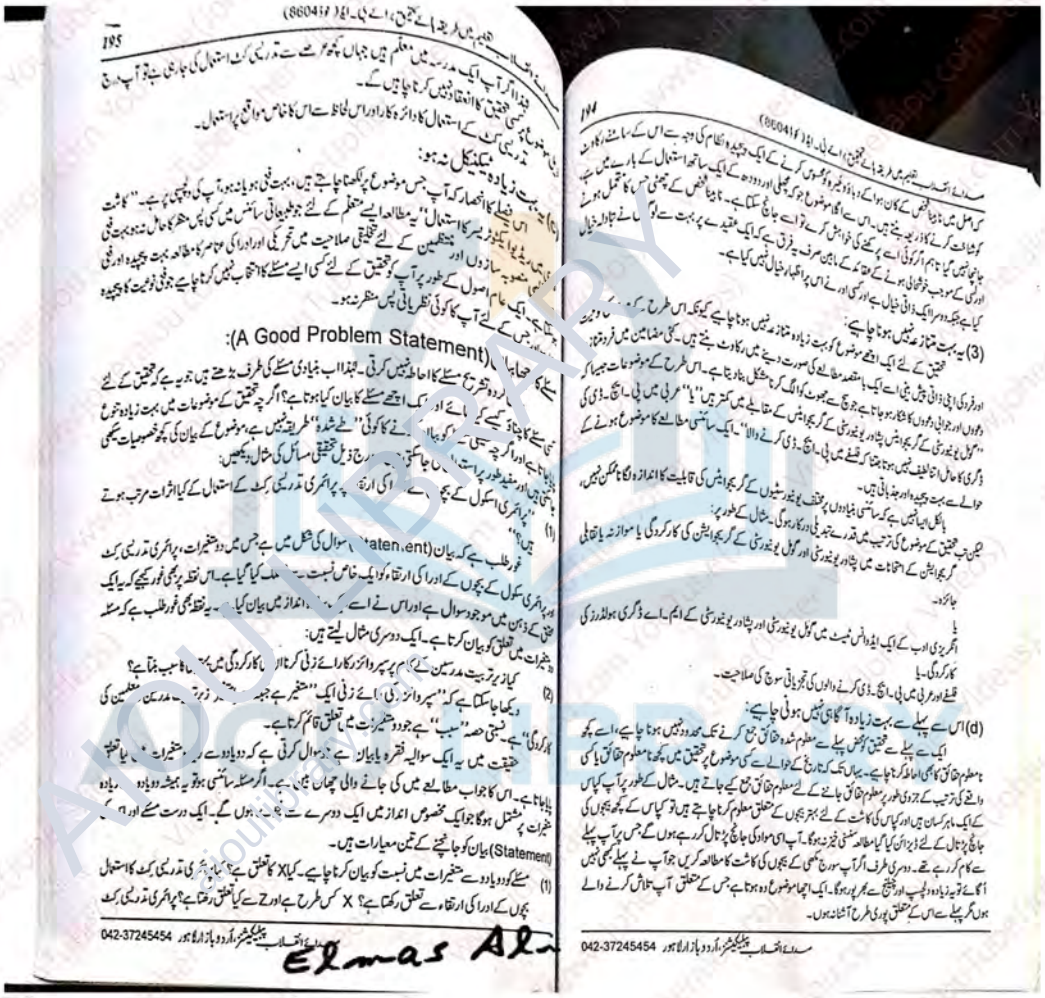

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com
AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

جو مطلوبہ مطالعے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ ایک چھوٹے دیہات میں سروے کرنے کی منصوبہ کرنے والے لوگ موز
محقق کو اپنے مقاصد میں لکھنا کہ یہ قومی پالیسیوں کی منصوبہ سازی میں مدد گار ہوگا، اس کی ایک عام مثال ہے۔

c) **غیر معیاری مقاصد:** جب تک مقاصد (Objectives) کو نظریاتی ڈھانچہ سے الگ نہ کیا جائے اور متغیرات کے ایک سیٹ کے مابین تعلق قائم کرنے والے پیمانے پر پرکھا نہ جائے، انہیں مطالعے کے جائز مقاصد (Objectives) کے طور پر نہیں مانا جاسکتا۔ مثال کے طور پر بیڈ سوئنگ کے مطالعے میں والدین کے ان افعال جو ٹوائلٹ ٹریننگ سے متعلق ہیں، کے معیاری پیمانے کو مقاصد کے ارتقاء کے طور پر بھی لیا جاسکتا ہے۔ مقاصد کو اس معیار سے الگ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ انہیں مجموعی طور پر اس کا حصہ ہونا چاہیے اور اسے نظر انداز سے باہر نہیں ہونا چاہیے۔

3) تصریحات، مفروضات، دائرہ کار اور حدود

(Definitions, Assumptions and Limitations)

Proposal Statement کے اس حصہ میں آپ کو مسئلے کے بیان کی سٹیٹمنٹ میں استعمال کی جانے والی تمام اصطلاحات کی تعریف پیش کرنی چاہیے جو مبہم ہوں اور جن کی غلط توضیح کے امکانات ہوں۔ ان اصطلاحات کی تعریف اس فریم آف ریفرینس کو واضح کرنے میں مدد کرتی ہے، جس کے ذریعے کوئی تحقیق کار مسئلے تک رسائی حاصل کرتا ہے۔

درج ذیل تجویز کی مثال لیتے ہیں:

''نویں اور دسویں جماعت کے متعلمین کی غیر نصابی سرگرمیوں میں شمولیت بورڈ کے امتحان میں ان کی کارکردگی پر بُری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔''

محقق کو لازمی طور پر صراحت کرنی چاہیے کہ ''شمولیت'' کی اصطلاح کا کیا مطلب ہے۔ کیا ضلعی ہاکی چیمپئن شپ کے طور پر اپنے مدرسے اور دوسرے قصبے کے مدرسے کے درمیان کھیلے جانے والے ہاکی میچ کو دیکھنے کا مطلب ''شمولیت'' ہے؟ اسے لازمی طور پر غیر نصابی سرگرمیوں میں ''حصہ لینے والے'' گروہ اور ''حصہ نہ لینے والے'' گروہ کی درجہ بندی کے لئے شفاف معیار مقرر کرنا چاہیے۔ ایک ہفتہ کے دوران غیر نصابی سرگرمیوں میں گزارے گئے گھنٹوں کے لئے ایک کٹ۔آف۔پوائنٹ کی توضیح کے علاوہ ایک تحقیق کار کو ''غیر نصابی سرگرمیوں'' کی اصطلاح کی بھی صراحت کرنی چاہیے۔ یہ بھی نمایاں کرنا چاہیے کہ تعلیمی کارکردگی جانچنے کا کیا انداز اختیار کیا جائے گا۔ کیا یہ کل نمبر، نمبروں کی فیصد یا حاصل کی گئی ڈویژن ہوگی یا صرف پاس یا فیل؟ یہ واضح ہونا چاہیے کہ ان اصطلاحات کی تعریف توضیح کرے گی کہ کون سا مواد اکٹھا یا منظم کرنا چاہیے۔

مفروضات جو ایک تحقیق کار اختیار کرتا ہے اور مطالعے کا دائرہ کار جس کی پہچان کرتا ہے، نمایاں طور پر بیان کیا جانا چاہیے۔ درج بالا متذکرہ مثال میں ایک مفروضہ یہ ہوسکتا ہے کہ غیر نصابی سرگرمیوں میں صرف کیا جانے والا وقت مطالعے کے لئے وقف کیا جانا چاہیے تھا۔ مطالعے کی بنیاد بننے والی معلومات براہِ راست تجاویز کو حقیقت کی صورت میں پیش کرنے والی نہ ہوں بلکہ انہیں ایک مفروضے کے طور پر لیا جانا چاہیے۔ ورنہ یہ نتیجہ اخذ کرنا ممکن نہ ہوگا کہ غیر نصابی سرگرمیوں میں شمولیت تعلیمی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ محقق کو اپنے مطالعے کی خامیوں کے دائرہ کار کی تشریح کرنی

کسی طرح بھی اس کی تحقیق کی اہمیت کو کم نہیں کرتا۔ بلکہ دوسری طرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے متعین کردہ مقاصد سے پوری طرح واقف ہے اور مسئلے کے حل کے لئے اختیار کیے گئے اس کے طریقہ کار نے اس کی کہاں تک رہنمائی کی ہے۔ مختصر یہ کہ وہ کیا کر رہا ہے اور یہ اس مطالعے کے نتائج کو استعمال کرنے والوں میں اعتماد اور یقین کا تحقیق کا دائرہ کار اکثر تحقیق کے ڈیزائن سے جنم لیتا ہے۔

پیراگراف 5 میں تجویز کردہ مطالعے میں تحقیق کے آغاز میں غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے متعلمین کی جانچ کارکردگی کو زیر اثر کرنے کی کوشش نہیں کی گئی جو نویں جماعت میں داخل ہوتے تیں۔ نہ ہی دونوں گروہوں (غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے اور حصہ نہ لینے والے) کی تعلیمی قابلیت اور تحریک مہیا کرنے والے عناصر پر غور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر تحقیق کار ان عناصر کی بنیاد پر دونوں گروہوں میں برابری کی کوشش کرتا ہے یا اگر ڈیزائن ان عناصر کی بنیاد پر تبدیلیوں کے تجزیے کی اجازت دیتا ہے تو یہ دائرہ کار زیادہ فعال نہیں ہوگا۔

(Review of related Literature): متعلقہ ادب کا مطالعہ

ہر حصہ میں تحقیق کار کو اس شعبے میں ہونے والی سابقہ تحقیقات کو اختصار سے بیان کرنا چاہیے اور یہ کہ جانے والے اس موضوع پر کیا کچھ لکھا ہے۔ اس سے عیاں ہوتا ہے کہ تحقیق کار معلوم حقائق سے آگاہ ہے، لہٰذا اس [illegible] پس منظر رکھتا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ مزید علم سابقہ علم کی شاندار عمارت پر استوار ہوگا۔

[illegible] محقق کو مفید مفروضات ترتیب دینے اور اس بنیادی نظریاتی ڈھانچے کی تیاری میں بھی مدد فراہم کرے گا جس کے اندر تحقیق کو سرانجام دینا ہے۔ متعلقہ ادب پر نظر ڈالتے ہوئے تحقیق کار کو درج ذیل عناصر پر خاص طور پر غور کرنا چاہیے

a) اسے اس شعبہ میں کی گئی تحقیقات کے نتائج اور اس سے جُڑے ایسے ہی دوسرے مسائل پر بھی جو کہ موضوع کے مطالعے میں مددگار ہوسکیں، توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

b) ایک محقق جن مطالعہ جات کو زیر غور لائے ان کے تحقیقی ڈیزائن، استعمال کیے گئے طریقہ کار اور معلومات اکٹھی کرنے کے آلات کی بھی تشریح کرے۔

c) سابقہ تحقیقات میں جس آبادی کا مطالعہ کیا گیا ہو، اس آبادی کی نمائندگی اور [illegible] پر غور کرے۔

d) تحقیق کار کو محض ان مطالعہ جات کے نتائج، پہلوؤں کو ہی بیان نہیں کرنا ہے بلکہ ان مطالعہ جات کے سرانجام دینے کے طریقہ کار کا تنقیدی جائزہ بھی لینا چاہیے، خاص طور پر ان متغیرات کا جو اخذ شدہ نتائج پر اثر انداز ہوسکتے تھے۔

e) مطالعہ جات میں نظر آنے والی خامیوں، کوتاہیوں اور غلطیوں کی بھی نشاندہی کرنی چاہیے۔

f) آخر میں مزید تحقیق کے لئے مصنفین کی کی گئی تحقیقات کا بھی حوالہ دینا چاہیے۔

کئی ایک مطالعہ جات پر کے جائزے کے بعد تحقیق کار ان میں اختلاف اور اتفاق کے مقامات کی بھی نشاندہی کرسکتا ہے۔ ان کا تنقیدی جائزہ اور ان کے نتائج میں تضاد کی وجوہات بھی بیان کرنی چاہئیں۔ متعلقہ ادب کا مکمل اور تنقیدی مطالعہ محقق کی توجہ مسئلے پر مرکوز رکھنے، معقول مفروضات ترتیب دینے اور تحقیق کو بہتر طور پر ڈیزائن کرنے میں ابتدائی مددگار ہونے کے علاوہ مزید تحقیقات میں اس کے لئے ایک بیش قیمت ذریعہ ثابت ہوگا۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 100 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

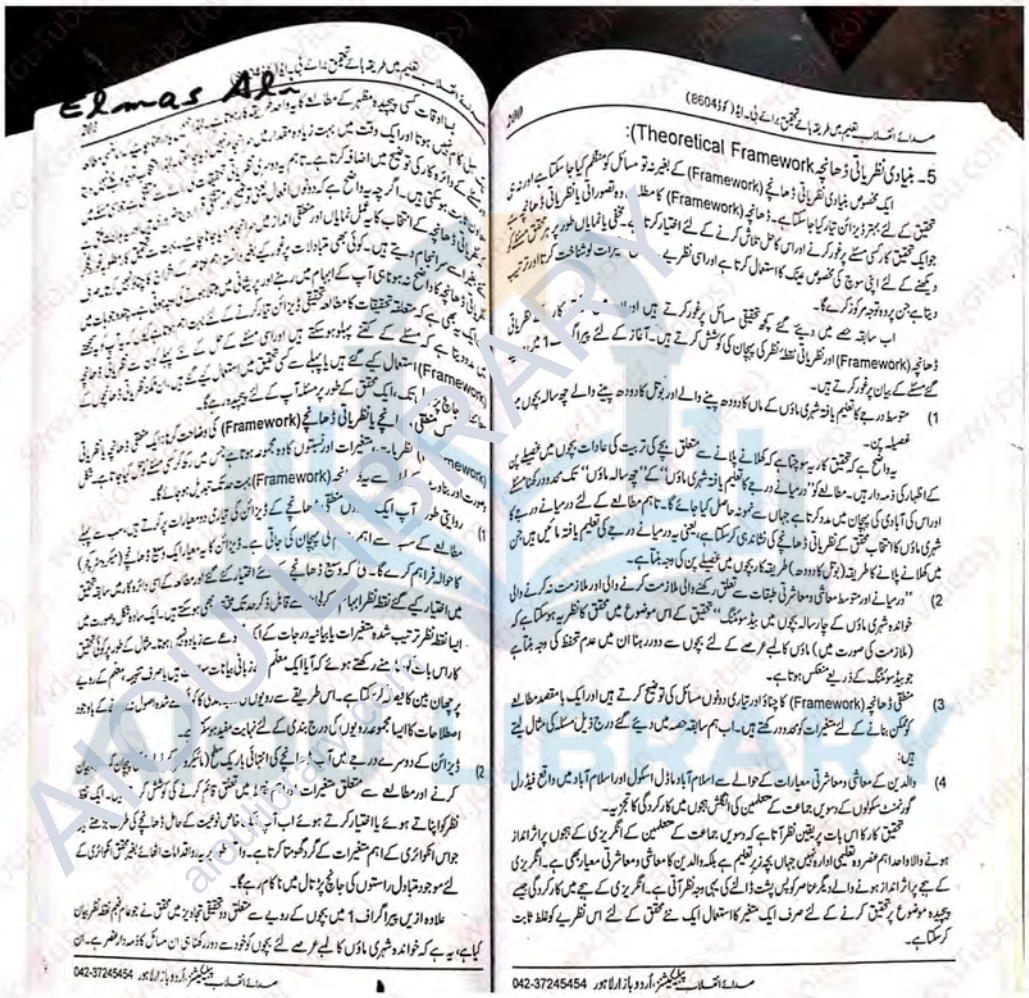

Elmas Ali

5۔ بنیادی نظریاتی ڈھانچہ (Theoretical Framework):

ایک مخصوص بنیادی نظریاتی ڈھانچے (Framework) کے بغیر نہ تو مسائل کو منظم کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تحقیق کے لئے بہتر ڈیزائن تیار کیا جا سکتا ہے۔ ڈھانچہ (Framework) کا مطلب وہ تصوراتی یا نظریاتی ڈھانچہ ہے جو ایک تحقیق کار کسی مسئلے پر غور کرنے اور اس کا حل تلاش کرنے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ مخفی یا نمایاں طور پر ہر محقق مسئلے کو دیکھنے کے لئے اپنی سوچ کی مخصوص عینک کا استعمال کرتا ہے اور اسی نظریے [illegible] ہدایات کو شناخت کرتا اور ترتیب دیتا ہے جن پر وہ توجہ مرکوز کرے گا۔

اب سابقہ حصے میں دیئے گئے کچھ تحقیقی مسائل پر غور کرتے ہیں اور [illegible] کار [illegible] نظریاتی ڈھانچہ (Framework) اور نظریاتی نقطۂ نظر کی پہچان کی کوشش کرتے ہیں۔ آغاز کے لئے پیراگراف 1 میں [illegible] گئے مسئلے کے بیان پر غور کرتے ہیں۔

1) متوسط درجے کا تعلیم یافتہ شہری ماؤں کے ماں کا دودھ پینے والے اور بوتل کا دودھ پینے والے چھ سالہ بچوں میں غصیلے پن۔

یہ واضح ہے کہ تحقیق کار یہ سوچتا ہے کہ کھلانے پلانے سے متعلق بچے کی تربیت کی عادات بچوں میں غصیلے پن کے اظہار کی ذمہ دار ہیں۔ مطالعے کو "درمیانے درجے کا تعلیم یافتہ شہری ماؤں" کے "چھ سالہ ماؤں" تک محدود رکھنا مسئلے اور اس کی آبادی کی پہچان میں مدد کرتا ہے جہاں سے نمونہ حاصل کیا جائے گا۔ تاہم مطالعے کے لئے درمیانے درجے کا شہری ماؤں کا انتخاب محقق کے نظریاتی ڈھانچے کی نشاندہی کر سکتا ہے، یعنی یہ درمیانے درجے کی تعلیم یافتہ مائیں ہیں جن میں کھلانے پلانے کا طریقہ (بوتل کا دودھ) طریقہ کار بچوں میں غصیلے پن کی وجہ بنتا ہے۔

2) "درمیانے اور متوسط معاشی و معاشرتی طبقات سے تعلق رکھنے والی ملازمت کرنے والی اور ملازمت نہ کرنے والی خواندہ شہری ماؤں کے چار سالہ بچوں میں بیڈ سوئٹنگ" تحقیق کے اس موضوع میں محقق کا نظریہ ہو سکتا ہے کہ (ملازمت کی صورت میں) ماؤں کا لمبے عرصے کے لئے بچوں سے دور رہنا ان میں عدم تحفظ کی وجہ بنتا ہے جو بیڈ سوئٹنگ کے ذریعے منعکس ہوتا ہے۔

3) منطقی ڈھانچہ (Framework) کا چناؤ اور تیاری دونوں مسائل کی توضیح کرتے ہیں اور ایک بامقصد مطالعے کو ممکن بنانے کے لئے متغیرات کو محدود رکھتے ہیں۔ اب ہم سابقہ حصہ میں دیئے گئے درج ذیل مسئلہ کی مثال لیتے ہیں:

4) والدین کے معاشی و معاشرتی معیارات کے حوالے سے اسلام آباد ماڈل اسکول اور اسلام آباد میں واقع فیڈرل گورنمنٹ سکولوں کے دسویں جماعت کے متعلمین کی انگلش ہجوں میں کارکردگی کا تجزیہ۔

تحقیق کار کا اس بات پر یقین نظر آتا ہے کہ دسویں جماعت کے متعلمین کے انگریزی کے ہجوں پر اثر انداز ہونے والا واحد اہم عنصر وہ تعلیمی ادارہ نہیں جہاں بچہ زیر تعلیم ہے بلکہ والدین کا معاشی و معاشرتی معیار بھی ہے۔ انگریزی کے ہجے پر اثر انداز ہونے والے دیگر عناصر کو پس پشت ڈالنے کی یہی وجہ نظر آتی ہے۔ انگریزی کے ہجے میں کارکردگی جیسے پیچیدہ موضوع پر تحقیق کرنے کے لئے صرف ایک متغیر کا استعمال ایک نئے محقق کے لئے اس نظریے کو غلط ثابت کر سکتا ہے۔

بسا اوقات کسی پیچیدہ مظہر کے مطالعے کا یہ واحد طریقہ کار ہوتا ہے [illegible] سبل کام نہیں ہوتا اور ایک وقت میں بہت زیادہ مقدار میں [illegible] کے دائرہ کار کی توضیح میں اضافہ کرتا ہے۔ تاہم یہ دوسری نظریاتی تحقیقات [illegible] ثابت ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ واضح ہے کہ دونوں افعال یعنی توضیح اور منطقی [illegible] نظریاتی ڈھانچہ کے انتخاب کا یہ عمل نمایاں اور منطقی انداز میں سرانجام دیا جانا چاہئے [illegible] بغیر اسے سرانجام دیتے ہیں۔ کوئی بھی متبادلات پر غور کیے بغیر [illegible] نظریاتی ڈھانچہ کا واضح نہ ہونا ہی آپ کے ابہام میں رہنے اور پریشانی میں مبتلا ہونے کی وجہ ہوتی ہے [illegible] ایک یہ بھی ہے کہ متعلقہ تحقیقات کا مطالعہ تحقیقی ڈیزائن تیار کرنے کے لئے بہت اہم [illegible] میں مدد دیتا ہے کہ مسئلے کے کتنے پہلو ہو سکتے ہیں اور اسی مسئلے کے حل کے لئے پہلے کون سے نظریاتی ڈھانچے (Framework) استعمال کیے گئے ہیں یا پہلے سے کسی تحقیق میں استعمال کیے گئے ہیں [illegible] جانچ پڑتال [illegible] ایک محقق کے طور پر مسئلہ آپ کے لئے پیچیدہ رہے گا۔

کسی منطقی [illegible] انچے یا نظریاتی ڈھانچے (Framework) کی وضاحت کرنا: ایک منطقی ڈھانچہ یا نظریاتی [illegible] نظریات، متغیرات اور نسبتوں کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جس میں رکھ کر کسی مسئلے کو تل کیا جاتا ہے۔ شکل [illegible] (Framework) [illegible] بہت حد تک تبدیل ہو جائے گا۔

روایتی طور پر آپ ایک [illegible] منطقی ڈھانچے کے ڈیزائن کی تیاری دو معیارات پر کرتے ہیں، سب سے پہلے مطالعے کے سب سے اہم [illegible] کی پہچان کی جاتی ہے۔ ڈیزائن کا یہ معیار ایک وسیع ڈھانچے (میکرو سٹرکچر) کا حوالہ فراہم کرے گا۔ [illegible] کہ وسیع ڈھانچے [illegible] اختیار کیے گئے اور مطالعہ کے اسی دائرہ کار میں سابقہ تحقیق میں اختیار کیے گئے نقطہ نظر ابہام [illegible] سے قابل ذکر حد تک [illegible] بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک سادہ شکل و صورت میں ایسا نقطہ نظر ترتیب شدہ متغیرات یا بیانیہ درجات کے [illegible] سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر کوئی تحقیق کار اس بات کو [illegible] رکھتے ہوئے کہ آیا ایک معلم [illegible] زبانی بیانات [illegible] یا صرف تنبیہ، معلم کے رویے پر چھان بین کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ اس طریقے سے رویوں [illegible] شدہ اصول [illegible] کے باوجود اصطلاحات کا ایسا مجموعہ رویوں کی درج بندی کے لئے نہایت مفید ہو سکتا ہے۔

2) ڈیزائن کے دوسرے درجے میں آپ ڈھانچے کی انتہائی باریک سطح (مائیکرو [illegible]) کی پہچان [illegible] بیان کرنے اور مطالعے سے متعلق متغیرات [illegible] میں تعلق قائم کرنے کی کوشش کر [illegible]۔ ایک نقطہ نظر کو اپناتے ہوئے یا اختیار کرتے ہوئے اب آپ [illegible] خاص نوعیت کے حامل ڈھانچے کی طرف بڑھنے پر جو اس انکوائری کے اہم متغیرات کے گرد گھومتا کرتا ہے۔ [illegible] یہ رد اقدامات اٹھائے بغیر محقق انکوائری کے لئے موجود متبادل راستوں کی جانچ پڑتال میں ناکام رہے گا۔

علاوہ ازیں پیراگراف 1 میں بچوں کے رویے سے متعلق دو تحقیقی تجاویز میں محقق نے جو عام فہم نقطہ نظر بیان کیا ہے، یہ ہے کہ خواندہ شہری ماؤں کا لمبے عرصے لئے بچوں کو خود سے دور رکھنا ہی ان مسائل کا ذمہ دار عنصر ہے۔ ان

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

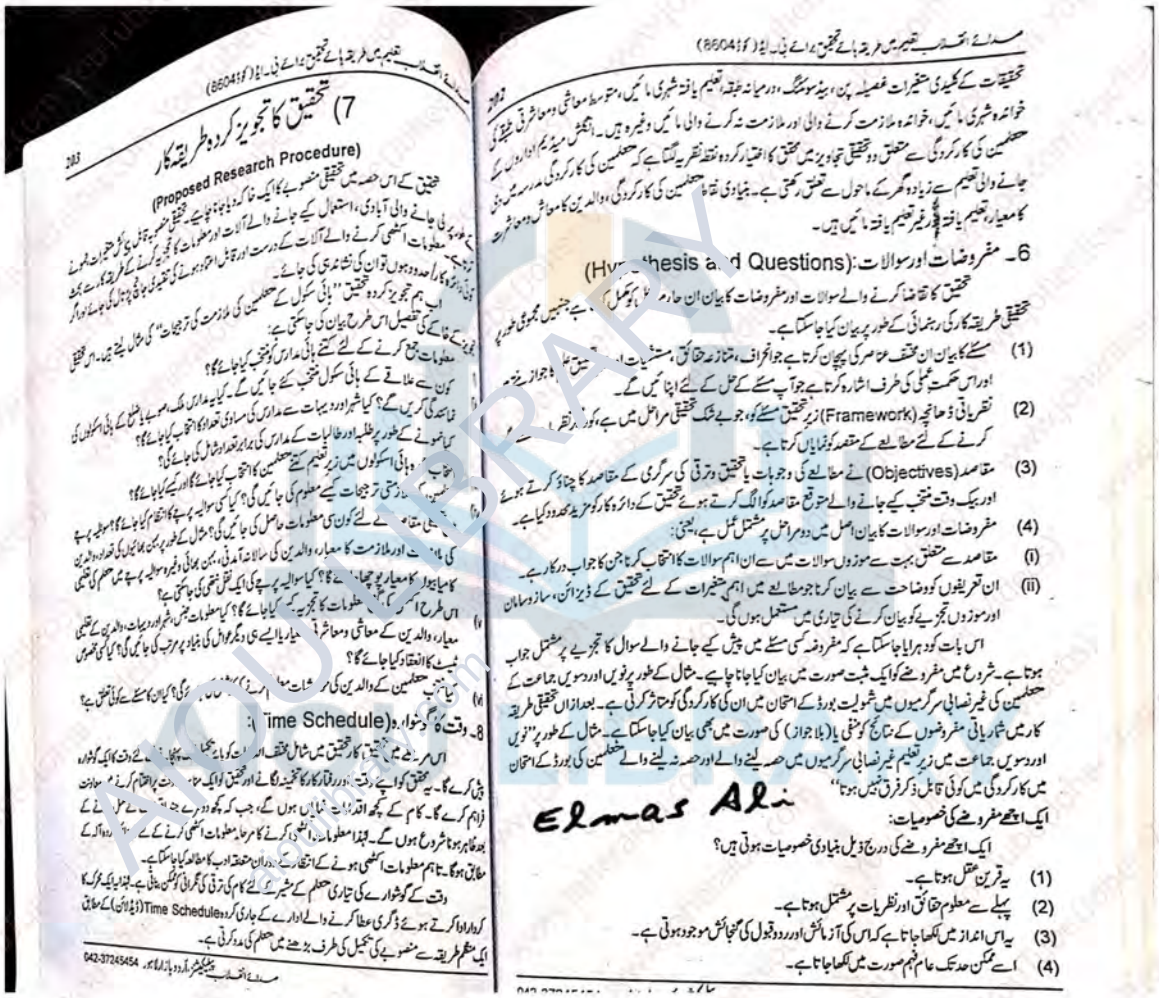

7) تحقیق کا تجویز کردہ طریقہ کار
(Proposed Research Procedure)

تحقیق کے اس حصہ میں تحقیقی منصوبے کا ایک خاکہ دیا جانا چاہیے۔ تحقیقی منصوبہ تجزیہ کی تحریر کی شکل ہے جس میں معلومات اکٹھی کرنے والے آلات کے درست اور موثر استعمال کے بارے میں تجویز کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دوسروں کو تحقیق کے طریقہ کار سے آگاہ کرنا ہوتا ہے۔ اس کا مقصد دوسروں کو تحقیق کے طریقہ کار سے آگاہ کرنا ہوتا ہے۔

اب ہم تجویز کردہ تحقیق "بائی سکول کے حصلین کی کارکردگی" کی مثال لیتے ہیں۔ اس تحقیق کے کی تفصیل اس طرح بیان کی جا سکتی ہے:

معلومات جمع کرنے کے لئے کتنے بائی سکول منتخب کئے جائیں گے۔ کیا یہ مدارس کو منتخب کیا جائے گا؟

کون سے علاقے کے بائی سکول منتخب کئے جائیں گے۔ کیا یہ مدارس ملک، صوبہ یا ضلع کے بائی اسکولوں کی نمائندگی کریں گے؟ کیا شہر اور دیہات سے مدارس کی مساوی تعداد کو منتخب کیا جائے گا؟

کس نمونے کے طور پر طلبہ اور طالبات کے مدارس کی برابر تعداد شامل کی جائے گی؟

منتخب کیا جائے گا اور کیسے کیا جائے گا؟

سازی ترجیحات کیسے معلوم کی جائیں گی؟ کیا کسی سوالیہ پرچے کا استعمال کیا جائے گا؟ موجودہ پرچے

کی معلومات اور ملازمت کا معیار، والدین کی سالانہ آمدنی، بہن بھائیوں کی تعداد، والدین

کا معیار پوچھا جائے گا؟ کیا سوالیہ پرچے کی ایک نقل تھی کی جا سکتی ہے؟

اس طرح اکٹھی کی گئی معلومات کا تجزیہ کیسے کیا جائے گا؟ کیا معلومات جنس، شہر اور دیہات، والدین کے تعلیمی معیار، والدین کے معاشی و معاشرتی معیار یا ایسے ہی دیگر عوامل کی بنیاد پر مرتب کی جائیں گی؟ کیا کسی تھیوری کا انتخاب کیا جائے گا؟

کیا منتخب حصلین کے والدین کی [illegible] کی جائے گی؟ کیا ان کے مسئلے کوئی فرق ہے؟

8- وقت کا گوشوارہ (Time Schedule):

اس مرحلے میں تحقیق کار تحقیق میں شامل مختلف امور کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے وقت کا ایک گوشوارہ پیش کرے گا۔ یہ تحقیق کو اپنے وقت اور رفتار کا تخمینہ لگانے اور تحقیق کو ایک متعین وقت پر اختتام کرنے کے قابل بنائے گا۔ کام کے کچھ اقدامات ایسے ہوں گے، جب کہ کچھ دوسرے جن کے لئے معلومات اکٹھی کرنے کے لئے ردوبدل کے بعد ظاہر ہونا شروع ہوں گے۔ لہٰذا معلومات اکٹھی کرنے کا مرحلہ معلومات اکٹھی کرنے کے لئے ردوبدل کے مطابق ہوگا۔ تاہم معلومات اکٹھی ہونے کے انتظار کے دوران متعلقہ ادب کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

وقت کے گوشوارے کی تیاری حصلم کے مشیر کے لئے کام کی ترقی کی نگرانی کو ممکن بناتی ہے۔ لہٰذا ہر ایک فرد کا کردار ادا کرتے ہوئے ڈگری عطا کرنے والے ادارے کا جاری کردہ Time Schedule (ڈیزائن) کے مطابق ایک منظم طریقہ سے منصوبے کی تکمیل کی طرف بڑھنے میں حصلم کی مدد کرتی ہے۔

042-37245454

6- مفروضات اور سوالات: (Hypothesis and Questions)

تحقیق کا تقاضا کرنے والے سوالات اور مفروضات کا بیان ان حاصل [illegible] ہے جنہیں مجموعی طور پر تحقیقی طریقہ کار کی رہنمائی کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔

(1) مسئلے کا بیان ان مختلف عناصر کی پہچان کرتا ہے جو انحراف، متنازعہ حقائق، مستثنیات [illegible] تحقیق علم [illegible] اور اس حکمت عملی کی طرف اشارہ کرتا ہے جو آپ مسئلے کے حل کے لئے اپنائیں گے۔

(2) نظریاتی ڈھانچہ (Framework) زیر تحقیق مسئلے کو، جو بے شک تحقیقی مراحل میں ہے، کو [illegible] کرنے کے لئے مطالعے کے مقصد کو نمایاں کرتا ہے۔

(3) مقاصد (Objectives) نے مطالعے کی وجوہات یا تحقیق و ترقی کی سرگرمی کے مقاصد کا چناؤ کرتے ہوئے اور بیک وقت منتخب کیے جانے والے متوقع مقاصد کو الگ کرتے ہوئے تحقیق کے دائرہ کار کو مزید محدود کیا ہے۔

(4) مفروضات اور سوالات کا بیان اصل میں دو مراحل پر مشتمل عمل ہے، یعنی:

(i) مقاصد سے متعلق بہت سے موزوں سوالات میں سے ان اہم سوالات کا انتخاب کرنا جن کا جواب درکار ہے۔

(ii) ان تعریفوں کو وضاحت سے بیان کرنا جو مطالعے میں اہم متغیرات کے لئے تحقیق کے ڈیزائن، ساز و سامان اور موزوں تجزیے کو بیان کرنے کی تیاری میں مستعمل ہوں گی۔

اس بات کو دہرایا جا سکتا ہے کہ مفروضہ کسی مسئلے میں پیش کیے جانے والے سوال کا تجزیے پر مشتمل جواب ہوتا ہے۔ شروع میں مفروضے کو ایک مثبت صورت میں بیان کیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر نویں اور دسویں جماعت کے حصلین کی غیر نصابی سرگرمیوں میں شمولیت بورڈ کے امتحان میں ان کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ بعد ازاں تحقیقی طریقہ کار میں شماریاتی مفروضوں کے نتائج کو منفی یا (بلا جواز) کی صورت میں بھی بیان کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر "نویں اور دسویں جماعت میں زیر تعلیم غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے اور حصہ نہ لینے والے حصلین کی بورڈ کے امتحان میں کارکردگی میں کوئی قابل ذکر فرق نہیں ہوتا"

Elmas Ali

ایک اچھے مفروضے کی خصوصیات:

ایک اچھے مفروضے کی درج ذیل بنیادی خصوصیات ہوتی ہیں؟

(1) یہ قرین عقل ہوتا ہے۔
(2) پہلے سے معلوم حقائق اور نظریات پر مشتمل ہوتا ہے۔
(3) یہ اس انداز میں لکھا جاتا ہے کہ اس کی آزمائش اور رد و قبول کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔
(4) اسے ممکن حد تک عام فہم صورت میں لکھا جاتا ہے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سوال 3: کوئی سا ایک ریسرچ ڈیزائن یا تحقیقی موضوع منتخب کریں اور اس پر اپنا تحقیقی کام مکمل کریں۔ تحقیقی موضوع کا انتخاب کریں، اور اس پر اپنا تحقیقی کام پایۂ تکمیل تک پہنچائیں

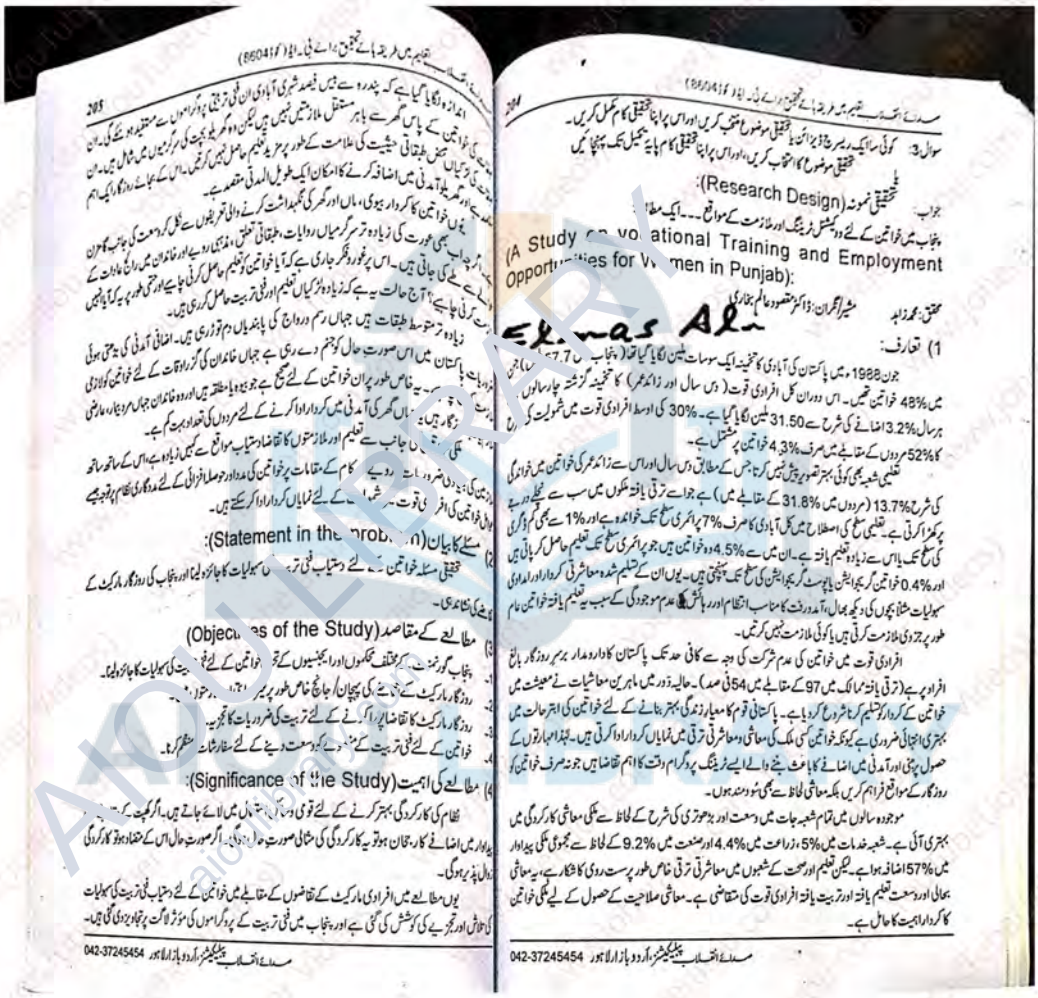

جواب: تحقیقی نمونہ (Research Design):

پنجاب میں خواتین کے لئے دو کیشنل ٹریننگ اور ملازمت کے مواقع۔۔۔ ایک مطا[illegible]

(A Study on vo[illegible]ational Training and Employment Opportu[illegible]ities for W[illegible]men in Punjab):

محقق: محمد زاہد مشیر/نگران: ڈاکٹر مقصود عالم بخاری

Elmas Ali

1) تعارف:

جون 1988ء میں پاکستان کی آبادی کا تخمینہ ایک سو سات ملین لگایا گیا تھا (پنجاب [illegible] 57.7 [illegible]) جن میں 48% خواتین تھیں۔ اس دوران کل افرادی قوت (دس سال اور زائد عمر) کا تخمینہ گزشتہ چار سالوں ہر سال 3.2% اضافے کی شرح سے 31.50 ملین لگایا گیا ہے۔ 30% کی اوسط افرادی قوت میں شمولیت کی [illegible] کا 52% مردوں کے مقابلے میں صرف 4.3% خواتین پر مشتمل ہے۔

تعلیمی شعبہ بھی کوئی بہتر تصویر پیش نہیں کرتا جس کے مطابق دس سال اور اس سے زائد عمر کی خواتین میں خواندگی کی شرح 13.7% (مردوں میں 31.8% کے مقابلے میں) ہے جو اسے ترقی یافتہ ملکوں میں سب سے نچلے درجے پر کھڑا کرتی ہے۔ تعلیمی سطح کی اصطلاح میں کل آبادی کا صرف 7% پرائمری سطح تک خواندہ ہے اور 1% سے بھی کم ڈگری کی سطح تک یا اس سے زیادہ تعلیم یافتہ ہے۔ ان میں سے 4.5% وہ خواتین ہیں جو پرائمری سطح تک تعلیم حاصل کر پاتی ہیں اور 0.4% خواتین گریجوایشن یا پوسٹ گریجوایشن کی سطح تک پہنچتی ہیں۔ یوں ان کے تسلیم شدہ معاشرتی کردار اور امدادی سہولیات مثلاً بچوں کی دیکھ بھال، آمد و رفت کا مناسب انتظام اور رہائش کی عدم موجودگی کے سبب یہ تعلیم یافتہ خواتین عام طور پر جزوی ملازمت کرتی ہیں یا کوئی ملازمت نہیں کرتیں۔

افرادی قوت میں خواتین کی عدم شرکت کی وجہ سے کافی حد تک پاکستان کا دارومدار برسر روزگار بالغ افراد پر ہے (ترقی یافتہ ممالک میں 97 کے مقابلے میں 54 فی صد)۔ حالیہ دور میں ماہرین معاشیات نے معیشت میں خواتین کے کردار کو تسلیم کرنا شروع کر دیا ہے۔ پاکستانی قوم کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے خواتین کی ابتر حالت میں بہتری انتہائی ضروری ہے کیونکہ خواتین کسی ملک کی معاشی و معاشرتی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ لہٰذا مہارتوں کے حصول پر مبنی اور آمدنی میں اضافے کا باعث بننے والے ایسے ٹریننگ پروگرام وقت کا اہم تقاضا ہیں جو نہ صرف خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کریں بلکہ معاشی لحاظ سے بھی سُود مند ہوں۔

موجودہ سالوں میں تمام شعبہ جات میں وسعت اور بڑھوتری کی شرح کے لحاظ سے ملکی معاشی کارکردگی میں بہتری آئی ہے۔ شعبہ خدمات میں 5%، زراعت میں 4.4% اور صنعت میں 9.2% کے لحاظ سے مجموعی ملکی پیداوار میں 57% اضافہ ہوا ہے۔ لیکن تعلیم اور صحت کے شعبوں میں معاشرتی ترقی خاص طور پر سست روی کا شکار ہے، یہ معاشی بحالی اور وسعت تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی متقاضی ہے۔ معاشی صلاحیت کے حصول کے لیے ملکی خواتین کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ پندرہ سے بیس فیصد شہری آبادی ان فنی تربیتی پروگراموں سے مستفید ہو سکے گی۔ ان [illegible] کی خواتین کے پاس گھر سے باہر مستقل ملازمتیں نہیں ہیں لیکن وہ گھریلو بچت کی سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ ان [illegible] کی لڑکیاں محض طبقاتی حیثیت کی علامت کے طور پر مزید تعلیم حاصل نہیں کرتیں۔ اس کے بجائے روزگار ایک اہم [illegible] اور گھریلو آمدنی میں اضافہ کرنے کا امکان ایک طویل المدتی مقصد ہے۔

یوں خواتین کا کردار بیوی، ماں اور گھر کی نگہداشت کرنے والی تعریفوں سے نکل کر وسعت کی جانب گامزن [illegible] اگرچہ اب بھی عورت کی زیادہ تر سرگرمیاں روایات، طبقاتی تعلق، مذہبی رویے اور خاندان میں رائج عادات کے [illegible] سے طے کی جاتی ہیں۔ اس پر غور و فکر جاری ہے کہ آیا خواتین کو تعلیم حاصل کرنی چاہیے اور حتمی طور پر یہ کہ آیا انہیں [illegible] کرنی چاہیے؟ آج حالت یہ ہے کہ زیادہ لڑکیاں تعلیم اور فنی تربیت حاصل کر رہی ہیں۔

زیادہ تر متوسط طبقات ہیں جہاں رسم و رواج کی پابندیاں دم توڑ رہی ہیں۔ اضافی آمدنی کی بڑھتی ہوئی [illegible] پاکستان میں اس صورت حال کو جنم دے رہی ہے جہاں خاندان کی گزر اوقات کے لئے خواتین کو لازمی [illegible] یہ خاص طور پر ان خواتین کے لئے صحیح ہے جو بیوہ یا مطلقہ ہیں اور وہ خاندان جہاں مرد بیمار، عارضی [illegible] روزگار ہیں یا [illegible] گھر کی آمدنی میں کردار ادا کرنے کے لئے مردوں کی تعداد بہت کم ہے۔

[illegible] جانب سے تعلیم اور ملازمتوں کا تقاضا دستیاب مواقع سے کہیں زیادہ ہے، اس کے ساتھ ساتھ [illegible] ضروریات رویے [illegible] کام کے مقامات پر خواتین کی مدد اور حوصلہ افزائی کے لئے مددگاری نظام پر توجہ جیسے [illegible] خواتین کی افرادی قوت [illegible] کے لئے نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

2) مسئلے کا بیان (Statement in the prob[illegible]):

تحقیقی مسئلہ خواتین [illegible] لئے دستیاب فنی تر[illegible] سہولیات کا جائزہ لینا اور پنجاب کی روزگار مارکیٹ کے [illegible] کی نشاندہی۔

3) مطالعے کے مقاصد (Objec[illegible]es of the Study)

1. پنجاب گورنمنٹ کے مختلف محکموں اور ایجنسیوں کے تح[illegible] خواتین کے لئے فنی [illegible]یت کی سہولیات کا جائزہ لینا۔
2. روزگار مارکیٹ کے [illegible] کی پہچان/جانچ خاص طور پر [illegible]
3. روزگار مارکیٹ کا تقاضا پورا کرنے کے لئے تربیت کی ضروریات کا تجزیہ۔
4. خواتین کے لئے فنی تربیت کے منصوبے کو وسعت دینے کے لئے سفارشات منظم کرنا۔

4) مطالعے کی اہمیت (Significance of the Study):

نظام کی کارکردگی بہتر کرنے کے لئے قومی وسائل [illegible] میں لائے جاتے ہیں۔ اگر کھپت [illegible] پیداوار میں اضافے کا رجحان ہو تو یہ کارکردگی کی مثالی صورت حال [illegible] اگر صورت حال اس کے متضاد ہو تو کارکردگی زوال پذیر ہوگی۔

یوں مطالعے میں افرادی مارکیٹ کے تقاضوں کے مقابلے میں خواتین کے لئے دستیاب فنی تربیت کی سہولیات کی تلاش اور تجزیے کی کوشش کی گئی ہے اور پنجاب میں فنی تربیت کے پروگراموں کی مؤثر لاگت پر تجاویز دی گئی ہیں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

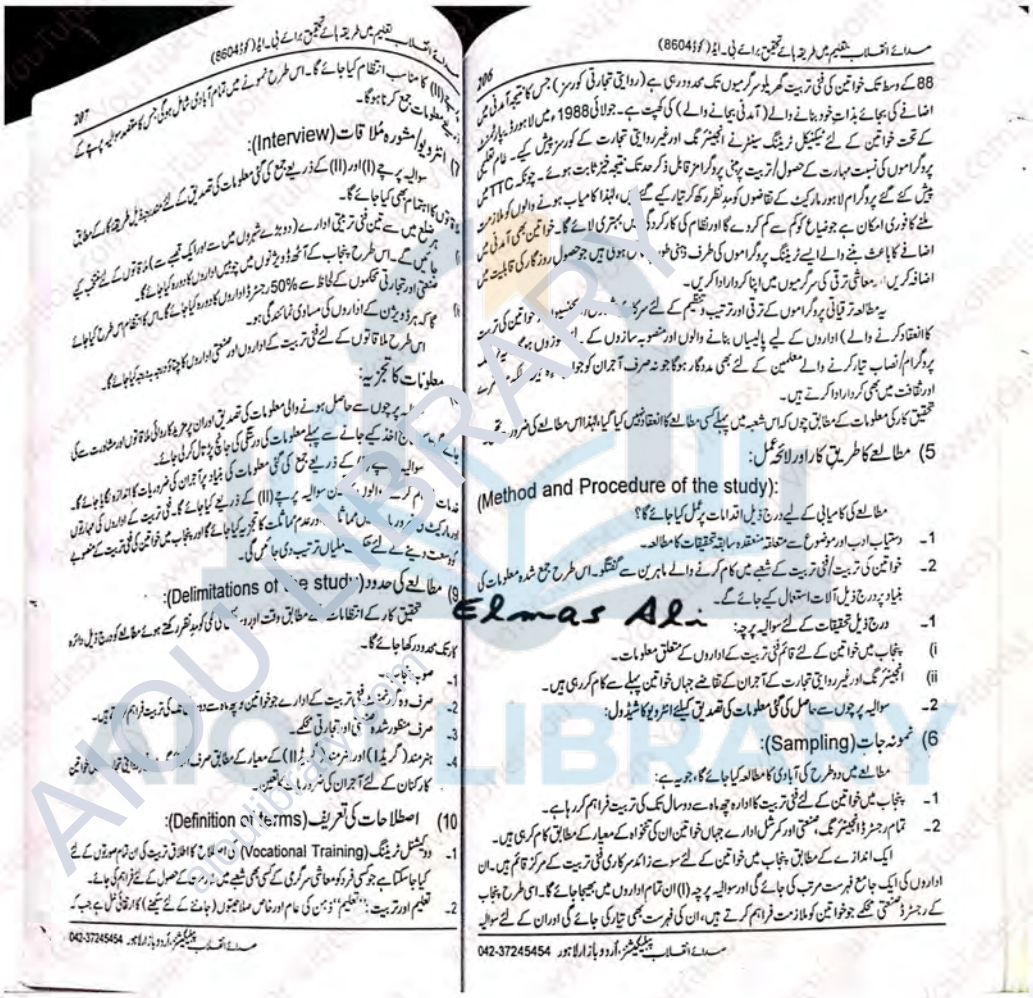

88 کے وسط تک خواتین کی فنی تربیت گھریلو سرگرمیوں تک محدود رہی ہے (روایتی تجارتی کورسز) جس کا نتیجہ آمدنی میں اضافے کی بجائے بذاتِ خود ہٹانے والے (آمدنی بجانے والے) کی کھپت ہے۔ جولائی 1988ء میں لاہور ڈیولپمنٹ کے تحت خواتین کے لئے ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر نے انجینئرنگ اور غیر روایتی تجارت کے کورسز متعارف کیے۔ عام فنکی پروگراموں کی نسبت مہارت کے حصول/تربیت پر مبنی پروگرامز قابل ذکر حد تک نتیجہ خیز ثابت ہوئے۔ چونکہ TTC پیش کئے گئے پروگرام لاہور مارکیٹ کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھ کر تیار کیے گئے ہیں، لہٰذا کامیاب ہونے والوں کو ملازمت ملنے کا نوری امکان ہے جو ضیاع کو کم سے کم کردے گا اور نظام کی کارکردگی بہتر لائے گا۔ خواتین بھی آمدنی میں اضافے کا باعث بننے والے ایسے ٹریننگ پروگراموں کی طرف ذہنی طور پر راغب ہوئی ہیں جو حصولِ روزگار کی تابلیت میں اضافہ کریں اور معاشی ترقی کی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کریں۔

یہ مطالعہ ترقیاتی پروگراموں کے ترقی اور ترتیب و تنظیم کے لئے سرکاری [illegible] خواتین کی تربیت کا انعقاد کرنے والے) اداروں کے لیے پالیسیاں بنانے والوں اور منصوبہ سازوں کے لئے [illegible] پروگرام/نصاب تیار کرنے والے معلمین کے لئے بھی مددگار ہوگا جو نہ صرف آجران کو جوا[illegible] اور ثقافت میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔

تحقیق کار کی معلومات کے مطابق چوں کہ اس شعبہ میں پہلے کسی مطالعے کا انعقاد نہیں کیا گیا، لہٰذا اس مطالعے کی ضرورت

5) مطالعے کا طریق کار اور لائحہ عمل:
(Method and Procedure of the study):

مطالعے کی کامیابی کے لیے درج ذیل اقدامات پر عمل کیا جائے گا؟

1- دستیاب ادب اور موضوع سے متعلقہ متفرق و سابقہ تحقیقات کا مطالعہ۔
2- خواتین کی تربیت/فنی تربیت کے شعبے میں کام کرنے والے ماہرین سے گفتگو۔ اس طرح جمع شدہ معلومات کی بنیاد پر درج ذیل آلات استعمال کیے جائے گے۔

Elmas Ali

1- درج ذیل تحقیقات کے لئے سوالیہ پرچہ:
(i) پنجاب میں خواتین کے لئے قائم فنی تربیت کے اداروں کے متعلق معلومات۔
(ii) انجینئرنگ اور غیر روایتی تجارت کے آجران کے تقاضے جہاں خواتین پہلے سے کام کر رہی ہیں۔
2- سوالیہ پرچوں سے حاصل کی گئی معلومات کی تصدیق کیلئے انٹرویو کا شیڈول:

6) نمونہ جات (Sampling):

مطالعے میں دو طرح کی آبادی کا مطالعہ کیا جائے گا، جو یہ ہے:
1- پنجاب میں خواتین کے لئے فنی تربیت کا ادارہ چھ ماہ سے دو سال تک کی تربیت فراہم کر رہا ہے۔
2- تمام رجسٹرڈ انجینئرنگ، صنعتی اور کمرشل ادارے جہاں خواتین ان کی تنخواہ کے معیار کے مطابق کام کر رہی ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق پنجاب میں خواتین کے لئے سو سے زائد سرکاری فنی تربیت کے مرکز قائم ہیں۔ ان اداروں کی ایک جامع فہرست مرتب کی جائے گی اور سوالیہ پرچہ (I) ان تمام اداروں میں بھیجا جائے گا۔ اسی طرح پنجاب کے رجسٹرڈ صنعتی محکمے جو خواتین کو ملازمت فراہم کرتے ہیں، ان کی فہرست بھی تیار کی جائے گی اور ان کے لئے سوالیہ

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

"تربیت" عملی تعلیم ہے (عمل کرنے کے لئے سیکھنا)۔

3۔ آمدنی کی بچت کا ہنر: خواتین کے لئے روایتی گھریلو امور کے ہنر کی تربیت مثلاً سلائی کٹائی، کڑھائی اور بُنائی وغیرہ۔

4۔ آمدنی میں اضافہ کرنے والے ہنر: خواتین کے لئے غیر روایتی ہنر مندی کی تربیت جیسا کہ الیکٹرونکس، کمپیوٹر آپریٹر، کمرشل السٹریٹر سول اور آرکیٹکچرل ڈرافٹنگ اور غیر روایتی تجارت جہاں مشاہدے کے مطابق روزگار کا امکان ہو۔

II) مخففات (Abbreviations):

GIVs	=	گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ فار ویمن۔
WTTCs	=	ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز۔
DTE	=	ڈائریکٹوریٹ آف ووکیشنل ٹریننگ اینڈ ایمپلائی مسٹ یونٹ۔
DMT	=	ڈائریکٹوریٹ آف مین پاور اینڈ ٹریننگ۔
PSIC	=	پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن۔
ABAD	=	ایجنسی فار بارانی ایریا ڈیولپمنٹ۔
NT137	=	نیشنل ٹریننگ بیورو، اسلام آباد۔
PTB	=	پروونشل ٹریننگ بورڈ۔
PTTE	=	پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن۔
TTB	=	ٹریڈ ٹیسٹنگ بورڈ انڈر لاہور ڈیولپمنٹ۔
D.C.	=	ڈیولپمنٹ سیل فار سیکنڈ لاہور ٹریننگ انڈر لیبر ڈیپارٹمنٹ۔
V.T. Cell	=	ووکیشنل ٹریننگ سیل انڈر لاہور ڈیپارٹمنٹ۔
CIDA	=	کینیڈین ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ۔
I.L.O	=	انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن۔
UNDP	=	یونائیٹڈ نیشن ڈیولپمنٹ پروگرام۔
ph.	=	پنجاب۔

12) وقت کا گوشوارہ (Time Schedule):

i)	ڈیزائن اور ساز و سامان	فروری 2017ء
ii)	باب دوم کی تحریر	مارچ 2017ء
iii)	سوالیہ پرچے ارسال کرنا	مارچ 2017ء
iv)	سروے	اپریل 2017ء
v)	معلومات کی تدوین و تجزیہ	مئی 2017ء
vi)	رپورٹ لکھنا اور مقالے کی رپورٹ جمع کرانا	جون/جولائی 2017ء
vii)	مقالہ، زبانی سوالات وغیرہ	جولائی 2017ء

سوالیہ پرچہ - I (تربیتی ادارہ):

(13 نوٹ: آپ کا جواب خفی رکھا جائے گا۔ خالی خانے میں جہاں ضروری ہو (X) کا نشان لگائیں۔

1۔ ادارے کا نام: .....

2۔ مقام: .....

3۔ انتظامیہ/محکمہ: .....

4۔ کورس اور طلباء کی گنجائش: .....

سلسلہ نمبر	تجارت	ٹی آر جی کا دورانیہ	طلباء کی گنجائش	سالانہ داخلے	تربیت پانے والوں کی فہرست
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
میزان					

Elmas Ali

5۔ امتحانی/مجاز افسران: .....

6۔ عملی صورت حال: .....

سلسلہ نمبر	عہدہ	تجارت	بی۔ا یس	منظور کیے گئے عہدوں کی تعداد	خالی آسامیوں کی تعداد	آراء
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

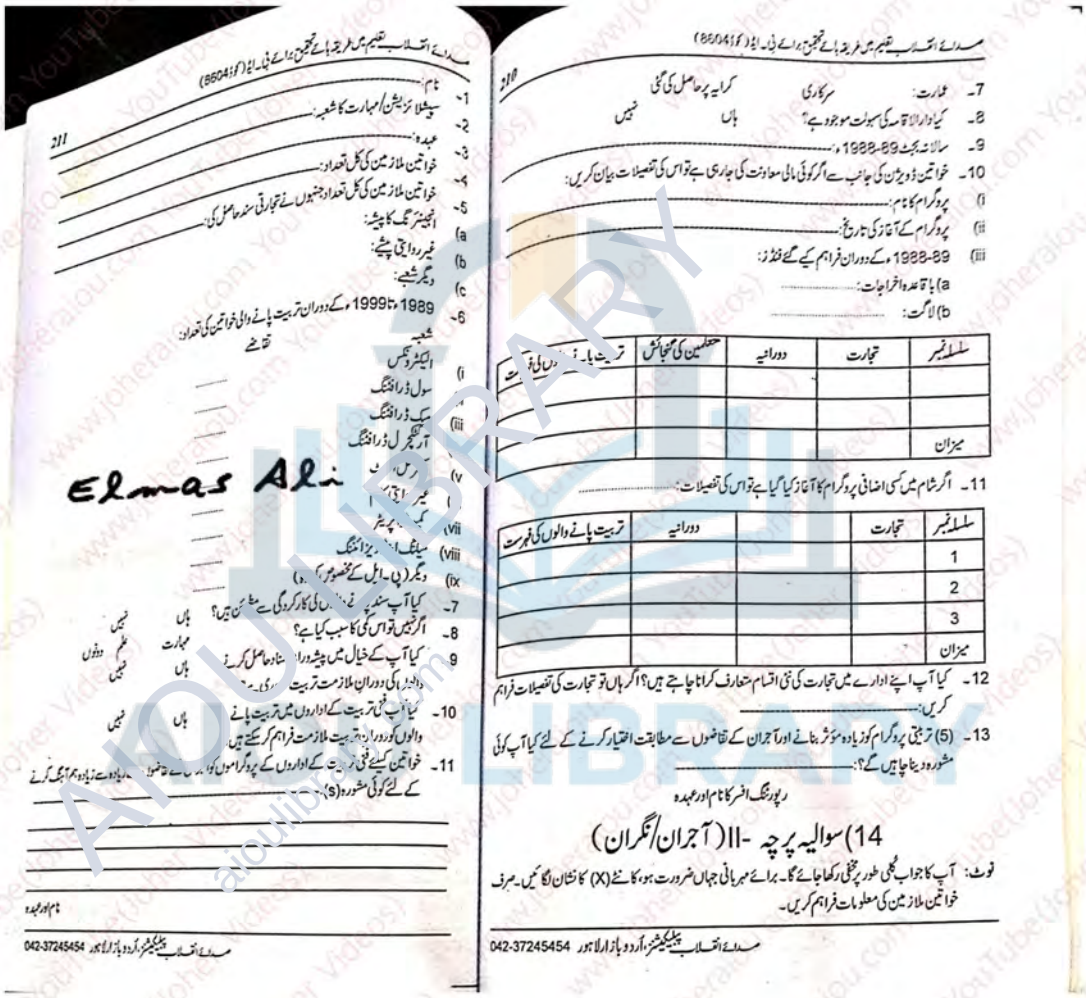

مسدے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

7۔ عمارت: سرکاری / کرایہ پر حاصل کی گئی

8۔ کیا دارالاقامہ کی سہولت موجود ہے؟ ہاں / نہیں

9۔ سالانہ بجٹ 1988-89ء.....

10۔ خواتین ڈویژن کی جانب سے اگر کوئی مالی معاونت کی جارہی ہے تو اس کی تفصیلات بیان کریں:

(i) پروگرام کا نام:.....

(ii) پروگرام کے آغاز کی تاریخ:.....

(iii) 1988-89ء کے دوران فراہم کیے گئے فنڈز:

a) باقاعدہ اخراجات:.....

b) لاگت:.....

سلسلہ نمبر	تجارت	دورانیہ	تعلمین کی تعداد	تربیت پانے والوں کی فہرست
میزان				

11۔ اگر شام میں کسی اضافی پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے تو اس کی تفصیلات:.....

سلسلہ نمبر	تجارت	دورانیہ		تربیت پانے والوں کی فہرست
1				
2				
3				
میزان				

12۔ کیا آپ اپنے ادارے میں تجارت کی نئی اقسام متعارف کرانا چاہتے ہیں؟ اگر ہاں تو تجارت کی تفصیلات فراہم کریں:.....

13۔ (5) تربیتی پروگرام کو زیادہ مؤثر بنانے اور آجران کے تقاضوں سے مطابقت اختیار کرنے کے لئے کیا آپ کوئی مشورہ دینا چاہیں گے؟:.....

رپورٹنگ افسر کا نام اور عہدہ

14) سوالیہ پرچہ -II (آجران/نگران)

نوٹ: آپ کا جواب کھلی طور پر تحقی رکھا جائے گا۔ برائے مہربانی جہاں ضرورت ہو، کا نے (X) کا نشان لگائیں۔ صرف خواتین ملازمین کی معلومات فراہم کریں۔

مسدے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

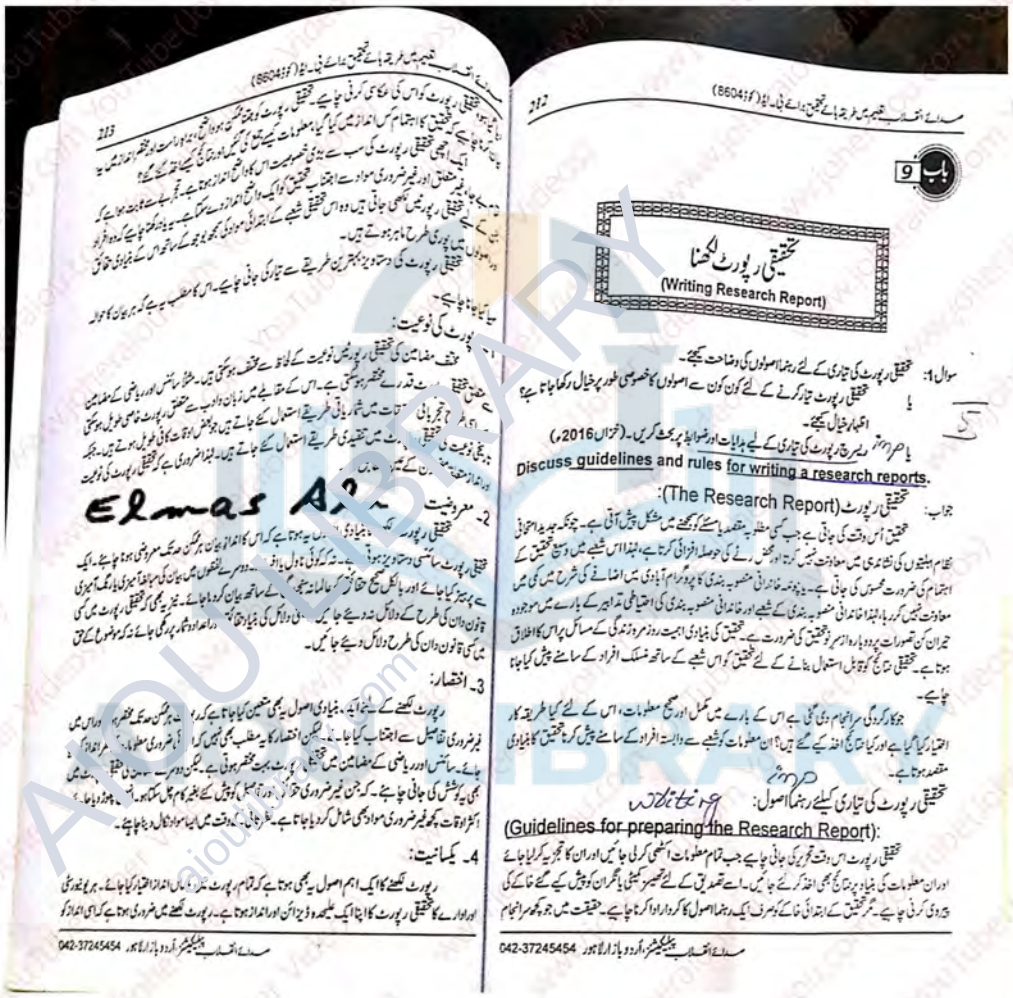

باب 9

تحقیقی رپورٹ لکھنا
(Writing Research Report)

سوال ۱: تحقیقی رپورٹ کی تیاری کے لئے رہنما اصولوں کی وضاحت کیجیے۔
یا
تحقیقی رپورٹ تیار کرنے کے لئے کون کون سے اصولوں کا خصوصی طور پر خیال رکھا جاتا ہے؟
اظہار خیال کیجیے۔
یا
ریسرچ رپورٹ کی تیاری کے لیے ہدایات اور ضوابط پر بحث کریں۔ (خواص 2016ء)
Discuss guidelines and rules for writing a research reports.

جواب: تحقیقی رپورٹ (The Research Report):

تحقیق اُس وقت کی جاتی ہے جب کسی مظہر یا مقصد کو سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ چونکہ جدید امتحانی نظام ہیئتوں کی نشاندہی میں معاونت نہیں کرتا اور محض رٹنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، لہٰذا اس شعبے میں وسیع تحقیق کے اہتمام کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ یونیفنہ خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام آبادی میں اضافے کی شرح میں کمی میں معاونت نہیں کر رہا، لہٰذا خاندانی منصوبہ بندی کے شعبے اور خاندانی منصوبہ بندی کی اضافی تدابیر کے بارے میں موجودہ تحقیق کن تصورات پر دوبارہ ازسرِ نو تحقیق کی ضرورت ہے۔ تحقیق کی بنیادی اہمیت روزمرہ زندگی کے مسائل پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ تحقیقی نتائج کو قابلِ استعمال بنانے کے لئے تحقیق کو اس شعبے کے ساتھ منسلک افراد کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔

جو کارکردگی سرانجام دی گئی ہے اس کے بارے میں مکمل اور صحیح معلومات، اس کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے اور کیا نتائج اخذ کیے گئے ہیں؟ ان معلومات کو شعبے سے وابستہ افراد کے سامنے پیش کرنا تحقیق کا بنیادی مقصد ہوتا ہے۔

تحقیقی رپورٹ کی تیاری کیلئے رہنما اصول:
(Guidelines for preparing the Research Report):

تحقیقی رپورٹ اس وقت تحریر کی جانی چاہیے جب تمام معلومات اکٹھی کر لی جائیں اور ان کا تجزیہ کر لیا جائے اور ان معلومات کی بنیاد پر نتائج بھی اخذ کر لئے جائیں۔ اسے تصدیق کے لئے تھیسز کمیٹی یا نگران کو پیش کیے گئے خاکے کی پیروی کرنی چاہیے۔ مگر تحقیق کے ابتدائی خاکے کو صرف ایک رہنما اصول کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ حقیقت میں جو کچھ سرانجام

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

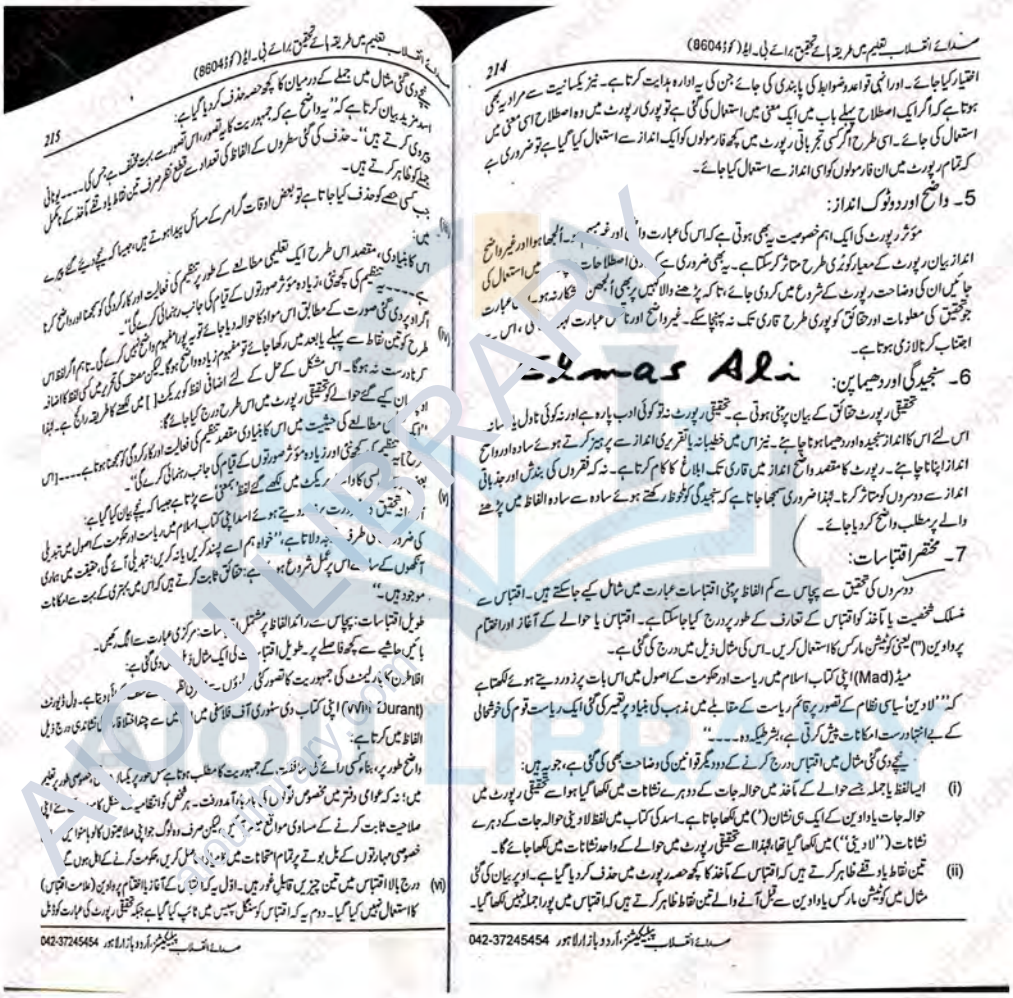

اختیار کیا جائے۔ اور انہی قواعد وضوابط کی پابندی کی جائے جن کی یہ ادارہ ہدایت کرتا ہے۔ نیز یکسانیت سے مراد یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر ایک اصطلاح پہلے باب میں ایک معنی میں استعمال کی گئی ہے تو پوری رپورٹ میں وہ اصطلاح اسی معنی میں استعمال کی جائے۔ اسی طرح اگر کسی تجرباتی رپورٹ میں کچھ فارمولوں کو ایک انداز سے استعمال کیا گیا ہے تو ضروری ہے کہ تمام رپورٹ میں ان فارمولوں کو اسی انداز سے استعمال کیا جائے۔

5۔ واضح اور دوٹوک انداز:

مؤثر رپورٹ کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ اس کی عبارت واضح اور غیر مبہم ہو۔ اُلجھا ہوا اور غیر واضح انداز بیان رپورٹ کے معیار کو بُری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ [illegible] اصطلاحات میں استعمال کی جائیں ان کی وضاحت رپورٹ کے شروع میں کر دی جائے، تاکہ پڑھنے والا کہیں پر بھی اُلجھن کا شکار نہ ہو۔ [illegible] عبارت جو تحقیق کی معلومات اور حقائق کو پوری طرح قاری تک نہ پہنچا سکے۔ غیر واضح اور نا [illegible] عبارت بہر [illegible] اس سے اجتناب کرنا لازمی ہوتا ہے۔

Rizwan Ali

6۔ سنجیدگی اور دھیما پن:

تحقیقی رپورٹ حقائق کے بیان پر مبنی ہوتی ہے۔ تحقیقی رپورٹ نہ تو کوئی ادب پارہ ہے اور نہ کوئی ناول یا افسانہ اس لئے اس کا انداز سنجیدہ اور دھیما ہونا چاہئے۔ نیز اس میں خطیبانہ یا تقریری انداز سے پرہیز کرتے ہوئے سادہ اور واضح انداز اپنانا چاہئے۔ رپورٹ کا مقصد واضح انداز میں قاری تک ابلاغ کا کام کرتا ہے۔ نہ کہ فقروں کی بندش اور جذباتی انداز سے دوسروں کو متاثر کرنا۔ لہٰذا ضروری سمجھا جاتا ہے کہ سنجیدگی کو ملحوظ رکھتے ہوئے سادہ سے سادہ الفاظ میں پڑھنے والے پر مطلب واضح کر دیا جائے۔

7۔ مختصر اقتباسات:

دوسروں کی تحقیق سے پچاس سے کم الفاظ پر مبنی اقتباسات عبارت میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ اقتباس سے منسلک شخصیت یا مآخذ کو اقتباس کے تعارف کے طور پر درج کیا جا سکتا ہے۔ اقتباس یا حوالے کے آغاز اور اختتام پر واورین (") یعنی کوٹیشن مارکس کا استعمال کریں۔ اس کی مثال ذیل میں درج کی گئی ہے۔

میڈ (Mad) اپنی کتاب اسلام میں ریاست اور حکومت کے اصول میں اس بات پر زور دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ "لادین" سیاسی نظام کے تصور پر قائم ریاست کے مقابلے میں مذہب کی بنیاد پر تعمیر کی گئی ایک ریاست قوم کی خوشحالی کے بے انتہا روشن امکانات پیش کرتی ہے، بشرطیکہ وہ۔۔۔"

نیچے دی گئی مثال میں اقتباس درج کرنے کے دو دیگر قوانین کی وضاحت بھی کی گئی ہے، جو یہ ہیں:

(i) ایسا لفظ یا جملہ جسے حوالے کے مآخذ میں حوالہ جات کے دوہرے نشانات میں لکھا گیا ہو اسے تحقیقی رپورٹ میں حوالہ جات یا واورین کے ایک ہی نشان (') میں لکھا جاتا ہے۔ اسد کی کتاب میں لفظ لادینی حوالہ جات کے دوہرے نشانات (''لادینی'') میں لکھا گیا تھا، لہٰذا اسے تحقیقی رپورٹ میں حوالے کے واحد نشانات میں لکھا جائے گا۔

(ii) تین نقاط یا وقفے ظاہر کرتے ہیں کہ اقتباس کے مآخذ کا کچھ حصہ رپورٹ میں حذف کر دیا گیا ہے۔ اوپر بیان کی گئی مثال میں کوٹیشن مارکس یا واورین سے قبل آنے والے تین نقاط ظاہر کرتے ہیں کہ اقتباس میں پورا جملہ نہیں لکھا گیا۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

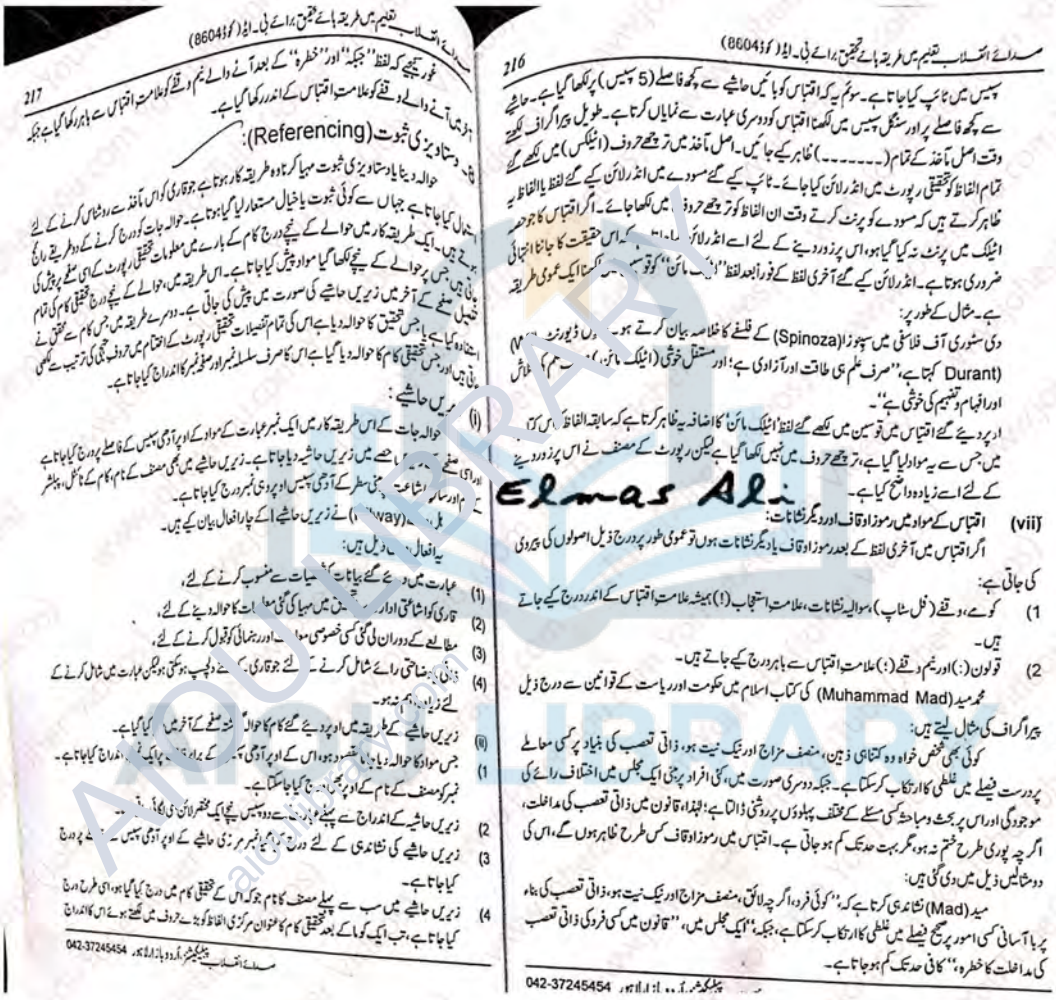

سپیس میں ٹائپ کیا جاتا ہے۔ سوئم یہ کہ اقتباس کو بائیں حاشیے سے کچھ فاصلے (5 سپیس) پر لکھا گیا ہے۔ حاشیے سے کچھ فاصلے پر اور سنگل سپیس میں لکھنا اقتباس کو دوسری عبارت سے نمایاں کرتا ہے۔ طویل پیراگراف لکھتے وقت اصل مآخذ کے تمام (-------) ظاہر کیے جائیں۔ اصل مآخذ میں ترچھے حروف (اٹیلکس) میں لکھے گئے تمام الفاظ کو تحقیقی رپورٹ میں انڈرلائن کیا جائے۔ ٹائپ کیے گئے مسودے میں انڈرلائن کیے گئے لفظ یا الفاظ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ مسودے کو پرنٹ کرتے وقت ان الفاظ کو ترچھے حروف [illegible] میں لکھا جائے۔ اگر اقتباس کا جو حصہ اٹیلک میں پرنٹ نہ کیا گیا ہو، اس پر زور دینے کے لئے اسے انڈرلائن [illegible] کہ اس حقیقت کا جاننا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ انڈرلائن کیے گئے آخری لفظ کے فوراً بعد لفظ "اٹیلک مائن" کو توسین [illegible] کرنا ایک عمومی طریقہ ہے۔ مثال کے طور پر:

دی سٹوری آف فلاسفی میں سپنوزا (Spinoza) کے فلسفے کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے ڈیورنٹ (Durant) کہتا ہے، "صرف علم ہی طاقت اور آزادی ہے؛ اور مستقل خوشی (اٹیلک مائن) [illegible] خلاص اور افہام و تفہیم کی خوشی ہے"۔

اوپر دیئے گئے اقتباس میں توسین میں لکھے گئے لفظ 'اٹیلک مائن' کا اضافہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سابقہ الفاظ اس کتاب میں جس سے یہ مواد لیا گیا ہے، ترچھے حروف میں نہیں لکھا گیا ہے لیکن رپورٹ کے مصنف نے اس پر زور دینے کے لئے اسے زیادہ واضح کیا ہے۔

Elmas Ali

(vii) اقتباس کے مواد میں رموز اوقاف اور دیگر نشانات:

اگر اقتباس میں آخری لفظ کے بعد رموز اوقاف یا دیگر نشانات ہوں تو عمومی طور پر درج ذیل اصولوں کی پیروی کی جاتی ہے:

1) کومے، وقفے (فل سٹاپ)، سوالیہ نشانات، علامت استعجاب (!) ہمیشہ علامت اقتباس کے اندر درج کیے جاتے ہیں۔

2) قولون (:) اور نیم وقفے (؛) علامت اقتباس سے باہر درج کیے جاتے ہیں۔

محمد مید (Muhammad Mad) کی کتاب اسلام میں حکومت اور ریاست کے قوانین سے درج ذیل پیراگراف کی مثال لیتے ہیں:

کوئی بھی شخص خواہ وہ کتنا ہی ذہین، منصف مزاج اور نیک نیت ہو، ذاتی تعصب کی بنیاد پر کسی معاملے پر درست فیصلے میں غلطی کا ارتکاب کر سکتا ہے۔ جبکہ دوسری صورت میں، کئی افراد پر مبنی ایک مجلس میں اختلاف رائے کی موجودگی اور اس پر بحث و مباحثہ کسی مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے؛ لہٰذا، قانون میں ذاتی تعصب کی مداخلت، اگرچہ پوری طرح ختم نہ ہو، مگر بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ اقتباس میں رموز اوقاف کس طرح ظاہر ہوں گے، اس کی دو مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں:

مید (Mad) نشاندہی کرتا ہے کہ، "کوئی فرد، اگرچہ لائق، منصف مزاج اور نیک نیت ہو، ذاتی تعصب کی بناء پر بآسانی کسی امور پر صحیح فیصلے میں غلطی کا ارتکاب کر سکتا ہے، جبکہ، "ایک مجلس میں، "قانون میں کسی فرد کی ذاتی تعصب کی مداخلت کا خطرہ،" کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔

042-37245454

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

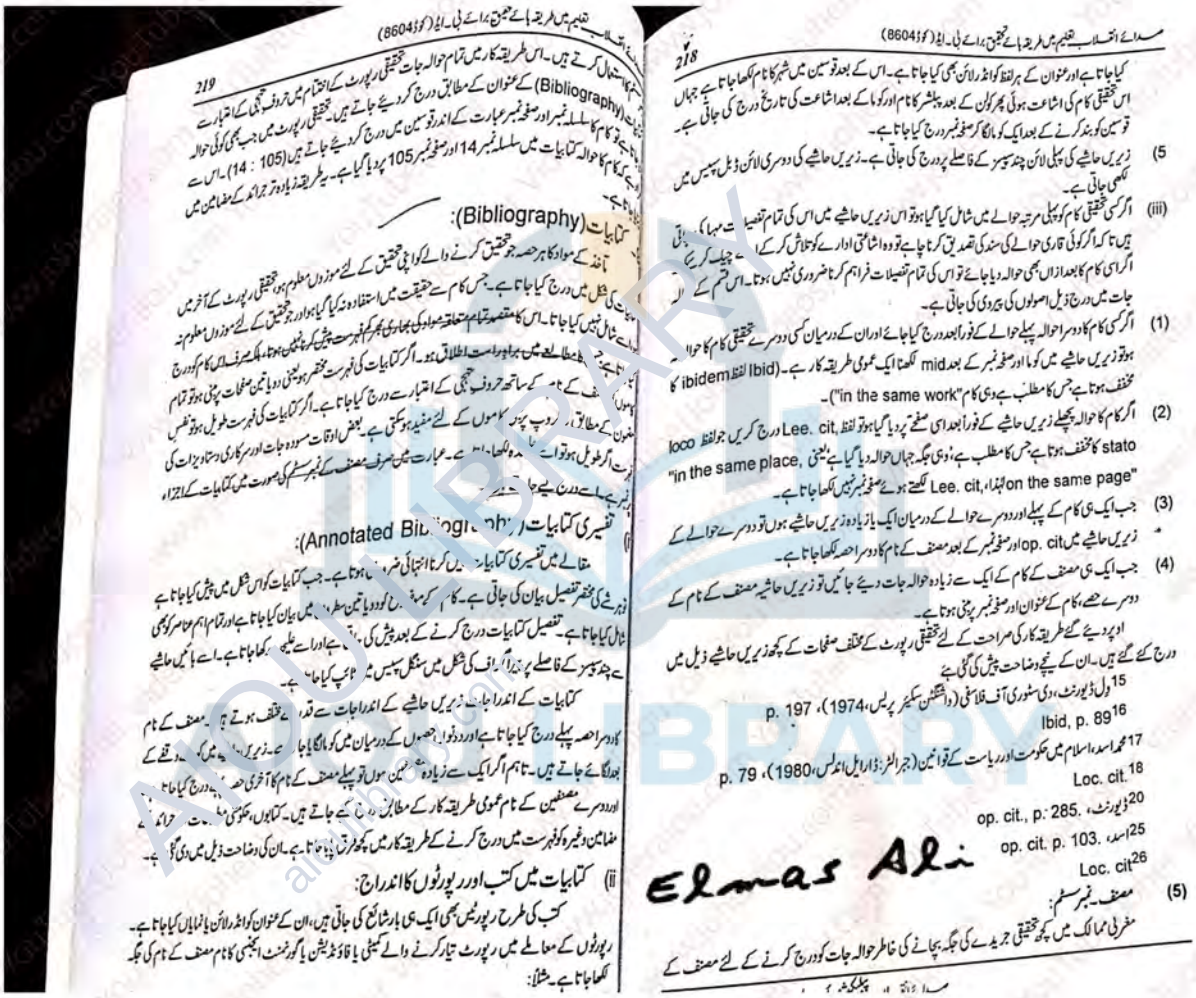

کیا جاتا ہے اور عنوان کے ہر لفظ کو انڈر لائن بھی کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد قوسین میں شہر کا نام لکھا جاتا ہے جہاں اس تحقیقی کام کی اشاعت ہوئی پھر کولن کے بعد پبلشر کا نام اور کوما کے بعد اشاعت کی تاریخ درج کی جاتی ہے۔ قوسین کو بند کرنے کے بعد ایک کوما لگا کر صفحہ نمبر درج کیا جاتا ہے۔

(5) زیریں حاشیے کی پہلی لائن چند سپیسز کے فاصلے پر درج کی جاتی ہے۔ زیریں حاشیے کی دوسری لائن ڈبل سپیس میں لکھی جاتی ہے۔

(iii) اگر کسی تحقیقی کام کو پہلی مرتبہ حوالے میں شامل کیا گیا ہو تو اس زیریں حاشیے میں اس کی تمام تفصیلات مہیا کی جاتی ہیں تاکہ اگر کوئی قاری حوالے کی سند کی تصدیق کرنا چاہے تو وہ اشاعتی ادارے کو تلاش کر کے اسے چیک کر سکے۔ اگر اسی کام کا بعد ازاں بھی حوالہ دیا جائے تو اس کی تمام تفصیلات فراہم کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ اس قسم کے حوالہ جات میں درج ذیل اصولوں کی پیروی کی جاتی ہے۔

(1) اگر کسی کام کا دوسرا حوالہ پہلے حوالے کے فوراً بعد درج کیا جائے اور ان کے درمیان کسی دوسرے تحقیقی کام کا حوالہ نہ ہو تو زیریں حاشیے میں کوما اور صفحہ نمبر کے بعد mid لکھنا ایک عمومی طریقہ کار ہے۔ (Ibid لفظ ibidem کا مخفف ہوتا ہے جس کا مطلب ہے وہی کام "in the same work")۔

(2) اگر کام کا حوالہ پچھلے زیریں حاشیے کے فوراً بعد اسی صفحے پر دیا گیا ہو تو لفظ Lee. cit, درج کریں جو لفظ loco stato کا مخفف ہوتا ہے جس کا مطلب ہے، وہی جگہ جہاں حوالہ دیا گیا ہے یعنی "in the same place, on the same page" لہٰذا Lee. cit, لکھتے ہوئے صفحہ نمبر نہیں لکھا جاتا ہے۔

(3) جب ایک ہی کام کے پہلے اور دوسرے حوالے کے درمیان ایک یا زیادہ زیریں حاشیے ہوں تو دوسرے حوالے کے زیریں حاشیے میں op. cit اور صفحہ نمبر کے بعد مصنف کے نام کا دوسرا حصہ لکھا جاتا ہے۔

(4) جب ایک ہی مصنف کے کام کے ایک سے زیادہ حوالہ جات دیئے جائیں تو زیریں حاشیہ مصنف کے نام کے دوسرے حصے، کام کے عنوان اور صفحہ نمبر پر مبنی ہوتا ہے۔

اوپر دیئے گئے طریقہ کار کی صراحت کے لئے تحقیقی رپورٹ کے مختلف صفحات کے کچھ زیریں حاشیے ذیل میں درج کئے گئے ہیں۔ ان کے نیچے وضاحت پیش کی گئی ہے

15 ول ڈیورنٹ، دی سٹوری آف فلاسفی (واشنگٹن سکیئر پریس، 1974)، p. 197

16 Ibid, p. 89

17 محمد اسد، اسلام میں حکومت اور ریاست کے قوانین (جبرالٹر: ڈارایل اندلس، 1980)، p. 79

18 Loc. cit.

20 ڈیورنٹ، op. cit., p. 285.

25 اسد، op. cit. p. 103.

26 Loc. cit

(5) مصنف۔ نمبر سسٹم:

مغربی ممالک میں کچھ تحقیقی جریدے کی جگہ بچانے کی خاطر حوالہ جات کو درج کرنے کے لئے مصنف کے

Elmas Ali

سسٹم کا استعمال کرتے ہیں۔ اس طریقہ کار میں تمام حوالہ جات تحقیقی رپورٹ کے اختتام میں حروف تہجی کے اعتبار سے کتابیات (Bibliography) کے عنوان کے مطابق درج کر دیئے جاتے ہیں۔ تحقیقی رپورٹ میں جب بھی کوئی حوالہ دیا جاتا ہے تو کام کا سلسلہ نمبر اور صفحہ نمبر عبارت کے اندر قوسین میں درج کر دیئے جاتے ہیں (105 : 14)۔ اس سے مراد ہے کہ کام کا حوالہ کتابیات میں سلسلہ نمبر 14 اور صفحہ نمبر 105 پر دیا گیا ہے۔ یہ طریقہ زیادہ تر جرائد کے مضامین میں بنایا جاتا ہے۔

کتابیات (Bibliography):

ماخذ کے مواد کا ہر حصہ جو تحقیق کرنے والے کو اپنی تحقیق کے لئے موزوں معلوم ہو، تحقیقی رپورٹ کے آخر میں کتابیات کی شکل میں درج کیا جاتا ہے۔ جس کام سے حقیقت میں استفادہ نہ کیا گیا ہو اور جو تحقیق کے لئے موزوں معلوم نہ ہو اسے شامل نہیں کیا جاتا۔ اس کا مقصد تمام متعلقہ مواد کی بھاری بھرکم فہرست پیش کرنا نہیں ہوتا، بلکہ صرف اس کام کو درج کیا جاتا ہے جس کا مطالعے میں براہ راست اطلاق ہو۔ اگر کتابیات کی فہرست مختصر ہو یعنی دو یا تین صفحات پر مبنی ہو تو تمام کاموں کے نام کے ساتھ حروف تہجی کے اعتبار سے درج کیا جاتا ہے۔ اگر کتابیات کی فہرست طویل ہو تو نفس مضمون کے مطابق ذیل روپ پر کاموں کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات مسودہ جات اور سرکاری دستاویزات کی فہرست اگر طویل ہو تو اسے علیحدہ لکھا جاتا ہے۔ عبارت میں صرف مصنف کے نمبر سسٹم کی صورت میں کتابیات کے اجزاء پر نمبر ہے اسے درج کیے جاتے ہیں۔

(i) تفسیری کتابیات (Annotated Bibliography):

مقالے میں تفسیری کتابیات میں کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ جب کتابیات کو اس شکل میں پیش کیا جاتا ہے تو ہر شے کی مختصر تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ کام کے موضوع کو دو یا تین سطروں میں بیان کیا جاتا ہے اور تمام اہم عناصر کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ تفصیل کتابیات درج کرنے کے بعد پیش کی جاتی ہے اور اسے علیحدہ لکھا جاتا ہے۔ اسے بائیں حاشیے سے چند سپیسز کے فاصلے پر پیراگراف کی شکل میں سنگل سپیس میں ٹائپ کیا جاتا ہے۔

کتابیات کے اندراجات زیریں حاشیے کے اندراجات سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ مصنف کے نام کا دوسرا حصہ پہلے درج کیا جاتا ہے اور دونوں حصوں کے درمیان میں کوما لگایا جاتا ہے۔ زیریں حاشیے میں کوما وقفے کے بعد لگائے جاتے ہیں۔ تاہم اگر ایک سے زیادہ مصنفین ہوں تو پہلے مصنف کے نام کا آخری حصہ درج کیا جاتا ہے اور دوسرے مصنفین کے نام عمومی طریقہ کار کے مطابق درج کیے جاتے ہیں۔ کتابوں، حکومتی مطبوعات، جرائد کے مضامین وغیرہ کو فہرست میں درج کرنے کے طریقہ کار میں کچھ فرق پایا جاتا ہے۔ ان کی وضاحت ذیل میں دی گئی ہے۔

(ii) کتابیات میں کتب اور رپورٹوں کا اندراج:

کتب کی طرح رپورٹیں بھی ایک ہی بار شائع کی جاتی ہیں، ان کے عنوان کو انڈر لائن یا نمایاں کیا جاتا ہے۔ رپورٹوں کے معاملے میں رپورٹ تیار کرنے والے کمیٹی یا فاؤنڈیشن یا گورنمنٹ ایجنسی کا نام مصنف کے نام کی جگہ لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 110 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

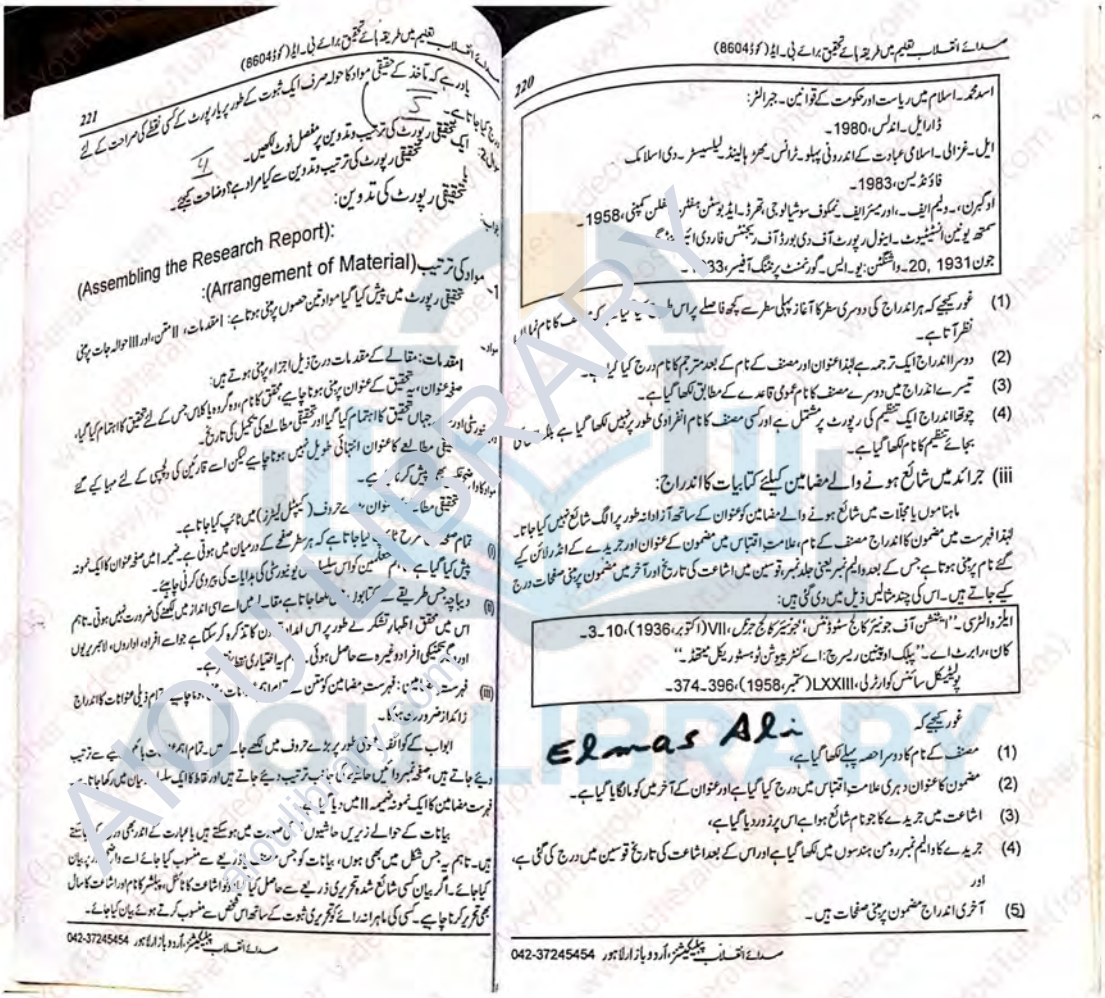

اسد محمد۔ اسلام میں ریاست اور حکومت کے قوانین۔ جبرالٹر:
ڈارایل۔ اندلس، 1980۔
ایل۔ غزالی۔ اسلامی عبادت کے اندرونی پہلو۔ ٹرانس۔ مھڑ ہالینڈ۔ لیلیسیٹر۔ دی اسلامک
فاؤنڈیسن، 1983۔
اوگبرن، ۔ ولیم ایف۔، اور میئر ایف۔ نمکوف سوشیالوجی، تھرڈ۔ ایڈ بوسٹن ہفٹن [illegible] فلن کمپنی، 1958۔
سمتھ یونین انسٹیٹیوٹ۔ اینول رپورٹ آف دی بورڈ آف ریجنٹس فار دی ایئر [illegible]
جون 1931 ,20۔ واشنگٹن: یو۔ ایس۔ گورنمنٹ پرنٹنگ آفیسر، 33[illegible]۔

(1) غور کیجیے کہ ہر اندراج کی دوسری سطر کا آغاز پہلی سطر سے کچھ فاصلے پر اس [illegible] کیا گیا ہے کہ [illegible] کا نام نما [illegible] نظر آتا ہے۔
(2) دوسرا اندراج ایک ترجمہ ہے لہٰذا عنوان اور مصنف کے نام کے بعد مترجم کا نام درج کیا گیا ہے۔
(3) تیسرے اندراج میں دوسرے مصنف کا نام عمومی قاعدے کے مطابق لکھا گیا ہے۔
(4) چوتھا اندراج ایک تنظیم کی رپورٹ پر مشتمل ہے اور کسی مصنف کا نام انفرادی طور پر نہیں لکھا گیا ہے بلکہ [illegible] بجائے تنظیم کا نام لکھا گیا ہے۔

iii) جرائد میں شائع ہونے والے مضامین کیلئے کتابیات کا اندراج:

ماہناموں یا مجلات میں شائع ہونے والے مضامین کو عنوان کے ساتھ آزادانہ طور پر الگ شائع نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا فہرست میں مضمون کا اندراج مصنف کے نام، علامتِ اقتباس میں مضمون کے عنوان اور جریدے کے انڈر لائن کیے گئے نام پر مبنی ہوتا ہے جس کے بعد والیم نمبر یعنی جلد نمبر، قوسین میں اشاعت کی تاریخ اور آخر میں مضمون پر مبنی صفحات درج کیے جاتے ہیں۔ اس کی چند مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں:

ایلز والٹری۔ "اینتھن آف جونیئر کالج سٹوڈنٹس"، جونیئر کالج جرنل، VII (اکتوبر، 1936)، 10۔3۔
کان، رابرٹ اے۔ "پبلک اوپینین ریسرچ: اے کنٹریبیوشن ٹو ہسٹوریکل میتھڈ۔"
پولیٹیکل سائنس کوارٹرلی، LXXIII (ستمبر، 1958)، 396۔374۔

غور کیجیے کہ

Elmas Ali

(1) مصنف کے نام کا دوسرا حصہ پہلے لکھا گیا ہے،
(2) مضمون کا عنوان دہری علامتِ اقتباس میں درج کیا گیا ہے اور عنوان کے آخر میں کوما لگایا گیا ہے۔
(3) اشاعت میں جریدے کا جو نام شائع ہوا ہے اس پر زور دیا گیا ہے،
(4) جریدے کا والیم نمبر رومن ہندسوں میں لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اشاعت کی تاریخ قوسین میں درج کی گئی ہے،
اور
(5) آخری اندراج مضمون پر مبنی صفحات ہیں۔

یاد رہے کہ مآخذ کے حقیقی مواد کا حوالہ صرف ایک ثبوت کے طور پر یا رپورٹ کے کسی نقطے کی صراحت کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

سوال 2: ایک تحقیقی رپورٹ کی ترتیب و تدوین پر مفصل نوٹ لکھیں۔

جواب: تحقیقی رپورٹ کی ترتیب و تدوین سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجئے۔

تحقیقی رپورٹ کی تدوین:

(Assembling the Research Report):

1۔ مواد کی ترتیب (Arrangement of Material):

تحقیقی رپورٹ میں پیش کیا گیا مواد تین حصوں پر مبنی ہوتا ہے: I مقدمات، II متن، اور III حوالہ جات پر مبنی مواد۔

I مقدمات: مقالے کے مقدمات درج ذیل اجزاء پر مبنی ہوتے ہیں:
صفحہ عنوان، یہ تحقیق کے عنوان پر مبنی ہونا چاہیے، محقق کا نام، وہ گروہ یا کلاس جس کے لئے تحقیق کا اہتمام کیا گیا، [illegible] یونیورسٹی اور [illegible] جہاں تحقیق کا اہتمام کیا گیا اور تحقیقی مطالعے کی تکمیل کی تاریخ۔
[illegible] تحقیقی مطالعے کا عنوان انتہائی طویل نہیں ہونا چاہیے لیکن اسے قارئین کی دلچسپی کے لئے مہیا کیے گئے مواد کا واضح عکس بھی پیش کرنا چاہیے۔
تحقیقی مطالعے کے عنوان [illegible] حروف (کیپٹل لیٹرز) میں ٹائپ کیا جاتا ہے۔

(i) تمام صفحہ [illegible] طرح ٹائپ کیا جاتا ہے کہ ہر سطر صفحے کے درمیان میں ہوتی ہے۔ ضمیمہ I میں صفحہ عنوان کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ تمام متعلمین کو اس سلسلے میں یونیورسٹی کی ہدایات کی پیروی کرنی چاہیے۔
(ii) دیباچہ جس طریقے سے کتابوں میں لکھا جاتا ہے مقالے میں اسے اسی انداز میں لکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم اس میں محقق اظہارِ تشکر کے طور پر اس امداد [illegible] کا تذکرہ کر سکتا ہے جو اسے افراد، اداروں، لائبریریوں اور دیگر تکنیکی افراد وغیرہ سے حاصل ہوئی۔ [illegible] یہ اختیاری نقطہ [illegible] ہے۔
(iii) فہرست [illegible]: فہرست مضامین کو متن [illegible] ہونا چاہیے [illegible] تمام ذیلی عنوانات کا اندراج زائد از ضرورت ہوگا۔

ابواب کے کوائف [illegible] طور پر بڑے حروف میں لکھے جا[illegible]۔ تمام اہم [illegible] سے ترتیب دیئے جاتے ہیں، صفحہ نمبر دائیں حاشیے کی جانب ترتیب دیئے جاتے ہیں اور نقاط کا ایک سلسلہ [illegible] بیان میں رکھا جاتا ہے۔ فہرست مضامین کا ایک نمونہ ضمیمہ II میں دیا گیا ہے۔

بیانات کے حوالے زیریں حاشیوں [illegible] صورت میں ہو سکتے ہیں یا عبارت کے اندر بھی درج کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ جس شکل میں بھی ہوں، بیانات کو جس [illegible] ذریعے سے منسوب کیا جائے اسے واضح [illegible] بیان کیا جائے۔ اگر بیان کسی شائع شدہ تحریری ذریعے سے حاصل کیا [illegible] تو اشاعت کا ٹائٹل، پبلشر کا نام اور اشاعت کا سال بھی تحریر کرنا چاہیے۔ کسی کی ماہرانہ رائے کو تحریری ثبوت کے ساتھ اس شخص سے منسوب کرتے ہوئے بیان کیا جائے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

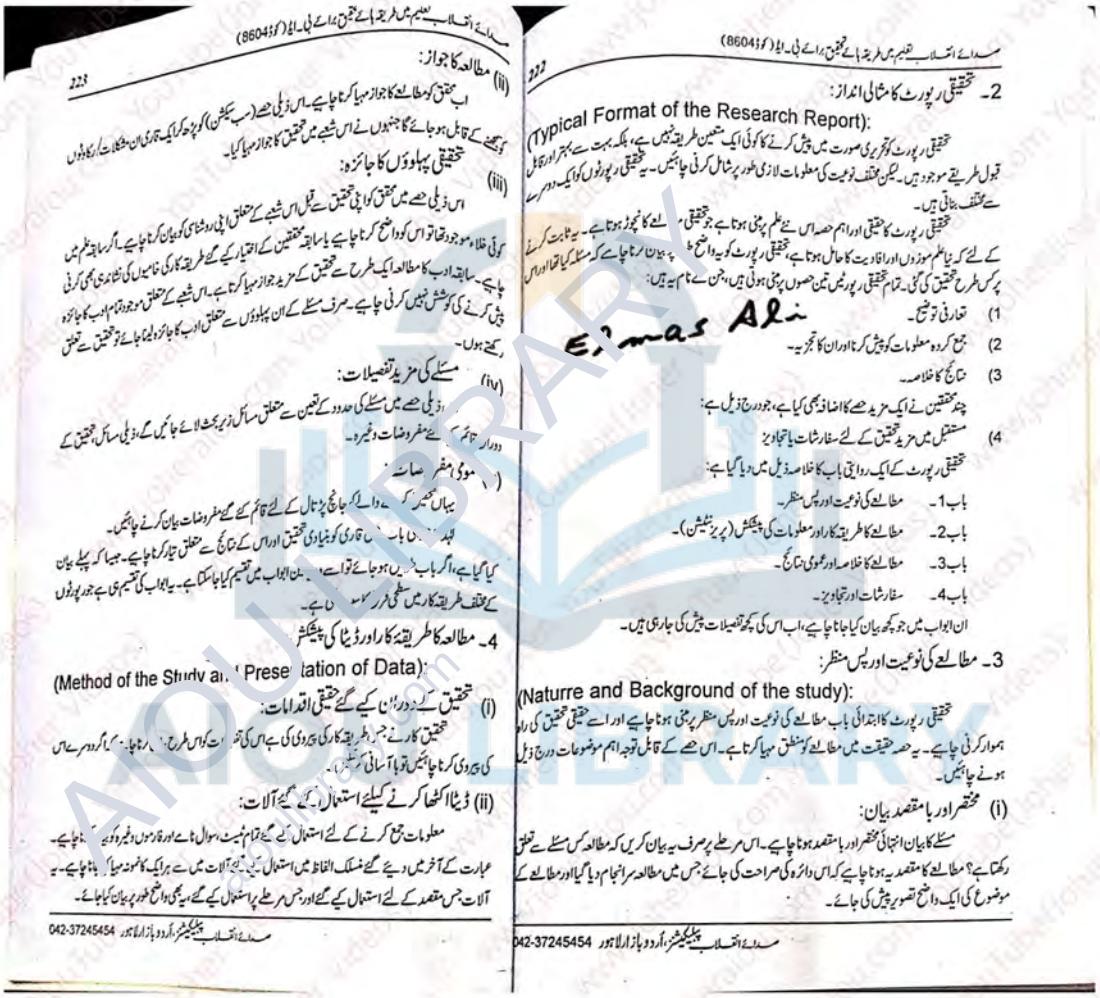

2۔ تحقیقی رپورٹ کا مثالی انداز:

(Typical Format of the Research Report):

تحقیقی رپورٹ کو تحریری صورت میں پیش کرنے کا کوئی ایک متعین طریقہ نہیں ہے، بلکہ بہت سے بہتر اور قابل قبول طریقے موجود ہیں۔ لیکن مختلف نوعیت کی معلومات لازمی طور پر شامل کرنی چاہئیں۔ یہ تحقیقی رپورٹوں کو ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہیں۔

تحقیقی رپورٹ کا حقیقی اور اہم حصہ اس نئے علم پر مبنی ہوتا ہے جو تحقیقی [illegible] لے کا نچوڑ ہوتا ہے۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ نیا علم موزوں اور افادیت کا حامل ہوتا ہے، تحقیقی رپورٹ کو یہ واضح [illegible] پر بیان کرنا چاہے کہ مسئلہ کیا تھا اور اس پر کس طرح تحقیق کی گئی۔ تمام تحقیقی رپورٹیں تین حصوں پر مبنی ہوتی ہیں، جن کے نام یہ ہیں:

1) تعارفی توضیح۔
2) جمع کردہ معلومات کو پیش کرنا اور ان کا تجزیہ۔
3) نتائج کا خلاصہ۔

چند محققین نے ایک مزید حصے کا اضافہ بھی کیا ہے، جو درج ذیل ہے:

4) مستقبل میں مزید تحقیق کے لئے سفارشات یا تجاویز

تحقیقی رپورٹ کے ایک روایتی باب کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

باب 1۔ مطالعے کی نوعیت اور پس منظر۔
باب 2۔ مطالعے کا طریقہ کار اور معلومات کی پیشکش (پریزنٹیشن)۔
باب 3۔ مطالعے کا خلاصہ اور عمومی نتائج۔
باب 4۔ سفارشات اور تجاویز۔

ان ابواب میں جو کچھ بیان کیا جانا چاہیے، اب اس کی کچھ تفصیلات پیش کی جا رہی ہیں۔

3۔ مطالعے کی نوعیت اور پس منظر:

(Naturre and Background of the study):

تحقیقی رپورٹ کا ابتدائی باب مطالعے کی نوعیت اور پس منظر پر مبنی ہونا چاہیے اور اسے حقیقی تحقیق کی راہ ہموار کرنی چاہیے۔ یہ حصہ حقیقت میں مطالعے کو منطق مہیا کرتا ہے۔ اس حصے کے قابل توجہ اہم موضوعات درج ذیل ہونے چاہئیں۔

(i) مختصر اور بامقصد بیان:

مسئلے کا بیان انتہائی مختصر اور بامقصد ہونا چاہیے۔ اس مرحلے پر صرف یہ بیان کریں کہ مطالعہ کس مسئلے سے تعلق رکھتا ہے؟ مطالعے کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ اس دائرہ کی صراحت کی جائے جس میں مطالعہ سرانجام دیا گیا اور مطالعے کے موضوع کی ایک واضح تصویر پیش کی جائے۔

(ii) مطالعہ کا جواز:

اب محقق کو مطالعے کا جواز مہیا کرنا چاہیے۔ اس ذیلی حصے (سب سیکشن) کو پڑھ کر ایک قاری ان مشکلات/رکاوٹوں کو سمجھنے کے قابل ہو جائے گا جنہوں نے اس شعبے میں تحقیق کا جواز مہیا کیا۔

(iii) تحقیقی پہلوؤں کا جائزہ:

اس ذیلی حصے میں محقق کو اپنی تحقیق سے قبل اس شعبے کے متعلق اپنی روشناسی کو بیان کرنا چاہیے۔ اگر سابقہ علم میں کوئی خلاء موجود تھا تو اس کو واضح کرنا چاہیے یا سابقہ محققین کے اختیار کیے گئے طریقہ کار کی خامیوں کی نشاندہی بھی کرنی چاہیے۔ سابقہ ادب کا مطالعہ ایک طرح سے تحقیق کے مزید جواز مہیا کرتا ہے۔ اس شعبے کے متعلق موجود تمام ادب کا جائزہ پیش کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ صرف مسئلے کے ان پہلوؤں سے متعلق ادب کا جائزہ لیا جائے تو تحقیق سے تعلق رکھتے ہوں۔

(iv) مسئلے کی مزید تفصیلات:

[illegible] ذیلی حصے میں مسئلے کی حدود کے تعین سے متعلق مسائل زیر بحث لائے جائیں گے، ذیلی مسائل، تحقیق کے دوران قائم [illegible] مفروضات وغیرہ۔

(v) عمومی مفروضات:

یہاں تحقیق [illegible] والے کو جانچ پڑتال کے لئے قائم کئے گئے مفروضات بیان کرنے چاہئیں۔

لہٰذا [illegible] باب [illegible] قاری کو بنیادی تحقیق اور اس کے نتائج سے متعلق تیار کرنا چاہیے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، اگر باب [illegible] ہو جائے تو اسے [illegible] ابواب میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ یہ ابواب کی تقسیم ہی ہے جو رپورٹوں کے مختلف طریقہ کار میں سطحی فرق [illegible] ہے۔

4۔ مطالعہ کا طریقہ کار اور ڈیٹا کی پیشکش

(Method of the Study and Presentation of Data):

(i) تحقیق کے دوران کیے گئے حقیقی اقدامات:

تحقیق کار نے جس طریقہ کار کی پیروی کی ہے اس کی تفصیلات کو اس طرح [illegible] کرنا چاہیے کہ اگر دوسرے اس کی پیروی کرنا چاہئیں تو با آسانی کر سکیں۔

(ii) ڈیٹا اکٹھا کرنے کیلئے استعمال کیے گئے آلات:

معلومات جمع کرنے کے لئے استعمال کیے گئے تمام ٹیسٹ، سوال نامے اور فارموں وغیرہ کو بیان کرنا چاہیے۔ عبارت کے آخر میں دیئے گئے منسلک الفاظ میں استعمال کیے گئے آلات میں سے ہر ایک کا نمونہ مہیا کیا جانا چاہیے۔ یہ آلات جس مقصد کے لئے استعمال کیے گئے اور جس مرحلے پر استعمال کیے گئے، یہ بھی واضح طور پر بیان کیا جائے۔

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

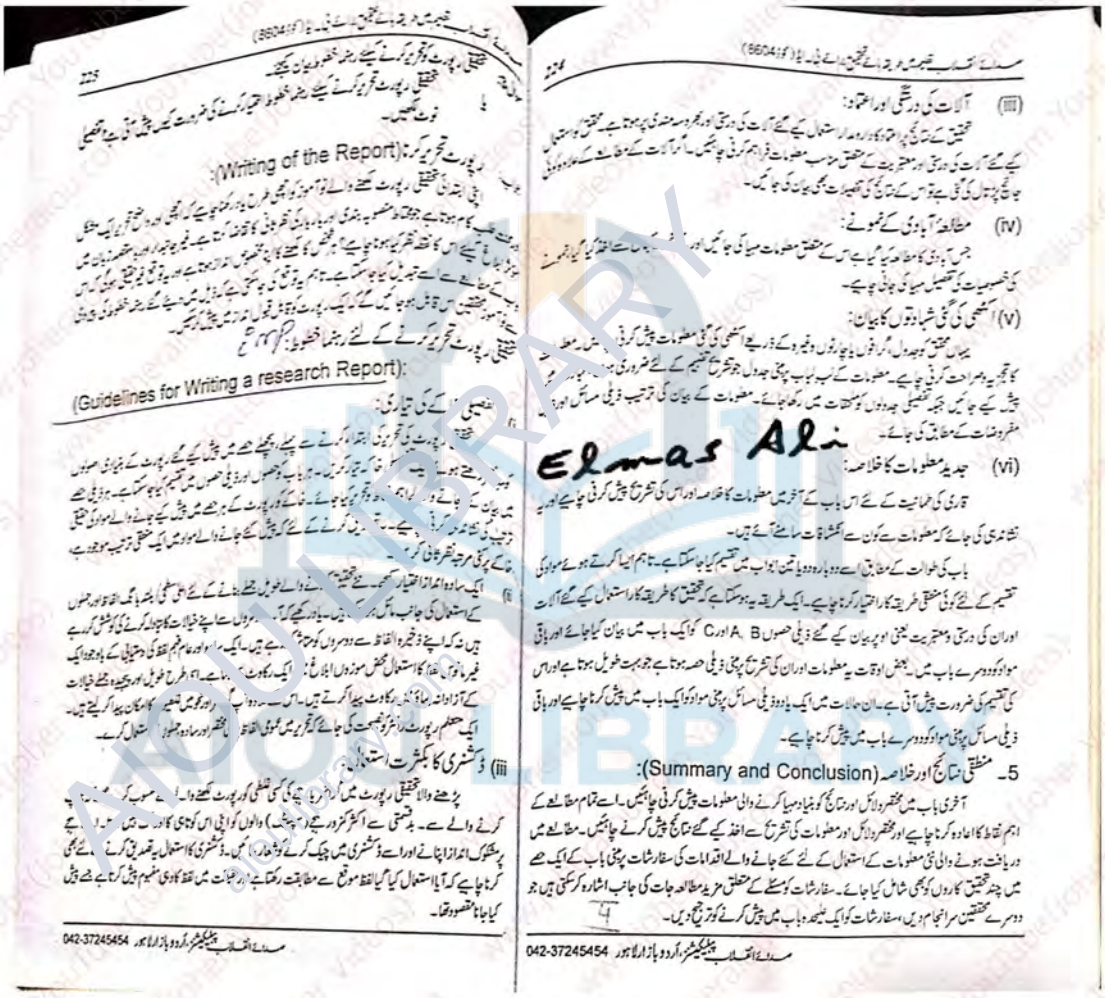

(iii) آلات کی درستی اور اعتماد:

تحقیق کے نتائج پر اعتماد کا دارومدار استعمال کیے گئے آلات کی درستی اور معروضیت پر ہوتا ہے۔ محقق کو استعمال کیے گئے آلات کی درستی اور معتبریت کے متعلق مناسب معلومات فراہم کرنی چاہئیں۔ اگر آلات کے مطالعے کے علاوہ کوئی جانچ پڑتال کی گئی ہے تو اس کے نتائج کی تفصیلات بھی بیان کی جائیں۔

(iv) مطالعہ آبادی کے نمونے:

جس آبادی کا مطالعہ کیا گیا ہے اس کے متعلق معلومات مہیا کی جائیں اور [illegible] کیا گیا نمونے کی خصوصیات کی تفصیل مہیا کی جانی چاہیے۔

(v) اکٹھی کی گئی شہادتوں کا بیان:

یہاں محقق کو جدول، گرافس یا چارٹس وغیرہ کے ذریعے اکٹھی کی گئی معلومات پیش کرنی [illegible] کا تجزیہ و صراحت کرنی چاہیے۔ معلومات کے لب لباب پر مبنی جدول جو تشریح و تقسیم کے لئے ضروری ہو [illegible] پیش کیے جائیں جبکہ تفصیلی جدولوں کو ملحقات میں رکھا جائے۔ معلومات کے بیان کی ترتیب فنی مسائل اور مفروضات کے مطابق کی جائے۔

Elmas Ali

(vi) جدید معلومات کا خلاصہ:

قاری کی سہولیت کے لئے اس باب کے آخر میں معلومات کا خلاصہ اور اس کی تشریح پیش کرنی چاہیے اور یہ نشاندہی کی جائے کہ معلومات سے کون سے انکشافات سامنے آئے ہیں۔

باب کی ضروریات کے مطابق اسے دوبارہ دو یا تین ابواب میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ایسا کرتے ہوئے مواد کی تقسیم کے لئے کوئی منطقی طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے۔ ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ تحقیق کا طریقہ کار استعمال کیے گئے آلات اور ان کی درستی و معتبریت یعنی اوپر بیان کیے گئے ذیلی حصوں A، B اور C کو ایک باب میں بیان کیا جائے اور باقی مواد کو دوسرے باب میں۔ بعض اوقات یہ معلومات اور ان کی تشریح پر مبنی ذیلی حصہ ہوتا ہے جو بہت طویل ہوتا ہے اور اس کی تقسیم کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ان حالات میں ایک یا دو ذیلی مسائل پر مبنی مواد کو ایک باب میں پیش کرنا چاہیے اور باقی ذیلی مسائل پر مبنی مواد کو دوسرے باب میں پیش کرنا چاہیے۔

5۔ منطقی نتائج اور خلاصہ (Summary and Conclusion):

آخری باب میں مختصر دلائل اور نتائج کو بنیاد مہیا کرنے والی معلومات پیش کرنی چاہئیں۔ اسے تمام مطالعے کے اہم نقاط کا اعادہ کرنا چاہیے اور مختصر دلائل اور معلومات کی تشریح سے اخذ کیے گئے نتائج پیش کرنے چاہئیں۔ مطالعے میں دریافت ہونے والی نئی معلومات کے استعمال کے لئے کیے جانے والے اقدامات کی سفارشات پر مبنی باب کے ایک حصے میں چند تحقیق کاروں کو بھی شامل کیا جائے۔ سفارشات کو مسئلے کے متعلق مزید مطالعہ جات کی جانب اشارہ کر سکتی ہیں جو دوسرے محققین سرانجام دیں۔ سفارشات کو ایک علیحدہ باب میں پیش کرنے کو ترجیح دیں۔

4

مسودے اقتصاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

(Writing of the Report) رپورٹ تحریر کرنا:

تحقیقی رپورٹ لکھنے والے نوآموز کو تحقیق طریقہ کار کو سمجھنا چاہیے کہ تحقیق اور تحقیقی رپورٹ ایک مشکل ہوتے ہیں جو تحقیق کے مقصد پر منحصر ہوتا ہے۔ تحقیق کا لکھنے کا انداز بھی مختلف ہوتا ہے۔ فیچر جرنلز میں مختصر زبان میں مضامین جبکہ سوشیالوجی کے جرنلز میں طویل مضامین شائع ہوتے ہیں۔ ہر تحقیق کی کچھ مخصوص ضروریات ہوتی ہیں جن کو پورا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تحقیق کار کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ اس کی تحقیق کس قسم کے قارئین کے لئے ہے۔ رپورٹ لکھتے وقت قارئین کی ضروریات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ تحقیقی رپورٹ تحریر کرنے کے لئے رہنما خطوط:

(Guidelines for Writing a research Report):

تفصیلی [illegible] کی تیاری:

[illegible] رپورٹ کی تحریر کی بتدا کرنے سے پہلے پچھلے حصے میں پیش کیے گئے رپورٹ کے بنیادی اصولوں [illegible] کہ تحریر کریں۔ مرتب کو خصوصی اور ذیلی حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ہر ذیلی حصے میں بیان کیا جانے والا مواد تحقیق [illegible] کیا جائے۔ خاکہ کو رپورٹ کے پڑھنے میں پیش کیے جانے والے مواد کی تحقیق ترتیب کرنے کے لئے [illegible] کرنا چاہیے۔ کے پرکھی مرتبہ نظر ثانی کر [illegible]

(i) ایک سادہ انداز اختیار کریں۔ [illegible] نے والے نئے الفاظ متعارف کرانے سے گریز کریں۔ [illegible] کے استعمال کی جانب توجہ دیں۔ سادہ رکھیے کہ [illegible] سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی کوشش کریں۔ ہیں نہ کہ اپنے ذخیرہ الفاظ سے دوسروں کو متاثر [illegible] ہیں۔ ایک عام اور عام فہم لفظ کی دستیابی کے باوجود ایک غیر مانوس لفظ کا استعمال محض موزوں الفاظ [illegible] ایک رپورٹ [illegible] کی طرح طویل اور پیچیدہ جملے خیالات کے آزادانہ بہاؤ [illegible] رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ اس سے [illegible] اور محو کن تعلیم کا سامان پیدا کر لیتے ہیں۔ ایک مختصر رپورٹ [illegible] نصیحت کی جائے کہ تحریر میں معمولی الفاظ [illegible] مختصر اور سادہ جملوں [illegible] استعمال کرے۔

(iii) ڈکشنری کا بکثرت استعمال:

پڑھنے والا تحقیقی رپورٹ میں [illegible] کی کسی غلطی کو رپورٹ لکھنے والے [illegible] کرنے والے سے۔ بدقسمتی سے اکثر مفروضے (پیشگی) والوں کو اپنی اس کوتاہی کا [illegible] پر مشکوک انداز اپنانے اور اسے ڈکشنری میں چیک کرنے کو ناگوار [illegible] ڈکشنری کا استعمال یہ تصدیق کرنے کے لئے بھی کرنا چاہیے کہ آیا استعمال کیا گیا لفظ موقع سے مطابقت رکھتا ہے اور جملات میں لفظ کا وہی مفہوم پیش کرتا ہے جسے پیش کیا جانا مقصود تھا۔

مسودے اقتصاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

Elmas Ali

iv) مؤثر پیراگراف:

کسی باب یا حصے کا ابتدائی پیراگراف خصوصی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ پہلے پیراگراف کو پڑھ کر پڑھنے والا کسی باب یا سیشن کے متعلق رائے قائم کرتا ہے۔ رہنما اصول یہ ہوتا ہے کہ ابتدائی پیراگراف میں براہ راست مطلوبہ نقطے کو بیان کیا جائے۔ ایک اچھی رپورٹ لکھنے والا مبہم ابتدائی تبصروں سے اجتناب کرتا ہے۔ موضوع یا موضوع پر مشتمل جملے کو ہر پیراگراف کے شروع میں رکھنا مفید ہوتا ہے۔ ابتدائی جملے کو پڑھ کر ایک قاری کو پیراگراف [illegible] بیان کیے گئے موضوع سے روشناس ہو جانا چاہیے۔ پیراگراف کے آخر میں لکھے گئے لب لباب پر مشتمل جملے کو [illegible] پیراگراف کی تفہیم میں اضافے کا سبب ہونا چاہیے۔ ایک پیراگراف سے دوسرے پیراگراف میں منتقلی کو بھی مدنظر [illegible] چاہیے۔

v) ٹھوس اور واضح جملے:

ہر جملے کو نمایاں خیال یا حقیقت کی طرح پیش کرنا چاہیے۔ ایک جملے کو بہت سے خیالات سے بھرپور [illegible] کا سبب بن سکتا ہے۔ عام فہم اور بامقصد جملے لکھتے ہوئے ان کی طوالت اور بناوٹ بھی تبدیل کی جا سکتی ہے [illegible] جڑے ہوئے جملے ایک جیسی صورت اور طوالت کے حامل ہوں تو قاری کے لئے یکسانیت کا سبب بنتے ہیں۔ اتنے ہی لفظ استعمال کریں جتنے پیغام پہنچانے کے لئے ضروری ہوں۔ موزوں الفاظ کا چناؤ ایک اچھے لکھاری کی اہم علامت ہوتی ہے۔ فرسودہ تاثرات کے استعمال سے پرہیز کریں۔ مدرسین قوم کے معمار ہوتے ہیں، متعلمین ہمارے مستقبل کی امید ہیں۔

vi) تسلیم شدہ معیارات کا استعمال:

تحقیقی رپورٹ زیادہ تر پیشہ ورانہ افراد کے مطالعے کے لئے ہوتی ہے۔ یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ تعلیمی شعبے سے متعلقہ برادری کے اختیار کیے گئے معیارات کی پیروی کریں۔ جن میں چند ذیل میں درج کیے گئے ہیں:

i) محقق کو ضمیر متکلم کا استعمال نہیں کرنا چاہیے (خود کو فرسٹ پرسن کے طور پر بیان نہیں کرنا چاہئے)، اس کے بجائے اسے خود کو تیسرے شخص (تھرڈ پرسن) کے طور پر بیان کرنا چاہیے۔ وہ اپنے آپ کو محقق کے طور پر، مصنف وغیرہ کے طور پر بھی پیش کر سکتا ہے۔

ii) دوسری معتبر شخصیات کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے خطابات "سر"، "ڈاکٹر" وغیرہ حذف کر دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح صفات جیسا کہ "مشہور ماہر تعلیم"، "معروف سائنس دان" جیسے الفاظ ان شخصیات کے ناموں کے ساتھ استعمال نہیں کیے جاتے۔

iii) ہندسوں میں لکھے گئے اعداد کے ساتھ کبھی کسی جملے کا آغاز نہ کریں۔ اس کے بجائے عدد کے ہجے (سپیلنگ) لکھیں (مثلاً تین ہزار پرائمری مدرسین نمونے میں شامل ہیں۔۔۔۔) جملے کے درمیان میں آنے والے اعداد ہندسوں میں لکھے جا سکتے ہیں۔

vii) مسودے پر از سرِ نو نظر ثانی:

کوئی بھی محقق اپنی تحقیقی رپورٹ کو ایک ہی بار میں نہیں لکھتا۔ اپنی رپورٹ کے ایک یا دو حصے لکھنے کے بعد اسے ایک طرف رکھ دیں اور کسی دوسرے حصے پر کام کریں۔ کچھ دن کے وقفے کے بعد مسودے کا تنقیدی نظر سے مطالعہ کریں۔ اپنے آپ کو ایک قاری کی جگہ رکھتے ہوئے ان حصوں کی نشاندہی کی کوشش کریں جو بالکل واضح نہیں ہیں۔ یا وہ حصے جو منطقی

انداز میں اپنی صحیح جگہ پر نہیں ہیں۔ غور کریں کہ آیا جملوں میں غیر ضروری الفاظ تو نہیں یا کسی فقرے کی وضاحت کے لئے اسے دوبارہ لکھنے کی ضرورت تو نہیں ہے۔ آپ حیران ہوں گے کہ واقعی آپ کو اپنے مسودے کو کچھ دن بعد پڑھ کر اس میں ترامیم کرنے کی ضرورت تھی۔ اپنے مسودے کو تین یا چار مرتبہ دہرانے کے بعد اپنے کسی ساتھی سے اس کا تنقیدی مطالعہ کرنے اور اصلاح کے لئے مشورے دینے کے لئے کہیں۔ اگر وہ اخلاص کے ساتھ اس کام کو سرانجام دیتا ہے تو آپ کو ایک بامقصد ردِ عمل ملے گا جسے آپ اپنی تحقیق کے کمزور نقاط دور کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

چند خصوصی نکات:

تحقیقی رپورٹ میں حوالہ جات/اقتباسات کے اندھا دھند استعمال سے پرہیز کریں۔ حوالہ جات کا بہت زیادہ اور غیر ضروری استعمال مصنف میں خود اعتمادی کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم تحقیقی رپورٹ کے کچھ بیانات کی وضاحت کرنے یا ان کے شواہد پیش کرنے کے لئے دوسرے مصنفین کے کام کی تحقیق سے براہ راست تعلق رکھنے والے حوالہ جات پیش کیے جا سکتے ہیں۔ ایک ماہرانہ رپورٹ میں صرف اصل مآخذ سے لئے گئے اقتباسات ہی قابل قبول ہوتے ہیں:

[illegible]لوں کی فہرست، چارٹ، وضاحتیں وغیرہ، متن میں ہر جدول کو اس کی ترتیب کے مطابق نمبر دیئے جاتے ہیں۔ جدولوں کے نمبر، سرخیوں اور صفحات کی ایک فہرست تیار کی جاتی ہے اور اسے فہرست مضامین سے علیحدہ [illegible]جاتا۔ [illegible] طرح متن میں موجود اشکال کو نمبر دیئے جاتے ہیں اور ان کی ایک علیحدہ فہرست مرتب کی جاتی [illegible] دیگر [illegible]جات وغیرہ اگر ہوں تو ان کے لئے بھی یہی طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے۔

II- متن [illegible] مرکزی عبارت پر مبنی ہوتے ہیں۔ قاری کی سہولت کے لئے ایک باب میں پیش کئے گئے مواد کو مختلف [illegible]وں میں تقسیم کیا جاتا [illegible] پھر ہر حصے کو ذیلی حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ دلچسپی برقرار رکھنے کے لئے سرخیوں کے ایک نظام [illegible]روی کی جاتی ہے۔ تحقیقی رپورٹ کے لئے سرخیوں یا عنوانات کا ایک نظام موجود ہوتا ہے جس کے رہنما اصول درج ذیل [illegible]

i) جس سرخی یا عنوان کو انڈر لائن کیا گیا ہو، [illegible] سرخیوں یا [illegible]ت کی نسبت زیادہ پُر اثر ہوتی ہے۔

ii) صفحے کے درمیان میں لکھی گئی سرخی ان سرخیوں کی نسبت زیا[illegible]یت کی حامل ہوتی ہے جو بائیں حاشیے کی جانب لکھی جاتی ہیں۔

پرائمری (بنیادی) تعلیم کو درپیش مسائل

معلمین کے مسائل

سروس سٹرکچر کی غیر موجودگی۔۔۔۔۔۔۔ [illegible]انہ ترقی کے لئے ناکافی سہولیات۔

متعلمین کے مسائل

غیر متعلقہ نصابی سرگرمیاں۔ جسمانی سرگرمیوں کی غیر موجودگی۔ متعلمین کے لئے جسمانی سرگرمیاں۔

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com

AIOU LIBRARY · Code 8604 · Helping Key Book Portal: aioulibrary.com

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

سیکنڈری (ثانوی) تعلیم کو درپیش مسائل

معلمین کے مسائل

نوٹس: مرکزی عنوان کے درمیان یا آخر میں کسی قسم کے وقفے نہیں لگائے جاتے۔ پیراگراف کی سُرخی کے آخر میں ایک وقفہ لگایا جاتا ہے اور اس کے بعد پیش کیا جانے والا مواد دو سپیس کے فاصلے سے شروع ہوتا ہے۔ پیراگراف کی سُرخی اور ایک طرف لکھی جانے والی (پیراگراف ہیڈنگ اور سائیڈ ہیڈنگ) کی تقسیم اور ذیلی تقسیم بہت بڑی ہو تو مطالعے کے کچھ حصے بنا سُرخیوں کے متعارف کرائے جاتے ہیں۔ اس طریقہ کار کی ا[illegible] ذیل میں دی گئی ہے:

پرائمری تعلیم کو درپیش مسائل۔ مدرسین کے مسائل

سروس ڈھانچے کی غیر موجودگی

متواتر ترقی کے مواقع کا فقدان۔ براہِ راست ترقی کے امکانات کی عدم موجودگی۔ نگرانی کے لئے درکار [illegible] پیشہ ورانہ ترقی کے لئے ناکافی سہولیات۔

طلباء کے مسائل

حتیٰ کہ پیراگراف ہیڈنگ (سُرخی یا عنوان) یا سائیڈ ہیڈنگ بھی ضمنی سُرخیوں کی طرح بنا انڈر لائن کے متعارف کرائی جا سکتی ہیں۔

ملاحظہ کیجئے

	پہلا منصوبہ		دوسرا منصوبہ		تیسرا منصوبہ	
ذیلی شعبے	مختص	کھپت	مختص	کھپت	مختص	کھپت
col. 1	col. 2	col. 3	col. 4	col. 5	col. 6	col. 7
پرائمری						
سیکنڈری						
کالج						

III۔ مواد برائے حوالہ جات:

حوالہ جات کا مواد ضمیمہ جات اور کتابیات پر مبنی ہوتا ہے۔ تقریباً ہر اہم چیز متن میں شامل کی جاتی ہے اور کوئی ضمیمہ مہیا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم تحقیق میں استعمال ہونے والے سوالیہ پرچوں کی کاپیاں، قابل ذکر مراسلات کی کاپیاں، ٹیسٹ اور معلومات جمع کرنے کے لئے استعمال کیے گئے دیگر آلات ہمیشہ ضمیمہ جات میں شامل کیے جاتے ہیں۔ ان تمام کو ایک گروپ کی صورت دینا اور پوری عبارت میں بکھیرنے میں بجائے ایک ہی جگہ پر رکھنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ یہ ترتیب ان کے حوالہ جات مہیا کرنے کے عمل کو آسان بنا دیتی ہے۔ کتابیات عمومی طور پر تحقیقی رپورٹ کا آخری جزو ہوتا ہے۔

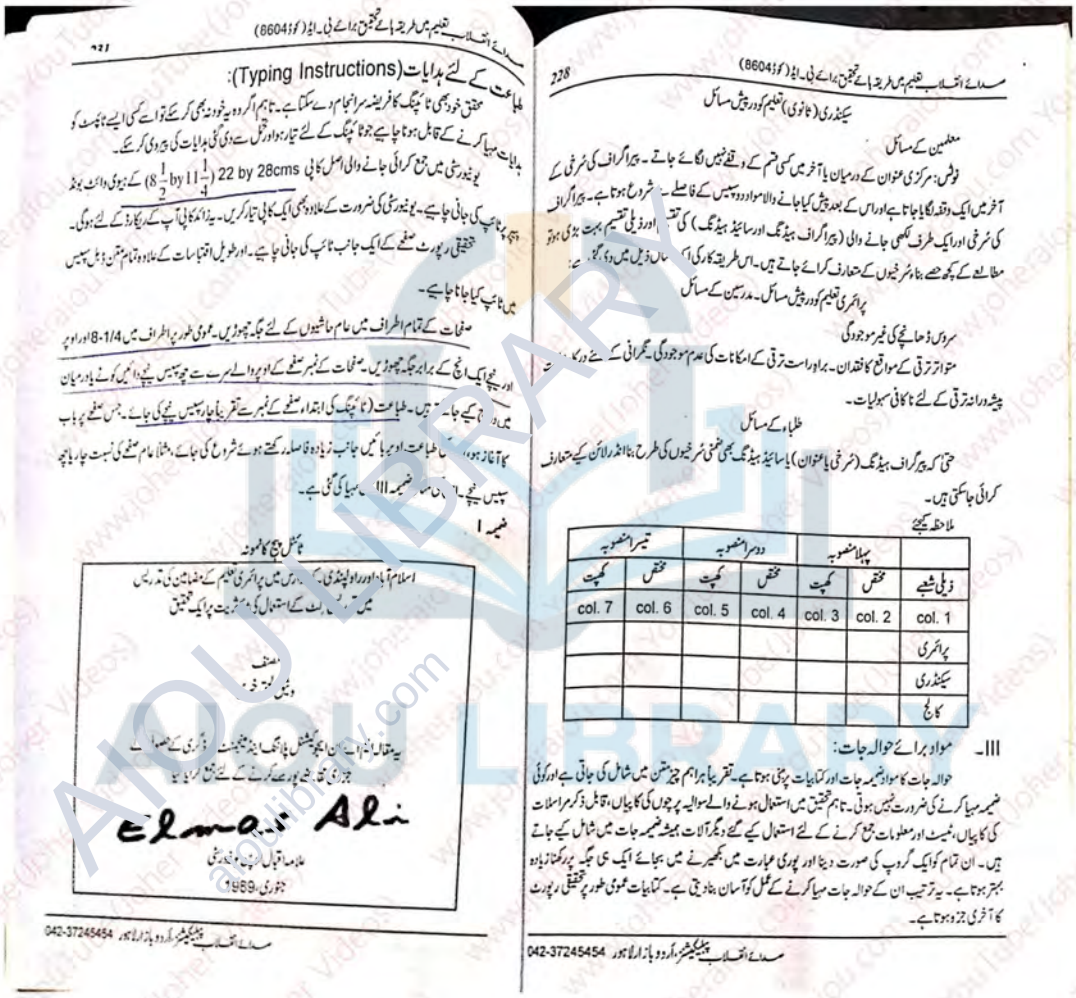

طباعت کے لئے ہدایات (Typing Instructions):

محقق خود بھی ٹائپنگ کا فریضہ سرانجام دے سکتا ہے۔ تاہم اگر وہ یہ خود نہ بھی کر سکے تو اسے کسی ایسے ٹائپسٹ کو ہدایات مہیا کرنے کے قابل ہونا چاہیے جو ٹائپنگ کے لئے تیار ہو اور تحمل سے دی گئی ہدایات کی پیروی کر سکے۔

یونیورسٹی میں جمع کرائی جانے والی اصل کاپی 22 by 28cms ($8\frac{1}{2}$ by $11\frac{1}{4}$) کے ہیوی وائٹ بونڈ پیپر پر ٹائپ کی جانی چاہیے۔ یونیورسٹی کی ضرورت کے علاوہ بھی ایک کاپی تیار کریں۔ یہ زائد کاپی آپ کے ریکارڈ کے لئے ہوگی۔

تحقیقی رپورٹ صفحے کے ایک جانب ٹائپ کی جانی چاہیے۔ اور طویل اقتباسات کے علاوہ تمام متن ڈبل سپیس میں ٹائپ کیا جانا چاہیے۔

صفحات کے تمام اطراف میں عام حاشیوں کے لئے جگہ چھوڑیں۔ عمومی طور پر اطراف میں 8-1/4 اور اوپر اور نیچے ایک انچ کے برابر جگہ چھوڑیں۔ صفحات کے نمبر صفحے کے اوپر والے سرے سے چھ سپیس نیچے دائیں کونے یا درمیان میں درج کیے جاتے ہیں۔ طباعت (ٹائپنگ کی ابتداء صفحے کے نمبر سے تقریباً چار سپیس نیچے کی جائے۔ جس صفحے پر باب کا آغاز ہو، [illegible] طباعت اوپر بائیں جانب زیادہ فاصلہ رکھتے ہوئے شروع کی جائے، مثلاً عام صفحے کی نسبت چار یا چھ سپیس نیچے۔ [illegible] ضمیمہ III [illegible] مہیا کی گئی ہے۔

ضمیمہ I

ٹائٹل پیج کا نمونہ

اسلام آباد اور راولپنڈی [illegible] میں پرائمری تعلیم کے مضامین کی تدریس میں [illegible] کے استعمال کی [illegible] پر ایک تحقیق

مصنف

[illegible]

یہ مقالہ [illegible] ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ [illegible] ڈگری کے حصول کے جزوی تقاضے پورے کرنے کے لئے جمع کرایا گیا

Elmas Ali

علامہ اقبال [illegible] یونیورسٹی

جنوری 1989

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com
Page 115 of 116 · AIOU LIBRARY (aioulibrary.com) WhatsApp: +92 324 5836626

AIOU LIBRARY | AIOU Code 8604 Helping Key Book (Research Methods in Education (B.Ed))
Official Website: aioulibrary.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

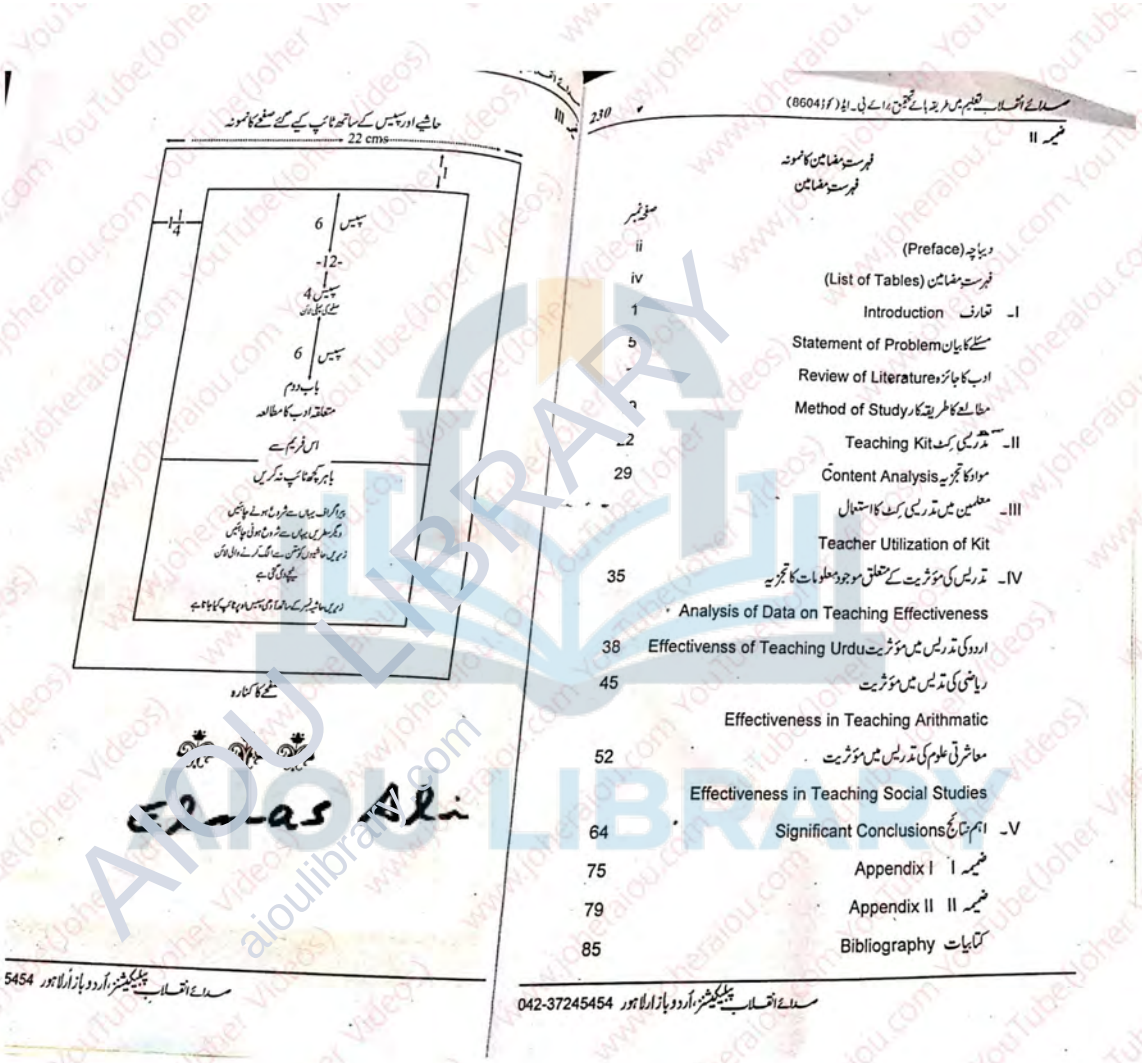

ضمیمہ II

فہرست مضامین کا نمونہ

فہرست مضامین

	صفحہ نمبر
دیباچہ (Preface)	ii
فہرست مضامین (List of Tables)	iv
I۔ تعارف Introduction	1
مسئلے کا بیان Statement of Problem	5
ادب کا جائزہ Review of Literature	[illegible]
مطالعے کا طریقہ کار Method of Study	[illegible]
II۔ تدریسی کٹ Teaching Kit	22
مواد کا تجزیہ Content Analysis	29
III۔ معلمین میں تدریسی کٹ کا استعمال Teacher Utilization of Kit	[illegible]
IV۔ تدریس کی مؤثریت کے متعلق موجود معلومات کا تجزیہ Analysis of Data on Teaching Effectiveness	35
اردو کی تدریس میں مؤثریت Effectivenss of Teaching Urdu	38
ریاضی کی تدیس میں مؤثریت Effectiveness in Teaching Arithmatic	45
معاشرتی علوم کی تدریس میں مؤثریت Effectiveness in Teaching Social Studies	52
V۔ اہم نتائج Significant Conclusions	64
ضمیمہ I Appendix I	75
ضمیمہ II Appendix II	79
کتابیات Bibliography	85

حاشیے اور سپیس کے ساتھ ٹائپ کیے گئے صفحے کا نمونہ

22 cms

1 1/4

سپیس 6

-12-

سپیس 4

سپیس 6

باب دوم

متعلقہ ادب کا مطالعہ

اس فریم سے

باہر کچھ ٹائپ نہ کریں

صفحے کا کنارہ

Elias Ali

AIOU LIBRARY - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
aioulibrary.com